گنجینۂ ہدایات

یعنی

انجمن ہائے امداد باہمی کا دستور العمل

مؤلفہ

چودھری تلسی رام صاحب

رجسٹرار انجمن ہائے اتحادی قلمرو کشمیر

۱۹۳۰ء

(مفید عام پریس لاہور میں باہتمام لالہ موتی رام مینیجر چھپا)

تعداد (۳۰۰۰) —— قیمت (۳)

ریویو

چوہدری تلسی رام صاحب نے حال ہی میں جو کتاب موسومہ گنجینہ ہدایات تالیف کی ہے۔ وہ ان کاوشوں کا نتیجہ ہے جسکی نظیر بہت کم دیکھنے میں آتی ہے۔ میں چوہدری صاحب کو انکی کامیابی پر دلی مبارکباد دیتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ ہر ایسے شخص کے ہاتھ میں یہ کتاب دیکھوں۔ جسے تحریک امداد باہمی کی عملی مساعی سے دلچسپی ہو۔

چوہدری صاحب نے اس تحریک کے سلسلہ میں جو ہدایات وقتاً فوقتاً جاری ہوتی رہیں۔ انہیں یکجا مرتب کرکے ان پر جو عالمانہ تبصرہ کیا ہے اور جو گراں قدر خدمت تحریک امداد باہمی کے لئے انجام دی ہے اس کا شکریہ کارپردازان تحریک ادا نہیں کر سکتے۔

اس کتاب کے دیباچہ میں چوہدری صاحب نے میری ناچیز خدمات کا بہت کچھ اعتراف کیا ہے اسلئے اگر میں اس کتاب کی تعریف کروں تو شاید بمصداق "من ترا حاجی بگویم۔ تو مرا حاجی بگو" پر محمول نہ کیا جائے لیکن اس حقیقت کے اشکار کرنے میں باز نہیں رہ سکتا۔ کہ اگر سرکار والامدار کی توجہات عالیہ شامل حال نہ ہوتیں۔ تو تحریک امداد باہمی ریاست جموں و کشمیر میں اس شاندار معراج پر نہ پہنچ جاتی یہ حضور انور کے بعض نفیس توجہ ارزانی فرمانے کا نتیجہ ہے کہ تحریک کا ہر شعبہ برق وش سرعت سے میدان ترقی میں گامزن ہے اگر عنایات خسروانہ چندے اسی روش پر جاری رہیں تو ہمیں کلام نہیں کہ ہمارے یہاں کی انجمنیں خاطر خواہ نتائج حاصل کرسکینگی

گنجینہ ہدایات میں ہر وہ بات موجود ہے جسکا جاننا اہلکاران تحریک کیلئے لازم ہے اور کوئی ایسی بات درج نہیں جسے رطب و یابس خیال کرکے حذف کرنیکی ضرورت پڑے۔ نمایاں خوبی اس کتاب کی یہ ہے کہ بہت تھوڑے الفاظ اور آسان زبان میں بہت سے مطالب ادا کر دئے ہیں جن سے ہر شخص مستفید ہو سکتا ہے میری آرزو ہے کہ چوہدری صاحب کی یہ محنت بارآور ہو اور جنکے لئے انہوں نے یہ دردسری کی ہے وہ اس سے فیض حاصل کرکے کامران و شادکام ہوں۔

تحریک امداد باہمی کا ادنی خادم خاکسار **عبدالمجید خان**

سرینگر کشمیر
یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء

فہرست مضامین گنجینۂ ہدایات

اِس کتاب کی تالیف سے حاشا مجھے یہ دعوٰی نہیں کہ میں اِس ارباب نظر کی واقفیت اور معلومات میں کسی قسم کا اضافہ کرتا ہُوں۔ جو پہلے ہی انجمن ہائے اتحادی کے طریق کاروبار اور مقاصد سے بخوبی آگاہ ہیں۔ یہ خیال اِسی تالیف کا محرک ہُوا۔ کہ اگرچہ گذشتہ چھ سالوں میں اِس امر کے متعلق متعدد اور مفصل ہدایات وقتاً فوقتاً جاری ہوتی رہی ہیں۔ کہ انجمن ہائے اتحادی کے ممبر انہیں کس طرح چلائیں۔ لیکن اُن اوراق کی پریشانی اِن پر عمل پیرا ہونے کے مانع رہی اور بسا اوقات تقصیر کار کا عذر ٹھیرائی گئی۔ اِس لئے مناسب معلوم ہوا۔ کہ جملہ ہدایات اور سرکلروں کی شیرازہ بندی کی جائے۔ اور ایک ایسا مکمل اور جامع مجموعہ تیار ہو جسکی موجودگی میں کسی ہدایت کی تلاش کی ضرورت نہ رہنے دے۔ اور ایک ہی ایسی کتاب رہنمائی کے لئے محیطِ کُل کا کام دے۔

مجھے یقین ہے کہ اِس کا مطالعہ بہت سی مشکلات آسان کر دیگا۔ اور ان پر عمل مفید نتائج کا باعث ہوگا۔

اِس کتاب کی تکمیل میرے محترم جناب خان عبد المجید خان صاحب ڈائرکٹر جنرل اگریکلچر و کواپریشن جمّوں و کشمیر گورنمنٹ کے مفید مشوروں اور بر وقت ہدائتوں کی مرہونِ منت ہے جس کے بغیر اِس بیل کا منڈھے چڑھنا ناممکن تھا۔

یہ صاحب ممدوح ہی کی مسلسل جانکاہی اور جواں ہمتی کا ثمر ہے۔ کہ تحریک امداد باہمی جو چھ سال پہلے ریاست ہذا میں ایک تن بیجان سے زیادہ حقیقت نہ رکھتی تھی۔ اب صرف زندہ ہے۔ بلکہ حیات بخش۔ بہار آفریں اور ہر قسم کی ترقی و اصلاح کا سرچشمہ تسلیم ہے۔ اور

وہی لوگ جو اسے کچل ڈالنے پر تُلے ہوئے تھے - اور اس کے نام سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے اب کمال خلوص شوق اور عقیدت سے اسکی خدمت میں مصروف ہیں - اس کتاب کے آخر میں "نوجوانان ملک کے نام پیغام" کا اردو ترجمہ شامل کر دیا ہے - تا کہ انگریزی نہ جاننے والے اصحاب بھی اس کو پڑھ کر اس ملک کے غریب اور ناخواندہ زمیندار اور اہل حرفہ کے سود و بہبود کے لئے عملاً کوشش کر سکیں - اور ان کے اقتصادی اور اخلاقی فلاح کی مبارک تحریک اتحاد میں سچے دل سے مددگار و معاون بنکر ثواب حاصل کرنے سے محروم نہ رہیں - اگر میرے اس پُر درد پیغام نے چند ایک نوجوانوں کے دلوں کو بھی برمایا - تو میں سمجھ لوں گا - کہ میری کوشش رائیگاں نہیں گئی اور سعی مشکور ہوئی

آخر میں میری دعا ہے - کہ اے خداوند کریم ہم سب کو توفیق اور ہمت بخش کہ ہم بلا امتیاز مذہب و ملت اپنے برادرانِ وطن کے سچے ہمدرد اور خادم ثابت ہوں - اور تیرے بندوں کی خدمت بجا لانے کا فرض ادا کر سکیں ؎

مقام سرینگر ـــ مورخہ ۲۷ - اگست سنہ ۱۹۲۹ء

خادم الانام

تلسی رام

گنجینۂ ہدایات

حصہ اوّل

امداد باہمی اور اسکی ضرورت

کون نہیں جانتا کہ ایک کی نسبت دو انسانوں کی کوشش کسی مشکل کو حل کرنے میں زیادہ کامیاب ہوتی ہے - اور اس طرح دنوں کا کام گھنٹوں میں ہو جاتا ہے - مگر دوسرے شخص کو مدد پر آمادہ کرنا بذاتہ ایک مشکل ہے - لیکن اگر کئی اشخاص ایک ہی کام کرنا چاہتے ہوں - تب وہ ایکدوسرے کی مدد کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں - اور ایک فرد واحد جمہور کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتا ہے - اسی کا نام امداد باہمی ہے - امداد باہمی کے لغوی معنے بھی ایک سے زیادہ افراد کا مل جل کر کام کرنا ہے - یہ ایک اقتصادی تحریک ہے - رضامندی اور اتفاق اس کے لوازمات ہیں نفع - نقصان اور انتظام میں سب یکساں شریک ہوتے ہیں - مسٹر ھولی اوک اسکی تعریف یوں فرماتے ہیں - "امداد باہمی وہ قوتِ عمل یا تحریک ہے - جو باہمی رضامندی اور اتفاق سے رونما ہو - اور جس کے نظم و نسق - نفع و نقصان کے تمام متعلقین مساوی طور پر ذمہ وار ہوں" - اس کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں بھی کی گئی ہے -

"یہ ایسی کوشش کا نام ہے - جو آپس کی یک جہتی اور برضا و رغبت خود کی جائے - اور جسکے تعلق میں کام کرنیوالے یکساں حیثیت رکھتے ہوں - اور غرض مشترک کو پورا کرنے کے لیئے

سرگرم کار ہوں"۔ اِن تعریفوں میں امداد باہمی کے عناصر موجود ہیں۔ بعض صاحب امداد باہمی کے دس موٹے موٹے نکات ہی کو اصول خیال کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ اصول نہیں۔ بلکہ وہ ایسی باتیں ہیں۔ جو انجمن امداد باہمی کی رُوح رواں ہیں۔ مسٹر کلورٹ نے اِس کی تعریف نہایت جامع الفاظ میں کی ہے۔ "امداد باہمی ایک ایسی تنظیم ہے۔ جسے لوگ اپنی مرضی سے قائم کرتے ہیں۔ اِلاّ انسان ہونیکی حیثیت سے مساوات کے اصول پر اپنے اقتصادی مفاد کی ترقی کے لئے اِس میں شریک ہوتے ہیں جن اصول پر یہ تحریک چلائی جاتی ہے وہ حسب ذیل ہیں

(۱) پہلا اصول شخصی اتحاد ہے۔ انجمن امداد باہمی میں تھوڑی پونجی کے اشخاص شامل ہوتے ہیں جن کو ناجائز منافع کی خواہش نہیں ہوتی۔ منشاہی یہ ہے کہ انجمن ہائے امداد باہمی کے ممبر کاشتکار۔ اہل حرفہ مزدور۔ غربا اور کم مایہ اشخاص ہوں۔ امداد باہمی ایک مشترکہ کام ہے جس کی غرض ممبروں کو فائدہ پہنچانا اور اُن کی مالی و اخلاقی حالت کو سُدھارنا ہے۔ جو چیز ہر ایک شخص انفرادی طور پر حاصل نہیں کرسکتا۔ وہ ایک دوسرے کی مدد سے مِلسکتی ہے مثلاً اگر ایک شخص کی حیثیت قرض مطلوبہ کے لئے کافی کفالت نہ ہو تو چند اشخاص ملکر اِس کمی کو آسانی سے پورا کرسکتے ہیں۔ اور تمام منفرداً و مشترکاً ایک دوسرے کے ذمہ وار ہوتے ہیں ضامن اپنی ضمانت پیش کرکے قرض گیرندہ کی مدد کرتا ہے۔ یا ایک شخص واحد باہر یا دُور سے مال نہیں منگوا سکتا۔ لیکن اگر چند ایسے اشخاص ملکر مال منگوائیں۔ تو یہ مشکل حل ہو جاتی ہے مگر اس کا مدعا حصول منفعت نہیں۔ بلکہ مشترکہ خدمت ہے۔ بڑے بڑے سرمایہ دار صرف منافع کی غرض سے انجمن امداد باہمی میں شامل نہیں ہوسکتے۔ اتحاد باہمی کی ضرورت اُس وقت محسوس ہوئی۔ جب غریب اور نادار لوگ ساہوکاروں کے ہتھکنڈوں سے تنگ آگئے۔ جو انجمن ہائے جناب ریفزن نے قائم کی تھیں۔ اِن کا تمام منافع ناقابل تقسیم مد محفوظ میں جمع ہو جاتا تھا۔ بعض دفعہ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ سرمایہ پر منافع کی شرح کو محدود کردیا جاتا ہے تاکہ اِس سے ایک ایسی زائد رقم پس انداز ہو جائے۔ جو بطور سرمایہ زیر کار استعمال

ہوسکے۔ یا کسی وقت غیر محدود ذمہ داری کے نفاذ سے بچا سکے۔ یا اُس کے طفیل قرضہ پر شرح سُود کم ہو سکے۔ یا مشترکہ جائیداد بنکر غریب حصہ داران کی حالت کو بہتر بنا سکے۔ پس یہ بہت مفید ہوگا کہ جو منافع ہو وُہ تقسیم نہ کیا جائے۔ بلکہ ایک خاص حد تک ناقابل تقسیم مد محفوظ میں رکھا جائے۔ حصّوں پر بھی قید اسی واسطے لگائی جاتی ہے۔ کہ ایک سرمایہ دار بہت زیادہ حصّوں کا مالک بن کر سارا منافع نہ لے لے۔ اگر منافع تقسیم ہونا قرار پایا ہو۔ اگر منافع تقسیم بھی کیا جائے۔ تو اُسکی شرح قرضہ پر واجب الادا شرح سُود سے کسی صورت میں تجاوز نہ کرے۔ کسی ممبر کا سرمایہ دار ہونا اُس کو زیادہ منافع کا استحقاق نہیں بخشتا۔ کیونکہ اصُول امداد باہمی کی رُو سے سرمایہ دار کا اپنے سرمایہ پر ایک مناسب شرح سُود سے زائد اور کوئی حق نہیں ہوتا۔ ممبروں کے علاوہ کسی اور شخص سے خواہ اس سے کتنے ہی منافع کی اُمید ہو لین دین کرنے کی ممانعت ہے۔ کہ اس سے حرص و طمع کی آگ بھڑکتی ہے۔

(۲) انجمن ہائے امداد باہمی میں ممبر اپنی رضا و رغبت سے شامل ہوں۔ اور اُن پر انجمن میں شامل ہونیکے لئے کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالا جائے۔ جو شخص دباؤ ڈالنے سے کسی انجمن امداد باہمی میں شامل ہو۔ اُسے اپنے نفع و نقصان۔ فرائض اور ذمہ داری کا بہت کم احساس ہوتا ہے۔ جو انجمن ہائے افسروں کے زیر اثر جاری ہوتی ہیں۔ وہ کبھی نہیں پنپ سکتی۔ لیکن عملاً شروع میں کسی قدر دباؤ کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ برما کے ایک حصّہ میں یہ قاعدہ ہے۔ کہ جو شخص انجمن امداد قرضہ میں شامل ہونا چاہیئے۔ اُس کے لئے لازم ہے۔ کہ انجمن بیمہ مویشیان کا بھی حصّہ دار ہو۔ بلجیئم اور امریکہ میں بھی ایسا ہی خیال کیا جاتا ہے۔

(۳) یہ اصُول مساوات چاہتا ہے۔ چُونکہ ممبروں کی غرض واحد ہوتی ہے۔ اس لئے ان میں مساوات ہونا ضروری ہے۔ اس لئے انتظام انجمن کے سلسلہ میں امیر و غریب میں کوئی امتیاز نہیں کیا جاتا۔ ہر ایک ممبر کی صرف ایک رائے ہوتی ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی حصّوں کا مالک کیوں نہ ہو۔ آخری اختیارات ممبروں کے اپنے ہاتھ میں رہتے ہیں۔ اور اُن کے لئے ضروری

ہے کہ وہ عملی طور پر انجمن کے کام میں حصّہ لیں اور باہمی کوئی فرق نہ رکھیں۔ اعلیٰ ترین اختیارات اجلاس عام کو دئے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ کمیٹی انتظامیہ بھی جو کہ تقریباً تمام کاروبار کرتی ہے اجلاس عام میں منتخب ہوتی ہے۔ اور اسی سے اُس کو احکام و ہدایات صادر ہوتی ہیں۔ اجلاس عام میں ہر ایک ممبر کی ایک رائے ہوتی ہے۔ انجمن امداد باہمی افراد کی ایک جماعت ہے جنکی شمولیت و ضبط مساوی ہوتی ہے۔ چونکہ ضابطہ جمہوریت کے اصُول پر مبنی ہے۔ اس لئے ہر ایک ممبر کو دلچسپی ہوتی ہے۔ اور ممبران کا انتظام میں پُورے طور پر دخل ہوتا ہے۔ کسی شخص کو دُوسرے ممبر کی طرف سے بطور مختار شامل ہونیکا حق نہیں ہے۔ ممبروں کا انتخاب۔ نیز جدید ممبروں کا داخلہ ممبروں کے اپنے ضبط اور اختیار میں ہوتا ہے۔ اسبات کے اطمینان کیواسطے کہ انجمن اصلی اصُولوں پر چل رہی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہر ایک کاروبار ممبروں کی نظر میں رہے۔ یعنی ہر ایک کام اعلانیہ طور پر ہو۔ تاکہ تمام ممبروں کو کاروبار کے متعلق واقفیت اور علم ہو۔ یہ ضروری ہے۔ کہ دوُسرے ممبروں کے قرضہ اور ضامنوں کا سب کو علم ہو۔

(۴) یہ اقتصادی مفاد کا اصُول ہے اس کا منشا اس طرح سے پورا ہو سکتا ہے کہ ممبر اپنی آمدنی بڑھائیں۔ خرچ کم کریں۔ اور اس طرح کفایت شعاری سے روپیہ جمع کریں۔ ممبر اپنی انجمن میں حصّہ کی رقم جمع کرتے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ انہیں امانتیں بھی داخل کرنا چاہیئے۔ اس کام کی ترغیب دینے اور شوق پیدا کرنے کے لئے انجمن کو لازم ہے۔ کہ ممبروں کی امانت کو غیر حصّہ داروں کی امانت پر ترجیح دے۔ اور سنٹرل بنکوں اور یونین کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ انجمنوں کی امانتوں کو غیر حصّہ داروں کی امانتوں پر ترجیح دیں۔ نیز کفایت شعاری کی طرف مائل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ بچت کو بطور امانت جمع کرنے کا کوئی آسان طریق مقرر کیا جائے تاکہ ممبر تھوڑا تھوڑا روپیہ بچا کر ضروری اغراض کے لئے ششماہی یا سالانہ اقساط سے رقم داخل کر سکیں۔ اور بعض حالات میں یہ بھی مناسب ہوگا۔ کہ جوُں جوُں انجمن پرانی ہوتی جائے۔ اُسکے حصّہ کی قیمت بڑھتی جائے۔ قرض صرف فائدہ مند اغراض کے لئے دینا چاہیئے۔ جن کے صرف

سے نہ صرف ذرائع آمدنی بڑھ کر منافع ہی ادا ہو بلکہ اصل رقم بھی خود بخود بسہولیت ادا ہو جائے۔
قرضے فضول یا ایسے اغراض کے واسطے نہ دیں جن میں نقصان کا احتمال ہو۔ اور کسی خاص میعاد
مقررہ سے پہلے منافع تقسیم نہ کریں۔ اسی کے اندر مدد ذاتی و مدد باہمی بھی آجاتی ہیں۔ انجمن امداد باہمی
کی غرض اپنے ممبروں کی مالی و اخلاقی حالت کو درست کرنا ہے۔ جو چیز ہر ایک ممبر فرداً فرداً
حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ مشترکہ طور پر ایک دوسرے کے ساتھ مل کر حاصل ہو سکتی ہے۔ کوئی
سنٹرل بنک کسی گاؤں کے شخص واحد کو قرضہ نہیں دے سکتا۔ لیکن جب وہی دیہاتی دس
یا دس سے زیادہ اشخاص ملکر مشترکہ ضمانت دیتے ہیں۔ تو وہ قرضہ حاصل کر لیتے ہیں۔ غیر محدود
ذمہ داری کو اپنے سر لینے کا مطلب بھی ایک دوسرے کی امداد ہے۔ اگر ایک آدمی بازار
سے چیز خریدتا ہے۔ تو اس کو گراں پڑتی ہے۔ لیکن پندرہ یا بیس آدمی مل کر ایک تھوک
فروش کی دوکان سے وہی چیز ارزاں نرخ پر خرید سکتے ہیں۔ مدد ذاتی کا مدعا حصہ داران
کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سکھاتا ہے۔ ششماہی یا سالانہ اقساط سے آہستہ آہستہ سرمایہ جمع
کیا جاتا ہے۔ اور قرضہ لینے اور دینے کی شرح سود میں فرق رکھ کر جتنی جلدی ممکن ہو سکتا
ہے۔ سرمایہ محفوظ بڑھایا جاتا ہے۔ اور جوں جوں سرمایہ محفوظ بڑھتا جاتا ہے۔ بیرونی
ذمہ داری کم ہوتی جاتی ہے۔ اور جب سرمایہ محفوظ کی ایک خاص رقم ہو جاتی ہے۔ تو بیرونی
مالی مدد کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ انجمن کا تمام انتظام حصہ داروں کے ہاتھ میں رہتا ہے۔
اگرچہ کمیٹی کام کرنے کے لئے مقرر کی جاتی ہے۔ لیکن اعلیٰ اختیار ممبروں کے اپنے ہاتھوں
میں رہتا ہے۔ حصہ داروں کو سرکاری افسروں کی امداد پر کبھی بھروسہ نہ رکھنا چاہیئے۔ بلکہ
انجمن کو کامیاب بنانے کے لئے خود کوشش کرنا چاہیئے۔ جو انجمن گورنمنٹ سے مالی امداد
لیتی ہے۔ اس میں بالعموم خراب قرضے پائے جاتے ہیں اور ایسی انجمنیں اکثر ناکام ثابت ہوتی
ہیں۔ اور ٹوٹ جاتی ہیں۔ ایسی انجمنوں سے ممبروں کی اخلاقی۔ مالی و تمدنی فلاح کی توقع
عبث ہے۔ لیکن امداد باہمی ایسی بات کا نام ہے۔ کہ حصہ داران کی اخلاقی اور مالی دونوں

حالتوں کو مسدود کیا جائے۔ ضروریات کے لئے قرضہ کثرت سے مل سکتا ہے۔ لیکن حصّہ دار انجمنوں کے لئے صرف یہ ضروری ہے۔ کہ وہ اس کے لئے معتبر ضمانت مہیا کرے۔ مدد ذاتی اور امداد باہمی کے طریق پر کاربند ہو کر مفلس۔ سرمایہ دار۔ ملازم۔ آقا۔ مقروض ساہوکار بن سکتا ہے۔ صرف امداد باہمی کی بدولت انسان اشرف المخلوقات کے درجہ پر پہنچ سکتا ہے مسٹر وولف فرماتے ہیں۔ امداد باہمی سے کاہل۔ جفاکش اور فضول خرچ کفایت شعار بنجاتا ہے۔ رند۔ بادہ خوار زاہد شب زندہ دار کا خلعت پہنتا ہے۔ آوارہ منش نیک کردار ہوجاتا ہے۔ بوڑھے طوطوں کو پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ غیر محدود ذمہ داری مدد باہمی کے علاوہ کہ اس میں ایک حصّہ دار دوسرے حصّہ دار کی ذمہ داری اپنی جائیداد کی انتہائی حد تک لیتا ہے۔ ایثار کی بہت اچھی مثال ہے (ہر فرد کُل افراد کے لئے اور کُل افراد ہر فرد کے لئے) کے اصول سے قربانی کا سبق ملتا ہے۔ کمیٹی کے ممبر بلا معاوضہ کام کرتے ہیں۔ اور جو حصّہ دار کسی کام کے عوض میں معاوضہ طلب کرتا ہے۔ وہ اُن کا ممبر نہیں رہ سکتا جو ممبر دوسرے ممبروں کے لئے بلا معاوضہ بے غرض کام کرتے ہیں۔ اِن کے اخلاق پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ یہ اصول مسٹر ریفزن نے اپنی انجمنوں کے لئے لازم قرار دیا ہے ✚

(۵) انجمن اپنے ہی ممبروں کے فائدہ کو مدنظر رکھے۔ انجمن امداد باہمی کا مدعا صرف اپنے ممبروں ہی کو فائدہ پہنچانا ہے۔ اگرچہ انجمن کے ممبر انجمن سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ لیکن ان کو خاص ذمہ داریاں بھی اُٹھانی پڑتی ہیں۔ اگر غیر حصّہ دار لوگ بلا ذمہ داری کے انجمن سے فائدہ اُٹھائیں گے۔ تو ممبر انجمن میں دلچسپی لینا چھوڑ دیں گے۔ اور نئے ممبروں کا داخلہ بھی بند ہوجائیگا۔ اگر کمیٹی کسی غیر حصّہ دار کو قرضہ دے۔ تو وہ قرضہ کمیٹی سے وصول کیا جاسکتا ہے۔ عام قاعدہ یہ ہے۔ کہ غیر ممبروں کے ساتھ کوئی لین دین نہ کیا جائے۔ سوا اس صورت کے کہ ممبروں کا فائدہ مقصود ہو۔ مثلاً انجمن امداد قرضہ۔ غیر ممبروں سے قرضہ لے سکتی ہے لیکن اُن کو قرضہ دے نہیں سکتی۔ سپلائی سوسائیٹی (انجمن ہائے بہم رسانی اشیاء) غیر ممبروں

سے کوئی چیز خرید سکتی ہے۔ لیکن ان کے ہاتھ فروخت نہیں کر سکتی۔ میل سوسائٹی (انجمن فروخت اشیا) غیر ممبروں کے ہاتھ فروخت کر سکتی ہے۔ لیکن اُن سے خرید نہیں سکتی۔ انجمن ہائے امداد باہمی کا مدعا صرف اپنے ممبروں ہی کو فائدہ پہنچانا ہے۔ غیر ممبروں کو فائدہ پہنچانا انہیں منظور نہیں۔ وہ تمام اشخاص جو ممبری کی شرائط پوری کر سکیں۔ انجمن امداد باہمی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ داخلہ کے لئے تکمیل شرائط ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص شرائط کے لحاظ سے حق رکھتا ہے۔ تو اُس کے لئے انجمن امداد باہمی کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔ لیکن ایسی انجمنوں میں جن کا مدعا اپنے ممبروں کے لئے سرمایہ کا بہم پہنچانا ہے۔ اور جنکی ذمہ داری غیر محدود ہو۔ اُن کا رقبہ یعنی (حلقہ کاروبار) محدود ہونا چاہیئے۔ تاکہ ممبر ایک دُوسرے سے واقف ہو جائیں۔ اور دُوسرے کی نگرانی کر سکیں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ کہ انجمنوں کے ممبر عموماً ایسے اشخاص ہوں۔ جن کا ایک دُوسرے کے ساتھ ایسا تعلق ہو کہ وُہ درحقیقت مشترکہ ذمہ دار ہونے پر رضامند ہوں۔ اور ذمہ داری لینے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ مسٹر نسبرٹھی نے لکھا ہے۔ کہ انجمن امداد باہمی کی بہترین ضمانت اس کے ممبروں کی اخلاقی بلندی ہے انجمن امداد باہمی کے صرف وہی اشخاص ممبر ہو سکتے ہیں۔ جو دیانتدار ہوں۔ محدود ذمہ داری کی کمپنیوں کی حالت میں جن میں پورے حصص ادا ہو چکے ہوں۔ اس کو مدنظر رکھنے کی زیادہ ضرورت نہیں۔ لیکن انجمن امداد قرضہ میں اس پر پابند ہونا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ بالعموم ان انجمنوں میں وہی اشخاص شامل ہوتے ہیں جنکی غرض قرضہ لینے کی ہوتی ہے۔ غیر محدود ذمہ داری والی انجمن میں یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ ممبر نہایت دیانت دار ہوں۔ کیونکہ اگر بعض ممبر اپنا قرضہ ادا نہ کر سکیں گے۔ تو بیرونی ذمہ داری کا اثر دُوسرے ممبروں پر پڑے گا۔ اگر حصہ دار فوت ہو جائے۔ تو اُس کے وارث کو ممبر نہیں بنانا چاہیئے۔ تاوقتیکہ اس امر کے متعلق اطمینان نہ ہو جائے۔ کہ وُہ دیانتدار ہے۔ اگر کوئی ممبر بددیانت ثابت ہو۔ تو اُس کو انجمن سے فوراً علیحدہ کر دینا چاہیئے۔ تاکہ دُوسروں کو عبرت ہو۔

اتحادی انجمن کے کاروباری اصول

(۱) انجمن امداد قرضہ کا رقبہ جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو۔ محدود ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایسی انجمنوں میں ممبروں کی ایک دوسرے سے پوری واقفیت ہونی ضروری ہے۔ تاکہ ایک دوسرے کے چال چلن اور حیثیت کا پورا علم ہو۔ غیر محدود رقبہ ہونے کے باعث ممبر قرضہ اور اس کے مصرف کی نگرانی کر سکتے ہیں۔ عام طور پر ممبر ایک گاؤں کے ہونے چاہیئے۔ ضروری اصول یہ ہے۔ کہ انجمن کے ممبر عموماً ایسے اشخاص ہوں۔ جن کا ایک دوسرے کے ساتھ ایسا تعلق ہو۔ کہ وہ درحقیقت مشترکہ ذمہ داری برداشت کرنے پر پورے رضامند ہوں۔ اور ذمہ دار ہو سکتے ہوں۔ جو اشخاص ممبری کے شرائط پورا کر سکیں۔ اُن کو ممبر بنانا چاہیئے۔ اس بات کو روکنے کے لئے کہ انجمن اسقدر بڑی نہ ہو جائے۔ کہ اس کا انتظام خاطر خواہ نہ ہو سکے۔ رقبہ محدود ہونا چاہیئے

(۲) ذمہ داری کا محدود یا غیر محدود ہونا لازمی ہے۔ ان انجمنوں کی ذمہ داری جن کا مدعا اپنے ممبروں کے لئے سرمایہ بہم پہنچانا ہے اور جن کے ممبر زیادہ تر کاشتکار ہوں۔ غیر محدود ہونی چاہیئے۔ چونکہ حصہ داروں کا سرمایہ حصص بہت کم ہوتا ہے۔ اس لئے بیرونی قرضہ حاصل کرنے کے لئے مشترکہ ذمہ داری کی ضمانت پیش کی جاتی ہے۔ غیر محدود ذمہ داری کے بغیر چھوٹی پونجی کے آدمیوں کو قرضہ باہر سے نہیں ملسکتا۔ غیر محدود ذمہ داری والی انجمن میں بجز خاص حالات کے نابالغ بچے اور مستورات شامل نہیں کرنے چاہیئے۔ کیونکہ مستورات کی ذمہ داری بسا اوقات مشتبہ ہوتی ہے۔ اور نابالغان کی ذمہ داری کی کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ محدود ذمہ داری کے ایک تو یہ معنی ہوسکتے ہیں۔ کہ ہر ایک ممبر اسقدر ذمہ دار ہوتا ہے جتنا کہ خرید کردہ حصص کی رقم سے بقایا ہو۔ اور دوسرے یہ کہ ہر ایک ممبر اسقدر ذمہ دار ہوتا ہے جس کا اُس نے انجمن ٹوٹ جانے کی صورت میں انجمن مذکور کا اثاثہ پورا کرنے کے لئے اقرار کیا ہے غیر زمیندارہ انجمن ہائے امداد قرضہ کی ذمہ داری صرف اُن صورتوں میں محدود ہونی چاہیئے

جب حصہ داروں کی مالی حالت اچھی ہو۔ اور مقامی حالات ایسے ہوں۔ کہ ممبروں کو ایکدوسرے کے اندرونی حالات سے پوری واقفیت نہ ہو سکتی ہو۔ اور سرمایہ حصص کاروپیہ کاروبار کے لئے کافی ہو۔

(۳) "کام کرنے کا مناسب معاوضہ دینا چاہیئے"۔ پڑتال کنندہ واجبی اخراجات اور اپنے کام اور وقت کے لحاظ سے مناسب حق خدمت وصول کرنیکا حق رکھتا ہے۔ سکرٹری کو بھی کام کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ جو ہر ایک انجمن سے سالانہ منافع پہ ایک خاص شرح سے آڈٹ فیس کی شکل میں سالانہ وصول ہوتا ہے۔

(۴) "اگر قرضہ ناجائز طور پر صرف کیا جائے۔ تو اُس کو فوراً واپس لینا چاہیئے"۔ یہ اصول کاروبار میں صرف دیانتداری قایم رکھنے کے لئے ہے۔ مسٹر ولف لکھتے ہیں۔ کہ جو آدمی ایک دفعہ قرضہ لے کر اس کا بیجا استعمال کرے۔ اسے پھر قرضہ نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ ایسے آدمی کو ناقابل اعتبار سمجھ کر اس سے قطع تعلق کر لینا چاہیئے۔ انجمن کے ساتھ وفاداری ضرور قایم رہے اور اُس کی خلاف ورزی اور بد اعمالی کو حصہ داروں کے اخراج کے لئے وجہ قرار دی جائے۔

(۵) ضمانت لینے کا اصول:۔ ہر ایک قرضہ کو ضمانت لیکر محفوظ کرنا چاہیئے۔ انجمن امداد باہمی میں قرضہ کے واسطے لازمی ضمانت شخصی ہونی چاہیئے۔ بہر حال قرضہ کی واپسی کے اطمینان کے لئے صرف ایک ہی قابل اعتماد شرط ہے۔ کہ کسی کو بلا ضمانت معقول قرضہ نہ دیا جائے قرضہ کی ضمانت دینے میں صرف وہی اعتراض کرتے ہیں۔ جو ضمانت پیش نہیں کرسکتے۔ یا نیک نیت نہیں ہوتے۔ یا جن کا عام لوگ اعتبار نہیں کرتے۔

(۶) "زمینداروں کو نسبتاً طویل عرصہ کے لئے قرضہ دینا اور باقساط وصول کرنا"۔ میعاد قرضہ مقرر کرنے کے وقت دو باتوں کا خیال کرنا چاہیئے (۱) انجمن کے پاس امانتیں یا دوسرے فنڈ جن سے قرضہ دیا جاتا ہے۔ کس قدر عرصہ کے واسطے ہیں (۲) جس کام کے لئے قرضہ لیا گیا ہے۔ وہ کتنے عرصہ میں پورے طور سے مکمل ہو جائیگا۔ تاکہ اس کا حاصل سے قرضہ وصول ہوسکے

قواعد میں قرضوں کی جو انتہائی میعادیں درج کی گئی ہیں۔ اُن کی اچھی طرح سے پابندی کرنی چاہیئے

ساہوکاری اصُول

(۱) بروقت ادائیگی قرضہ۔ اگر کوئی حصّہ دار وقت پر رقم ادا نہ کرے۔ تو اُس کے ضامن سے مطالبہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر قرضہ واپس کرنیکی کوئی خاص وجہ نہ ہو۔ تو قرضہ بذریعہ ثالثی وصُول کر کے ممبر کو خارج کر دینا چاہیئے۔

(۲) صحت حساب۔ جبتک حساب و کتاب درُست نہ رکھا جائے۔ ممبروں اور غیر ممبروں کا اعتبار انجمن میں قائم نہیں رہ سکتا۔ انجمن کی کامیابی کے لئے حساب و کتاب کا دُرست طور پر صحیح صحیح اور آخری تاریخ تک مکمل رکھنا بڑا ضروری ہے۔

(۳) تمام داد و ستد (لین دین) ہمیشہ نقد ہونی چاہیئے۔

(۴) باقاعدگی۔ انجمن کا ہر ایک کاروبار باقاعدہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ باقاعدگی ہی پر تمام بیوپار کا مدار ہے۔ کہ اسی سے ساکھ بڑھتی ہے

(۵) قرضے جہاں تک ممکن ہوسکے۔ صرف فائدہ مند اغراض کے لئے دینے چاہیئے۔ فائدہ مند اغراض سے یہ مطلب ہے کہ مقروض اُس قرضہ کو صرف کر کے اصل اور سُود واپس کر سکے اور اپنی محنت کی مزدوری کے علاوہ اپنے لئے کچھ بچا سکے۔ غرض قرضہ کی مناسب تحقیقات ہونی چاہیئے۔ کوئی ساہوکار اندھا دھُند قرضہ نہیں دیتا۔ دیہاتی ساہوکار بھی اپنی بہی میں غرض قرضہ کا اندراج کرتا ہے۔ جبتک مقروض کو قرضہ لینے سے کسی معاوضہ یا بچت کی پوری اُمید نہ ہو۔ قرضہ نہیں دینا چاہیئے۔ ممبروں کو قرضے صرف اس شرط پر دینے چاہیئے۔ کہ جس غرض کے واسطے قرضہ لیا گیا ہے۔ وُہ ایسی ہے۔ کہ اس قرضہ کے لینے سے قرض گیرندہ کو جو آمدنی یا بچت ہو۔ اُس سے قرضہ کے واپس ہونیکی پوری اُمید ہو۔ بقول مسٹر ولف قرضے منفعت بخش اغراض کے لئے دینے چاہیئے۔ کیونکہ اس روپیہ کا صرف ہی اسکی واپسی کی ضمانت

ہوتی ہے۔قرضہ (قرضہ کی صرف کی) آمدنی سے ہی ادا ہونا چاہیئے۔

(۶) بہت بڑے قرضہ کے لینے کی ممانعت ہونی چاہیئے۔ بہت بڑے قرضوں کا دینا خطرناک ہے۔جب کسی بینک کو نقصان پہونچتا ہے۔ تو عام طور پر اُس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ کسی ممبر کمیٹی کو بہت قرضہ دیا گیا ہے۔لین دین خواہ کسی قسم کا ہو۔خطرہ ہمیشہ بڑی رقم کا ہوتا ہے۔اکثر انجمنوں کے ٹوٹنے کا یہ باعث ہے۔کہ کمیٹی کے ممبر یا دیگر ممبروں کو حصول قرضہ میں ناواجب سہولتیں دی جاتی ہیں۔اکثر دور اندیش ساہوکار بھی بڑے بڑے قرضے دینے کے مخالف ہیں۔بالعموم ہر ایک ممبر کی انتہائی حد قرضہ بھی بہت بڑی نہیں ہونی چاہیئے۔اور کافی تشخیص کے بعد اجلاس عام میں مقرر کرنی چاہیئے +

باب دوم

فصل اوّل

انجمن امداد باہمی کس طرح جاری کرنی چاہیئے

جب کسی گاؤں میں انجمن جاری کرنی ہو۔ تو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ کسی موجودہ انجمن کی قرب میں جاری کیجائے۔ تاکہ اُس کا نیک اثر نئی انجمن کے حصہ داروں پہ پڑے۔ سب سے پہلے اجراء کنندہ اس گاؤں میں جاکر سر بر آوردہ اشخاص سے ملے۔ اور انہیں انجمن امداد باہمی کے فایدے بتائے۔ اور اس کے بعد مناسب موقع پر دیگر اشخاص کو اپنے پاس بُلائے۔ اُنہیں اچھی طرح عام فہم پیرایہ میں موٹے موٹے قواعد مدد ذاتی۔ مدد باہمی اور کفایت شعاری پر عمل کے طریقے سوال وجواب کی طرز میں سمجھائے۔ اور اس گاؤں کے ذرائع آمدنی۔ طریق کاروبار معاش عادات وخصایل باشندگان بھی اچھی طرح تحقیق کرنے چاہیئے۔ اور اگر لوگوں میں شوق پیدا ہوجائے۔ تو اُن کو موقع دینا چاہیئے۔ کہ وہ قواعد مذکورہ پر اپنے گھروں اور اپنے ہمسایوں کے پاس بیٹھ کر گفت گو اور بحث کرسکیں۔ اور اس کے بعد قریباً آٹھ روز یا زیادہ سے زیادہ پندرہ روز کا وقفہ دے کر پھر اُس گاؤں میں جانا چاہیئے۔ اور اگر ممبروں میں انجمن جاری کرنے کی سچی خواہش پیدا ہوئی ہو۔ اور وہ اس تحریک سے مستفید ہونیکے خواہشمند ہوں۔ تو پھر اُن کو مزید تعلیم دینی چاہیئے۔ اور قواعد انجمن وضاحت کے ساتھ بتانے چاہیئے۔ چنانچہ

اِس کے کہ انجمن کی درخواست برائے رجسٹری بھیجی جائے۔ اِس امر کا پُورا الیقین ہونا چاہیئے۔ کہ ممبران قواعد کو سمجھتے ہیں۔ اور اُن کی یہ خواہش حقیقی اور برضامندی خود ہے۔ اور وہ انجمن میں شامل ہونے کے مستحق ہیں۔ اگر انجمن کو کامیاب بنانا منظور ہے۔ تو سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے۔ کہ اس کے ممبروں کو اصولوں کا بخوبی علم ہو۔ اور جو ممبر شامل کئے جائیں۔ وہ مسلمہ طور پر دیانتدار ہوں۔ یا کم از کم ایسے ہوں۔ جو اِس امر کی معقول اور تسلی بخش ضمانت دیں۔ کہ وہ آیندہ دیانتداری سے زندگی بسر کریں گے۔

واضح رہے کہ انجمن میں شمولیت کے لئے ممبروں کی حیثیت کا یکساں ہونا لازمی نہیں۔ بلکہ کم مایہ حیثیت کے ممبروں کا اتحاد ضروری ہے۔ سب سے ضروری امر مشترکہ غرض ہے شخصی اتحاد میں صفات کا ہونا ضروری ہے۔ رضامندی سے مراد باہمی رضامندی ہے یعنی جو شامل ہو یا جو شامل کرے۔ وہ یہ فعل برضا و رغبت خود بلا جبر و اکراہ عمل میں لائے۔ بقول مسٹر ولف۔ ماسوا بے ایمان یا بدمعاملہ اشخاص کے سوسائیٹی کا دروازہ تمام لوگوں کے لئے کھلا رہنا چاہیئے بہرحال یہ قاعدہ ہے۔ کہ جبتک تمام ممبر حسب ذیل دس کاروباری رموز نہ سمجھ لیں۔ کسی انجمن کی رجسٹری نہیں ہوسکتی۔ چونکہ وہ اصول ہر جگہ پر مساوی طور پر صادق آتے ہیں۔ اس لئے اُن کا ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ اصول حسب ذیل ہیں۔

(۱) انجمن امداد باہمی کا مقصد یہ ہے۔ کہ ممبروں کے اقتصادی مفاد کو ترقی دی جائے اور ممبر کفایت شعاری کر کے سرمایہ جمع کریں۔ مناسب شرح سود پر قرضہ دیں۔ اور قرضہ سے بتدریج نجات حاصل کریں۔

(۲) ممبروں کو ایک دوسرے کے حالات سے اچھی طرح واقف ہونا چاہیئے۔ اور اس شخص کو داخل نہ کرنا چاہیئے۔ جو بدچلن ہو۔ یا دیگر ممبر اُسے نہ جانتے ہوں۔

(۳) تمام ممبر مشترکاً و منفرداً باہر سے حاصل کی ہوئی امانتوں یا قرضوں کے ذمہ دار ہیں اور اُن کو چاہیئے۔ کہ قرضے نہایت حزم و احتیاط سے دیں۔ تاکہ کوئی ممبر نادہندہ نہ ہونے پائے

(۴) کمیٹی کے ممبروں کا یہ فرض ہے کہ وُہ ممبروں کو قرضہ دینے کے لئے سرمایہ بہم پہنچائیں۔ وصُولی کا بندوبست کریں۔ حساب وکتاب درُست رکھیں۔ اور اسکی نگرانی کریں۔

(۵) تمام قرضے انہیں اغراض پر صرف کئے جائیں۔ جن کے واسطے کہ وُہ دئے گئے ہوں۔ اور اُن کی میعادیں مناسب ہوں۔

(۶) قرضہ کی واپسی مقررہ وقت پر۔ اور نقد ہونی چاہیئے۔ محض کاغذی حساب یا فرضی ادائیگی ممنوع ہے۔

(۷) اعلیٰ اختیارات اجلاس عام کو حاصل ہیں۔ جس کا کام سالانہ انتخاب کمیٹی۔ بیلینس شیٹ اور نوٹ پڑتال پر مناسب غور کرنا۔ انجمن کے ممبروں کی حد قرضہ مقرر کرنا۔ اور دیگر ضروری امُور کے متعلق کمیٹی سے باز پرس کرنا ہے۔

(۸) "بعد دس سال حصص ناقابل واپسی ہیں"۔ جسکی وجہ یہ ہے۔ کہ انجمن کا اپنا سرمایہ بڑھ جاتا ہے جس سے اُسکی ساکھ بڑھ جاتی ہے۔ اور ممبر ذمہ واری غیر محدُود کے خطرات سے بچ جاتے ہیں۔ سرمایہ محفوظ ممبروں کی مشترکہ جائیداد ہو جاتی ہے۔

(۹) سرمایہ حصص کی رقم سے یا ممبروں یا دیگر اشخاص کی امانتوں سے یا قرضہ سنٹرل بینک سے بنتا ہے۔ سنٹرل بینک کا انتظام اس کے حِصّہ داروں کے ہاتھ میں ہوتا ہے جس میں حِصّہ خریدنے سے ہر انجمن حِصّہ دار بن سکتی ہے۔ (اسجگہ یہ بتا دینا چاہیئے۔ کہ سنٹرل بینک سے قرضہ لینے کی شرح اور انجمن کی شرح سُود کیا ہو گی)

(۱۰) ممبروں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ اگرچہ صاحب رجسٹرار۔ اعلیٰ پڑتال اور نگرانی کا انتظام کرتے ہیں۔ مگر وُہ خود تمام انتظام انجمن اور اُس کو اچھے طریقہ پر چلانے کے ذمہ دار ہیں اور اگر وُہ کامیابی حاصل کرنا چاہیں۔ تو اُن کو خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہے اور مدد ذاتی و مدد باہمی کے سنہری اصُول کو عمل میں لاکر اس سے پُورا فائدہ اُٹھانا ہے۔

اجرا کنندہ کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ انجمن امداد باہمی قرضہ افلاس اور احتیاج کی بیماری کا

علاج ہے۔ اور جہاں یہ بیماری ہو اُس کا قیمتی علاج امداد باہمی ہے۔ جہاں لوگ مالدار ہوں اور اُن کی ساکھ منفرداً کافی ہو۔ وہاں ایسی انجمنوں کا جاری کرنا لاحاصل ہے۔ جہاں لوگ دیانتدار۔ غریب اور محنتی ہوں۔ اور شرح منافعہ جو قرضوں پر لی جاتی ہو۔ زیادہ ہو جس سے اُنکی حالت تباہ ہو رہی ہو۔ وہاں یہ انجمن جاری کرنی چاہیئے۔ مگر یہ ضرور دیکھنا چاہیئے۔ کہ افلاس کی بیماری ناقابل علاج کے درجہ پر نہ پہونچ چکی ہو۔ یعنی لوگ قرضہ کے نیچے بہت دب چکے ہوں تو وہاں انجمن کا کچھ فائدہ نہیں ہے۔ اگر اُن کی خواہش زبردست خواہش ہو۔ تو اُن کو پہلے دیوالیہ کی درخواست دے کر اپنے تئیں سبکدوش کر لینا چاہیئے۔ بعد میں انجمن میں شامل ہوں

تشخیص حسب ذیل طریق پر ہونی چاہیئے

(۱) رجسٹر حیثیت یا حد قرضہ سے بیماری کی حالت کا پتہ لگ سکتا ہے ناقابل علاج تندرست و توانا یعنی حد سے زیادہ مقروض اور دولتمند ساہوکار پیشہ اشخاص کو شامل نہیں کرنا چاہیئے

(۲) اچھے اشخاص شامل ہونے چاہیئے۔ ابتدا میں تھوڑے ممبر ہوں۔ جوں جوں انجمن کا کام بڑھتا جائے۔ ممبروں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ مگر اسقدر زیادہ نہیں۔ کہ انجمن حد سے زیادہ بڑھ جائے۔ گو ایکٹ کی دفعہ ۶ کے بموجب کم از کم دس اشخاص شامل ہو سکتے ہیں۔ مگر عملاً ابتدا میں ۱۵ یا زیادہ سے زیادہ ۵۰ ممبر کافی ہوتے ہیں۔

نسخہ اور اُس کا استعمال

(۱) نسخہ عام اصول امداد باہمی

(۲) استعمال۔ قواعد انجمن۔ ایکٹ۔ قواعد زیر ایکٹ

اصول حسب ذیل ہیں

(۱) شخصی اتحاد (۲) برضامندی خود (۳) مساوات

(۴) اقتصادی مفاد۔ مدد ذاتی و باہمی کفایت شعاری

(۵) انجمن کے ہی ممبر کی امداد

(۳۱) پرہیز:- اچھا اور باقاعدہ انتظام:- خود غرضی نہ ہو۔ کمیٹی کے ممبر خود بہت قرضہ نہ لیں۔ کسی کے ساتھ بے جا رعایت نہ ہو۔ واپسی کے وقت پاسداری نہ ہو۔ کیونکہ بے قاعدہ ادائیگی ناقابل برداشت ہے۔ ذمہ داری غیر محدود اچھی طرح ذہن نشین ہونی چاہیئے۔ بلکہ انجمن کے ٹوٹ جانیکے متعلق بھی بتانا چاہیئے۔ ضمانت کا لینا اور قرضہ کا اسی غرض پر صرف ہونا۔ بصورت دیگر اس کا واپس طلب کرنا لازم ہے۔ جب اجرا کنندہ کی تسلی ہو جائے۔ کہ انجمن کامیاب ہوسکتی ہے اور اُس کے لئے سچی خواہش بلا کسی جبر کے از خود پیدا ہوئی ہے۔ اور ممبر اصولوں کو سمجھتے ہیں۔ اور کام مطابق قواعد چلا سکیں گے۔ کیونکہ اجرے پختہ بنیادوں پر کی جاویگی تو انجمن کی کامیابی یقینی ہے۔ بقول شخصے "اچھے طریق سے تنظیم جنگ کی نصف کامیابی ہے"۔

اس کے بعد تمام خواہشمندوں کی طرف سے ایک ریزولیوشن (کتاب کارروائی میں) درج ہونا چاہیئے۔ جس میں حسب ذیل امور کا خاص ذکر کرنا چاہیئے۔ سب انسپکٹر یا اجرا کنندہ کا نوٹ کہ انجمن جاری کی گئی ہے۔ کافی نہیں ہے) جیسا کہ عموماً بعض جگہ لکھا جاتا ہے۔

(۱) انجمن کا نام اور اُس کا دایرہ کاروبار

(۲) وقت ادائیگی اقساط حصص

(۳) شرح منافع جو قرضوں پر لیا جائیگا۔

(۴) قواعد جو وضع کئے گئے۔ اور اُن میں جو ترمیمات یا ایزادیاں کی گئی ہوں۔

(۵) کمیٹی کے ممبروں کا انتخاب — انتخاب میں ایسے نہایت سمجھدار دیانتدار اور قابل شخص ہونے چاہیئں۔ جنکی عمر اکیس۲۱ سال سے زیادہ ہو۔

(۶) حساب کتاب کون رکھے گا — رجسٹر کس کی تحویل میں رہینگے۔ اور قواعد وضع کردہ میں جو جو ترمیمات یا ایزادیاں کی گئی ہوں۔ اُن پر کون دستخط کرے گا۔

(۷) حد قرضہ ممبران و حد قرضہ انجمن۔

بہتر ہوگا۔ کہ موجودہ ضروریات کے لئے جس جس ممبر کو جتنا جتنا قرضہ مطلوب ہو اس کا بھی

فیصلہ کیا جائے۔ اغراض قرضہ صحیح صحیح معلوم کرنی چاہیئے۔ اگر ابتداہی کسی ممبر نے غلط بیانی سے یا دھوکا دے کر جھوٹی غرض کے لئے قرضہ لے لیا۔ تو آیندہ اس کا اثر بہت برا پڑیگا۔ اور ایسا ہی ایک فعل بالآخر انجمن کی تباہی کا باعث ہوگا۔ اگر کوئی ممبر بیل کے لئے قرضہ چاہیے تو تحقیق کرنا چاہیئے۔ کہ اس کا پہلا بیل کہاں گیا۔ اور جدید بیل کے ساتھ والا جو کہ موجود ہے کتنی قیمت کا ہے۔ کیونکہ جوڑی میں قریباً مساوی قیمت کے بیل مفید ہوتے ہیں۔ غرض فہرست اغراض و قرضہ مطلوبہ پوری چھان بین کے بعد تیار کرنی چاہیئے۔ اور شروع ہی سے سچ بولنے اور جایز منفعت بخش مصرف قرضہ کی اہمیت ذہن نشین کرنی چاہیئے۔ اس رزولیوشن پر سب ممبروں کے انگوٹھے یا دستخط ہونے چاہیئے۔ واضح رہے کہ نشان انگوٹھا ہمیشہ پوری احتیاط اور صفائی سے انگوٹھا لگانے کی روشنائی سے لگانے چاہیئے۔ تاکہ بوقت ضرورت شناخت ہو سکیں اس کے بعد درخواست مع رجسٹری جس میں حسب ذیل کاغذات شامل ہیں۔ تیار کرنی چاہیئے تمام کاغذات نہایت صاف خوشخط اور شک سے پاک ہونے چاہیئے۔

(۱) ممبروں کی فہرست کی نقل

(۲) دو کاپی قواعد مجوزہ (جس پر تمام ممبروں کے صاف دستخط یا انگوٹھے ثبت ہوں۔

(۳) نقل رجسٹر حد قرضہ

(۴) نقل رزولیوشن ابتدائی

(۵) رپورٹ سب انسپکٹر یا اجراء کنندہ — جس میں حسب ذیل امور کا بالخصوص ذکر ہونا چاہیئے

(۱) انجمن کا نام (۲) قسم انجمن محدود یا غیر محدود۔ (۳) دایرہ کاروبار انجمن (۴) ڈاکخانہ تحصیل وضلع (۵) گاؤں میں گھروں کی تعداد (۶) باشندگان گاؤں کی بڑی اقوام (۷) ممبروں کی تعداد موجودہ (۸) بیرونی قرضہ (۹) شرح سود جو ساہوکار لیتے ہیں (۱۰) رقبہ اراضی جو ممبروں نے رہن لیا ہے۔ معہ زر رہن (۱۱) سرمایہ انجمن (۱۲) سالانہ حصہ کی رقم (۱۳) شرح منافعہ جو انجمن قرضہ پر لیا کریگی۔ (۱۴) انتظامیہ کمیٹی کے ممبروں کے نام (۱۵) انتہائی حد قرضہ ممبران

(۱۶) مجوزہ حد قرضہ انجمن جس کے لئے سفارش ہوئی۔ (۷) ممبروں کو موجودہ ضروریات کیواسطے کس قدر قرضہ مطلوب ہے (۱۸) عام کیفیت۔

عام کیفیت کے تحت مفصل ذکر ہوگا۔ کہ انجمن کا کس سنٹرل بینک سے الحاق ہوگا۔ انتظام کی حالت کیسی ہے۔ کیا تمام رجسٹر مکمل کئے گئے ہیں۔ حساب و کتاب کس طرح رکھے جائینگے ممبروں کے چال چلن عادات کا خاص ذکر۔ آیا محنتی اور کفایت شعار ہیں۔ ذرائع آمدنی کیا ہیں۔ تعلیمی عالت پر بھی روشنی ڈالنی غیر موزون نہ ہونگی۔ نیز ذکر کیا جائے۔ کہ بیرونی قرضہ کے تصفیہ اور ادائیگی کے متعلق کیا تجویز کی ہے۔ جمع شدہ رقم حصص اور فیس کے استعمال کے متعلق بھی ذکر کیا جائے۔ واضح رہے کہ جمع شدہ رقم جو رجسٹروں کے خریدنے کے بعد بقایا رہے۔ ایک یا زائد حاجتمند ممبروں کو قرضہ پر دینی چاہیئے۔ خزانچی کے پاس بیکار نہیں رکھنی چاہیئے یا صدر بنک میں جمع کرانی چاہیئے۔ درخواست برائے رجسٹری زیر دفعہ ۸۔ ایکٹ انجمن ہائے اتحادی ذیل کے نمونہ پر ہونی چاہیئے۔ اور اس پر تمام ممبروں کے دستخط یا نشان انگوٹھے صاف طور پر ثبت ہونے چاہیئے۔ اور تاریخ بھی درج کرنی ضروری ہے۔ انجمن کا نام بحروف انگریزی (رومن) درج کر دینا چاہیئے۔ تاکہ رجسٹری کے وقت مغالطہ نہ ہو۔ اور صحیح صحیح نام رجسٹرڈ ہو سکے۔

(۱) نام مجوزہ

(۲) انجمن کا رجسٹری شدہ پتہ۔

(۳) حدود انجمن ایک گاؤں یا ایک سے زیادہ گاؤں

(۴) کیا سرمایہ حصص سے ہوگا۔ اگر ایسا ہو۔ تو تعداد زر حصص اور مقدار حصص

(۵) یا سرمایہ مقررہ امانتوں سے ہوگا۔

(۶) نام قریب ترین سیونگ بنک یا ڈاکخانہ واسطے رکھنے امانتوں کے اگر زائد روپیہ سیونگ بنک میں رکھنا ہو۔

(۷) نام پریزیڈنٹ

(۸) نام منتظم ممبروں کے

(۹) درخواست دینے کے وقت ممبروں کی کُل تعداد

(۱۰) کُل تعداد روپیہ جو بوقت دینے درخواست کے جمع ہُوا۔

جناب عالی

ہم اشخاص جن کے دستخط یا انگوٹھے ذیل میں ثبت ہیں۔ درخواست کرتے ہیں۔ کہ ہماری انجمن امداد قرضہ کی زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ سنہ ۱۹۰۴ء رجسٹری فرمائی جائے۔ انجمن کے بائیلاز کی دو کاپیاں لف ہذا ہیں۔ مورخہ ماہ سنہ ۱۹

جب سوسائیٹی کی رجسٹری ہو چکے۔ تب اجرا کنندہ کو اِس کی نگرانی رکھنی چاہیئے۔ اور ممبروں کو تعلیم دیتے رہنا چاہیئے تاکہ کامیابی یقینی ہو جائے۔ بعض اوقات اگر اس کو اپنے حال پر چھوڑا جائے۔ تو نقص کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ ممبر عموماً ناواقف یا اَن پڑھ ہوتے ہیں اور ممبروں کو اگر متواتر تعلیم نہ دی جائے۔ تو خود غرضی کے طرف مائل ہوتے ہیں۔ اور خود اپنے لواحقین قریبی کو زیادہ رقوم قرضے دے دیتے ہیں۔ اور ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ یا باقاعدگی پر زور نہیں دیتے۔ جو بقول مسٹر ولف نہایت ہی ضروری بات ہے۔ انجمن کے کاروبار میں قرضوں کی بے قاعدہ ادائیگی ناقابل برداشت ہے۔ اور کمیٹی کے ممبروں اور دیگر ممبروں کو پوری احتیاط سے نگرانی رکھنی چاہیئے۔ کہ قرضہ ضروری اور منفعت بخش اغراض کے واسطے دیا جائے۔ جس کے استعمال سے ممبروں کی آمدنی بڑھ کر قرضہ کی ادائیگی ہو سکے (یہاں یاد رکھنا چاہیئے کہ قرضہ کی محض ضرورت ہی قرضہ کے حصول کے لئے ضروری نہیں بلکہ اِس امر کا بھی یقین ہونا چاہیئے کہ مقروض اسکی ادائیگی کے قابل ہے) اور قرضوں کے متعلق دیکھتے رہنا چاہیئے۔ کہ وُہ اس کام پر لگائے جاتے ہیں۔ بصورت دیگر قرضہ کو واپس طلب کریں۔ ابتدائی تقسیم قرضہ اجرا کنندہ یا سب انسپکٹر کو اپنی موجودگی میں کرانی چاہیئے۔

اور ممبروں کے دلوں میں تمام ضروری کوائف ذہن نشین کرانے چاہیئے۔ ضمانت کی اہمیت بھی واضح طور پر بتلانی چاہیئے۔

(نوٹ) خود اجرار کنندہ کو اتحاد باہمی کے مفاد و برکات پر پورا یقین ہونا چاہیئے۔ اسکو دائرہ کاروبار انجمن۔ کاروباری اصول رجسٹر حد قرضہ کی صحیح صحیح جانچ پڑتال میں پوری پوری احتیاط کرنی چاہیئے۔ نیز اُس کو اچھی طرح سے معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ترقی کا ذریعہ صرف اتحاد باہمی کی تحریک ہے۔ اس سے نہ صرف ساکھ ہی قایم ہوتی ہے۔ بلکہ کمزوروں کو طاقتور بنانے میں آبحیات کا اثر رکھتی ہے۔ اور یہ تحریک خدمات پر نہیں بلکہ اصولات پر ہونی چاہیئے۔ اس کام میں متواتر تعلیم کی ضرورت ہے۔ ناکامیابی کی وجہ صرف احساس کا نہ ہونا پائی گئی ہے۔

(۞)

فصل دوم

انجمن کی کامیابی کی سات ضروری باتیں

(۱) انتظامیہ کمیٹی کے ممبر اور سکرٹری کو قواعد انجمن کی پوری واقفیت ہونی چاہیئے۔

(۲) تمام ممبروں کو دنیٰ کاروباری اصولوں کا بخوبی علم ہونا چاہیئے۔

(۳) انتظام کی عمدگی۔

(الف) ممبروں کا انتخاب پوری احتیاط سے ہونا چاہئے۔

(ب) قرضہ بہت سوچ کر سمجھ کر دینا چاہیئے۔

(ج) اقساط کی وصُولی عین وقت پر اور پُوری پابندی سے ہونی چاہیئے۔

(د) حساب کتاب صاف اور مکمّل رکھنا چاہیئے۔

(۴) ممبروں کو اپنا سرمایہ بتدریج بڑھنا چاہیئے۔ اور قرضوں کی تعداد کم ہونی چاہیئے۔

(۵) ممبروں کی تعداد اور کاروبار میں مسلسل ترقی ہونی چاہیئے۔

(۶) کوشش کرنا چاہیئے۔ کہ انجمن مقبُول عام ہو اور اُسکی ساکھ بڑھے۔ تاکہ مقامی لوگ امانتیں جمع کریں۔ اور ممبروں کی ضروریات پُوری ہوں۔

(۷) ہر ایک ممبر کی وفاداری کا یہ تقاضا ہے۔ کہ وہ اپنا لین دین فقط انجمن سے رکھے۔

دس کاروباری نکات جو انجمن اتحادی کے ہر ایک ممبر کو اچھی طرح یاد ہونے چاہیئے

(۱) انجمن اتحادی کا مُدعا مقصد یہ ہے۔ کہ اس کے ممبر کفایت شعاری سے کام لیکر روپیہ جمع کرنیکا طریقہ سیکھ جائیں۔ اور اُن کو مناسب شرح منافعہ پر قرضہ ملجائے۔ جتنا کہ قرض سے

فارغ البال ہو جائیں۔

(۲) ممبروں کو ایک دُوسرے کے حالات سے پُوری پُوری واقفیت ہونی چاہیئے۔ اُن کو لازم ہے کہ کسی بد معاملہ۔ بدچلن یا ایسے اشخاص کو جن سے اُن کی پُوری واقفیت نہ ہو۔ اپنی انجمن میں شامل نہ کریں۔

(۳) تمام ممبر بیرونی قرضوں یا امانتوں کے لئے جو کہ انجمن نے برداشت کی ہوں۔ یا حاصل کی ہوں۔ مشترکاً و منفرداً ذمہ دار ہیں۔ لہذا اُن کو پُوری دلچسپی سے دیکھنا چاہیئے۔ کہ قرضے نہایت دُور اندیشی اور احتیاط سے دیئے جائیں۔ اور کسی ممبر کو نادہند نہ ہونے دیں۔

(۴) انتظامیہ کمیٹی کا فرض ہے کہ وُہ ممبروں کو ضروریات کے لئے سرمایہ کا انتظام کرے۔ ممبروں کو قرض دے۔ اُن سے ادائیگی کرائے۔ اور اس بات کا پُورا خیال رکھے۔ کہ حساب و کتاب بالکل دُرست اور صاف رکھے جائیں۔

(۵) تمام قرضے ان ہی اغراض پر صرف ہونے چاہئیں۔ جن کے لئے حاصل کئے گئے ہوں ورنہ کمیٹی انتظامیہ فوراً کُل رقم قرضہ واپس طلب کریگی۔ قرض گیرندہ تمسک تحریر کریگا اور ہر قرضہ کے لئے اُس کو کم از کم دو ممبروں کی ضمانت دینی ہوگی۔ ممبران کمیٹی ایک دُوسرے کے ضامن نہ ہونگے قرضہ برائے تخم۔ اشیاء خوردنی۔ اخراجات کاشتکاری۔ چارہ مویشیان۔ معاملہ سرکار۔ میعادی چھ ماہ۔ اور خرید بیل۔ ترقی حیثیت اراضی دو سال۔ اور غیر منفعت بخش اغراض کے لئے تین سال کی میعاد پر دینا چاہیئے۔

(۶) اقساط قرضہ کی ادائیگی عین وقت مقررہ پر اور زر نقد میں ہونی چاہیئے۔ فرضی یا کاغذی حساب و کتاب نہیں ہونا چاہیئے۔ ادائیگی کے وقت کا تعین کرنا کمیٹی انتظامیہ کا کام ہے

(۷) انجمن کے کاروبار میں اعلیٰ اختیار جلسہ عام کو حاصل ہے جس کے فرائض حسب ذیل ہیں۔ سال بسال انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب کرنا۔ اور حساب و کتاب رکھنے کے لئے سکرٹری کا مقرر کرنا۔ بیلنس شیٹ اور نوٹ پڑتال پر غور کرنا اور کمیٹی انتظامیہ سے کاروبار کے متعلق بازپرس کرنا۔

ممبروں اور انجمن کا حد قرضہ تابع منظوری صاحب رجسٹرار مقرر کرنا - اور دیگر تمام نقائص اور خرابیاں جو ظاہر ہوں - دُور کرنا

(۸) دس سال تک تمام منافعہ بطور مد محفوظ مشترکہ طور پر کاروبار انجمن میں استعمال ہوتا ہے گیارہویں سال میں حاصل شدہ منافع کا کم از کم ¼ حصّہ مد محفوظ میں رکھ کر باقی ¾ حصہ رسدی ممبروں کے سابقہ حصص میں جمع کر دیا جاتا ہے - اور ناقابل واپسی حصص قرار دئے جاتے ہیں - جن پر بارہویں سال سے سالانہ حاصل شدہ منافعہ کا ¼ مد محفوظ میں رکھنے کے بعد باقی ¾ حصّہ ممبروں میں تقسیم کیا جاتا ہے - بشرطیکہ منافع دس فیصدی فی سال سے تجاوز نہ کرے - مد محفوظ ممبران کی اپنی مشترکہ جائیداد ہوتی ہے - مگر کوئی واحد ممبر اس کا کوئی حصّہ طلب نہیں کر سکتا -

(۹) سرمایۂ انجمن ممبروں کے اپنے حصص اور امانتوں سے یا غیر حصّہ داروں کی امانتوں سے یا قرضہ صدر بینک سے بنتا ہے - صدر بینک کا انتظام حصّہ داروں کے ہاتھ میں ہوتا ہے - ہر ایک انجمن صدر بینک کا ۵۰ روپیہ کا ایک حصّہ حاصل کر کے حصّہ دار بنجاتی ہے - اور انتظام میں اس کو رائے دینے کا حق حاصل ہو جاتا ہے - انجمن کو صدر بینک ۹ فیصدی پر قرض دیتا ہے اور انجمن اپنے حصّہ داروں کو ½ ۱۲ فیصدی پر قرض دیتی ہے -

(۱۰) صاحب رجسٹرار اعلیٰ پڑتال اور ضروری فہمائیش کے فرائض سرانجام دیتے ہیں - مگر گورنمنٹ کا یہ فرض نہیں ہے - کہ وُہ انجمنوں کا انتظام کرے - ممبر بذاتِ خود اپنی انجمن کو اچھی طرح چلانے اور انتظام کرنے کے ذمہ دار ہیں - اگر ممبر اپنی حالت کو بہتر بنا کر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں - تو اُن کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہیئے - اور مدد ذاتی اور امداد باہمی کے عمل اور وصف کو ترقی دینی چاہیئے +

فصل سوم

انجمن امداد باہمی قائم کرنیکی ناگزیر شرائط

کوئی انجمن انجمن امداد باہمی صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ کہ وہ چند شرائط کو پورا کرے امداد باہمی کا بنیادی اصول یہ ہے۔ کہ وہ لوگ جنکی مالی حالت کمزور ہو متحد ہو کر اخلاقی جدوجہد شروع کریں۔ اور اخلاقی ذمہ داری کا احساس پیدا کرکے اپنے ذرائع آمدنی کو بتدریج وسیع کرتے چلے جائیں۔ اور اسطرح اپنی مادی اور اخلاقی حالت کو درست کرلیں۔ دراصل یہ ایک اخلاقی تحریک ہے اور اس سے بہ نسبت کسی جماعت کے مفاد کی نسبت شخصی بہبودی زیادہ تر مطلوب ہے یہی وجہ ہے کہ اس میں سرمایہ اور ساکھ پر دیانتداری اور اخلاقی ذمہ داری کو فوقیت حاصل ہے واضح رہے کہ اگر انجمن کو نمائشی نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں انجمن امداد باہمی بنانا ہے۔ تو پہلی شرط یہ ہے کہ انجمن کا ہر ایک ممبر یعنی حصہ دار امداد باہمی کے اصولوں سے واقف ہو۔ اور ممبروں یعنی حصہ داروں کا انتخاب دیانتدار آدمیوں میں سے کیا جائے۔ یا کم از کم ایسے آدمی منتخب کئے جائیں جنکی نسبت بخوبی اطمینان ہو۔ کہ آئندہ وہ دیانتداری سے زندگی بسر کرینگے اپنی داد و ستد میں انجمن کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ صرف اپنے ممبروں یعنی حصہ داروں ہی کو قرض دے۔ اور کسی صورت میں قرض ایسے کاموں کے واسطے نہ دیا جائے۔ جن میں محض خیالی یا فرضی مفاد مدنظر ہوں۔ کیونکہ اس سے کفایت شعاری اور دیانتداری کو ترقی دینا تو درکنار الٹا اثر پڑتا ہے۔ قرضے صرف ایسی اغراض کے لئے دینے چاہیئے۔ جن پر خرچ کرنے سے آئندہ منافع حاصل ہو۔ یا روزانہ زندگی کی ایسی ضروریات کے لئے جن کا فایدہ رسان ہونا قرین قیاس ہو۔ قرض لینے والوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے ساتھی ممبروں یعنی حصہ داروں کا اطمینان کرادیں۔ کہ قرضے کا روپیہ استعمال میں لانے سے انکو ایسی آمدنی سے جو بیشی ہوگی۔

یا یہ کہ بذریعہ کفایت شعاری اِن کی جو بجٹ ہو گی۔ اور وہ اُتنی ہو کہ جس سے اپنے قرضہ کی
اقساط جو وقتاً فوقتاً واجب الادا ہوں۔ وُہ وقت مقررہ پر ادا کر سکیں گے۔ جب کوئی قرضہ
دیا جائے۔ تو یہ ضروری ہے۔ کہ انجمن کی کمیٹی اور دیگر ممبر یعنی حصّہ دار اِس امر کی پوری
نگرانی رکھیں۔ کہ وُہ رقم اِس مخصُوص غرض پر خرچ ہو رہی ہے۔ جس کے واسطے دی گئی
ہے۔ اگر یہ نامناسب طریق پر خرچ ہوتی نظر آئے۔ تو فوراً واپس طلب کر لینی چاہیئے بطور
صد ابدید مزید یہ ضروری ہے۔ کہ ہر ایک قرضہ کے متعلق انجمن کی عام نگرانی کو اس طرح
مضبُوط کر دیا جائے۔ کہ ہر ایک قرضہ کے لئے شخصی ضمانتیں لیجائیں۔ تاکہ وُہ ضامن
ممبر یعنی حصّہ دار خاص طور پر قرضہ کی نگرانی رکھیں۔ تاکہ جب کوئی مقروض اپنا قرض وقت
پر ادا نہ کرے۔ تو ضامن سے فوراً مطالبہ ہو سکے۔ انجمن کے غیر اہم اور معمولی کاروبار
کے لئے ایک کمیٹی انتظامیہ ہونی چاہیئے۔ جس میں پریزیڈنٹ اور سکرٹری ہوں اور تمام
عہدہ داران سوا اُن کے جو محض محرری کا کام کرتے ہوں۔ اور جن کا انتظامیہ اُمور میں
کوئی دخل نہ ہو۔ انجمن کے ممبر یعنی حصّہ دار ہوں۔ اور وُہ بلا معاوضہ کام کریں۔ مگر یہ بھی
مدنظر رہے۔ کہ تمام اختیارات اِن عہدہ داروں ہی کو تفویض نہ ہو جائیں۔ بلکہ ممبروں
یعنی حصّہ داروں کے ہاتھوں میں رہیں۔ اور ممبروں یعنی حصّہ داروں کے لئے یہ ضروری
ہے۔ کہ وُہ انجمن کے کاروبار میں عملی طور پر دلچسپی لیں۔ اِس غرض کو پُورا کرنے کے لئے انجمن
کا تمام انتظام جملہ ممبروں کے ہاتھ میں ہونا چاہیئے۔ عام اجلاس میں کسی ممبر یعنی حصّہ دار کی
ایک سے زیادہ رائے نہیں ہونی چاہیئے۔ اور تمام کاروبار انجمن کے ممبروں یعنی حصّہ داروں
کے رُوبرُو کھُلی مجلس میں انجام پانا چاہیئے۔ مثلاً کسی ایسی جگہ میں جہاں ہر ایک ممبر یعنی حصّہ دار
کارروائی کو بلا روک ٹوک دیکھ سکے۔ ایک فہرست موجود ہونی چاہیئے جس سے ظاہر ہو
کہ ہر ایک ممبر یعنی حصّہ دار کو کس قدر قرض دیا گیا ہے۔ کون کون اِس کے ضامن ہیں اور
کس قدر قرضہ اب تک بقایا ہے۔ ہر ایک ممبر یا حصّہ دار کا یہ فرض ہو گا۔ کہ عام طور پر

اُسے یہ علم ہو۔ کہ قرض کس کس کے ذمہ ہے۔ اور کس طرح اسکی واپسی ہوتی ہے۔ عام اجلاس کثرت سے ہوں۔ اور ان میں حساب وکتاب و دیگر معاملات پر خوب بحث ومباحثہ کیا جائے۔ اور حاضرین کو سمجھانا چاہیئے۔ کہ انجمن کا مُدعا یہ ہے۔ کہ اپنے ممبروں یعنے حصّہ داروں میں کفایت شعاری کا شوق پیدا کیا جائے۔ تاکہ گرد و نواح کے لوگ بھی ان کے مثال سے متاثر ہوں۔ اس مُدعا کے حاصل کرنے کے لئے قرضے صرف اسی صورت میں دینے چاہیئے۔ جبکہ ان کا دینا واقعی ضروری اور مناسب ہو۔ علاوہ ازیں جس قدر جلد ممکن ہو منافع میں سے ایک معقول ریزرو فنڈ قایم کیا جائے۔ کہ یہ امر ممبر یعنی حصّہ دار میں انجمن میں مالکانہ تعلق اور کفایت شعاری کا خیال پیدا کرنے میں معاون ومددگار ہوگا۔ انجمن کی حوصلہ افزائی اس طریق سے بھی ہونی چاہیئے۔ کہ انجمن کی تعلیم اور مثال کی پیروی کی پیروی سے اس کے ممبروں یعنی حصّہ داروں یا گردونواح کے لوگوں نے اپنی آمدنی سے جو روپیہ پس انداز کیا ہے۔ اُس میں سے جس قدر رقم ممکن ہوسکے۔ انجمن کے سرمایہ میں داخل کی جائے۔ ان سب کے ساتھ اقتصادی کاروبار کے اصول کی خوبیاں یعنی دیانتداری۔ پابندی وقت۔ باقاعدگی۔ درستی حساب اور بروقت ادائیگی کے اوصاف موجود ہونے چاہیئے اس کیلئے ضروری ہے کہ ممبروں یعنی حصّہ داروں کا باہمی ضبط و انتظام قابل اعتماد ہو۔ اور عہدداران نہایت سرگرمی اور تندہی سے فرائض نگہداشت بجالائیں۔ ممبروں یعنی حصّہ داروں کو چاہیئے۔ کہ امداد باہمی کے اصول سیکھنے کے لئے پیہم کوشش کریں۔ اور اکثر اوقات ملتے رہیں۔ ایک دوسرے کی نگرانی رکھیں۔ جفاکشی۔ کفایت شعاری اور وقت پر قرضہ ادا کرنا اُن کا نصب العین ہو۔

کواپریٹو بنک اور تجارتی بنک میں فرق

کواپریٹو بنک ایسے اشخاص کی انجمن ہوتی ہے۔ جنکی اشتراک محض طلب منفعت نہیں

ہے۔ بلکہ باہمی امداد ہے۔ اِس میں صرف حِصّہ داروں ہی کو قرض ملسکتا ہے۔ جس کا لابدی نتیجہ یہ ہے۔ کہ مقروض اور قرضخواہ کے باہمی مفاد میں کسی قسم کے تنازعہ کا امکان نہیں رہتا۔ اِس کے ممبر ذاتی اوصاف کی بنا پر منتخب کئے جاتے ہیں۔ حِصّہ دار بننے کے لئے انتخاب لازمی ہے۔ ممبری سے اس کو حق حاصل ہوتا ہے۔ کہ وہ حِصّہ لے سکے۔ غرض کہ اتحادی بینک اشخاص کے اجتماع کا نام ہے۔

اِس کے برعکس تجارتی بینک ایسے اشخاص کی انجمن ہے۔ جو کہ اپنا سرمایہ بدیں غرض جمع کرتے ہیں۔ کہ اِس سے زیادہ نفع حاصل کرسکیں۔ لہٰذا یہ اپنے ذاتی نفع کی خاطر غیر حِصّہ داروں کو قرضہ دیتے ہیں۔ اور جتنا زیادہ ممکن ہو۔ نفع حاصل کرتے ہیں۔ اِس میں مقروض اور قرض خواہ کے مفاد متضاد ہوتے ہیں۔ اور اس کے اندر محض ادائگی حِصّہ ہی ممبری کے لئے کافی متصور کی جاتی ہے۔ غرضیکہ تجارتی بنک سرمایہ کے اجتماع کا نام ہے +

فصل چہارم

رجسٹر

ہر ایک انجمن کو حسب ذیل رجسٹر اور کاغذات رکھنے چاہیئے۔

(۱) رجسٹر ممبران۔ جس میں ہر ایک ممبر کی تاریخ داخلہ۔ اُس کا نام معہ ولدیت۔ قومیت سکونت۔ عمر اور پیشہ۔ تعداد حصص۔ نام وارث نامزد شدہ۔ اور تاریخ اختتام ممبری۔ اور دستخط یا نشان انگوٹھا ثبت ہوں گے۔

(۲) فہرست حصہ داری برائے حساب اقساط حصص

(۳) رجسٹر کارروائی۔ جس میں اجلاس عام۔ اجلاس کمیٹی انتظامیہ۔ اور معائنہ کرنے والے افسران کے نوٹ درج ہوں گے۔

(۴) روکڑ بہی ـــ جس میں کاروباری ایام کی روزانہ آمدنی و خرچ اور بقایا درج ہوگا۔

(۵) کھاتہ بہی ـــ جس میں ہر ایک حصہ دار۔ امانتدار۔ قرضخواہ۔ متفرق آمدنی اور خرچ آلات کشاورزی اور پیداوار کی خرید و فروخت کا حساب درج ہوگا۔

(۶) کتاب تمسکات ـــ جس میں تمام قرضہ جات جو دیئے گئے ہوں۔ درج ہوں گے۔

(۷) پاس بک ـــ جو کہ ہر ایک حصہ دار اور امانتدار کو دی جائیگی۔

(۸) رجسٹر قسطبندی۔ جس میں ادائیگی قرضہ کی اقساط ہر فصل پر یا اِس سے بھی کم وقفوں پر درج ہونگی۔

(۹) رجسٹر حد قرضہ ـــ جس میں ہر ایک ممبر کی حیثیت اور حد قرضہ درج ہوگی۔

(۱۰) فائل انجمن ـــ جس کے اندر ایکٹ۔ قواعد زیر دفعہ ۴۳۔ رجسٹری شدہ قواعد سرٹیفکیٹ رجسٹری۔ لون آرڈر۔ سرٹیفکیٹ حصہ صدر بینک۔ نقشہ جات سالانہ

اور آڈٹ نوٹ ہوں گے۔ اور شروع میں ایک مضبوط مقوہ میں صدر بنک کو ادائیگی کی رسیدات تاریخوار نتھی کرکے رکھی جائینگی۔

(۱۱) فائل رسیدات ادائیگی قرضہ بیرونی۔ اس کے اندر قرضہ ساہو کاری یا بیرونی قرضے کی ادائیگی کی جو رسیدات حاصل کیگئی ہوں۔ اُن کو احتیاط سے ترتیب وار لگانا چاہیئے اور ان پر نمبر رواں کردینا چاہیئے۔ تاکہ کوئی رسید گم نہ ہونے پائے۔ کیونکہ بالعموم دیکھا گیا ہے۔ کہ تمسکات کے ساتھ رسیدات چسپاں کرنے سے پھٹ جاتی ہیں۔ اور گم ہوجاتی ہیں اور شروع میں انڈکس لگانا چاہیئے۔

(۱۲) رجسٹر تصفیہ قرضہ ساہوکاری۔ جو قانون دادرسی اشخاص زراعت پیشہ کے تحت کرائے گئے ہیں۔ اس میں نام فریقین۔ تاریخ فیصلہ۔ رقم ڈگری اور خلاصہ فیصلہ کے علاوہ اقساط مقررہ کی ادائیگی کا بھی اندراج کرنا چاہیئے۔ تاکہ فوراً معلوم ہوسکے۔ کہ اقساط وقت پر ادا ہورہی ہیں

(۱۳) دس سالہ انجمنوں میں منافعہ کی تقسیم سالانہ کا بھی رجسٹر رکھنا چاہیئے۔ جس میں حسب ذیل خانے ہونے چاہیئے۔

نام سال — نام حصہ دار معہ نمبر کھاتہ — رقم حصہ — رقم منافعہ جو دیا گیا — العبد منافع وصول کنندہ — کیفیت

(۱۴) رجسٹر امانت برائے حساب امانتداراں اور رسید بک بھی حسب ضرورت رکھنے چاہیئے

(۱۵) رجسٹر مال کھاتہ۔ جو انجمن ہائے بہمرسانی کا کام بھی کرتی ہیں۔ اور مال منگواکر ممبران میں تقسیم یا فروخت کرتی ہیں۔ اُن کو یہ رجسٹر بھی رکھنا چاہیئے۔ ان رجسٹروں کی خانہ پری و تکمیل کے متعلق حسب ذیل ہدایات باعث رہنمائی ہونگی۔

(۱) رجسٹر ممبران۔ یہ نہایت ضروری رجسٹر ہے۔ اس سے انجمن کے ممبروں کا پتہ۔ اُنکی ذمہ داری کی میعاد اور اُن کے نامزد کردہ وارثان کے اسمائے معلوم ہوسکتے ہیں۔ اسکی تکمیل میں پوری احتیاط لازم ہے بخانہ تاریخ علیحدگی ممبروہ تاریخ درج کرنی چاہیئے۔ جس تاریخ کو وہ ممبر انجمن سے

خارج ہُوا - یا فوت ہُوا - یا اُس کا استعفیٰ منظور ہُوا - جبتک کوئی ممبر انجمن میں شامل ہے - یہ خانہ خالی رہیگا - آخری خانہ کیفیت میں علیحدگی ممبر کی وجہ درج کی جائیگی - پنجانہ نام وارث اس میں اُس شخص کا نام درج ہونا چاہیئے - جس کو ممبر اپنا وارث نامزد کرے - نامزد شدہ شخص ممبر کی وفات پر انجمن سے اُس کے حِصّہ یا حق کا مطالبہ کرسکتا ہے -

واضح رہے - کہ خواہ ایک ممبر کے کتنے ہی لڑکے لڑکیاں کیوں نہ ہوں - مگر اُن میں سے ایک ہی وارث نامزد ہوسکتا ہے - مگر یہ بھی ضروری نہیں ہے - کہ نامزد شدہ شخص ممبر کا قانوناً وارث ہی ہو - بلکہ اس سے وہ شخص مراد ہے جس کو ممبر نے اپنے حِصّہ یا حق کا روپیہ لینے کے لئے انتخاب کیا ہو - نیز ممبر کو یہ بھی اختیار حاصل ہے - کہ جب وہ چاہے - نامزد شدہ شخص کو بدلکر کسی اور کو نامزد کردے - بصورت وفات یا انتقال حِصّہ اگر وارث کا نام درج رجسٹر کرنا ہو تو اُس کو بطور نئے ممبر کے سب سے آخر درج کرنا چاہیئے - متوفی ممبر یا انتقال کنندہ کا نام قلمزن کرکے اُسی کی جگہ نئے ممبر کا نام درج نہیں کرنا چاہیئے -

(۲) فرد حِصّہ داری

اِس کے خانے کسی تشریح کے محتاج نہیں - جب کوئی ممبر ادائیگی حِصّہ کرے تو روکڑ اور کھاتہ بہی میں اندراج کرکے ساتھ ہی اس میں بھی اندراج کردینا چاہیئے - تاکہ دیکھنے والے کو فوراً پتہ لگجائے - کہ آیا تمام ممبروں کے اقساط حِصّہ اداشدہ ہیں - یا کسی ممبر کا حِصّہ باقی ہے تعداد حصص سالانہ کے مابعد کے خانوں میں نام سال لکھ دیئے جائیں - جن انجمنوں میں ششماہی یا کسی خاص ماہ میں ادائیگی قسط کا دستور ہے - وہاں سال کے نیچے نام فصل یا ماہ حسب ضرورت لکھنا چاہیئے - اگر کسی سال یا فصل یا ماہ کے حصص کسی خاص وجہ سے ملتوی کئے گئے ہوں تو اُسکی بابت خانہ متعلقہ میں نوٹ دینا چاہیئے - اور خانہ کیفیت میں اس رزولیوشن کا حوالہ دینا چاہیئے - جس کی رُو سے ایسا عمل میں آیا ہو - جس وقت کوئی حِصّہ دار خارج ہو - اور اس کا زرحصص واپس یا منتقل ہوجائے - تو اِس فہرست سے اُس کا نام قلمزن کردینا چاہیئے اور

خانہ کیفیت میں اس کے متعلق نوٹ کر دینا چاہیئے - اگر اس کا حصہ کسی موجودہ ممبر کے نام منتقل ہو تو منتقل الیہ کے اقساط حصص کے نیچے ہی منتقل شدہ اقساط کا اندراج کر دینا چاہیئے - الا اگر کوئی جدید شخص اُس کی جگہ ممبر بنایا گیا ہو - تو اُس کا نام آخر پر درج کر کے اقساط حصص درج کرنے چاہئیں -

(۳) رجسٹر کارروائی - - اس میں کاروبار انجمن کے متعلق جو کارروائی باضابطہ اجلاس میں ہوئی ہو درج ہونی چاہیئے - ریزو لیوشن بامعنی اور صاف طور پر درج ہونا چاہیئے - اگر کوئی کام بدون باقاعدہ رزولیوشن پاس کرنے کے کیا جائیگا - وہ خلاف قانون تصور ہوگا اور اس کے پاس کرنیوالے ذاتی طور پر اس کے لئے ذمہ وار گردانے جائیں گے - بصورت اجلاس کمیٹی صدر جلسہ اور دیگر حاضر ممبران کمیٹی کے العبد یا نشان یا انگوٹھا ثبت ہونے چاہیئے اور اجلاس عام کی صورت میں تمام حاضر ممبروں کے نام درج کر کے صرف صدر جلسہ کے دستخط ہی بموجب قواعد کافی ہیں - مگر بہتر ہوگا - کہ ان سب ہی کے دستخط یا نشان انگوٹھا کرائے جائیں ہر ایک اجلاس پر اس سکرٹری یا محرر کے دستخط ہونے لازمی ہیں جس نے کارروائی اجلاس مذکور تحریر کی ہو - اس کے اندر ایسے مویشیان کا حلیہ بھی درج کرنا چاہیئے - جو کہ کسی ممبر نے انجمن سے قرضہ لے کر خرید سے ہوں - یا جو انجمن کے قرضہ کی ادائیگی میں باضابطہ مکفول ہو اس صورت میں کہ رجسٹر معائنہ علیحدہ نہ رکھا گیا ہو - تو اس رجسٹر میں معائنہ کنندہ افسران کے نوٹ بھی درج ہوتے ہیں -

(۴) روکڑ بہی :-

اس رجسٹر میں نقدی لین دین کے آمد و خرچ کا حساب درج کیا جاتا ہے - اور اسکی خانہ پُری احتیاط سے کرنی چاہیئے - روپیہ دینے والے خانہ میں اور روپیہ لینے والے کے نام کے ساتھ اس کا نمبر کھاتہ درج کرنا نہایت ضروری ہے - ورنہ روکڑ بہی اور کھاتہ بہی کے باہمی مقابلہ میں بہت دقت پیش آئیگی - بمخانہ متفرق آمدنی - وہ ہر قسم کی آمدنی درج کرنی چاہیئے

جس کے لئے کوئی خانہ مخصوص نہیں۔ مثلاً بقایا حصص پر منافعہ یا کسی مال کی فروخت سے بچت یا واپسی فیس منی آرڈر وغیرہ۔ اسی طرح سے متفرق خرچ کے خانہ میں کیا جائے۔ بجانہ بقایا۔ وردست۔ یہ بقایا روزانہ لین دین کے خانہ پر ایک ہی مرتبہ نکالنی چاہیئے۔ جو اِس دن کے آخری اندراج کے نیچے ہی درج کرنی چاہیئے۔ اطمینان کے لئے زیر تحویل رقم کا شمار بھی کر لینا چاہیئے۔ اِس بقایا پر خزانچی کے العبد یا نشان انگوٹھا معہ نام لازمی طور پر ثبت ہونے چاہیئے۔ بقایا دردست کی رقم خزانچی کے سوا اور کسی عہدہ دار کے پاس نہیں رہنی چاہیئے۔ نہ کسی اور کے دستخط روکڑ بہی کے اِس خانہ میں ہونے چاہیئے۔

میزانیں:۔ روکڑ بہی میں میزانات روزانہ ماہواری اور سالانہ سرخی سے لگانی چاہیئے۔ اگر روزانہ لین دین معمولی ہے۔ اور ایک دو ہی اندراج ہوتے ہیں۔ تو روزانہ میزان لگانیکی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ روزانہ بقایا ضرور نکال دینا چاہیئے۔ مگر میزان ماہواری کا لگانا نہایت ضروری ہے۔ جو کہ ہر ایک ماہ کے اختتام پر اسی ماہ کے تمام اندراجات آمد وخرچ کو جمع کر کے لگانی چاہیئے۔ اسیطرح سالانہ میزان ہر سال ماہ بہادوں کے اختتام پر لگانی چاہیئے جو کہ سال کی تمام ماہواری میزانوں کو جمع کر کے حاصل ہوگی۔ اِس کے ساتھ ہی میزان از شروع انجمن تاحال یعنی اخیر بہادوں لگا دینی چاہیئے۔ ہر ایک میزان کے ساتھ آخری روزانہ بقایا درج کرنا ضروری ہے۔ میزان سالانہ اور کل تاحال کے جن خانوں میں مختلف مدات شامل ہوں۔ اُن کی تفصیل درج کر دینی بہتر ہوگی۔ تاکہ نقشہ جات کی تیاری میں کوئی مغالطہ نہ ہو۔ نقشوں کی تیاری کے وقت سالانہ میزان کل تاحال کے نیچے انجمن کا سرمایہ بھی درج کر دینا چاہیئے۔ تاکہ بیلنس شیٹ کے صحیح تیار ہونے میں مدد ملے۔ اور تمام مدات کی جانچ صحت سے ہو سکے۔ روکڑ بہی میں اگر کوئی سابقہ غلطی اِس قسم کی برآمد ہو۔ کہ ایک خانہ کی رقم دوسرے خانہ میں درج ہوگئی ہو۔ یا بقایا نقدی یا میزان میں غلطی پائی گئی ہو جب سالانہ نقشے تیار ہو چکے ہوں یا سالانہ پڑتال یا آڈٹ ہو چکا ہو۔ تو درستی اخیر پر (یعنی جسدن غلطی برآمد ہو)

کرنی چاہیئے۔ مثلاً حصّہ کی رقم امانت میں یا منافع کی اصل میں یا اس کے برعکس درج ہوگئی ہو۔ تو جس قدر رقم جس خانہ سے کم کرنی ہو۔ وُہ خرچ کی طرف کے خانہ متعلقہ میں درج کی جائے۔ اور جس خانہ میں ایزادی مطلوب ہو۔ وُہ آمدنی کی طرف کے متعلقہ خانہ میں درج کرنی چاہیئے اس طرح بقایا درست پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اگر کھاتہ بہی میں بھی یہ اندراج غلط ہُوا ہو۔ تو وُہ بھی اندراج روکڑ بہی کے مطابق درُست کیا جائے۔ میزان کی غلطی کیصورت میں بھی اسی طریق پر عمل کیا جائے۔ اگر بقایا نقدی پر اثر پڑے۔ تو اُسکی بھی درُستی کیجائے۔ اگر کسی سابقہ تاریخ کے بقایا نقد میں غلطی برآمد ہو۔ اور تاریخ غلطی سے "تاہنوز ترمیم کرنے سے بہُت مشکوکی کا احتمال ہو تو آخری تاریخ کا بقایا درُست کرکے ایک نوٹ سُرخی سے کہ "فلاں تاریخ کے بقایا میں اسقدر غلطی برآمد ہُوئی۔ جس کی درُستی اسجگہ کی گئی" درج کیا جائے۔ نیز جس تاریخ کا بقایا غلط پایا گیا ہو۔ وہاں بھی نوٹ کیا جائے۔ کہ غلطی کی درُستی فلاں صفحہ پر بتاریخ فلاں کی گئی۔

(نوٹ) بوقت سالانہ آڈٹ بھی میزان از شروع اسوج "تا تاریخ اور از اجرائے انجمن تاحال لگانی چاہیئے۔ مگر اس کے نیچے سرمایہ نکالنے کی ضرورت نہیں۔ نہ آڈیٹر کو کوئی عبارت کہ حساب وغیرہ کی پڑتال کی گئی۔ روکڑ بہی پر لکھنی چاہیئے۔

نیز آڈٹ کے وقت یا مقابلہ اندراجات کے وقت نشان (✓) بیہودہ بڑا اور بدنما۔ بھدا نہیں لگانا چاہیئے۔ جس سے کہ اندراج خراب اور بدنما ہو جائیں۔ بلکہ احتیاط سے صاف چھوٹا نشان (✓) لگانا چاہیئے۔ اور اُس کے لئے ہمیشہ سُرخ پنسل استعمال کرنی لازمی ہے

(۵) کھاتہ بہی

اس رجسٹر میں ہر ایک ممبر کا علیحدہ علیحدہ حساب یکجا درج کیا جاتا ہے۔ اور ہر ایک رقم جو روکڑ بہی میں درج ہو۔ اُس کا اندراج کھاتہ متعلقہ میں ہونا چاہیئے۔ نمبر حساب اور نمبر صفحہ بالکل علیحدہ آہیں۔ مخلوط نہ ہونے پائیں۔ ہر ایک ممبر کے حساب کے لئے کم از کم دو دو ورق چھوڑنے چاہیئے۔ تاکہ جلد جلد حساب دُوسرے صفحہ پر لیجانیکی ضرورت نہ پڑے۔ اگر یہ ورق سب ختم ہو جائیں۔ اور

حساب اگلے صفحوں پر لیجانا پڑے۔ تو نمبر حساب بدستور وہی ہوگا۔ یعنی تبدیلی صفحہ سے نمبر حساب پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ منافع تا تاریخ لگانا چاہیئے۔ اور اگر کسی ممبر نے سالم منافع بھی ادا نہ کیا ہو تو بقایا قرضہ واجب الادا کے تحت بقایا منافع بھی درج کر دینا چاہیئے۔ جب کوئی ممبر ادائیگی کرے تو سب سے پہلے حصّہ (اگر واجب الوصول ہو) پھر منافع وضع کر کے باقی رقم اصل میں محسوب کرنی چاہیئے واپسی حصص کی صُورت میں ممبر متعلقہ سے اس کے کھاتہ ہی میں رسید لیکر اِس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کرا لینے چاہیئے۔ امانت حاصل شدہ کے ساتھ میعاد اور شرح منافعہ جو امانت پر دیا جائیگا درج کر دینا چاہیئے۔ متفرق اخراجات کا ایک علیحدہ حساب کھولا جائے جس میں ہر ایک رقم خرچ شدہ معہ تفصیل درج کرنی چاہیئے۔ اس حساب کی بھی سالانہ میزان سرخی سے لگانی چاہیئے تاکہ روکڑ بہی کے متفرق خرچ کی سالانہ میزان سے مقابلہ کیا جا سکے۔

ریزرو فنڈ (مد محفوظ) کا بھی علیحدہ حساب کھولنا چاہیئے۔ نیز داد و ستد ہمراہ صدر بنک کا بھی علیحدہ حساب کھولنا چاہیئے۔ جس کے لئے خانے نمونہ کے مطابق ترمیم کر لینے چاہیئے۔ اور ان کی خانہ پُری میں پُوری احتیاط کرنی چاہیئے۔

صدر بنک کے کھاتہ میں حسب ذیل خانے رکھنے چاہیئے

تاریخ لین دین	رکن یا ممبر کا نام	حصص			قرضہ جو صدر بنک سے لیا گیا				واپسی قرضہ				بقایا زر واجب الادا	امانت						کیفیت
		تعداد روپیہ جو بابت حصص ادا کیا گیا	تعداد روپیہ جو واپسی حصص پر وصول ہوا	روپیہ بقایا	تعداد روپیہ جو قرضہ لیا گیا	شرح منافع	منافع واجب الادا	میزان	تاریخ واپسی معہ رسید نمبر	اصل	منافع	میزان		تعداد روپیہ جو امانت میں جمع کیا گیا	میعاد	منافع واجب الوصول	میزان	امانت جو واپس ملی	بقایا امانت	

اگر کوئی انجمن قرضہ کے ساتھ معمولی خرید و فروخت اور بہم رسانی اشیاء کا کام بھی کرے۔ تو اس صُورت میں کھاتہ بہی میں ہر قسم کے مال کے لئے علیحدہ علیحدہ حساب کھولنا چاہیئے۔ اور اندراج احتیاط سے کرنے چاہیئے۔ تاکہ ممبروں کے یا دیگر مدات کے حساب نکالنے میں سہولت ہو جس کا نمونہ حسب ذیل ہونا چاہیئے۔

نمبر شمار — نمبر حساب یا کھاتہ — نام ممبر — نمبر صفحہ جس پر حساب درج ہے۔

(۶) کتاب تمسکات

اس کتاب میں مطبوعہ فارم کے ایک صفحہ پر قرضہ لینے والے کی درخواست اور حکم کمیٹی درج ہوتے ہیں۔ اور دوسرے پر تمسک۔ ان کی خانہ پری نہایت احتیاط سے درست طور پر کرنی چاہیئے۔ تاریخ اور دستخط یا نشان انگوٹھا اور نمبر کھاتہ بھی صاف طور پر درج ہونا چاہیئے۔ کمیٹی کے جتنے ممبر قرضہ کی منظوری دیں۔ اُن سب کے دستخط یا انگوٹھے لگانے چاہیئے۔ صرف کورم یعنی ۳ ممبروں ہی کے دستخط کافی نہیں۔ جو ممبران کمیٹی قرضہ کی منظوری دیں۔ وُہ قرضہ کے تمسک پر حاشیہ کے گواہان نہیں ہو سکتے۔ میعاد اور اقساط کا اندراج مطابق قواعد صحیح صحیح کرنا چاہیئے۔ اگر ایک ہی تمسک پر ایسے دو اغراض کے لئے قرضہ لیا گیا ہو۔ جس کی میعادیں مختلف ہوں۔ تو ہر دو اغراض کے لئے جو میعاد مقرر ہو۔ درج کرنی چاہیئے۔ مثلاً اگر کسی نے ۱۰۰ روپیہ قرض بغرض خرید بیل ۸۰ روپیہ ۲۰ روپیہ مالیہ کے لئے لیا ہے۔ تو اُسکی میعاد خرید بیل دو سال۔ مالیہ چھ ماہ درج کرنی چاہیئے۔ اور اقساط مقرر کرنے میں اس بات کا لازمی خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ کسی فصل یا ماہ میں خواہ مخواہ ہی اتنی زیادہ قسط نہ رکھی جائے۔ جسکی ادائیگی مقروض کی استطاعت سے باہر ہو۔ یعنی جو فصل زیادہ ہوتی ہو۔ اُس میں قسط زیادہ اور جو کم ہوتی ہو۔ اُس میں کم رکھنی چاہیئے۔

بخانہ ضمانت۔ ضامنان کے نام یونہی درج نہیں کرنے چاہیئے۔ ضامنان مقروض کو خود پیش کرنے ہوتے ہیں اُن کو ضمانت کے اثرات کا بخوبی علم ہونا چاہیئے۔ جبتک ضامنان کو علم ہی نہ ہوگا۔ وُہ قرضہ کے استعمال کی نگرانی نہیں کر سکیں گے۔ لہذا اِس پر جتنا بھی زور دیا جائے کم ہے۔ انتظامیہ کمیٹی کے ممبر باہمی ایک دُوسرے کے ضامن نہیں ہونے چاہیئے۔ جب کسی تمسک کا قرضہ سالم وصول ہو جائے۔ تو اُسے قلمزن نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس کے حاشیہ پر سرخی سے نوٹ تحریر کردیں۔ کہ بتاریخ .... کل رقم قرضہ وصول ہو کر تمسک بے باق ہُوا۔ ایسے نوٹ پر تحریر کنندہ کو اپنے دستخط بھی کر دینے چاہیئے۔ واضح رہے۔ کہ یہ نوٹ تمسک

پر درج کرنا چاہیئے تاکہ اس صفحہ پر جو کہ درخواست و حکم کمیٹی کے لئے مخصوص ہے۔ اگر اِن
کتاب کے اوراق پر نمبر صفحہ پہلے ہی چھپا ہوا نہ ہو۔ تو درج کر دینا چاہیئے۔ اس کتاب کے شروع
میں انڈکس ذیل کے نمونہ کے مطابق لگا دینا بھی مناسب ہوگا۔ جو کہ ہر وقت مکمل رکھنا چاہیئے
نمبر صفحہ ـــ نام مقروض ـــ تاریخ لینے قرضہ ـــ رقم قرضہ ـــ تاریخ جس پر سالم ادائیگی ہو کر
تمسک بے باق ہوا ـــ کیفیت۔

(۷) پاس بک ـــ ہر ایک شخص کو جو انجمن کا ممبر ہو یا جس کا کوئی حساب کسی انجمن کے ساتھ ہو۔
ایک پاس بک ضرور دینی چاہیئے۔ اِس کے اندراج ہمیشہ لین دین کے وقت ہونے چاہیئے
اور اُس کو مکمل رکھنا چاہیئے۔ اِس کے اندراجات کھاتہ بہی کے اندراج متعلقہ کے مطابق
ہونے چاہیئے۔ بوقت آڈٹ یا پڑتال جب کسی پاس بک کا ملاحظہ کیا جائے۔ اور کھاتہ بہی
سے مقابلہ کیا جائے۔ تو پڑتال کنندہ کو اُس کے ثبوت میں آخری اندراج کے محاذ ہی اپنے
چھوٹے دستخط کر دینے چاہیئے۔ اور پاس بک فوراً واپس کر دینی چاہیئے۔ پاس بک ممبر کو اپنے
پاس رکھنی چاہیئے۔ اُس کو انجمن کے رجسٹروں کے ساتھ نہیں رکھنا چاہیئے۔

(۸) رجسٹر قسطبندی:-

ہر ایک مقروض سے قرض دینے کے وقت تمسک پر اقساط درج کرائی جاتی ہیں۔ مگر چونکہ
وہ بالعموم اِس وقت مقرر کی جاتی ہیں۔ جبتک کہ مقروض اپنی فصل کا صحیح صحیح اندازہ نہیں
لگا سکتا۔ اور محض متوسط حالات کو مدنظر رکھکر تمسک پر اقساط بندی درج کرا دیتا ہے۔
لہٰذا اِس قسط کی نظرثانی کے طور پر یہ قسطبندی تیار کی جاتی ہے۔ تاکہ مقروض کو اپنے اقرار کی
پابندی میں مشکل پیش نہ آئے۔ اور اُس کو مناسب سہولیت ملے۔ جن انجمنوں میں ماہواری وصولی
ہوتی ہو۔ وہاں قسطبندی ماہواری تیار کرنی چاہیئے۔ مگر جن انجمنوں میں وارومدار وصولی
زیادہ تر فصل پر ہو۔ وہاں ہر فصل پر تیار کرنی چاہیئے۔ چونکہ بالعموم اقساط مندرجہ تمسکات
کی ترمیم ہوتی ہے۔ اور شاذ و نادر ہی وہ بدستور قایم رہتی ہیں۔ لہٰذا قسطبندی ہمیشہ اجلاس عام

ہیں تیار کرنی چاہیئے - اور سب سے پہلے کمیٹی کے مقروض ممبران کی قسطبندی کرنی چاہیئے - اور اس کے بعد دیگر ممبران کی - کیونکہ جب کمیٹی کے ممبران کی قسطبندی درست طور پر ہو جائیگی - اور اُن کے ساتھ کوئی بیجا رعایت نہ ہوگی - تو باقی ممبر بھی صحیح صحیح حالات بتائیں گے - اور کوئی مقروض غلط بیانی سے دھوکہ دیکر مناسب قسط تعین ہونے سے بچ نہ سکیگا - اسکی تیاری ہر حالت فصل کی اچھی طرح موقعہ پر دیکھ بھال کرکے اندازہ کر لینا چاہیئے - تاکہ استطاعت ادائیگی کا حتی الامکان درست موازنہ ہو سکے - کشمیر میں عام طور پر فصل ربیعہ کی قسطبندی ۵ اجیٹھ یعنی آخر مئی اور فصل خریف کی ۵ اکاتک یعنی آخر اکتوبر تک ضرور تیار ہو جانی چاہیئے - اور قسط مقررشدہ کی اطلاع مقامی افسران کی معرفت صاحب رجسٹرار کی خدمت میں شروع جون اور شروع نومبر میں بھیجدینی چاہیئے - بقایا قرضہ کا اندراج بخانہ متعلقہ نہایت احتیاط سے تفصیلوار صحیح صحیح مطابق کھاتہ بہی ہونا چاہیئے - جن رقوم قرضہ پر ابھی کوئی منافع ادا نہ ہوا ہو - ان کے سامنے قرضہ لینے کی تاریخ بھی درج کرنی چاہیئے - کم از کم رقم قرضہ جو ادا ہوگی - یعنی رقم قسط مقررشدہ اس خانہ کے حسب ضرورت دو یا تین حصہ کر لینے چاہیئے - جس میں اصل منافع اور حصہ (اگر اس فصل میں حصہ بھی لیا جائیگا) کا علیحٰدہ علیحٰدہ اندراج کرنا چاہیئے - تاکہ مقروض کو معلوم ہو جائے - کہ اس کو کل کسقدر رقم انجمن کو ادا کرنی ہے - تاکہ اُسکی ادائیگی کا فکر کرے - اور معاہدہ پُورا کر سکے - واضح رہے - کہ اگر ہر ایک مقروض سالم قسط ادا نہ کر سکے - اور ایسا کرنے کے معقُول وجُوہات ہوں - تو اُسکو باضابطہ اجلاس عام میں خاص عرصہ یا میعاد کے لئے توسیع یا مُہلت دی جاسکتی ہے - توسیع یا مُہلت دیتے وقت ایسا کرنیکی وجہ اور جتنے عرصہ کے لئے توسیع دی گئی ہو - واضح طور پر درج کرنی چاہیئے - فصل ربیع میں منافع تا اخیر بہادوں لگانا چاہیئے - اور فصل خریف میں تا آخر پھگن شمار کرکے درج کرنا چاہیئے - اسی طرح سے ادائیگی کے خانہ میں اصل کے ساتھ حصہ کا خانہ بھی حسب ضرورت ایزاد کر لیا جائے -

میزان قرض مندرجہ قسطبندی اور رقم قرضہ بذمہ ممبران کے برابر ہونا چاہیئے - جو کہ اس روز

بُردے روکڑ بہی ممبروں کے ذمہ ہے لہذا اس کا ٹکر روکڑ بہی کے ساتھ ضرور کر لینا چاہیئے خاتمہ فصل یا ہوار وصُولی کی صُورت میں خاتمہ وصُولی کے بعد جبکہ دوسُری فصل یا ماہ کا آغاز ہو۔ اور دُوسری قسط تیار کرنے لگیں۔ تو خانہ جات ادائیگی اور بقایا کی میزان لگا دینی چاہیئے۔ نہایت ضروری ہے کہ صدر بنک کی مقروض انجمن ہر فصل پر اخیر پھاگن اور بھادوں سے پیشتر صدر بنک کو قسط اور منافع ادا کر دے۔ اگر خاص حالات اور وجُوہات معقُول کے باعث سالم قسط ادا نہ کر سکے۔ تو صدر بنک میں التواء کے لئے درخواست بھیجدینی چاہیئے۔ تاکہ قرضہ زائد الا قرار نہ ہونے پائے

(۹) رجسٹر حد قرضہ

یہ بہت ضروری رجسٹر ہے۔ کیونکہ اس سے ہر ایک ممبر کی مالی حالت اور اس میں سال بسال تغیر و تبدل کا پتہ لگتا ہے۔ لہذا اس کو بہت احتیاط سے صحیح صحیح مرتب کرنا چاہیئے۔

اجرائے انجمن کے وقت اچھی طرح تحقیقات اور چھان بین کر کے اس کو اجلاس عام میں صحیح صحیح تیار کرنا چاہیئے۔ اور آئیندہ ہر سال اجلاس میں اسکی تجدید کرنا لازم ہے۔ ایک ممبر کے لئے ایک سالم ورق رکھنا چاہیئے۔ اراضی مملوکہ یا مقبُوضہ بطور موروثی صحیح درج ہونی چاہیئے۔ اور اُسکی کاغذات پٹواری کی رُو سے تصدیق کرانی چاہیئے۔ اراضی کی قیمت بازاری لگائی جائیگی۔ یعنی جس نرخ پر موضع میں بیع وغیرہ ہوتی ہو۔ وُہی لگانی چاہیئے۔ بخانہ مختلف ذرائع اوسطاً آمدنی۔ جن جن مختلف ذرایئع سے آمدنی ہوتی ہو۔ درج کرنی چاہیئے۔ مثلاً نمبرداری۔ ذیلداری۔ پنشن فروخت ابریشم وغیرہ۔ کھلے قرضہ کے خانہ میں قرضہ ساہوکاری۔ دکانداری بُردے تمسک۔ بہی کھاتہ یا دست گردان جس میں کوئی غیر منقولہ جائیداد مکفُول نہ ہو۔ درج کرنا چاہیئے۔ اور شرح سُود یا وڈھ جو اس پر ادا کیا جاتا ہو۔ بھی اس کے نیچے درج کر دینی چاہیئے۔ اور بخانہ کیفیت ساہوکاران یا دوکانداران کے نام معہ تفصیل رقم قرضہ یا برداشت دوکان یا دست گردان درج کرنی چاہیئے۔

زیادہ سے زیادہ کس قدر قرضہ بنک سے دیا جا سکتا ہے۔ جس سے مراد ممبر کی حد قرضہ ہے

یعنی جس قدر ممبر کو معمولی ضروریات کے لئے انجمن سے دیا جا سکتا ہے۔ اس کا اندازہ کرنے میں حسب ذیل امور کا اچھی طرح خیال رکھنا چاہیئے۔

(الف) ممبر کو اپنا کاروبار چلانے کے لیے معمولی طور پر کس قدر قرضہ مطلوب ہوگا۔

(ب) وہ کس قدر رقم اپنی بچت سے ادا کر سکے گا۔

(ج) بغیر تشدد یا دباؤ کے وہ کس قدر رقم ادا کرنے پر رضامند ہوگا۔ گو حد قرضہ کا دارومدار زیادہ تر ممبر کی اپنی محنت۔ دیانتداری اور اعتبار پر منحصر ہے جس کا اندازہ اس کے لین دین مندرجہ کھاتہ بہی سے بخوبی ہو سکیگا۔ مگر شروع شروع میں ایک انتہائی حد لگانی چاہیئے۔ جس سے کوئی ممبر زیادہ قرضہ نہ لے سکے۔ یہ حد نہری اور چاہی اور آبی علاقہ میں فی ممبر ۵۰۰ روپیہ اور بارانی علاقہ میں فی ممبر ۳۰۰ روپیہ رکھی گئی ہے۔ لہذا اس حد کے اندر کسی ممبر کا حد قرضہ تعین کرنے کے لیے حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

(۱) ملکیتی اراضی کے معاملہ کا بیس گنا

(۲) رہن لئے ہوئے رقبہ کے معاملہ کا پندرہ گنا

(۳) رقبہ مقبوضہ بطور مزارعہ موروثی کے معاملہ پندرہ گنا

(۴) رقبہ کاشت بطور مستقل مزارعہ غیر موروثی کے معاملہ کا دس گنا

اس معیار معاملہ سے جو رقم حاصل ہو۔ اس میں متفرق آمدنی کا چہارم حصہ جمع کر کے کل قرضہ پر جس قدر سود سالانہ ادا کرنا پڑتا ہو۔ اور اراضی آڑ رہن ہونے کی صورت میں اس پر جس قدر منافعہ ادا کرنا پڑتا ہو وہ منہا کر دینا چاہیئے۔ باقی رقم حد قرضہ کے خانہ میں درج کرنی چاہیئے۔ بشرطیکہ یہ رقم انجمن کے کل سرمایہ کے ۱/۱۰ حصہ سے زیادہ نہ ہو۔ اس غرض کے لیے سرمایہ انجمن میں منظور شدہ حد قرضہ انجمن کی سالم رقم محسوب کرنی چاہیئے۔ خواہ وہ سالم برداشت نہ بھی کی گئی ہو۔

بارانی علاقہ کے انجمن ہائے میں تاوقتیکہ انجمن کا سرمایہ تین ہزار تک نہ پہنچ جائے کسی ممبر کی

حد قرضہ بجائے ۱/۴ حصہ سرمایہ کے ۴۰۰ تک رکھی جاسکتی ہے۔ اسی طرح نہری۔ چاہی یا آبی علاقہ کی انجمن میں کسی ممبر کی حد قرضہ پانچ سو تک ہوسکتی ہے۔ جبتک اس انجمن کا سرمایہ پانچ ہزار تک نہ پہونچ جائے۔ بشرطیکہ تخمینہ جات مندرجہ بالا اسکی اجازت دیں۔ اگر کوئی شخص مالک یا مزارعہ مستقل نہ ہو۔ بلکہ عارضی مزارعہ غیر موروثی یا گاؤں کا کمین ہو۔ اور اسکی حیثیت صرف متفرق آمدنی ہو۔ تو اسکی حد قرضہ اسکی کل متفرق آمدنی کا جو کہ اس کو پیشہ سے ہو چہارم حصہ یا خالص بچت کا تین گنا دونوں میں سے جو کم ہو۔ مقرر ہونی چاہیئے۔ اور قرضہ صرف اسقدر دیا جائے۔ جو وہ ایک دو فصلوں میں ادا کرسکے۔ نیز اس کے ضامن معتبر اور باحیثیت ہونے چاہیئے۔ کسی ممبر کو اسکی حد قرضہ تک کمیٹی انتظامیہ اپنے اختیارات دور اندیشی اور عقلمندی سے استعمال کرکے قرض دے سکتی ہے لیکن اگر کسی ممبر کو حد مقررہ سے زیادہ قرضہ دینا مطلوب ہو تو اجلاس عام میں باضابطہ پاس کرکے اور صاحب رجسٹرار کی منظوری حاصل کرکے دینا چاہیئے۔ رجسٹر کے اخیر میں میزان کل لگانی چاہیئے۔ اسجگہ پہلے خانہ میں نمبرشمار کی بجائے تعداد ممبران درج کردینی اور سال بسال اسی طرح سے میزانیں لگانی چاہیئے تاکہ اس سے انجمن کی سال بسال حالت کا پتہ لگتا رہے۔ بخانہ کیفیت انجمن کا حد قرضہ منظور شدہ معہ تاریخ و نمبر حکم منظوری درج کرنا بھی ضروری ہوگا۔

(نوٹ) چونکہ کشمیر میں اراضی ملکیت نہیں ہے بلکہ حق اسامی ہے۔ جو کہ بمنزلہ موروثی کے ہے اور زمین رہن یا بیع نہیں ہوسکتی۔ اس لئے خانہ قیمت اراضی میں کوئی اندراج نہیں ہوتا۔ چونکہ سال گذشتہ سے ممبروں کی حیثیت اور ذرایع آمدنی بڑھانے کی غرض سے ان کو درختان ثمردار و دیگر نصب کرنیکی ترغیب کامیابی سے دی گئی ہے۔ اور ان کو آمادہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ درخت نصب کریں۔ اور سال بسال انہیں اضافہ کریں۔ حتی کہ ہر ایک ممبر کی تعداد درختان کم از کم اتنی ہو جائے جتنی کہ اسکی انتہائی حد قرضہ ہو۔ لہذا اس خانہ میں تعداد درختان بہ تفصیل ثمردار اور غیر ثمردار درج کی جائے۔ تاکہ ہدایات دوا دو نصب درختان اور ان کے سال بسال پابند ہونے کا

اندازہ لگایا جا سکے۔

حد قرضہ انجمن - اِس سے ذمہ داری کی وُہ حد مراد ہے - جو کہ انجمن باضابطہ اجلاس عام میں اپنے پر عاید کرنے کے لیے تیار ہو - قواعد زیر دفعہ ۴۳ - ایکٹ کے قاعدہ نمبر ۶ کے بموجب ہر ایک انجمن کے لیے جسکی ذمہ داری غیر محدُود ہو - لازم ہو گا - کہ وقتاً فوقتاً اجلاس عام میں ایسی زیادہ سے زیادہ ذمہ داری مقرر کرے - جو وُہ غیر ممبر اشخاص سے قرضے یا امانت کی بابت برداشت کرسکتی ہو - اسی طرح مقرر ہو - زیادہ زیادہ ذمہ داری صاحب رجسٹرار کی منظوری کے تابع ہوگی جن کو کسی وقت اِس کے کم کر دینے کا اختیار رہے - کسی انجمن کو کسی غیر ممبر شخص یا پبلک سے ایسا قرضہ یا امانت نہیں لینی چاہیئے - جس سے کہ اُسکی ذمہ داری اِس حد سے بڑھ جائے - جو کہ صاحب رجسٹرار نے اس کے واسطے منظور کی ہو - حد قرضہ کی منظوری ہر حال میں صاحب رجسٹرار سے حاصل کرنی لازمی ہے - یہ حد بارانی علاقہ میں اوسطاً ۱۰۰ روپیہ فی ممبر اور نہری - چاہی یا آبی میں ۱۵۰ روپیہ فی ممبر رکھی جاتی ہے - کشمیر میں بالعموم حسب ذیل قاعدہ ملحوظ رکھا جاتا ہے - کہ درجہ اوّل کی انجمنوں میں بعلاقہ بارانی ۱۰۰ روپیہ اور علاقہ نہری - چاہی - آبی ۱۵۰ فی ممبر

درجہ دوئم	"	۷۵ روپیہ	"	"	۱۲۵	"
درجہ سوئم	"	"	۵۰	"	۱۰۰	رو

ابتداءً انجمن کو درجہ سوم میں تصور کر کے اسی درجہ کی حد مقرر کی جاتی ہے۔ مابعد کے سالوں میں اگر حد قرضہ میں ایزادی مطلوب ہو - تو اِس غرض کے لیے اجلاس عام میں باقاعدہ پاس شدہ ریزولیوشن کی نقل مصدقہ معہ درخواست منجانب کمیٹی افسران مقامی کی معرفت صاحب رجسٹرار بہادر کی خدمت میں ارسال کرنی چاہیئے - اِس درخواست کے ہمراہ حسب ذیل کیفیت دربارہ حالت انجمن درج ہونی ضروری ہے - جو کہ سکرٹری - محرر یا سب انسپکٹر کو درج کرنی چاہیئے -

تاریخ رجسٹری انجمن ــ تعداد ممبران ــ تعداد مقروضان ــ سرمایہ انجمن ــ گذشتہ دو فصلوں کا

مطالبہ اور وصُولی — بقایا حصص — بقایا منافع — قرضہ زائد از اقرار — درجہ انجمن کھُلا قرضہ بذمہ ممبران — نیز تصریح کے وُہ کتنے ممبران کے ذمہ ہے - اور اس کے تصفیہ کے متعلق کیا کارروائی ہُوئی ہے - ممبروں کے رقبہ کی قسم - مجمُوعی حد قرضہ ممبران - سابقہ منظور شدہ حد قرضہ اب کِس قدر حد قرضہ کی منظُوری درکار ہے - اور کِس صدر بینک سے - انجمن کے کاروبار کے متعلق دیگر ضروری ذکر - اِس درخواست کی بوساطت جائزہ موصُول ہونے پر صاحب رجسٹرار حکم دیں گے - اور وُہ انجمن کے حالات کا اندازہ کرکے جو حد قرضہ منظور کریں اُسکی بابت لون آرڈر بنام صدر بینک جاری کرینگے - اور اُسکی نقل انجمن کے پاس بغرض اطلاع بھیجدیں گے - انجمن کو یہ منظور شدہ حد قرضہ کی رقم یکمشت ہی صدر بینک سے برداشت نہیں کرلینی چاہیئے - بلکہ وقتاً فوقتاً قرضہ حسب ضرُورت برداشت کرنا چاہیئے -

رجسٹر امانت

جس انجمن میں مختلف اشخاص کی مختلف اوقات پر کافی امانتیں داخل ہوتی ہوں - اُس میں یہ رجسٹر بھی رکھنا چاہیئے - لیکن اگر امانتیں تھوڑی ہوں - تو رجسٹر کھولنے کی ضرورت نہیں اس رجسٹر کا نمونہ حسب ذیل ہے - جس میں اندراجات تجدید - یا واپسی امانت کے وقت کرنے چاہیئے -

رجسٹر امانت واجب الادا بابت ماہ ـــــــ انجمن امداد باہمی

نمبر شمار	نام امانت دار	نمبر کھاتہ	تاریخ ادخال امانت	شرح منافع فیصدی سالانہ	میعاد	تاریخ واجب الادا	رقم	مجموعہ سود در سود	واپسی امانت			بقایا	جدید معاہدہ				دستخط امانت دار	ممبر ۱	ممبر ۲	کیفیت
									مجموعہ واپسی کل رقم	تعداد سود در سود جو ادا کیا گیا	ممبران		میعاد	تاریخ واجب الادا	شرح منافع فیصدی سالانہ	رقم				

واضح رہے کہ جو امانت دار انجمن کا ممبر نہ ہو - اس کو اگر ۲۰ روپیہ سے زائد کوئی رقم واپس

کی جائے۔ تو اس کی رسید پر ار کا ٹکٹ رسیدی لگانا چاہیئے۔

رجسٹر مال کھاتہ

یہ رجسٹر اُس انجمن میں کھولنا چاہیئے۔ جو کہ قرضہ دینے کے علاوہ بڑے پیمانہ پر خرید و فروخت مال کا کام بھی کرتی ہو۔ اور یہ کام زیادہ بڑھ گیا ہو۔ اس میں ہر ایک قسم کے مال کا حساب الگ الگ صفحہ پر رکھنا چاہیئے۔ بلکہ اگر کسی خاص قسم کے مال کی خرید و فروخت زیادہ ہوتی ہو تو اس کے لئے زیادہ صفحے چھوڑ دینے چاہیئے۔ اُدھار دینا سخت قابل اعتراض ہے۔ لہذا اسکی اجازت بالکل نہیں ہونی چاہیئے۔ ممبران کو نقد خرید و فروخت کرنی سیکھنی چاہیئے۔ اِس رجسٹر کا حسب ضرورت نمونہ ذیل پر کھولنا مناسب ہوگا۔

رجسٹر مال کھاتہ

تاریخ لین دین	روکڑ بہی کا صفحہ	حصہ اول آمدنی						نرخ فروخت	حصہ دوم خرچ					نرخ بازاری	کیفیت
		نام دوکاندار یا دیگر شخص جس سے مال خریدا	تعداد یا وزن مال	شرح نرخ خرید	تعداد اور قیمت جو خرچہ مال کے آنے پر لگا	شرح قیمت فی	میزان		نام خریدار یا اس شخص کا جس کو مال فروخت ہوا	تعداد یا وزن مال	شرح نرخ فروخت	اوسط خرچہ فی	نقصان مال وزن		

انجمن کے رجسٹروں کی نقول کا تصدیق کرنا

حسب منشاء دفعہ ۲۶۔ ایکٹ انجمن ہائے امداد باہمی اور قواعد نمبر ۱۴۔ انجمن کے کسی اندراج کی نقل حسب ذیل سرٹیفکیٹ کے ذریعہ تصدیق ہونی چاہیئے۔ یہ سرٹیفکیٹ نقل کے تحت درج ہونا چاہیئے۔ "میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ نقل مطابق اصل ہے اور جس کتاب کے اندراج کی یہ نقل ہے۔ وہ ابھی تک انجمن کی تحویل میں موجود ہے"، تاریخ و دستخط سکرٹری

اس سرٹیفکیٹ پر انجمن کے سکرٹری یا محرر کے دستخط ہونے چاہیئے۔ کیونکہ قواعد انجمن کی رُو سے تصدیق نقول کا اختیار اسی کو دیا گیا ہے۔ کوئی اور عہدہ دار یا افسر تصدیق کرنیکا مجاز نہیں۔ تاوقتیکہ اس بارے میں صاحب رجسٹرار سے منظوری حاصل نہ کی گئی ہو۔ تاریخ بھی ضرور لکھنی چاہیئے۔

انجمن کے رجسٹری شدہ قواعد میں ترمیم کس طرح ہونی چاہیئے

ایکٹ انجمن ہائے امداد باہمی کی دفعہ ۱۱ اور قواعد تحت دفعہ ۴۳ کے قاعدہ نمبر (۴) کے احکام کے بموجب ہر ایک انجمن کو اختیار ہے۔ کہ وُہ اپنی کارروائی کے لئے وقتاً فوقتاً نئے قواعد وضع کرے یا کسی مروجہ قواعد کو منسوخ یا ترمیم کرے۔ انہی قواعد کے قاعدہ نمبر ۵ کی رُو سے ترمیمات حسب ذیل طریق سے عمل میں لائی جاسکتی ہیں۔ غیر محدود ذمہ داری والی انجمن میں ایسی ایزادیاں یا ترمیمات یا منسوخیاں صرف ان ممبران کی کثرت رائے سے عمل میں لائی جاوینگی۔ جو کسی ایسے اجلاس عام میں موجود ہوں جس میں کل تعداد ممبروں سے کم از کم دو تہائی ممبر حاضر ہوں۔

محدود ذمہ داری والی انجمنوں کی صورت میں اضافات۔ ترمیمات تنسیخات مطلوبہ کے متعلق پہلے رجسٹرار صاحب کی منظوری حاصل کرنی لازمی ہے۔ اور پھر ایسے اجلاس عام میں حاضر الوقت ممبروں کی جزو غالب سے جس میں کم از کم دو تہائی ممبروں نے شرکت کی ہو۔ منظور کیجا سکتی ہیں۔ اس بارے میں اجلاس عام کی جملہ کارروائی کا اندراج حسب معمول انجمن کے رجسٹر کارروائی میں ہونا چاہیئے۔ اور اس پر موجودہ ممبروں کے دستخط یا نشان انگوٹھا ہونے چاہیئے جب ترمیمات مطابق شرائط بالا اجلاس عام میں پاس ہوجایں۔ تو اُن اختیار کردہ ترمیمات کی دو صاف نقلیں جن پر انجمن کے دو عہدہ داروں کے دستخط ہونے لازمی ہیں۔ رجسٹرار صاحب کی خدمت میں ارسال کی جانی چاہیئے۔ اور ان کے ہمراہ

(۱) ایک رپورٹ منجانب انتظامیہ کمیٹی اس امر کی ہونی چاہیئے۔ کہ ترمیمات باضابطہ ایسے اجلاس عام میں کثرت رائے یا اتفاق رائے (جیسی کہ صورت ہو) منظور کی گئی ہیں جس میں کم از کم دو تہائی ممبر حاضر تھے۔ نیز یہ کہ قواعد منشاء دفعہ (۴۳) (۱) کے قاعدہ نمبر ۵ ضمن (ب) کی پوری پوری پابندی کی گئی ہے۔

(۲) کمیٹی انتظامیہ کیطرف سے بھی ایک درخواست ہونی چاہیئے۔ کہ ان ترمیمات کی رجسٹری فرمائی جائے۔

اگر صاحب رجسٹرار ان ترمیمات کو منظور کریں گے۔ تو وہ اُن کی رجسٹری فرماکر ایک نقل اپنے دفتر میں انجمن متعلقہ کی فایل میں لگادینگے۔ اور دوسری انجمن کے پاس واپس بھیجدیں گے جس پر منظوری رجسٹری کا سرٹیفیکیٹ ظہری ثبت ہو گا۔ لازم ہو گا۔ کہ ان رجسٹری شدہ ترمیمات کو انجمن کی فایل میں قواعد کے ساتھ احتیاط سے چپان کر دیا جائے۔ تاکہ ضائع یا خراب ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔

ادائیگی حصّہ اور بغیر ادائیگی حصّہ والی انجمنوں کا مقابلہ

(۹) انجمن ہائے بادائیگی حصّہ۔ پہلے پہل سٹر سولر نے جو کہ دیہاتی انجمنوں کا رہنما اور بانی تسلیم ہے متوسط درجہ کے لوگوں کے لیے حصص کی ادائیگی کے اصول پر انجمنیں جاری کیں ان میں حصص بڑی مقدار میں جمع کرنے اور لمبی اقساط میں ادائیگی کرنی اور کفایت شعاری پر عمل کر کے بچت کرنے کا طریق مدنظر تھا۔ علاوہ ازیں اس نے خاص خاص اغراض کے واسطے لازمی طور امانت جمع کرنے کا طریقہ بھی رائج کیا۔ اُس کا خیال تھا کہ غریب آدمی کو جب اپنی ضروریات کے بہم کرنے کے لیے دوسروں کا ہر وقت دست نگر رہنا پڑتا ہے۔ اور اس کے حصول میں ناقابل برداشت صعوبتیں اور تکلیفیں جھیلنی پڑتی ہیں۔ تو وہ معاشری اور اخلاقی ترقی نہیں کر سکتا۔ تاوقتیکہ اُس کی مالی حالت اچھی نہ ہو۔ اور اسی لئے اس نے ہر ایک شخص کا مدعا حصّہ داری کا

طریقہ رائج کرکے ممبران کے اقتصادی مفاد کو ترقی دینا تھا۔

(۲) انجمن بغیر ادائیگی حصہ ا:۔ یہ طریق مسٹر ریفزن نے مفلوک الحال اشخاص کے لیے تجویز کیا ہے۔ اُس کا خیال تھا۔ کہ اخلاقی اور معاشری اصلاح سب سے مقدم ہے۔ جب اس میں کامیابی ہوگئی۔ تو مالی اصلاح خود بخود ہو جائیگی۔ اس لیے اُس نے انجمنوں میں کوئی حصہ تجویز نہیں کیا۔ مگر سارا منافع سرمایہ محفوظ میں محسوب کیا جاتا تھا۔ اور اس سرمایہ محفوظ کو ناقابل تقسیم قرار دیا گیا تھا۔ ممبروں کے داخلہ کے واسطے ضروری اوصاف۔ دیانت داری محنت اور عہدہ چال چلن قرار دئے گئے تھے۔ مگر بعدہٗ بروئے قانون اس کو بھی مجبوراً حصہ کی رقم کے لینے کا رواج دینا پڑا۔

حصہ جمع کرنے کے بڑے بڑے فایدے یہ ہیں۔

(۱) جب کسی انجمن میں کوئی شخص حصہ لیتا ہے۔ اور اُس کے حاصل کرنے میں اپنی محنت سے کمائی ہوئی دولت میں سے کچھ ادا کرنا پڑتا ہے۔ تو قدرتی طور پر اُس کے دل میں شرکت کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ اسکی بہبودی اور بہتری میں زیادہ توجہ کرتا ہے۔ مبادا بدانتظامی سے اُس کا گاڑھے پسینہ سے کمایا ہوا روپیہ ضایع ہو جائے۔ اور انتظام کا بھی اُن کو خیال رہتا ہے۔

(۲) کفایت شعاری کے اصول کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ کیونکہ تھوڑا تھوڑا جمع کرنے سے ایک رقم بنجاتی ہے۔ اور اُس طریق سے جمع کرنا عادت فطرت ثانی بن جاتی ہے

(۳) مدد ذاتی اور مدد باہمی کی مشق ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک شخص کے لئے تھوڑا تھوڑا جمع کرنا مشکل نہیں ہے۔ مگر اس طرح جمع شدہ رقم سے ایک۔ یا زاید اشخاص کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے

(۴) اپنا سرمایہ بنتا ہے اور باہر سے زیادہ قرض کا زیر بار نہیں ہونا پڑتا۔ علاوہ ازیں سرمایہ محفوظ بھی جلد بڑھ جاتی ہے۔ اور اس سے حصہ داروں کی ساکھ میں ترقی ہوتی ہے۔

(۵) بصورت نقصان یہ رقم اُس کو پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اور ذمہ داری غیر محدود کے

اثرات اور خطرات سے محفوظ کرتی ہے۔ غرضکہ حصہ ذمہ داری غیر محدود کا ادا شدہ جزو ہے
ان وجوہ سے میری رائے میں حصہ والی انجمن بغیر حصہ والی انجمن سے بدرجہ زیادہ مفید اور اصولوں کے مطابق ہے حصص
خواہ چھوٹے چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں۔ مگر ہونے ضرور چاہییٔے۔ اور اُن کی ادائیگی باقاعدہ ہونی
چاہیئے۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ حصص سب کے یکساں ہوں۔ بلکہ کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ ہر شخص اپنی
استطاعت اور حیثیت کے بموجب جتنے حصص ادا کر سکے۔ اسی قدر لے۔ تاکہ اُسکی اپنی رقم جمع
ہو جائے۔ اور اگر ممبروں کے حصص چھوٹے ہوں۔ اور وہ بڑھانے پر رضامند نہ ہوں۔ تو اُنکو
شوق دلانا چاہیئے۔ کہ وہ ضروری ضروری اغراض کے واسطے قلیل رقم کی امانتیں جمع کرتا رہیں
تاکہ خاص ضرورت کے وقت اُن کو زیادہ قرضہ کا زیر بار نہ ہونا پڑے۔ اور اپنی امانت
سے وقت ضرورت مدد مل سکے۔ اور کفایت شعاری کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔

دس سالہ انجمنوں کے حساب کرنیکا طریق

جب کوئی انجمن اپنی عمر کے پہلے دس سال پورے کر چکے۔ تو اُس کو اپنے قواعد کے بموجب
تقسیم منافعہ کے متعلق باقاعدہ اجلاس عام میں فیصلہ کرنا چاہیئے۔ دس سالہ حساب گیارہویں
سال کے نقشجات تیار ہو چکنے کے بعد کرنا چاہیئے۔ تاکہ آسانی رہے۔ اور اسطرح سے سالانہ منافعہ
کی تقسیم بھی ہر سال تیاری نقشجات سالانہ کے بعد کرنی چاہیئے۔ کوئی انجمن تاریخ رجسٹری سے دس
سال پورے ہونے سے پیشتر منافعہ تقسیم نہیں کر سکتی۔ بلکہ منافعہ بطور سرمایہ زیر کار کے استعمال
میں لائے جائیں گے۔ تاوقتیکہ صاحب رجسٹرار اس کے خلاف ہدایت نہ کریں۔
چونکہ کشمیر میں ناقابل تقسیم منافع کی کوئی انجمن نہیں۔ اور سب انجمنیں ایک ہی قسم کی ہیں جن میں
بعد دس سال حصص ناقابل واپسی اور منافعہ قابل تقسیم ہے۔ لہذا اُن کے دس سالہ حساب کے
لئے حسب ذیل قاعدہ مقرر کیا گیا ہے۔
انجمن کے گیارہویں سال میں حاصل شدہ خالص منافع کی کم از کم ایک چہارم مد محفوظ میں رکھنے

کے بعد بقایا منافع ممبروں کے سابقہ حصّہ یا حصص کی رقم پر حصّہ رسدی تقسیم کر کے اسی سابقہ حصّہ یا حصص میں جمع کر دیا جائیگا اور وہ برائے آئندہ ناقابل واپسی حصص قرار دئے جائیں گے۔ بارہویں سال اور اس کے بعد ہر سال میں اسی سال کے خالص منافع کی ایک چہارم مد محفوظ میں رکھنے کے بعد بقایا منافع حصّہ داروں میں حصّہ رسدی تقسیم کیجائیگی۔ بشرطیکہ منافع دس فیصدی فی سال سے تجاوز نہ کرے۔ منافعہ حصّہ رسدی کے ساتھ کوئی بونس نہیں دیا جائیگا۔ انجمن کی رجسٹری کے دس سال گذرنے کے بعد یعنی گیارہویں سال سے گو مندرجہ بالا طریق آئندہ دس سال تک عمل میں لایا جائے گا۔ مگر گیارہویں سال سے حصّہ یا حصص کی رقم کی ادائیگی بدستور جاری رہیگی مگر اُن پر کوئی علیحدہ منافع نہیں دیا جائیگا۔ ان کا منافعہ بھی کل منافعہ میں شریک ہو کر جیسا سطور بالا میں درج ہے۔ تقسیم ہوگا۔ اکیسویں سال میں پھر زر حصص کی جدید رقم کو گذشتہ حصص کی رقم میں جمع کر دیا جائیگا۔ اور بدستور سابق وہ ناقابل واپسی حصص بنکر منافع حسب قاعدہ ملا کرے گا اکیسویں سال سے حصّہ یا حصص کی ادائیگی بند ہوگی۔ جبتک کسی امانتدار یا قرضخواہ کا کوئی مطالبہ انجمن کے برخلاف غیر اداشدہ ہے۔ منافع ادا نہیں کیا جائیگا۔ جس حصّہ کی رقم سالم ادا نہ ہو چکے۔ اُس پر کوئی منافع نہیں دیا جائیگا۔ حصّہ پر منافع کی ادائیگی سے پہلے یا بعد ازان ½ روپیہ فیصدی کسی ایسے غرض کے لئے جو ایکٹ کی دفعہ ۳۴ میں مذکور ہے اور صاحب بہادر رجسٹرار نے اس کو منظور کیا ہو صرف ہو سکتا ہے۔ یعنی امداد غربا۔ تعلیم امداد طبی اور کسی دوسرے فلاح و بہبود عامہ کی ترقی کے لئے سوا اس غرض کے جو کہ محض کسی مذہبی تعلیم یا پرستش کے متعلق ہو یا اُن اغراض میں سے کسی غرض کے واسطے جس میں سب کی مشترکہ بہتری ہو۔

یوں تو ہر سال ہی ہر ایک انجمن میں پوری پوری کوشش کی جاتی ہے۔ کہ تمام منافع آخیر سال (یعنے بہادروں) وصول ہو جائے۔ مگر جب انجمن کے دس سال پورے ہوں۔ اُس میں تو ہرگز کوئی رقم منافعہ باقی واجب الوصول نہیں رہنی چاہیئے۔ تاکہ ممبروں کو دس سالہ حساب میں منافعہ حصّہ رسدی کی ایک معقول اور مناسب رقم حاصل ہو کر شامل حصص سابقہ ہو جائے۔ جس پر آئندہ

ان کو سالانہ منافعہ ملا کرے گا۔ ممبروں کو جب اسکی اہمیت اچھی طرح سے معلوم ہو جاتی ہے، تو وُہ خود ہی منافعہ کو باقی نہیں رہنے دیتے۔

اگر کسی انجمن میں کسی شدید نادہند کے ذمہ منافعہ باقی ہو۔ اور اُسکی وصُولی ہونے میں شک ہو تو ایسی رقم منافع تقسیم نہیں ہونی چاہیئے۔ کھاتہ بہی میں منافعہ حِصّہ رسدی کی رقم حِصّہ کے خانہ میں جمع کر کے میزان لگا دینی چاہیئے۔ یہ میزان اسی ناقابل واپسی حصص کی رقم ہوگی جس پر ہر ایک ممبر کو سالانہ منافع ملا کرے گا۔ فہرست حِصّہ داری میں بھی اسیطرح عمل کیا جائے گا۔

کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ تمام ممبروں کے دس سالہ اقساط حصص پُورے پورے ادا ہو جائیں۔ تا کہ دس سالہ حساب میں کسی قسم کی دقت یا کسی ممبر کو نقصان نہ رہے۔ اگر کسی خاص وجہ سے کسی ممبر کے حِصّہ یا حصص کی رقم سالم ادا نہ ہُوئی ہو۔ تو منافعہ حِصّہ رسدی کی رقم جو کہ اُسکی ادا شدہ رقم حِصّہ پر آئے۔ اُس کے حِصّہ میں جمع نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ بطور امانت اُسکے کھاتہ میں درج کرنی چاہیئے۔ اور اسی طرح سے سال بسال کرنا چاہیئے۔ تا وقتیکہ سالم رقم ادا نہ ہو جائے جس وقت حِصّہ یا حصص کی رقم سالم ادا ہو جائے۔ اُس وقت رقم امانت کی واپسی دکھلا کر حِصّہ میں جمع کر کے ناقابل واپسی حِصّہ قرار دینا چاہیئے۔ اور اس پر مثل دیگر ممبروں سالانہ منافعہ دینا چاہیئے۔ سالانہ تقسیم منافعہ کے وقت خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ سال کے حاصل شدہ خالص منافع کا چہارم ریزرو فنڈ میں رکھنے کے بعد باقی سالم رقم بھی تقسیم نہ کر دی جائے۔ بلکہ کچھ رقم منافع رواں میں رکھ لینی چاہیئے۔ تا کہ خاتمہ دس سال کے بعد شامل شدہ نئے ممبران کے حصص پر خاتمہ بیس سال پر متناسبًا منافعہ رسدی دیا جا سکے۔

سالانہ تقسیم منافعہ کا رجسٹر بھی کھولنا چاہیئے۔ جس کا نمونہ انجمن کے رجسٹروں کے سلسلہ میں دیا گیا ہے +

باب سوم

فصل اوّل

کشمیر کے انجمن ہائے اتحادی بطریق حصّہ داری کی اہمیّت اور نتائج حساب دس سالہ

قواعد اتحادی کا اہم اصُول یہ ہے کہ ایک انجمن اتحادی اِس غرض سے قایم کیجائے کہ وُہ رقم فراہم کرکے ممبروں کو بطور قرضہ دے۔ یہ رقم ایک محدُود اور مخصُوص جماعت سے جو کہ ہم پیشہ۔ ہم ذات اور ہمقوم ہو۔ فراہم کیجائے۔ خصوصاً جہاں اُن کی اکثریت زراعت پیشہ کی ہو۔ اور اُنکی ذمہ داری غیر محدُود ہو۔

غیر محدُود ذمہ داری کسی صُورت میں بھی انجمن کے راستہ میں روڑا نہیں اٹکا سکتی۔ البتہ یہ امانتدار اور قرضہ دہندہ کو خسارہ سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ اور یہی ایک ذریعہ ضمانت ہے۔ جو نادار زمینداروں میں ہر دلعزیز ہوسکتا ہے۔ اِن اشخاص کی حفاظت کے لئے جو مالی معاملوں میں دُور اندیشی کے عادی نہ ہوں۔ اِس قسم کی ذمہ داری نہایت ضروری ہوتی ہے مگر اِس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا۔ کہ اِس سے کسی خاص ممبر کی یا تمام ممبروں کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ منتظر کا غیر محدُود ذمہ داری کو تسلیم کرتے ہُوئے ممبر مستقل ذمہ داریاں اور عاقبت اندیشیاں کے محمُول ہوتے ہیں۔ اس ذمہ داری کے اثرات اور نتائج کو کم ہونے کی

غرض سے انجمن کے لئے حد قرضہ۔ انتہائی حد قرضہ ممبران مقرر کرتے ہیں۔ ممبروں کے انتخاب میں احتیاط۔ قرضہ کی جانچ اور مصرف قرضہ کی نگرانی میں حزم و احتیاط سے کام لیتے ہیں اور ہر قرضہ کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص بطور ضامن طلب کرتے ہیں۔ نیز غیر محدود ذمہ داری کی کاوش مد محفوظ کی قیام سے دور ہو سکتی ہے۔ جو کہ ممبران انجمن کی جائداد اور قرضخواہان کے مابین مدافعت کا ذریعہ ہے۔ پسماندہ تھوڑا بہت خطرہ بھی دور ہونیکی خاطر ممبران سالانہ اقساط میں حصص ادا کرنے کی پابندی اپنے اوپر عائد کرتے ہیں۔

اصول حصہ داری نہ صرف ممبروں کو کفائت شعاری سے کچھ رقم بچانا سکھاتا ہے۔ بلکہ قرضہ دینے والوں اور امانتداروں میں دلچسپی پیدا کرنے میں بہت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

حصہ داری ممبروں میں گویا ایک معاہدہ ہے۔ کہ وہ بطور پیشگی غیر محدود ذمہ داری کا ایک حصہ ادا کرے۔ اس میں بلا شک وشبہ کفائت شعاری کا ایک قوی عنصر ہے۔ کیونکہ یہ کاروبار انجمن میں دائمی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح مزید نفع حاصل ہو کر مد محفوظ میں زیادتی ہوتی ہے۔ اصول حصہ داری کے خاص فوائد یہ ہیں۔ کہ اولین ممبروں کا ذاتی سرمایہ جلد جمع ہو جاتا ہے۔ اور وہ جلد بیرونی قرضخواہوں کے پنجہ سے نجات پاتے ہیں۔ اور نیز اسصورت میں بمقابلہ انجمن بطریق غیر حصہ داری شرح سود جلد تر کم ہو جاتی ہے۔ منجملہ دیگر امور کے حصہ داری انجمن ہائے میں مالی طاقت کا موجود ہونا ہے جس سے وہ بازار کے نرخ اتار چڑھاؤ سے بچ سکتے ہیں۔

ممبران انجمن ہائے اتحادی کے انعقاد کے بعد ساہوکاروں کی دست برد سے کافی سرمایۂ انجمن ہائے میں موجود رکھ کر بچ سکتے ہیں۔ اور اسی سے قرضے پر شرح سود میں کمی کرا سکتے ہیں جس کا وعدہ حامیان تحریک اتحاد کرتے ہیں۔ اگر یہ وعدہ تھوڑے عرصہ میں ایفانہ کیا جائے۔ تو اس کو محض خیالی یا وہمی تصور کیا جاتا ہے۔ اگرچہ انجمن اتحادی کا خاص مقصد ممبروں کو منفعت بخش یا دیگر ضروری اغراض کے لئے مالی امداد کا بہم پہنچانا ہے۔

تاہم اس وقت تک یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ اس تحریک نے اقتصادی مقاصد پایۂ تکمیل کو پہنچائے ہیں۔ جبتک انجمن کفایت شعاری کے اصول کو فروغ دینے میں کامیاب نہ ہو اور ممبروں کو سابقہ بیرونی قرضہ سے جو نہ صرف استطاعت ادائیگی سے باہر ہیں۔ بلکہ اُن کی شرح سُود بھی ناقابل برداشت ہے سبکدوش نہ کریں۔

چونکہ طبقہ زمینداران کی کمائی عموماً صرف سُود کی رقم کی ادائیگی کی نذر ہوتی ہے۔ اصل رقم قرضہ میں بہت کم ادائیگی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ ان کی بیرونی مقروضیت بہت مشکل سے کم ہوسکتی ہے۔ پس اقتصادی نکتہ نگاہ سے کسی ممبر کو قرضہ سے کامل خلاصی دلانا اور انجمن ہی کو اس کا واحد قرضخواہ بنانا اس کے قرض سے سبکدوش ہونیکی بہترین سبیل ہے اسی طرح انجمن کو چاہیئے۔ کہ وہ ضروری حفاظت کو ملحوظ رکھے۔ اور مقروض محنت سے کام کرے تاکہ اُس کے اخلاق پر بُرا اثر نہ پڑے۔

قلمرو کشمیر میں تمام انجمن ہائے اتحادی اصول حصہ داری پر قایم ہیں اور تمام ممبر خواہ امیر ہوں یا غریب ایک جیسا حصہ ادا کرتے ہیں۔ ایک حصہ کی قیمت ۵۰ روپیہ ہے۔ جو دس سالانہ مساوی اقساط میں ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس مساوی ادائیگی کی غرض یہ ہے۔ کہ ایک شخص انجمن میں داخل ہونیکی غرض سے ابتدائی حصہ ادا کرکے قرضہ لینے کا مستحق ہو جائے۔ اگر انجمن ہائے اتحادی اس طریق پر چلائی جائیں۔ تو ممبروں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی استطاعت اور ذرائع آمدنی کے مطابق اور قانون مجوزہ کی حد کے اندر حصص کی ادائیگی کریں۔ اسی ایک واحد طریق سے ممبر اپنا ذاتی سرمایہ بنا سکتے ہیں۔ جو ایک قلیل عرصہ کے اندر اُن کی ذاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہوگا۔ اور نیز ہر ممبر ایسی انجمنوں میں اپنے لئے مفاد ہی مفاد دیکھ لیں گے۔ اور انجمن کا کاروبار باحسن وجوہ چلانے کی طرف راغب ہوں گے۔ ہندوستان میں دستورالعمل کے مطابق زرحصص دس سال کے بعد قابل واپسی ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ دس سال گذرنے کے بعد انجمنوں کے سرمایہ کو بہت نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔ اور اس طرح آیندہ کے لئے انجمن ہائے

حالت زیادہ خراب ہو جاتی ہے - اور مالی امداد کی محتاج ہو کر فارغ البالی سے محروم ہو جاتی ہے۔ اگر انجمن ہائے پندرہ بیس سال کے عرصہ میں بھی اپنی ضروریات بہم پہنچانے کے قابل نہ ہوں تو طریق حصّہ داری لاحاصل ہے۔ یہی ایک امر ممبروں کی بددلی کا موجب ہو جاتا ہے۔ اور انکی مستعدی میں فرق آ جاتا ہے - اس مدّعا کے حاصل کرنے کے لئے سنہ ۱۹۲۴ء میں دستور العمل میں جدید ترمیم کی گئی ہے - اس نئی ترمیم کے مطابق وش سالہ حصص جمع کئے جاتے ہیں۔ اور گیارہویں سال میں وس سالہ حاصل شدہ خالص منافع کا کم از کم ½ حصّہ مد محفوظ میں جمع ہوتا ہے - اور ¾ منافع ممبروں کے سالبقہ حصّہ یا حصص کی رقم پر حصّہ رسدی تقسیم ہوتا ہے - اور سالبقہ حصّہ یا حصص میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ اور آئندہ کے لئے ناقابل واپسی قرار دئے جاتے ہیں بارہویں سال اور اس کے بعد ہر ایک سال میں اس سال کے خالص منافعہ کا ½ مد محفوظ میں رکھنے کے بعد بقایا منافع حصّہ داروں میں حصّہ رسدی تقسیم ہوتا ہے۔ بشرطیکہ منافع وس فیصدی فی سال سے تجاوز نہ کرے - گیارہویں سال سے حصّہ یا حصص کی ادائیگی مزید دس سال کے لئے جاری رہتی ہے - بیس سال کے گذرنے کے بعد حصص کی ادائیگی بند ہو جاتی ہے اس طرح یہ مدنظر ہے - کہ انجمن ہائے کم از کم بیسویں سال کے بعد اپنے پاؤں پر خود کھڑے ہو سکیں اُن کے پاس اپنی ضروریات بہم پہنچانے کے لئے کافی سرمایہ موجود ہو - اور وہ قرضے لمبی میعاد کے لئے برائے فک زمین و ادائیگی قرضہ ساہوکاری حاصل کرنے کے قابل ہوں :

بھاری منافع کی طمع اس شرط سے کم ہوتی ہے - کہ سالانہ منافع ۱۰ فیصدی سے تجاوز نہ کرے - مزید برآں موجودہ شرح سُود کم کرنیکی ایک تجویز اس وقت زیر غور ہے - اگر وہ منظور ہو گئی - تو اس سے بھی منافع کی شرح فیصدی کم ہو جانیکی اُمید ہے - یہ وقت آنے پر حصّہ داروں کی جانب سے شرح سُود کم کرنیکی تجویز کی مخالفت کا کوئی اندیشہ نہیں - کیونکہ تمام حصّہ دار ایک ہی پونجی کے ہیں - اور ماسوائے چند اشخاص تمام حصّہ داران مساوی رقم بطور حصص ادا کرتے ہیں - سابقہ بائیلاز میں اس خوش کن آزادی کی تشریح ممبران انجمن ہائے اتحادی سابقہ

وحال میں شرح وبسط سے کی گئی۔ اور درخواست پیش ہونے پر وہ رجسٹری ہوگئی۔
قلمرو کشمیر میں ۲۸۸ انجمن ہائے نے اپنی عمر کے دس سال پورے کر لئے ہیں۔ اور اُن میں سے ۲۷۸ انجمن ہائے کی دس سالہ حساب فہمی ہوچکی ہے باقی دس انجمن ہائے سے دو انجمنیں شکست ہوئی ہیں۔ اور ۸ کا حساب بدیں وجہ ملتوی رہا ہے۔ کہ ان میں نادہندوں کی ایک کثیر تعداد موجود ہونیکی وجہ سے قلیل منافع ہوا ہے۔

منجملہ ۱۷۴۱ ممبروں کے ۵۰۵۴ ممبر دس سال سے انجمن میں ہیں۔ اور اُن کا دس سالہ حساب ختم ہوچکا ہے۔ اُن کا زرحصص ادا شدہ بابت عرصہ مذکور ۲۵۷۶۲۱ روپے ہے اور منافع حاصل شدہ ۳۰۶۴۴ روپے ہے۔ جس میں سے ۲۰۵۰ ابھی قابل وصول ہے۔ مد محفوظ میں ۱۰۸۸۵۹ ڈال کر ۱۷۸۰۴۲ روپیہ سابقہ حصص میں اضافہ کیا گیا ہے جو کہ ناقابل واپسی قرار دیا گیا ہے۔ ۱۷۴۹۳ روپیہ اِن ممبروں کے مد امانت میں رکھا گیا ہے۔ جو کہ اجرائے انجمن ہائے کے کئی سال بعد شامل انجمن ہوئے ہیں۔ اور تاحال ۵۰ روپیہ کا حصہ کلی ادا نہیں کیا جب انہیں داخل ہوئے دس سال گذر جائیں گے تو رقم امانت جو اُن کے نام پر جمع ہے منتقل کر کے رقم حصص میں جمع کر دی جائیگی۔ تاکہ وُہ ناقابل واپسی حصص ہوجائے۔ ان ۲۷۸ انجمن ہائے کا ذاتی سرمایہ حسب ذیل ہے۔

حصص	۴۳۵۶۶۳ ــ۔۰ــ
ریزرو فنڈ	۱۰۸۸۵۹ ــ۔۰ــ
امانت ممبران	۱۷۴۹۳ ــ۔۰ــ
کُل	۵۶۲۰۱۵ ــ۔۰ــ

اعداد مندرجہ صدر سے واضح ہے کہ اِس وقت ہر ممبر کے ذاتی سرمایہ کی اوسط ۱۲۴ ہے لیکن جب بقایا حصص مبلغ ۵۱۰۷۹ جو ان ۶۶۹ ممبروں سے واجب الوصول ہے جو بعد قیام انجمن ہائے شامل ہوئے۔ اور جب ہر ممبر کے زرحصص میں ۵۰ روپیہ کی مزید رقم

دس سال مزید گذرنے کے بعد جمع ہوگی۔ اور دس سال دوئم کا ریزرو فنڈ بھی جمع کیا جائیگا
تو ہر ایک ممبر کا اوسط سرمایہ کافی ہوگا۔ اور بیرونی قرضخواہ کی امداد کی ضرورت نہیں رہیگی
اِن انجمن ہائے کے ممبروں نے ساہوکاری قرضہ مبلغ ۱۲۳۲۲۷ روپیہ ادا کیا ہے
اور گذشتہ دس سالوں میں ۲۸۲۵ ممبروں نے ساہوکاروں سے نجات حاصل کی ہے
اِن نتائج سے ظاہر ہے کہ انجمن ہائے نے دس سال کے قلیل عرصہ میں مایوس کن کام
نہیں کیا۔ حالانکہ انجمن ہائے کو بے ترتیبی۔ کم نگرانی۔ عدم رہبری اور نا اہلیت کار سے
دوچار ہونا پڑا ہے۔ اور عملاً اُن کو اپنی پانچ سالہ عمر میں قعرِ مذلت میں سرگردان
و حیران رہنا پڑا ہے۔ اور پانچ سال پہلے ان کی حالت ناگفتہ بہ اور واجب الرحم
تھی۔ اور اعلیٰ پیمانہ پر نگرانی عین وقت پر امداد۔ اور اصول اتحاد کی مستحکم تعلیم سے
ممبران بہرہ اندوز ہو رہے ہیں۔ اور اِس عمل سے یقین واثق ہے۔ کہ بیش از بیش
عمدہ نتائج برآمد ہوں گے۔ سب ممبران طبع سلیم سے محسوس کر رہے ہیں۔ کہ ان
کی مالی فراغت کا جواب اصلی رنگت میں تعبیر ہو کر بدرجہ طمانیت پہونچ رہا ہے

فصل دوم

ثالثی

ایکٹ انجمن ہائے اتحادی کی دفعہ ۹ کے بموجب کسی انجمن کی رجسٹری کرنے سے پیشتر صاحب رجسٹرار کو اطمینان کرنا پڑتا ہے۔ کہ آیا انجمن کے قواعد ایکٹ اور اس کے تحت قواعد اس امر کے خلاف تو نہیں۔ اگر خلاف نہ ہوں تو وہ اس انجمن اور قواعد کی رجسٹری کریں گے۔

ایکٹ انجمن ہائے اتحادی کی دفعہ ۴۳ (۱) کے تحت قواعد نمبر ۱۶ میں درج ہے۔ کہ

"اگر انجمن امداد باہمی کے کام یا قواعد کے متعلق کوئی تنازعہ انجمن کے ممبران یا سابقہ ممبران یا ایسے اشخاص کے مابین ہو یا جوان کے ذریعہ دعویدار ہوں۔ یا کسی ممبر یا سابق ممبر یا ایسے دعویدار اشخاص اور کمیٹی یا کسی افسر کے درمیان ہو تو وہ تنازعہ صاحب رجسٹرار کے پیش کیا جائیگا۔ امر متنازعہ کمیٹی انتظامیہ یا انجمن عام اجلاس کے ریزولیوشن کے ذریعہ یا فریقین تنازعہ میں سے کوئی فریق صاحب رجسٹرار کے پیش کر سکتا ہے۔ اگر تنازعہ کسی ایسی رقم کے متعلق ہو جو انجمن کو کمیٹی انتظامیہ کے کسی ممبر سے واجب الوصول ہو تو ایسے تنازعہ کو انجمن کا ہر ایک ممبر پیش کرنے کا حقدار ہے۔ اس سے عیاں ہے کہ انجمن کے متعلق کوئی تنازعہ سوائے رجسٹرار صاحب کے اور کسی عدالت میں دعوے نہیں کر سکتا ہے۔ ثالثی کے لئے درخواست کرتے وقت امر متنازعہ واضح طور پر درخواست یا ریزولیوشن میں (جسکی مصدقہ نقل درخواست کے ساتھ شامل ہونی چاہیئے) درج ہونا چاہیئے۔ اگر وصولی قرضہ کے متعلق ثالثی کی استدعا ہے۔ تو ریزولیوشن نام مقروض معہ ولدیت نمبر کھاتہ۔ نام ضامنان معہ رقم بالتفصیل اصل اور منافعہ جس کے لئے کہ ہر ایک ضامن ہے۔ رقم قرضہ اور سود واجب الوصول تا تاریخ ریزولیوشن درج کرنے چاہیئے۔ اور نیز اس کا بھی واضح طور پر ذکر کرنا چاہیئے۔

کہ تا تاریخ بیباقی کُل زر اصل۔ سُود بشرح ۶ فیصدی فی سال (یا جس شرح سے قرضہ دیا جاتا ہو) لگتا رہے۔ واضح رہے کہ اگر آئیندہ سُود کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ تو ثالث اُسکو نہ دلانے کا مجاز ہے۔ ثالث کی تقرری صاحب رجسٹرار کریں گے۔ لیکن مناسب ہوگا۔ کہ انسپکٹر حلقہ خارم سپُردگی ثالثی کے متعلق سطر میں گردو نواح کے کسی باا ثر سمجھدار اور دیانتدار آدمی کا نام تجویز کر دیوے۔ بہترین ثالث وُہ ہوگا جس پر فریقین کو اعتبار ہو۔ اور جو کسی معاوضہ کی پروانہ کرے۔ اور تنازعہ کا ایسے طریق پر منصفانہ فیصلہ کرے۔ کہ فریقین تسلیم کریں۔ اَن پڑھ یعنے ناتعلیم یافتہ کو بھی ثالث مقرر کیا جاسکتا ہے۔

صاحب رجسٹرار یا تو امر تنازعہ کا خود فیصلہ کرسکتے ہیں۔ یا کوئی ثالث مقرر کرسکتے ہیں یا اس کو ایسے تین ثالثوں کے سپرد کرسکتے ہیں جن میں سے فریقین نے ایک ایک نامزد کیا ہو۔ اور تیسرا صاحب رجسٹرار نے نامزد کیا ہو۔ جو ممبر مجالس کے طور پر کام کریگا اگر کوئی فریق ۱۵ دن کے اندر اندر کسی مناسب ثالث کو نامزد کرنے سے قاصر رہے گا۔ تو صاحب رجسٹرار نامزدگی عمل میں لاویں گے۔ کوئی فریق کسی قانون پیشہ اشخاص کو بطور ثالث نامزد نہیں کرسکے گا۔

ایسی کارروائی میں صاحب رجسٹرار یا ثالث کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ حلف اُٹھا سکیں اور فریقین اور گواہوں کو زبانی حکم یا دستاویز یا بذریعہ رجسٹری ڈاک میں بھیجے ہُوئے یا نزدیک عدالت کی معرفت جسکی حدوُد میں وہ رقبہ ہو جس میں سوسائیٹی کام کرتی ہو۔ حاضر ہونے اور تمام ضروری رجسٹروں اور دستاویزوں کے پیش کرنے کی ہدایات کریں اور اُن کو یہ حکم دینے کا بھی اختیار ہوگا۔ کہ تنازعہ کے فیصلہ کا خرچ یا تو سوسائیٹی کے سرمایہ میں سے ادا کیا جائیگا۔ یا فریق تنازعہ یا کوئی ایسا فریق جس کو وہ مناسب خیال کریں ادا کرے۔

صاحب رجسٹرار یا ثالث حاضر فریقین اور اُن کے گواہان کے بیانات لیں گے اور

شہادت مذکور اور ایسی دستاویزی شہادت پر غور کرنے کے بعد جو فریقین میں سے کسی نے پیش کی ہو۔ فیصلہ انصاف اور نیک نیتی سے بلا رُو رعایت دیا جائیگا۔ اور فیصلہ کو قلمبند کیا جائے گا۔ اگر کوئی فریق باضابطہ بلانے پر حاضر نہ ہوگا۔ تو معاملہ زیر بحث عدم حاضری میں اُس کے برخلاف فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ جہاں تین ثالث مقرر کئے جائیں۔ وہاں کثرت رائے پر عملدرآمد کیا جاوے گا۔ کوئی شخص جس کو صاحب رجسٹرار یا ثالث نے اپنے سامنے پیش ہونے کے لئے یا کوئی دستاویز پیش کرنے کے لئے باضابطہ حکم دیا ہو۔ اور وُہ ایسا کرنے سے قاصر رہا ہو۔ تو وُہ ایسے تاوانات کا مستوجب ہوگا۔ جو مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے ضمیمہ دوم کے فقرہ ۱۷ (۲) میں تجویز کئے گئے ہیں اگر کوئی فریق ثالث کے فیصلہ پر رضامند نہ ہو۔ تو وُہ صاحب رجسٹرار کی خدمت میں اصالتاً یا کسی کارندہ کی معرفت فیصلہ کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اپیل دائر کر سکتا ہے۔ کسی ثالث کے فیصلہ (اگر اس کے خلاف ایک مہینہ کے اندر اپیل نہ کی جائے) یا صاحب رجسٹرار کے ابتدائی فیصلہ یا فیصلہ اپیل کے خلاف فریقین متنازعہ کی طرف سے کسی عدالت دیوانی یا مال میں اعتراض نہیں ہو سکتا ہے۔ اور وُہ ہر پہلو سے ناطق اور فیصلہ کن ہوگا۔ بجز اس صورت کے ثالث کی طرف سے رشوت لیا جانا ثبوت کر دیا جائے۔ کسی ایسے حکم کا فیصلہ پر کسی ایسی عدالت دیوانی میں درخواست کرنے پر جسکی حدود میں وُہ رقبہ ہو جہاں انجمن کام کرتی ہو۔ اسی طریق میں عملدرآمد کیا جاوے گا۔ گویا کہ وُہ عدالت مذکور کی ایک ڈگری ہے۔

صاحب رجسٹرار یا ثالث کے رُوبرُو کارروائی کے وقت کسی فریق کی طرف سے کوئی قانون پیشہ شخص پیش نہ ہوگا۔ بالعموم ایک ہی ثالث مقرر کیا جاتا ہے۔ اور شاذو نادر ہی تین مقرر کرنیکی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ ثالث کے فرائض جوڈیشل ہیں۔ ایکٹ شہادت ثالث کے رُوبرُو کارروائی پر اطلاق پذیر نہیں ہے۔ اگرچہ ثالث کو شہادت لینے میں ضابطہ کو اچھی طرح سے

ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ شہادت فریقین کی موجودگی میں لینی چاہیئے۔ مگر یہ ضروری نہیں ہے کہ شہادت کو تحریر میں لایا جائے۔ اُس کو احتیاط لازم ہے کہ ایک فریق یا اُس کے گواہ پر دُوسرے فریق کی عدم موجودگی میں جرح نہ کرے۔ کسی فریق کے حاضر نہ ہونے کی صُورت میں یکطرفہ فیصلہ صادر کرنے سے پیشتر ثالث کو چاہیئے۔ کہ فریق متعلقہ کو بطور مناسب اطلاع کرادیوے۔ کہ اگر وہ مقررّہ تاریخ اور مقام پر حاضر ہوکر جوابدھی نہیں کریگا۔ تو اُسکی عدم حاضری میں تنازعہ مسمُوع اور فیصل ہوگا۔

ثالث کو صرف انہی اُمور کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ جو کہ فیصلہ کے لئے اس کے سپرُد کئے گئے ہوں۔ اُس کو ایسے اُمور کے متعلق فیصلہ دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ جو کہ واضح طور پر اُس کے سپرُد نہیں کئے گئے ہوں۔ ثالث کو پُوری ایمانداری سے تحقیقات کرکے اصلیّت تنازعہ معلوم کرنی چاہیئے۔ فیصلہ پُورے انصاف پر مبنی ہونا چاہیئے۔ ثالث کو اپنا فیصلہ تاریخ تقرری ثالث سے ایک ماہ کے اندر یا غائیت درجہ سہ ماہ کے اندر دیدینا چاہیئے۔ اِس سے زائد عرصہ زیر غور یا تصفیہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ ثالث کا فیصلہ (اگر اس کے خلاف صاحب رجسٹرار کے پاس اپیل نہ ہو) ناطق اور آخری ہوتا ہے اور کسی عدالت دیوانی یا مال میں اِس پر اعتراض نہیں ہوسکتا ہے۔ سوائے اس صورت میں کہ اگر کوئی فریق ثالث کی بددیانتی کا ثبوت پیش کرے۔ یا فیصلہ ایسا مہمل ہو۔ یا ظاہرہ طور پر برخلاف قانون ہو۔ کہ اُسکی تعمیل ممکن نہ ہو۔ ثالث اپنا فیصلہ دیکر اس فریق کے حوالہ کرے گا۔ جس کے حق میں فیصلہ دیا گیا ہو۔ اور اُسکی اطلاع صاحب رجسٹرار کی خدمت میں بھیجدے گا۔ اگر فیصلہ وُصولی قرضہ کے متعلق ہو۔ تو شخص متعلقہ اس فیصلہ کو خاتمہ میعاد اپیل یعنے ایک ماہ یا بصُورت ہونے اپیل بعد تصفیہ اپیل کے درحالیکہ فیصلہ ثالث بحال رہا ہو۔ عدالت دیوانی میں داخل کرکے اجرا کرائیگا۔ واضح رہے کہ قرضہ کی وصُولی کے لئے ثالثی کا کرانا نہ صرف مُوجب بدنامی اور رُسوائی ممبر متعلقہ ہوگا۔ بلکہ اس امر کا

بدیہی ثبوت ہوگا۔ کہ انتخاب ممبران اچھا نہیں ہوا ہے۔ انجمن کی انتظام کی حالت خراب ہے نگرانی اچھی نہیں ہوتی رہی ہے۔ قرضہ جات سوچ سمجھ کر اور معقول ضمانت لینے کے بعد نہیں دئے گئے ہیں۔ لہٰذا لازم ہے کہ ہر ایک انجمن کے کاروبار کی ایسی اچھی طرح سے نگرانی رکھی جائے۔ اور ممبران کو اُن کے فرائض اور طریقہ کاروبار انجمن سے پورا واقف کرایا جائے۔ تاکہ ثالثی کرانے کی نوبت ہی نہ آئے۔

ممبران انتظامیہ کمیٹی کو خود ہی یا بامداد ملازمین محکمہ ایسے نادھندسے وصولی قرضہ کر لینی چاہیئے۔ بصورت حالات مجبوری اگر کسی مقروض کے برخلاف فیصلہ ثالثی حاصل کر بھی لیا جائے تو بھی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ رقم کی ادائیگی مقروض خود ہی کر دیوے۔ تاکہ اُسکے خلاف فیصلہ ثالثی کو اجراء کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔

کسی قرضہ کے ضامن کے وارث کے برخلاف یا غیر ممبران کے برخلاف یا کئی ضامنان کے برخلاف بلا تعین اصل رقم ضمانت ثالثی کرانا۔ اس کا نامناسب استعمال ہے۔ احتیاط رہے کہ کارروائی ثالثی کی استدعا کسی صورت میں بھی قواعد کے برخلاف نہیں ہونی چاہیئے۔

ثالث کی رہنمائی کیلئے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کیجاتی ہیں

(۱) جبکہ صاحب رجسٹرار کا حکم متعلق ثالثی بمعہ درخواست ثالثی منجانب کسی فریق کے ثالثی کے لئے پہنچے۔ تو ثالث بلا توقف فریقین کو کسی مقررہ وقت اور جگہ کے لئے طلب کرے یا خود اُن کے پاس جاوے۔ اُس کو فریقین اور گواہوں کے بیانات لینے چاہئیں جو پیش کریں۔

(۲) بہ ضروری نہیں ہے۔ کہ ثالث تحریری بیانات قلمبند کرے۔ یا کچھ اور ماسوائے فیصلہ ثالثی کے لکھے۔

(۳) اگر کوئی بوجہ معقول اطلاعیابی کے حاضر نہ ہوے یا معقول وقت کے اندر گواہان پیش

نہ کرے۔ تو ثالث فیصلہ یکطرفہ کرے۔ یہ بہتر ہوگا۔ کہ یکطرفہ فیصلہ گواہان سے تصدیق کرایا جائے۔ ثالث فریقین اور گواہان کو بذریعہ کسی معتبر آدمی یا بذریعہ رجسٹری شدہ تحریر طلب کرسکتا ہے۔ یہ فریقین کا فرض ہوگا۔ کہ وہ اپنی اپنی شہادت پیش کریں۔

(۴) ثالث بیانات حلفی یا اقرار صالح لے سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ ایسا نہ کرے۔ تو شہادت نامکمل نہیں ہوتی۔ ہر فریق اور گواہ کے لئے لازمی ہے۔ کہ سچ سچ بیان کرے۔ خواہ وہ بیان بذریعہ حلف یا بذریعہ باقرار صالح لیا گیا ہو۔ یا دونوں طرح سے۔

(۵) تمام امور جو سپرد ثالثی کئے گئے ہوں۔ ضرور فیصلہ کئے جاویں۔ اور کوئی امر جو سپرد ثالثی نہ کیا گیا ہو۔ یا کسی ایسے شخص کے متعلق ہو۔ جو براہ راست فریقین مقدمہ سے نہیں ہے۔ فیصلہ ثالثی میں شامل نہ کیا جائے۔ مثلاً پچھلے سود اور آئندہ کے سود کا فیصلہ کرایا جائے۔ اور اگر حکم ثالثی برخلاف کسی ضامن اور اصل مقروض کے ہو تو اُسکی ذمہ داری کا بھی ضرور ہی فیصلہ کیا جائے۔ مگر ایسے ضامن کے برخلاف فیصلہ ثالثی نہیں دیا جا سکتا جس کا ذکر حکم سپردگی میں نہ کیا گیا ہو اور نہ ہی کوئی ایسا حکم دیا جاسکتا ہے۔ جس کا تعلق فریقین کے دیگر معاملات وغیرہ میں اُن کے آئندہ کاروبار سے ہو۔ اور اگر سپردگی کے حکم میں اقساط کا ذکر نہیں تھا۔ تو اقساط بھی مقرر نہیں کرنی چاہئیں۔

(۶) فیصلہ ثالثی ظاہرہ طور پر خلاف قانون ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔ مثلاً یہ کہ زمیندار اپنی اراضی کسی ساہوکار کے پاس بغرض ادائیگی قرضہ بیع یا رہن کرے۔ یا یہ کہ کسی دوسرے شخص کی جائداد میں سے جو اُس کے قبضہ میں ہو۔ ادا کرے۔ مقروض اپنے حصص باقی کی رقم جو کسی انجمن میں ہو۔ اس رقم کے مقابلہ میں جو اس سے واجب الوصول ہو۔ مجرا نہیں کرسکتا

(۷) فیصلہ ثالثی جب دیا جائے۔ تو اس فریق کے حوالے کیا جائے۔ جس کے حق میں دیا گیا ہو۔ تاکہ وہ عدالت میں داخل کرے۔

(۸) ایکٹ کی دفعہ ۳۴ کے تحت قواعد نمبری ۱۶ ۔ دوم کی رُو سے رجسٹرار صاحب کے پاس ایک ماہ کے اندر اپیل کی جاسکتی ہے۔ اور ثالث کو اس امر سے فریقین کو مطلع کرنا چاہیے

(۹) از روئے دفعہ (و) نمبر ۱۶ کسی دیوانی یا مال کے محکمہ میں فیصلہ ثالثی پر اعتراض نہیں ہوسکتا۔ اور سوائے اس کے کہ ثالث کی رشوت لینے کا ثبوت بہم پہنچایا جائے۔ تمام حالتوں میں یہ فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔ ایسی رشوت لینے کا ثبوت اجرائے کی کارروائی کے دوران میں نہیں لیا جاسکتا۔ مگر ظلم رسیدہ فریق کو مطابق ایکٹ دادرسی خاص ڈگری کی اجرا رکوروکنے کا حکم حاصل کرنا چاہیے۔

(۱۰) ثالث کو چاہیے کہ اپنے فیصلہ پر تاریخ و دستخط ثبت کرے۔ غیر ضروری طور پر فیصلہ لمبا نہیں ہونا چاہیے۔ اور یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ اس میں فیصلہ کے وجوہات دئے جائیں

نمونہ حسب ذیل ہے

بحوالہ چٹھی چیف منسٹر صاحب نمبری ۳۸۱۶ مورخہ ۲۸ ۔ اگست ۱۹۱۴ء اشٹامپ سے مستثنےٰ ہے۔ بحوالہ چٹھی اشتہار نمبری ۵۲ مورخہ ۲۴ چیت ۱۹۷۶ء کے زیر قاعدہ (۱۶) کی رُو سے یہ فیصلہ مابین فریقین آخری اور قطعی ہے۔ اور بجز رجسٹرار صاحب کے جو کہ اپیل پر اس میں کمی و بیشی کرسکتے ہیں۔ اس پر کسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں اعتراض نہیں ہوسکتا ہے۔ ہر ایک فریق مطابق ایکٹ دادرسی خاص کے نالش کرسکتا ہے۔ اگر وہ ثالث کے رشوت لینے کا ثبوت بہم پہنچائے۔ تو اُس کو ڈگری دہندہ عدالت سے اس فیصلہ کے اجرا کے روکنے کا حکم حاصل کرنا چاہیے۔

رجسٹرار انجمن ہائے امدادی
کشمیر سرینگر

ثالثی

چونکہ مقدمہ ثالثی مابین انجمن امدادی ولد

بمطابقت حکم سپردگی مصدرہ صاحب رجسٹرار بہادر انجمن ہائے امدادی

مورخہ حسب ذیل امر متنازعہ انجمن اور

یعنی

تصفیہ کے لیے میرے سپرد کیا گیا ہے۔ لہذا میں معاملہ مذکور پر جو میرے سپرد کیا گیا ہے۔ مناسب غور کر کے حسب ذیل فیصلہ کرتا ہوں۔

کہ انجمن امدادی کو

روپیہ اصل مع روپیہ سود تا تاریخ اور

روپیہ خرچہ یعنی کل روپیہ معہ سود بشرح فی صدی فی سال

اصل روپیہ پر تا تاریخ وصولی ادا کرے گا۔

تاریخ

دستخط

انجمن امداد باہمی کا لکویڈیشن (منصرمی)

ایکٹ انجمن ہائے امداد باہمی کی دفعہ ۳۹(۱) اور ۴ کی رُو سے صاحب رجسٹرار کو اختیار ہے۔ کہ کسی انجمن کو شکست کر کے اُسکی رجسٹری منسوخ کر دیں۔ بصورت تنسیخ رجسٹری زیر دفعہ ۳۹(۱) کوئی ممبر تاریخ صدور حکم شکست سے دو مہینے کے اندر اس حکم کی ناراضی سے اپیل کر سکتا ہے اور اپیل ان منسٹر صاحب کے پاس ہوگی۔ جنکی تفویض محکمہ انجمن ہائے امداد باہمی ہو۔ اگر کوئی دائر نہ ہوئی ہو۔ تو رجسٹرار صاحب کے حکم کا نفاذ تاریخ حکم سے دو ماہ بعد ہوگا لیکن اپیل کی صورت میں حکم کا نفاذ اُس وقت تک نہ ہوگا۔ جبتک کہ اپیل کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ بصورت تنسیخ رجسٹری زیر دفعہ ۴ حکم کا نفاذ تاریخ صدور حکم سے ہوگا۔ کیونکہ اُس کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہو سکتی۔ واقعات بالا کی رُو سے انجمن کی رجسٹری منسوخ کرنے وقت صاحب رجسٹرار زیر دفعہ ۴۲(۱) کسی لائق شخص کو اس کے حساب کتاب کا تصفیہ کرنے کے لئے منصرم (لکویڈیٹر) مقرر کریں گے۔

(۱) کسی انجمن کی رجسٹری منسوخ کر کے صاحب رجسٹرار کو اختیار ہوگا۔ کہ وُہ ایک نوٹس مناسب طریق پر شائع کرائیں۔ اور اس میں ہدایت کریں۔ کہ جن اشخاص کو انجمن مذکورہ کے خلاف کوئی دعوےٰ ہو۔ وُہ ایک ماہ کے اندر لیکویڈیٹر کے پاس پیش کریں۔ مگر تمام مطالبوں کی نسبت جو کسی انجمن کی کتابوں میں درج ہو۔ سمجھا جائیگا۔ کہ وُہ بذات خود باضابطہ مشتہر کر دی گئی ہیں۔ صاحب رجسٹرار لیکویڈیٹر کی فیس بوقت تقرر یا بوقت موصول ہونے آخری رپورٹ مقرر کریں گے۔ لیکویڈیٹر (منصرم) انجمن کا کاروبار بند کرنیکی غرض سے اس کے تمام رجسٹروں کو اپنے قبضہ میں لائیگا۔ اور اگر ضروری ہو تو وُہ انجمن کی واجب الادا رقم کی وصولی کے لئے نالشات دائر کر سکتا ہے۔

(۲) لیکویڈیٹر سوسائیٹی کے اس سرمایہ اور ذمہ داریوں کی تشخیص کرے گا۔ جو سوسائیٹی مذکور

کی رجسٹری کی منسوخی کی نیت موجود نہیں۔ اور ان چندوں کی تشخیص کریگا۔ جو ممبروں اور سابقہ ممبروں کو سوسائیٹی کے سرمایہ میں دینے چاہیں۔ نیز وہ یہ تشخیص کرے گا۔ کہ کن اشخاص کو اور کس نسبت سے کاروبار بند کرنے کا خرچ برداشت کرنا پڑے گا۔

(۳) لکوئیڈیٹر کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی شخص کے نام جسکی حاضری شہادت دینے کے لئے یا دستاویزات پیش کرنیکے لئے ضروری ہو سمن جاری کرے۔ وہ کسی ایسے شخص کو جس کے سمن جاری ہوچکے ہوں حاضری کے لئے مجبور کر سکتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے وہ اس عدالت دیوانی کی معرفت جو اس رقبہ کے اندر اختیارات سماعت رکھتی ہو۔ جہاں سوسائیٹی کاروبار ہو۔ گرفتاری کا وارنٹ جاری کرا سکتا ہے۔

(۴) لیکوئیڈیٹر تمام ایسے حکمناموں کو تعمیل کے لئے اس عدالت دیوانی میں بھیجیگا۔ جسکی حدود اختیار میں وہ رقبہ ہو۔ جہاں تعمیل کرانی ہو۔ عدالت مذکور ان پر اسی طرح کارروائی کرے گی۔ گویا کہ اس نے خود ان کو جاری کیا ہے۔ اور کیفیت تعمیل درج کر کے ان کو لکوئیڈیٹر کے پاس واپس بھیجیگی۔

(۵) وہ ایک حکمنامہ جاری کرے گا۔ جس پر وہ سوسائیٹو نکے ممبروں اور سابقہ ممبرونکے نام اور وہ رقم درج کرے گا۔ جو ہر ایک سے بطور چندہ زیر دفعہ ۴۲ (۲) ضمن (ب) اور بطور خرچہ بند کرنے کارروائی زیر ضمن (۷) تحتی دفعہ مذکور وصول کئے جاتے ہوں۔ یہ حکم صاحب رجسٹرار کی خدمت میں ان کی منظوری کے لئے بھیجا جائیگا۔ اور صاحب موصوف کو اختیار ہوگا۔ کہ خواہ اسکی ترمیم کریں۔ یا مزید تحقیقات یا کسی دیگر کارروائی کے لئے لیکوئیڈیٹر کے پاس واپس بھیجدیں۔

(۶) صاحب رجسٹرار کی آخری منظور کردہ حکم کی ایک نقل (اگر ضرورت ہو) تو معہ ہر ایک ایسے ممبر یا سابقہ ممبر کی جائیداد کی فہرست کے جس کے برخلاف ڈگری اجرا کرانی ہو۔ اجرا کے لئے مقامی عدالت دیوانی میں ارسال کی جاوے گی۔ جیسا کہ دفعہ ۴۲ (۵) ضمن (الف)

ہیں درج ہے۔

(۷) اگر عدالت دیوانی وہ رقم وصول نہ کر سکے جو کسی ممبر یا ممبران کے متعلق تشخیص کی گئی ہو تو لکویڈیٹر کو اختیار رہوگا۔ کہ جبتک ممبروں سے واجب الوصول رقم وصول نہ ہوجائے وہ ممبر یا ممبروں کے نام سوسائیٹی کے قرضہ کے متعلق ہر ایک کی ذمہ داری کی حد تک ضمنی حکم یا احکام جاری کرے۔ اور ان احکام کی اسی طرح تعمیل کیجائیگی۔

(۸) لکویڈیٹر صاحب رجسٹرار کی خدمت میں ایک سہ ماہی رپورٹ حسب نمونہ مجوزہ صاحب موصوف ارسال کرے گا جس میں ان سوسائیٹوں کے متعلق تصفیہ جات کی کارگذاری ظاہر ہوگی۔ جو اس کے اہتمام میں دی گئی ہو۔

(۹) تمام سرمایۂ جو لکویڈیٹر کے اہتمام میں ہوں۔ ڈاک خانہ کے سیونگ بنک میں جمع کرائے جائیں گے۔ یا کسی ایسے دیگر بنک میں یا کسی ایسے شخص کی تحویل میں رکھے جائیں گے جن کو صاحب رجسٹرار منظور کریں۔

(۱۰) سوسائیٹی کی واجب الوصول رقوم کے وصول ہوجانے کے بعد اور ممبروں اور سابقہ ممبروں سے چندہ اور تصفیہ حساب کا خرچ وصول کرنے کے بعد لکویڈیٹر سوسائیٹی کو ذمہ واریوں سے سبکدوش کرکے اُس کا کاروبار بند کرے گا۔ اور ایک آخری رپورٹ صاحب رجسٹرار کی خدمت میں ارسال کرے گا۔ آخری رپورٹ میں حسب ذیل باتوں کا بالخصوص ذکر ہوگا۔ مگر آخری رپورٹ بھیجنے سے پہلے حسابات کی پڑتال کرلینا چاہیئے تاکہ رجسٹر مکمل ہوجائیں۔ اور کوئی غلطی نہ رہے۔

(۱) بروز تنسیخ رجسٹری انجمن کا بیلنس شیٹ۔

(۲) جملہ رقوم مندرجہ بیلنس شیٹ کے تصفیہ کا تفصیلاً ذکر۔ اگر کوئی قرضہ ناقابل وصول قرار پاکر خارج ہوا ہے۔ تو اُس کا خاص طور پر ذکر ہونا چاہیئے۔

(۳) وصولی قرضہ ممبران ۔ ادائیگی قرضہ صدر بنک ۔ واپسی امانت ۔ واپسی حصص

واپسی حصص جو کہ انجمن کے ہمہ گونہ ذمہ واریاں ادا ہو چکنے کے بعد ہر ایک ممبر کو ہو گی۔ اور اُسکی ادائیگی کے ثبوت میں ہر ایک کی رسید کھاتہ بہی میں اس ممبر کے کھاتہ متعلقہ میں لینی چاہیئے۔ اور اسکی صراحت سے ذکر کرنی چاہیئے۔

(۴) اگر انجمن نے کسی بینک کا حصہ لیا تھا۔ تو اُس کو فروخت کرا کر رقم انجمن کے حساب قرضہ یا امانت میں محسوب کرانی چاہیئے۔ اُس کا پورا خیال رکھا جائے۔

(۵) حساب و کتاب بند کرنے میں جو خرچ ہُوا ہو۔ اُسے تفصیلاً درج کرنا چاہیئے۔ اور تمام اخراجات کے ثبوت میں رسیدات لازمی طور پر شامل کرنی چاہیئے۔

(۶) باقیماندہ سرمایۂ محفوظ کے متعلق جو کارروائی ہو۔ اُس کا بھی ذکر کرنا چاہیئے۔ اور آخر میں یہ ذکر کرنا لازم ہے کہ کاروبار انجمن بند کرنے کے بعد رجسٹر کس جگہ رکھے ہیں درج رہے کہ رجسٹروں میں اندراج پورے طور پر مکمل کر کے اس صدر بینک میں داخل کرنے چاہیئے۔ جس کے ساتھ انجمن ملحق تھی۔ اور رجسٹر داخل کرنیکی رسید صدر بینک سے حاصل کر کے رپورٹ کے ساتھ شامل کرنی چاہیئے۔ لکویڈیٹر (منصرم) کے کسی حکم زیر دفعہ ۴۲ (۲) کی ناراضی سے کوئی اپیل نہیں ہو سکتا۔ ایکٹ کی دفعہ ۴۱ (۱) کی رو سے انجمن کی رجسٹری منسوخ ہو جانے کی صورت میں اسکی حیثیت رجسٹری شدہ انجمن کی سی نہیں رہتی۔ اس لئے تنسیخ رجسٹری کے بعد کسی منازعہ یا قرضہ کے تعلق میں کسی ممبر کے خلاف کارروائی ثالثی نہیں ہو سکتی۔ البتہ دفعہ ۴۲ (ب) کی رُو سے منصرم (لکویڈیٹر) حکم دے سکتا ہے۔ کہ فلاں ممبر انجمن کو فلاں رقم ادا کرے۔ اس لئے یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ جس انجمن کی شکست زیر نظر ہو۔ اُس کے تمام ممبروں کے خلاف فیصلہ ثالثی قبل از تنسیخ رجسٹری حاصل کئے جائیں۔ تا کہ عدالت دیوانی میں اجرا کرا کر رقم واجب الوصول بذریعہ قرقی اور نیلام وصول کی جائے۔ واضح رہے کہ انجمن کی رجسٹری منسوخ ہونے کے بعد حصہ صدر بینک جو انجمن نے خرید ا ہو۔ فوراً فروخت

کرادینا چاہیئے۔ کیونکہ ایسی انجمن صدر بینک کی حصہ دار نہیں رہ سکتی۔ انجمن کے بند ہونیکے عموماً حسب ذیل سبب ہوتے ہیں۔ لہذا کسی انجمن میں ان کو رونما نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ پوری نگرانی کا نہ ہونا۔ بلا سوچے سمجھے قرضہ کا دینا۔ مقروضوں کا وقت پر ادائیگی قسط نہ کرنا۔ قرضے صرف چند ممبروں کو دینا۔ ممبروں کی بے ایمانی۔ بڑے ممبروں کا انتخاب ان کے باہمی تنازعات۔ حلقہ کاروبار کا بہت وسیع ہونا ایک ہی ممبر کا غیر واجب رعب وداب ہونا۔ ممبروں کا کاروبار انجمن میں دلچسپی نہ لینا اور قواعد سے واقف نہ ہونا۔

جو انجمن درجہ چہارم میں سال بھر سے چلی آرہی ہو۔ اور باوجود اچھی فصل ہونے کے اُس کے ممبر ادائیگی نہ کریں۔ اور اُن پر پند ونصایح اور تنبیہ تلقین کا کوئی اثر نہ ہو۔ اُس کو فوراً بند کر دینا چاہیئے۔ تصفیہ حساب اور انجمن کے ذمہ داریوں کی ادائیگی کے بعد سرمایۂ محفوظ کسی ایسے مقامی اور رفاہ عام کے کام میں جس کا انتخاب انتظامیہ کمیٹی نے کیا ہو۔ اور صاحب رجسٹرار نے اُسکو منظور کیا ہو لگا سکتے ہیں۔ اگر انجمن کی تاریخ تنسیخ رجسٹری سے تین ماہ کے اندر انتظامیہ کمیٹی کسی ایسے مقامی اور رفاہ عام کا کام منتخب نہ کرے۔ تو صاحب رجسٹرار بقیہ سرمایۂ محفوظ کو اُس انجمن امداد باہمی میں جس کے ساتھ انجمن مذکور ملحق تھی۔ جمع کراوینگے۔ یا رقم کو کسی امداد باہمی یا دیگر بینک میں بمد امانت رکھدیں گے۔ حتیٰ کہ ایک نئی انجمن امداد باہمی جس کا دائرہ عمل ویسا ہی ہو۔ رجسٹری ہو جائے۔ اس حالت میں وہ روپیہ نئی انجمن میں بطور سرمایۂ محفوظ جمع کیا جائے گا۔

واضح رہے۔ کہ سرمایۂ محفوظ پر کسی ممبر کو کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ ملکریڈیٹر (منصرم) کو رپورٹ سہ ماہی نمونہ مندرجہ صفحہ ۴۳ کے مطابق بھیجنی چاہیئے۔

نمبر شمار	بابت ماہ	نام انجمن اور نمبر رجسٹری مع تاریخ	نام ثالث مع تاریخ تقرر (مقرر)	رقم مطالبہ بروز تنقیح رجسٹری			تعداد مقروضان	بقایا ذمہ صدر بینک			رقم جو وصول ہوئی			تعداد مقروضان جن سے وصولی ہوئی	ادائیگی جو صدر بینک کو کی گئی			میزان اخراجات جو بینک نے بہم پہنچائے مع تفصیل	میزان وصولی کل اعمال			تعداد مقروضان	بقایا قابل وصول			کیفیت
				اصل	منافع	میزان		اصل	منافع	میزان	اصل	منافع	میزان		اصل	منافع	میزان		اصل	منافع	میزان		اصل	منافع	میزان	

خانہ کیفیت میں مفصل ذکر ہونا چاہیئے۔ کہ باقی مقروضان سے وصولی کے لئے کیا کارروائی ہو رہی ہے۔ اور کب تک تصفیہ حساب کی اُمید ہے ؂

باب چہارم

ایک انجمن کو دو یا زیادہ حصّوں میں تقسیم کرنے کا طریق

جب کسی انجمن کو دو یا زیادہ حصّوں میں تقسیم کرنا طے پا یا ہو۔ تو ایسی تقسیم یا علیحدگی کے لئے ایک تاریخ مقرر کرنی چاہیئے۔ کہ ہر ایک مقروض اس تاریخ تک منافع ادا کر دے۔ اور اس تاریخ تک منافع جو امانتوں یا قرضہ صدر بینک پر واجب الادا ہو۔ وہ بھی ادا کر دیا جائے۔ تاکہ تقسیم کے کام میں سہولت ہو جائے حساب علیحدگی سے پہلے روکڑ اور کھاتہ بہی کا مقابلہ نہایت ہی احتیاط سے کر لینا چاہیئے۔ تاکہ دونوں میں باہمی مطابقت ہو جائے۔ اور کسی غلطی کا احتمال نہ رہے تاریخ مقررہ پر انجمن کا صحیح صحیح بیلنس شیٹ (چٹھہ حسابات) تیار کرنا چاہیئے۔ بہتر ہو کہ اس کے ساتھ ہی ممبروں کی جداگانہ فہرست تیار کی جائیں۔ جس میں ہر ایک کا حصّہ امانت قرضہ اور منافع (اگر کوئی باقی ہو) درج کیا جائے۔ اور اسکی میزان لگائی جائے۔ منافع کی تقسیم حصّہ رسدی ہو گی اور تقسیم کے متعلق پوری تفصیل سابقہ انجمن کی کتاب کارروائی میں درج کرنی چاہیئے۔ اور نئی انجمن میں بھی اس کے متعلقہ حساب اور انتظام انجمن کے متعلق باضابطہ رزولیوشن درج ہونا چاہیئے۔ جس پر تمام ممبروں کے دستخط ہوں گے یہ تمام کارروائی ایسے طریق پر درج کرنی چاہیئے۔ جیسی کسی جدید انجمن میں درج کیجاتی ہیں اور پھر حسب دستور کاغذات مرتب کر کے رجسٹری کے لئے رجسٹرار صاحب کیخدمت میں ارسال کرنے چاہیئے واضح رہے۔ کہ ان مقروض ممبروں سے جو کہ پرانی انجمن سے نئی انجمن میں داخل ہوں۔ کوئی وصولی قرض فرضی درج نہیں کرنی چاہیئے۔ نئی انجمن میں ان کے قرضہ جات کے فرضی تمسکات بھی نہ

لکھنے چاہیئے۔ بلکہ ایسے ممبران کے متعلق رقوم ایک انجمن سے دُوسری انجمن منتقل کر دینی چاہیئے۔
روکڑ اور کھاتہ بہی میں ایسے تمام اندراج پر نوٹ کر دینا چاہیئے کہ حساب بوجہ علیحدگی
انجمن منتقل ہُوا۔

(۲) بروئے تقسیم اگر کوئی کمی بیشی رہے۔ تو ایسی رقم کو انجمن کے ذمہ دوسرے کا قرضہ
درج کر دینا چاہیئے۔ اور اُس کو فوراً صدر بینک میں منتقل کر دینا چاہیئے۔ تاکہ ایک انجمن
دُوسری انجمن کی مقروض نہ رہے۔

(۳) جو ممبران نئی انجمن میں جائیں۔ اُن کے کھاتہ کی نقل نئی انجمن کے کھاتہ بہی میں کر دینی
چاہیئے۔ لیکن اگر کسی کا ممبر کا حساب بہت ہی لمبا ہو۔ تو سابقہ بقایا قرضہ معہ تاریخ جس
سے بقایا چلا آتا ہے۔ اور اس کے بعد جو جدید قرضے دیئے ہوں۔ نقل کر دینے کافی ہونگے
منافع واجب الوصول جو تاریخ علیحدگی پر ہو۔ وہ بھی خانہ منافع میں دکھا دینا چاہیئے۔ اگر
امانت ہو تو وہ بھی سابقہ بقایا کی تاریخ سے قرضہ کی طرح نقل کر لی جائے۔ مگر ادائشدہ حصص
کا اندراج مجموعی طور پر ہی کر دینا کافی ہو گا۔

(۴) جو قرضے واجب الوصول منتقل شدہ نئی انجمن میں منتقل ہوں گے ان کا اندراج نئی انجمن
کی روکڑ بہی میں بھی کرنا چاہیئے۔ اور مقروض کے نام اور نمبر کھاتہ کے تحت منتقل شدہ از انجمن
فلاں درج کر دینا چاہیئے۔ اسی طرح ہر ایک ممبر کے منتقل شدہ حصہ اور امانت کا بالتفصیل
اندراج روکڑ بہی میں کر دینا چاہیئے۔

(۵) بوجہ علیحدگی انجمن اگر کسی مقروض کا ضامن دُوسری انجمن میں چلا جائے۔ تو اُسکی بجائے
جدید ضامن لینا چاہیئے۔ تاکہ ضامن اور مقروض ایک ہی انجمن کے ہو جائیں۔ ایسی ضمانت کا
فیصلہ اجلاس کمیٹی میں ہو کر ضمانت کا اندراج کھاتہ بہی پر بھی رقم قرضہ کے سامنے کر دینا
چاہیئے۔ اور ضامنوں کا العبد یا نشان انگوٹھا کرا لینا چاہیئے۔

(۶) صدر بینک کا حصہ :- پُرانی انجمن ہی میں رکھنا چاہیئے۔ نئی انجمن خود حصہ حاصل کرے گی۔

جو کہ رجسٹری ہونے کے بعد حاصل کیا جائیگا

(۷) تقسیم سے جو علیحدہ علیحدہ انجمنیں بنیں۔ اُن کا دائرہ کاروبار ایک دوسرے سے صریحا طور پر جداگانہ ہونا چاہیئے۔ اور کسی حالت میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ مخلوط نہیں ہونا چاہیئے

(۸) اگر پرانی انجمن کا رجسٹری شدہ نام و دائرہ کاروبار میں تبدیلی واقعہ ہو۔ تو سرٹیفکیٹ رجسٹری بغرض ترمیم مع باضابطہ ضروری درخواست کے صاحب رجسٹرار کی خدمت میں بھیجکر ضروری اصلاح کرالینی چاہیئے۔ کسی انجمن کو ممبروں کے باہمی عارضی نفاق یا شکر رنجی کی بنا پر علیحدہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس طریق سے عارضی نفاق دائمی افتراق کی صورت اختیار کریگا بلکہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ باہمی اتفاق بڑھے اور امداد باہمی کا جذبہ ترقی کرے۔ علیحدگی انجمن بعض مجبوری کی حالت میں صرف اس وقت ہونی چاہیئے۔ جب ممبر مختلف دیہات میں یا ایک دوسرے سے فاصلے پر رہتے ہوں۔ اور اس لئے ایک دوسرے کے حالات سے واقفیت یا باہمی نگرانی بخوبی نہ ہو سکتی ہو۔ اور تعداد حصہ داران کی اس قدر بڑھ گئی ہو۔ کہ قابو سے باہر ہو کر انتظام میں خرابی واقع ہوتی ہو۔ ایسی حالت میں باضابطہ ریزولیوشن پاس ہو کر علیحدگی انجمن کی درخواست باضابطہ صاحب رجسٹرار کے پیش ہونی چاہیئے۔ اور منظوری حاصل ہونے پر کارروائی علیحدگی عمل میں لانی چاہیئے ٭

سالانہ نقشے

محکمہ امداد باہمی کا مالی سال کشمیر میں اوائل اسوج سے شروع ہو کر اواخر بہادوں کو ختم ہوتا ہے لہذا ہر سال کے اختتام یعنی ماہ بہادوں کے فوراً بعد سالانہ نقشے تیار کرنے چاہیئے۔ سالانہ نقشوں کی تیاری سے پہلے لازم ہے کہ صدر بینک کے ساتھ داد و ستد کا مقابلہ اور تطبیق کر لی جائے اور پاس بک صدر بینک بھی مکمل کرالی جائے۔ تاکہ صدر بینک کے قرضہ کی باہمی مطابقت میں کسی قسم کی تفاوت کا امکان نہ رہے۔ اس غرض کے لئے بماہ بہادوں مطبوعہ فارم دفتر صاحب رجسٹرار سے مہیا کئے جاتے ہیں۔

(۱) نقشہ آمد و خرچ (۲) بیلنس شیٹ (۳) نقشہ نفع و نقصان (۴) نقشہ کارگذاری

یہ چار قسم کے نقشے ہر ایک انجمن کے متعلق تیار کرنے ہوتے ہیں۔ ان کی خانہ پری بہت احتیاط سے کرنی چاہیئے۔ سب سے پہلے روکڑ بہی پر سرخی سے سالانہ میزان یعنے یکم اسوج لغایت اخیر بہادوں لگانی چاہیئے۔ اور جن خانوں میں ایک سے زیادہ مدوں کی رقم درج ہو۔ اُس میں ہر ایک مد کی رقم کی تفصیل درج کر دینی چاہیئے۔ تاکہ نقشوں کی تیاری میں سہولت ہو اور اسکے ساتھ ہی میزان کُل از شروع انجمن تا حال بھی لگا دینی چاہیئے۔ اور اسکے نیچے سرمایہ بھی درج کرنا چاہیئے۔ نقشہ جات کے پُر کرنے میں سالم روپے درج کئے جاتے ہیں یعنی ۸/ سے زائد رقم کو سالم روپیہ اور ۸/ سے کم کی رقم کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور پورے ۸/ کو حسب ضرورت سالم روپیہ تسلیم کر سکتے ہیں یا چھوڑ سکتے ہیں

نقشہ آمد و خرچ ـــ جس میں تمام سال کا آمد و خرچ درج ہوتا ہے۔ اس کو میزان سالانہ مندرجہ روکڑ بہی سے پر کیا جاتا ہے۔ بقایا سابقہ جو گذشتہ ۳۱ بہادوں کو تھا۔ وہی درج کرنا چاہیئے جو گذشتہ سال کے نقشہ آمد و خرچ یا بیلنس شیٹ میں بقایا موجودہ درج کیا گیا ہو۔ آمدنی کے خانوں کی خرچ کی میزان کے عین مطابق ہونی چاہیئے۔

بیلنس شیٹ ـــ یہ نقشہ صرف تاریخ اجرا سے ۳۱ بہادوں تک انجمن کی حالت ظاہر کرتا ہے

اور سال متذکرہ رپورٹ پر حاوی نہیں ہوتا۔ اس کو روکڑ بہی کے میزان کُل تا حال سے یا گذشتہ سال کے بیلنس شیٹ اور میزانِ آمد و خرچ بابت سال تمام سے مرتب کیا جاتا ہے اور اس کا مقابلہ کھاتہ بہی کے متعلقہ حسابوں کی میزانوں سے بھی کرنا چاہیئے۔ تاکہ اِس نقشہ کے صحیح ہونے کا پورا پورا اطمینان ہو جائے۔ نیز اس نقشہ کی تیاری کے واسطے سُود جو انجمن کو مقروضان سے واجب الوصول ہے۔ مگر وصول نہیں ہُوا۔ اور وہ سُود جو انجمن کے ذمہ ہے یعنی قرضہ صدر بینک اور امانتوں پر جو سُود ۳۱ بہادوں تک انجمن کے ذمہ ہوا اور ابھی تک ادا نہ کیا ہو۔ درج کرنا ضروری ہے۔ یاد رہے کہ اس میں وُہ سُود شامل نہ ہوگا جو ادا ہو چکا ہے۔ کھاتہ بہی سے آخر بہادوں تک اچھی طرح حساب کر کے سُود نکالنا چاہیئے۔ واجب الوصول سُود کی رقم دریافت کرنے میں قسطبندی سے بھی مدد مِل سکتی ہے کیونکہ اس پر منافع تا اخیر بہادوں لگا ہوتا ہے۔ تیاری قسطبندی کے بعد اگر کسی ممبر نے مزید قرضہ برداشت کیا ہو۔ تو اُس میں واجب الوصول منافع بھی شمار کرنا چاہیئے۔ اگر کسی انجمن کے پاس کسی قسم کا مال و اسباب ہو تو اُسکی اصلی قیمت جو اخیر بہادوں کو ہو درج کرنی چاہیئے دیگر سامان مثلاً میز کرسی۔ الماری وغیرہ کی قیمت بلحاظ استعمال ہر سال دس فیصدی کم بمقابلہ قیمت خرید یا سال گذشتہ جیسی کہ صورت ہو۔ دکھائی جائیگی۔ مگر سالانہ نرخ گھٹاؤ یعنی کمی کے متعلق باضابطہ رزولیوشن بھی پاس ہونا چاہیئے۔ انتظام کا خرچ جو انجمن کے ذمہ ہو۔ اس میں انجمن کے ذمہ تنخواہ ملازمان۔ کرایہ مکان۔ آڈٹ فیس وغیرہ جو آخر بہادوں پر واجب الادا ہو۔ درج کرنی چاہیئے۔ خانہ ریزرو فنڈ میں گذشتہ سال کے ریزرو فنڈ جمع گذشتہ سال کا منافع یا دس سالہ انجمنوں کی صُورت میں اس نفع کا حصہ جو ریزرو فنڈ میں ڈالا گیا۔ درج ہونا چاہیئے۔

نقشہ نفع و نقصان۔ یہ نقشہ صرف یہ ظاہر کرے گا۔ کہ سال زیرِ رپورٹ میں کس قدر نفع یا نقصان انجمن کو ہُوا۔ گذشتہ سال یا سالوں کے نفع یا نقصان سے کچھ غرض نہیں۔ یہ نقشہ

بیلینس شیٹ اور نقشہ آمد و خرچ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور اسکی خانہ پُری کے لیے حسب ذیل امور کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

خانہ سُود جو انجمن نے پیدا کیا۔ اس میں وہ منافع درج ہوگا۔ جو کہ سال زیر رپورٹ میں انجمن نے پیدا کیا۔ اس میں وہ منافع بھی شامل ہے۔ جو کہ وصول نہ ہوا ہو۔

اس وقت دو قسم کی انجمنیں ہیں۔ ایک وہ جو کہ ایک سال سے زائد عمر کی ہیں۔ دوسری وہ جو سال زیر رپورٹ میں جاری کی گئیں۔ ایک سال سے زیادہ عرصہ کی انجمنوں کا منافع مندرجہ ذیل طریق سے نکالا جائے گا۔

سال حال کا کل وصول شدہ منافع جو کہ نقشہ آمد و خرچ سے لیا جائیگا جمع وہ منافع جو کہ ۳۱ بھادوں تک مقروض کے ذمہ ہے جو کہ سال حال کے بیلینس شیٹ سے لیا جائیگا (-) و (نشان تفریق) سالگذشتہ یعنی ۳۱ بھادوں کا کل منافع جو کہ مقروضان کے ذمہ تھا۔ بروئے بیلینس شیٹ سالگذشتہ۔

جاری شدہ اندر سال زیر رپورٹ کا منافع کھاتہ بہی سے مقروض وار نکالا جائیگا
واضح رہے کہ اس میں ہر ایسا منافع درج ہوگا جو کہ وصول ہو چکا ہے۔ یا قابل وصول ہے۔

خانہ سُود واجب الادا ہے۔ اس میں وہ منافع درج ہوگا۔ جو کہ انجمن نے سال زیر رپورٹ میں دیا۔ اور اس میں وہ منافع بھی درج ہے۔ جو کہ ابھی انجمن کے ذمہ باقی ہے زائد از ایک سالہ انجمن کی خانہ پُری حسب ذیل طریق پر ہوگی۔

سال حال میں کل منافع جو دیا گیا۔ بروئے نقشہ آمد و خرچ سال حال (+) وہ منافع جو ابھی انجمن کو دینا ہے۔ بروئے بیلینس شیٹ سال حال (-) وہ منافع جو کہ انجمن نے سال گذشتہ میں دینا تھا۔ بروئے بیلینس شیٹ سالگذشتہ

جو انجمن اسی سال میں جاری ہوئی ہو۔ اسکی چھانٹ کھاتہ بہی سے کی جائیگی۔ اس میں وہ منافع بھی شامل ہے۔ جو ابھی قابل ادا ہے۔

منافع جو ممبروں کے ہاتھ مال فروخت کرنے سے ہُوا ---- انجمن کے مال و اسباب کی قیمت مندرجہ بیلینس شیٹ سال گذشتہ میں نقشہ آمد و خرچ سال حال کے رُو سے جو روپیہ مال و اسباب کی خرید پر لگایا ہو۔ جمع کر کے نقشہ آمد و خرچ کے خانہ آمدنی جو ممبروں کا مال فروخت کرنے سے ہُوئی۔ کی رقم منہا کی جائے۔ باقیماندہ رقم اگر انجمن کے مال و اسباب کے موجودہ قیمت مندرجہ بیلینس شیٹ سال حال سے زیادہ ہے۔ تو جس قدر زیادہ ہے۔ وہ نفع۔ اور جس قدر کم ہے وہ نقصان کے خانے میں درج کی جائیگی۔

خانہ مال و اسباب میں خسارہ میں مندرجہ بالا نقصان (اگر ہو) کے علاوہ وہ رقم بھی شامل ہوگی جو کہ انجمن کے مال و اسباب کی قیمت میں بوجہ استعمال و دیگر وجوہات کم ہوگئی ہو۔ خالص منافع یا نقصان۔ میزان نفع اور نقصان کی تفاوت ہے۔ اور یہ رقم بیلینس شیٹ کے نفع و نقصان کی رقم کے برابر ہونی چاہیئے۔ رقم نفع جو دراصل وصُول ہُوئی ہو۔ اور رقم نقصان جو دراصل خرچ ہُوئی ہو۔ اس میں وہ رقم درج کرنی چاہیئے۔ جو کہ اس سال کا منافع ہے۔ اور اسی سال میں وصُول ہوگیا ہے۔ اس غرض کے لئے کھاتہ متعلقہ سے شمار کر کے مجموعی میزان لگا کر درج کرنی چاہیئے اس طرح رقم نقصان جو دراصل خرچ ہُوئی بھی شمار کر کے درج کرنی چاہیئے۔ واضح رہے کہ ان ہر دو قوانین میں رقوم کسی صورت میں بھی بالترتیب میزان نفع اور میزان نقصان سے زیادہ نہیں ہوسکتیں۔ اور لازمی طور پر کم ہوگی یا مساوی۔

نقشہ کارگذاری

مذکورہ الصدر تینوں نقشوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے پُر کرنے کے لئے کُل تعداد ممبران بھی جو ہر ایک انجمن میں ہو مطلوب ہوگی۔ جملہ نقشے صحیح صحیح تیار کر کے پہلے انجمن کے قابل نقشہ جات پر درج کرنے چاہیئے۔ پھر اُن کی نقل تیاری کلمات کیلئے لے لینی چاہیئے۔ کُل نقشہ غایت درجہ نقشہ کے اندر یعنی ۱۲۔ اسوج تک رجسٹرار کے پاس بھیج دینے چاہیئے۔ نقشہ جات کے ساتھ ہی ہر ایک

انسپکٹر صاحب کو امور ذیل کے متعلق ایک رپورٹ بوساطت جائنٹ رجسٹرار صاحب کے پاس بھیجنی ہوگی۔ تیاری رپورٹ میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ اور صحیح صحیح معلومات بہم پہنچائی جائے۔

(۱) قواعد انجمن ہائے سالگذشتہ۔ تعداد انجمنہائے حال۔ تعداد ممبران۔ بقایا حصص۔ منافع زایدالافراد منافع جو سال میں وصول ہوا۔ زایدالاقرار قرضہ۔ بقایا حصہ اور منافعہ زایدالاقرار کی عدم ادائیگی کی وجوہات بیجایں

(۲) سال زیر رپورٹ میں کس قدر تعداد میں مختلف اغراض کے واسطے قرضے دئے گئے۔ اور ہر ایک مد میں کس قدر روپے دئے گئے۔

(۳) لیکویڈیشن۔ یکم اسوج کو کتنی انجمنیں زیر شکست تھیں۔ ان میں کتنے کا حساب و کتاب بالکل مکمل ہو کر کاغذات داخلدفتر ہو چکے ہیں۔ اور کتنی باقی ہیں۔ دوران سال میں ایسی انجمن کے ممبروں سے اصل اور سود کس قدر وصول ہوا۔ اور کتنا اصل اور سود قابل وصول ہے۔ اور اسکی کیا وجہ ہے۔ سال زیر رپورٹ میں کتنا اصل اور سود صدر بنکوں کو واپس ہوا اور کتنا اصل اور سود تا ۳۱ بہادوں قابل وصول ہے۔ سال زیر رپورٹ میں کتنی انجمنیں زیر شکست آئیں۔ ان کے متعلق بھی مندرجہ بالا امدادات کی ضرورت ہے۔ ۳۱ بہادوں کو کل تعداد زیر شکست انجمنوں کی کیا تھی۔ اور ان کا کام ختم نہ ہونیکے کیا وجوہات ہیں۔ اور کبتک اختتام کی اُمید ہے۔

(۴) درجہ بندی انجمن ہائے۔ انجمنوں کی درجہ بندی نہایت احتیاط سے ہونی چاہیئے۔ اس فہرست میں انجمنیں تحصیلوار درج ہونی چاہئیں۔ اور متعلقہ سب انسپکٹروں کے نام دینے چاہیئے اس کے تحت سالگذشتہ کی درجہ بندی بھی دی جائے۔ تاکہ مقابلہ ہوسکے کہ کہاں تک ترقی یا تنزل ہُوا ہے۔ اور ترقی یا تنزل کے اسباب بھی بتائے جائیں۔

(۵) رپورٹ متعلق وصولی بذریعہ اجرا فیصلہ ثالثی (الف) ۳۱ بہادوں تک کُل کتنے مقدمات بذریعہ ثالثی فیصل ہوئے۔

(ب) سال زیر رپورٹ میں کتنے فیصلہ جات ثالثی کی اجرا کرائی گئی - اور اُنکی رقم اصل سود کتنی تھی (ج) ان میں سے کتنوں سے سالم جزوی وصولی ہوئی جس میں سے کس قدر وصلی اور کس قدر سود ہے - اور ایسے مقدمے کتنے ہیں - جن میں ابھی کوئی وصولی نہیں ہوئی - (د) جن فیصلوں کی اجراء نہیں کرائی گئی - اُن کی تعداد کس قدر ہے ان میں سے کتنوں سے سالم کتنوں سے جزوی وصولی ہو گئی - رقم وصول شدہ زر اصل و سود درج کی جائے - اور درج کیا جائے - کہ کتنوں سے کچھ بھی وصول نہیں ہوا (ہ) سال زیر رپورٹ میں کتنے مقدمے سپرد ثالثان ہوئے - ان کے متعلق بھی انہیں معلومات کی ضرورت ہے جس کا ذکر ہدایات بالا میں کیا گیا -

(۶) دس سالہ انجمن ہائے -

(الف) تعداد انجمن ہائے جنکے دس سال ۳۱ بھادوں تک پورے ہو چکے ہیں نیز اُنکی حساب فہمی ہو چکی ہے -

(ب) تعداد ایسی انجمن ہائے کی جنکی حساب فہمی نہیں ہوئی - وجوہات بھی دیجائیں

(ج) ان میں سے کتنی انجمنوں نے جدید قواعد فراہمی حصص قبول کرلئے ہیں -

(د) کتنوں نے پرانے قواعد بدستور قایم رکھے ہیں -

(ہ) تعداد ممبران بوقت اجراء انجمن -

(و) تعداد ممبران حال

(ز) تعداد ممبران جن کا دس سالہ حساب کیا گیا ہے -

(ح) اُن کی جمع کردہ حصص کی رقوم کتنی ہے -

(ط) کل منافع کس قدر ہے -

(ی) اس منافع میں سے کتنا حصص میں منتقل کیا گیا - اور کتنا امانت میں رہا -

(ک) کتنا ریزرو فنڈ میں منتقل کیا گیا -

(ل) سابقہ اور جدید حصص کی رقم کس قدر ہے۔

(م) ریزرو فنڈ بش کس قدر ہے۔

(ن) ان دس سالوں میں کتنی رقم ساہوکاروں کو ادا کی گئی۔ آیا اس میں وہ رقم بھی شامل ہے جو اُنہوں نے اپنی گرہ سے ساہوکاروں کو دی۔

(س) کیا کوئی رقم کسی رفاہ عام کے کام پہ لگائی گئی۔ اگر لگائی گئی تو وہ کتنی ہے۔ اور کس کام پر لگائی گئی ہے۔

(ع) تعداد ممبران جن کے ذمہ کوئی ساہوکاری قرضہ نہیں۔

(ف) ترقی زراعت۔ کیا انجمن کے ممبروں نے نئے قسم کے بیج یا آلات کشاورزی خریدے ہیں۔ اگر ہو تو اُن کی تعداد و تفصیل دی جائے۔ اور یہ ظاہر کیا جائے۔ کہ ممبروں پر اس کا کیا اثر پڑا ہے۔

(۸) کیا کسی انجمن نے اپنے سرمایہ میں سے کوئی رقم رفاہ عام کے کام پر خرچ کی ہے وہ کتنی رقم ہے۔ اور کس کام پر خرچ کی ہے۔

(۹) مختلف پیشہ وروں کی انجمنیں کون کون سی ہیں اور وہ کیا کام کر رہی ہیں۔ اُنکی تعداد کتنی ہے۔ ممبروں کی تعداد سرمایہ و دیگر ضروری کوائف کیا ہیں؟

(۱۰) لازمی تعلیم۔ کیا ایسی کوئی انجمن ہے اور وہ کیا کام کر رہی ہے۔ تعداد طلباء درج کی جائے۔ اور دیگر ضروری کوائف انتظام انجمن و ذرائع آمدنی وغیرہ بیان کئے جائیں

(۱۱) انتقال اراضی کی انجمن۔ کیا ایسی کوئی انجمن ہے۔ تعداد ممبران۔ کل رقبہ جس کا انتقال ہوا۔ نمبر خسرہ۔ قبل از انتقال و بعد از انتقال دیا جائے۔ جو انجمن زیر کار ہوں اُن کے متعلق بھی لکھا جائے۔ کہ کس قدر کام ہوا ہے۔ اور کتنا باقی ہے۔

(۱۲) عملی تجربات زراعت۔ یہ انجمن کیا کام کر رہی ہے۔ تعداد ممبران۔ انہوں نے کتنا بیج خریدا۔ اور کون کونسے بیج خریدے اُن کے کام تفصیل سے بیان کئے جائیں۔

(۱۳) دیگر اقسام کی انجمن - مثلاً انجمن ملازمان - انجمن ہینرم سوختنی - اِن کا سرمایہ اور تعداد ممبران بھی دی جائے -

(۱۴) (الف) کتنی انجمنوں کا آڈٹ ہوا - اور کتنی انجمنوں کا آڈٹ باقی رہا - باقی رہنے کی وجہ - اور آڈٹ کا نتیجہ درج کرو -

(ب) کتنی انجمنوں کی سالانہ پڑتال انسپکٹر صاحب نے کی - اور کتنی انجمنوں کی پڑتال سال کے اندر نہ ہوسکی - اور نہ ہونیکی وجہ - حلقہ کی انجمنوں کی تعداد بھی درج کی جائے - کیا کسی کا آڈٹ ثانی (ری آڈٹ) کیا ہے - انسپکٹر صاحب و ہر ایک سب انسپکٹر کے ایام دورہ کی تعداد دی جائے -

(۱۵) کیا کسی انجمن میں قرضی وصولی ہوئی ہے - ایسی انجمنیں کون کونسی ہیں؟ اسکی کیا وجہ ہے اور اُس کس طرح انسداد ہوسکتا ہے -

(۱۶) کیا کوئی ایسی انجمنیں ہیں - جو صدر بنک کے مقروض نہ ہوں - اُن کی تعداد اور اُن کی کارکردگی کی کیفیت درج کرو -

(۱۷) ریفریشر کورس (تبادلہ خیالات در اجلاس سالانہ منعقدہ اہلکاران محکمہ اتحاد) کے انعقاد کا اثر اور تعلیم عملہ کے مطابق اپنا تجربہ ظاہر کرو -

(۱۸) قانون ساہوکاری (؟) اشخاص زراعت پیشہ کا انجمن کے ممبروں پر کیا اثر پڑا - اور اس کے تحت کتنے دعوے دائر ہوئے - اور اس میں کتنوں کا فیصلہ ہوا - اور کتنے باقی ہیں - کتنے ممبروں نے اپنے طور پر فارغخطی حاصل کی - اور ساہوکاروں سے لین دین چھوڑ دیا - کتنے ممبر ابھی تک ساہوکاروں کے مقروض ہیں اور اسکی کیا وجہ ہے -

(۱۹) ساہوکاروں کا سلوک رعایا کے ساتھ کیسا ہے - کیا انجمن کے بعد ان کے سلوک میں فرق آجاتا ہے - اگر آجاتا ہے تو کس طرح کا - شرح سود کیا ہے؟ اور غلہ وغیرہ کس نرخ سے لیتے ہیں - رعایا اور ساہوکاروں کا لین دین کیا ہے؟

(۲۰) کیا انجمن کے قایم ہونے کے بعد کوئی نمایاں ترقی ممبروں میں ہوئی ہے - اگر ہوئی - تو کس قسم کی - مثال دیکر ظاہر کرو - کیا اونچی یا نیچی ذات کا لحاظ انجمن میں ہے - اعلیٰ ذات کے لوگ بنک میں شریک ہونے کے بعد ان کو عہدہ سے ہٹا کر خود اُن کی جگہ ہونا پسند تو نہیں کرتے - اگر کرتے ہیں - تو کیوں - مثال دی جائے۔

(۲۱) عام طور پر مخالفت اور مدد کا ذکر کریں مخالفت کس کس نے کی ہے - اور مدد کس نے دی ہے

(۲۲) سنٹرل بنک سے روپیہ لینے اور ان کو واپس کرنے میں کیا کوئی دقت یا تکلیف تو پیش نہیں آئی - اگر آئی تو اُن کا ذکر کرو - اور بتاؤ کہ آیندہ وہ کس طرح دُور ہو سکتی ہیں -

انجمن ہائے نے صدر بنک کو کتنا اصل اور کتنا منافع ادا کیا ہے - کس قدر منافعہ باقی ہے اور اسکی کیا وجہ ہے - کتنے ممبروں سے کس قدر زر حصص بقایا ہے - اور اس کے کیا وجوہات ہیں - اور اس کی وصولی کی کیا تدابیر کی گئی ہیں -

صدر بنکوں پر گورنمنٹ کا قرضہ کس قدر ہے - کیا اس کا منافعہ ادا ہُوا ہے اگر ہُوا ہے تو کس قدر - اور اگر باقی ہے تو کتنا اور کیوں ؟

(۲۳) کیا کسی عہدہ دار نے بددیانتی تو نہیں کی - اگر کی ہے - تو کس طرح اسکا انسداد کیا گیا ہے

(۲۴) کیا کوئی وثیقہ برائے رجسٹری سب رجسٹرار کے پاس گیا - اور اُنہوں نے رجسٹری سے انکار کیا

(۲۵) کتنی انجمنوں میں مقامی خواندہ شخص بطور سکرٹری کام کرتے ہیں - اور کتنی انجمنوں میں تنخواہ دار محرر بطور سکرٹری کام کرتے ہیں - مقامی خواندہ شخص سے کام لینے کے متعلق کیا عملی کارروائی ہو رہی ہے - اگر نہیں ہو رہی ہے - تو کیوں ؟

(۲۶) دیگر ضروری حالات و امور قابل تذکرہ اور اصلاحات جو انجمنوں نے سال بھر میں کی ہوں درج کرو -

(نوٹ) چونکہ انجمنوں کو اس فیس منی آرڈر کا ¾ حصہ واپس دیا جاتا ہے - جو اُنہوں نے صدر بینک کو روپیہ بھیجنے یا اس سے قرضہ منگوانے میں خرچ کیا ہو - لہٰذا ہر ایک انجمن سے

سالانہ نقشوں کے ساتھ ہی فیس منی آرڈر کی رسیدیں جمع کرلینی چاہیئے۔ اور ان کے ساتھ ایک گوشوارہ حسب نمونہ ذیل شامل کرکے بھیجدینا چاہیئے۔ تاکہ ان کو ¾ حصّہ فیس واپس مل سکے۔

نمبر شمار[١] — نام انجمن[٢] — نمبر رسیدات[٣] — مع فیس منی آرڈر — کل رقم فیس[٤] — ¾ حصّہ قابل واپسی[٥] — کیفیت[٦]۔

(٢) اسی طرح قواعد انجمن کی دفعہ ۴۴ کے بموجب آڈٹ فنڈ کی باچھ کی فہرست بھی تیار کرکے بھیجی جائے۔ جس میں حسب ذیل خانے ہونے چاہئیں۔

نمبر شمار — نام انجمن — تاریخ رجسٹری — منافع سالتمام — آڈٹ فیس مجوزہ سکرٹری فنڈ — کیفیت

(٣) جو انجمن سال زیر رپورٹ میں رجسٹری ہوئی ہو۔ اس پر کوئی آڈٹ فیس نہ لگائی جائے

باب پنجم

انجمن اشتمال اراضی

کشمیر کی سرسبزی وشادابی اس کے قدرتی مناظر۔ سرد اور شیریں چشمے۔ بلند آبشار۔ شفاف جھیلیں دنیا سے خراج تحسین حاصل کرتے ہیں۔ اور اسی لئے کشمیر کا دوسرا نام جنت ارضی پڑ گیا ہے۔ لیکن اس کے باشندوں کی اقتصادی حالت مثل زمینداران پنجاب اچھی نہیں ہے اور بادل ناخواستہ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایسے اچھے ملک کے باشندوں کا کیا برا حال ہے۔ ان کی جہالت اور تنگدستی رحم اور توجہ کے قابل ہے۔

کشمیر ممالک غیر میں ایک صنعتی ملک مشہور ہے۔ اپنی قدیم شہرۂ آفاق شالوں کی صنعت اور دیگر کارخانوں کی بدولت اس کا شمار صنعتی ممالک میں ہے۔ لیکن یہ صنعت کی کرشمہ سازیاں فقط شہر سرینگر کی چار دیواری تک محدود ہیں۔ کشمیر کی بیشتر آبادی دیہات میں رہتی ہے اور زراعت پیشہ ہے اور اس لحاظ سے یہ ایک زراعتی ملک ہے۔ انسانوں کے اس جم غفیر کا گذر اوقات عام طور پر زراعت اور کاشتکاری پر ہے۔ کشمیر کی زمین زرخیز ہے۔ اجناس اور غلہ کے علاوہ کئی قسم کے میوے پیدا ہوتے ہیں۔ کشمیری زمیندار محنتی اور جفاکش بھی ہے جس کا ثبوت وہ نہ صرف اپنے گھر میں بلکہ گھر سے باہر نکل کر پنجاب وصوبہ سرحد کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں دیتا ہے۔ جہاں وہ ہر سال جاڑوں میں جب اس کے اپنے گھر میں برفباری وغیرہ کی وجہ سے زمین ناقابل کاشت ہو جاتی ہے۔ چلا جاتا ہے۔ اور منفا ملبتہً معمولی مزدوری سے کر کام کرتا ہے ؕ

اِن حالات و واقعات کی روشنی میں کون باور کرے گا۔ کہ کشمیری زمیندار کاشتکار جاہل اور تنگدست ہے اور باوجود قدرت کی ان غیر معمولی فیاضیوں اور اپنی جفاکشی اور محنت کے وہ روزمرّہ کی ضروریات بھی بہم نہیں پہنچا سکتا۔ مگر یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے اور دلخراش صداقت ہے۔ کہ باوجود اس ساز و سامان کے وہ مفلس محض ہے۔ اندریں حالت اے جنت ارضی کے رہنے والو۔ زمیندار اور کاشتکارو! کیا یہ تمہارا فرض نہیں۔ کہ تم اس اپنی حالت پر پورا غور کرلو۔ اور اپنی اصلاح اور بہتری کے ان تمام وسایل اور ذرایع کو کام میں لاؤ۔ جو قدرت نے تمہیں عطا کئے ہیں۔ یا تمہاری حقیقی ہمدرد مہربان حکومت نے مہیّا کر دی ہیں۔ ذرا ہمت سے کام لو۔ تو یقیناً تمہاری کایا پلٹ سکتی ہے۔ تم جیٹھ۔ ہاڑ کی سخت گرمیوں اور پوہ ماگھ کی سردیوں میں محنت اور مشقت کی کڑیاں جھیلتے ہو۔ مگر پھر بھی تم میں سے اکثر کی تباہ حالی کا یہ عالم ہے۔ کہ چارپائی نہیں۔ بستر نہیں۔ لحاف نہیں۔ پہننے کو کپڑا نہیں۔ اور جو میلے کچیلے پھٹے پرانے کپڑے۔ لمبا کرتہ (پھیرن) اور میلی ٹوپی ہے بھی تو انھوں دھونے کے لئے صابون میسّر نہیں۔ اب رہے تمہارے گھر۔ تو ان کی یہ کیفیت ہے۔ کہ کوئی دھات کا برتن باسن ندارد۔ مٹی کے برتن بھی پورے نہیں۔ اچھے خاصے جنگلی وحشی معلوم ہوتے ہو۔ یہ سب تمہاری فضول خرچی اور جہالت کا نتیجہ ہے۔ کہ آرام و آسایش تمہیں خواب میں بھی نہیں ہے۔ تم وہ انسان ہو۔ جو ساری دنیا کو کھانے اور پینے کو دیتا ہے لیکن آپ ان نعمتوں سے محروم ہو۔ امیروں کے محلوں کی رونق تمہارے دم قدم سے ہے مگر تمہیں رہنے کو جھونپڑی بھی نہیں ملتی۔ ذرا غور کرو۔ تم میں سے بہت ایسے ہیں۔ جن کو دستار اور پاپوش بھی نہیں ملتے۔ اور وہ بھی تمہارے ہی بھائی ہیں۔ جو افلاس اور ناداری سے تنگ آکر اپنے وطن عزیز کو چھوڑ کر غیر ممالک میں مزدوری کے لئے چلے جاتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض بدنصیب وطن سے دور غربت میں مر جاتے ہیں۔ کیا تم نے کبھی دیکھا ہے۔ کہ غیر ممالک کے زمیندار تمہارے ملک میں آکر تمہاری طرح محنت مزدوری کرتے ہوں کبھی نہیں

بلکہ بہت سے لوگ ایسے ملیں گے۔ جو تمہارے ملک سے افلاس کے ستائے نکل گئے۔ اور غیر ممالک میں جاکر دولتمند بن گئے۔ یاد رکھو اگر کچھ عرصہ اور تمہاری حالت یہی رہی۔ تو تم ذلیل ہوکر مٹ جاؤ گے۔ تمہارا نشان تک نہ ملیگا۔ دنیا کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لو۔ تمہارے جیسے لوگوں کا یہی حشر ہوا ہے۔ پس اے زمیندارو۔ خواب غفلت سے جاگو۔ غور کرو۔ سوچو اور دیکھو۔ کہ تمہیں کونسا وہ مہلک مرض لگا ہے۔ جو تمہیں کھائے جا رہا ہے۔ اور باوجود اس قدر محنت اور جفاکشی تم غریبی کے بھنور سے نہیں نکل سکتے۔ زمین ایسی زرخیز۔ تم ایسے محنتی۔ تو پھر یہ ادبار۔ ذلت کیوں۔ اس کے کئی سبب ہیں۔ مگر سب سے زیادہ جس چیز نے تم کو اپنی زمینوں سے پورا فایدہ حاصل کرنے سے محروم رکھا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ تمہاری کاشت کا انتظام چھوٹے خمدار اور منتشر قطعات اراضی پر ہے۔ اگر تم پوچھو کہ چھوٹے اور خمدار۔ بڑے اور سیدھے اور یکجا قطعات اراضی میں وہ کونسا امتیاز ہے۔ جو زمیندار کی ہستی کو تباہ کر رہا ہے۔ تو اس کے متعلق یہ کہہ سکتے ہو۔ کہ جس طرح زمیندار کی ہستی کو ساہوکاری قرض سودی برباد کر دیتا ہے اسی طرح سے چھوٹے چھوٹے قطعات کی کاشت اس کے نقصان اور بربادی کا باعث ہے۔ اس بات کی تائید میں بہت سے واقعات اور دلایل پیش کئے جاسکتے ہیں۔

(۱) چھوٹے خمدار اور منتشر قطعات میں زمیندار ہل سوہاگہ خاطر خواہ نہیں چلا سکتا۔ اسکے ہر ایک خم پر بیلوں کو پلٹنا پڑتا ہے۔ اور وہ اچھی طرح نہیں چل سکتے۔ اسی وجہ سے بہت سا رقبہ خموں کے قریب کاشت سے رہ جاتا ہے۔ اور بہت سا پاڑوں کے اندر پڑ کر تخم ریزی میں نہیں آتا۔ اور زمین کو پورے طور سے ہل سوہاگہ دے کر نرم نہیں کر سکتا۔ اس قسم کی کاشت میں زمیندار کو سخت تکلیف کا سامنا رہتا ہے۔ اور اس کے بیلوں کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے یہی وجہ ہے کہ زمین خاطر خواہ کاشت نہیں ہوتی۔ اور پیداوار بھی اچھی نہیں ہوتی۔ اور زمین میں گھاس پیدا ہو جاتی ہے۔ علاوہ اس کے زمیندار جتنا وقت اس کام میں صرف کرتا ہے۔ اس سے زیادہ دیر اسے کھیتوں کے درمیانی فاصلہ طے کرنے میں لگتی ہے۔

یہی باعث ہے۔ کہ اِس ملک میں زمیندار کو گُڈی تال کا کام زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ کشمیر کے ملک میں سوہاگہ نہیں دیا جاتا۔ زمیندار مٹی کے ڈھیلوں کو جو ہل چلانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ لاٹھیوں سے توڑکر زمین کو بالبیدہ کرنیکی کوشش کرتے ہیں۔ سوہاگہ کی نسبت کہتے ہیں۔ یہاں رواج نہیں۔ صرف رواج ہی بتاتے ہیں۔ اور اس کے فایدہ سے بالکل ناواقف ہیں۔ رواج کا عذر محض ڈھکوسلا ہے۔ دراصل بات یہ ہے۔ کہ اراضی چھوٹے خمدار اور منتشر کھیتوں پر منقسم ہے۔ اِن میں سوہاگہ چل نہیں سکتا۔ یاد رکھو جب زمین میں ہل سوہاگہ پُورا نہ چلایا جائے۔ اسکی پیداوار اچھی نہ ہوگی۔ گھاس کی جڑوں کو بار بار ہل چلانے ہی سے دُور کر سکتے ہیں۔ زمین کو سوہاگہ نرم کرتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں لازم ہیں۔ اگر شالی کے کھیتوں میں کدون اچھا کیا جائے تو تال (نلائی) کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ مکی کپاس تنبل کے کھیتوں میں باقاعدہ بالبیدہ کرکے تخم ریزی کی جائے۔ تو گوڈی کا کام کم ہو جاتا ہے۔ تمہارے بیل بھی بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ آلات کشاورزی کا بوجھ خاطر خواہ نہیں اُٹھا سکتے۔ نہ تمہیں بڑے بیل رکھنے کا شوق ہے۔ نہ کاشت کا طریقہ یاد ہے۔ دراصل یہ مصیبت چھوٹے ٹکڑوں میں منتشر اراضی کی ہے۔ نہ زمینوں میں پیداوار اچھی ہوتی ہے۔ نہ تمہارے پاس اثاثہ ہوتا ہے نہ تمہارے دل میں اعلیٰ طریقہ کاشت کی اُمنگ پیدا ہوتی ہے۔

(۲) زمیندار کا بہت سا رقبہ خمدار منڈوں اور پاڑوں کے نیچے دبا رہتا ہے۔ جس سے زمیندار کو کوئی فایدہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک گونہ نقصان پہنچتا ہے۔ وہ ترقی حیثیت کیطرف توجہ نہیں کرسکتا۔ کیونکہ درمیانی سفر اور چھوٹے رقبہ کے خمدار کھیت اس کو ترقی حیثیت کی طرف راغب ہونے سے مانع ہوتے ہیں۔

(۳) چھوٹے منتشر اور خمدار کھیت ہونیکی وجہ سے زمیندار بند نہیں بنا سکتا۔ جب بارش ہوتی ہے۔ تو زمیندار کو اس سے فایدہ کی بجائے سخت نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔ کیونکہ بارش کے پانی میں ایک جزو بہت قیمتی جس سے بہا کھاد کے برابر بنا دیتا ہے دُبلی ہے۔ وہ پانی کھیتوں

سے ہوتا ہُوا بڑے نالوں اور دریاؤں میں چلا جاتا ہے۔ وُہ پانی اپنی طاقت کو لیجاتا ہُوا ساتھ
ہی زمین کی بالائی مٹی جو کھاد کی طاقت رکھتی ہے۔ اپنے ساتھ لیجاتا ہے۔ تو اس طرح زمیندار
کو بجائے فائدہ نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔ بعض اوقات ہیل ڈالا ہُوا بھی بُرد ہو جاتا ہے

(۴) زمیندار جب ایک کھیت کی کاشت ختم کر کے دُوسرے کھیت میں جاتا ہے۔ تو اُسے
بیسیوں کھیتوں سے گذرنا پڑتا ہے۔ جس سے اُس کا بہت سا وقت ضایع ہوتا ہے راستہ
کی کھیتوں کی بہت سی فصل بیلوں کے پاؤں تلے روندی جاتی ہے۔

(۵) خشکی علاقہ میں بارش ہو جانے پر زمیندار کو منتشر ٹکڑوں میں پھر کر وتر کی تلاش کرنی
پڑتی ہے۔ اور اُسے دیکھنا پڑتا ہے۔ کہ کونسا کھیت وتر پکڑ گیا ہے۔ اور ہل جوتنے
کے قابل ہو گیا ہے۔ چنانچہ دیکھ بھال میں اس کے ایک دو دن ضایع ہو جاتے ہیں
جب وُہ تلاش وتر کے بعد ایک کھیت کاشت کے لئے مقرر کرتا ہے۔ اور چھوٹا ہونیکی
وجہ سے ختم ہو جاتا ہے۔ تو پھر اُسے دُوسرے میں پھر تیسرے میں جانا پڑتا ہے تو اُس
وقت اُسے دو خوف ہوتے ہیں۔ ایک تو بلا کاشت رقبہ کے وتر خشک ہونے کا۔ دوسرا
کاشت شدہ رقبہ کی تخمریزی کا۔ ان ہی جھمیلوں میں پڑ کر اُس کے چند کھیت کاشت سے
خالی رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ دُور کے کھیتوں کا درمیانی سفر اُس کو مسلسل کاشت شدہ رقبہ
کی تخمریزی پر مجبور کرتا ہے۔ اور اس طرح نقصان کا متحمل ہونا پڑتا ہے

(۶) آبی علاقہ میں جہاں نہر اور کوہل سے آبپاشی سہولت سے ہو سکتی ہے وہاں بھی یہی
دقت پیش آتی ہے۔ اوّل تو وقت پر دلخواہ پانی نہیں ملتا۔ اور جو ملگیا۔ تو مسلسل کاشت
نہیں ہو سکتی۔ نہ تخمریزی ہو سکتی ہے۔ اُدھر پانی نہ ملا۔ اُدھر وتر خشک ہو گیا۔ اور تخمریزی
نہ ہو سکی۔ غرضکہ انہی مصائب میں پڑ کر چند ٹکڑے خالی رہ گئے۔ اور خسارہ پڑا۔

(۷) چھوٹے منتشر کھیت ہونیکی وجہ سے زمیندار اپنے مویشی اپنی اراضی میں نہیں رکھ سکتا
کھاد جو کہ اُس کے گھر سے روزانہ جمع ہوتی ہے۔ اُسے اپنے صحن میں یا گاؤں کے قریب

بطور ڈھیر (انبار) جمع کرنی پڑتی ہے۔ ایسا کرنے سے یہ نقصان ہوتا ہے۔ کہ پیشاب کا کھاد جو بمقابلہ گوبر کے بیس گنا زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔ اس سے وہ کوئی فایدہ نہیں اُٹھا سکتا۔ یہ مسلمہ امر ہے۔ کہ پیشاب جب زمین پر پڑتا ہے۔ تو اُس کے اندر سما جاتا ہے۔ جس کو آفتاب کی گرمی اُڑا سکتی ہے۔ گوبر اُوپر رہتا ہے اسکی طاقت کو آفتاب کی گرمی کم کر دیتی ہے۔ یہ کھاد زمیندار کا خزانہ ہے۔ جو اس کے کسی کام نہیں آتا۔ اور ضایع ہو جاتا ہے۔ اور جس جگہ صحن میں یا گاؤں کے قریب کھاد کا انبار لگایا جاتا ہے وہ رقبہ خواہ کس قدر کم حیثیت کا کیوں نہ ہو۔ اعلیٰ پیداوار دیتا ہے

(۸) چھوٹے منتشر کھیتوں کی وجہ سے مویشی گھروں میں رکھنے سے صرف کھاد ہی کا نقصان نہیں ہوتا۔ بلکہ زمیندار کو فراہمی چارہ مویشی کی سخت تکلیف رہتی ہے۔ اور اس کو ہمیشہ تمام چارہ سر پر اُٹھا کر گھر لانا پڑتا ہے۔ کھیت کے اندرونی نتے اور فصل کی پسماندہ گھاس کا بھی زمیندار کو نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔ اور ساتھ ہی پس خوردہ گھاس یا چارہ ضایع ہو جاتا ہے۔

(۹) چھوٹے کھیتوں کی وجہ سے جب مویشی گھروں میں رہتے ہیں۔ تو اُنہیں چارہ اچھا نہیں ملسکتا۔ جسکی وجہ سے وہ لاغر اور کمزور رہتے ہیں۔ بیلوں کے لاغر ہونے سے زمیندار کی کاشت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ اور شیر دار جانور لاغر ہونے سے زمیندار کی خوراک پر بُرا اثر پڑتا ہے جس سے زمیندار کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

(۱۰) چھوٹے منتشر کھیتوں میں زمیندار کو کھاد ڈالنے کی سخت مصیبت رہتی ہے۔ جب کھاد ڈالنے کا موسم آتا ہے۔ تو عورتیں سروں پر اور مرد پشتوں پر لاد کر کھیتوں میں لے جاتے ہیں اس مشکل کے باعث دُور کے کھیت خالی رہ جاتے ہیں۔ دیکھنے میں آیا کہ بعض دیہات میں زیادہ انتشار اور نزدیک نزدیک تقسیم کی صورت میں بوجھ کے نیچے بنوں کے خموں پر چلتے چلتے اپنا کھیت ہی بھول جاتا ہے۔ دُور کے ٹکڑوں میں حسب ہیل نہیں ڈالا جا سکتا۔ تو اُسکی پیداوار میں خواہ مخواہ کمی ہو جاتی ہے۔ جس سے زمیندار کو مزید خسارہ اُٹھانا پڑتا ہے۔

(۱۱) اِن منتشر ٹکڑوں میں زمیندار کا جتنا وقت کام پر لگتا ہے۔ اتنا ہی کھیتوں کے درمیانی

سفر پر۔ اور اسی وجہ سے بعض اوقات زمیندار کے چند ٹکڑے گوڈی یا تال سے رہ جاتے ہیں اور گھاس پیدا ہو کر جنس خراب کر دیتی ہے۔ بعض مرتبہ زمیندار لوگ کام کیلئے مانگ تانگ کر چند آدمی جمع کرتے ہیں۔ مگر اس میں یہ نقص ہوتا ہے۔ کہ اِن آدمیوں کو جمع ہونے میں اور کام پر لگنے میں خاصہ وقت صرف ہو جاتا ہے۔ پھر جب ایک کھیت ختم کر لیتے ہیں۔ اور دُوسرے میں جانیکا ارادہ کرتے ہیں۔ تو اِس بہانہ سے وُہ زیادہ وقت حقہ نوشی اور چائے نوشی پر صرف کر دیتے ہیں اِس طرح شام تک ان کا کام برائے نام ہوتا ہے۔ اور زمیندار کو ان کے کھانے پینے کا خرچ ناحق برداشت کرنا پڑتا ہے۔

(۱۲) اِن چھوٹے منتشر کھیتوں میں آبپاشی کی بھی تکلیف رہتی ہے۔ جب اُسے ضرورت پڑتی ہے تو پانی پُورے وقت پر اور پُوری مقدار میں نہیں ملتا۔ کیونکہ اِن ٹکڑوں میں آبپاشی کا رواج عجیب ہے۔ وُہ ایک دُوسرے ٹکڑے میں دربندی کی گئی ہے۔ جب ایک ٹکڑہ سیراب ہوتا ہے تو پھر دُوسرے کو پانی دیا جاتا ہے۔ اور اِس طرح سے چلتا چلتا تمام رقبہ کو سیراب کرتا ہے۔ اِسی وجہ سے یہاں نہ آب و پائے آب کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ اِس طرح کی آبپاشی میں یہ نقص ہے۔ کہ بعض کھیتوں میں کھاد (ہیل) ڈالا ہوتا ہے۔ جب پانی ایک ٹکڑہ سے نکل کر دُوسرے میں جاتا ہے۔ تو ہیل کی طاقت کو بھی ساتھ لے جاتا ہے۔ اور اِس طرح سے چلتا چلتا تمام رقبہ کو آبپاش کرتا ہے۔ ہیل ڈالنے والا زمیندار ہیل کے فائدہ سے محرُوم رہ جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ یہ نقص ہے۔ کہ اِس طرح کی آبپاشی میں جن کھیتوں میں پانی دوپہر کے بعد پہنچتا ہے اِس وقت تک وُہ آفتاب کی گرمی سے گرم ہو جاتا ہے۔ گرم پانی دھان کے جس کھیت کو آبپاش کریگا اِس کے چاول سُرخ رنگ کے ہو جائیں گے۔ ہر آبی گاؤں میں دیکھ سکتے ہیں۔ کہ ایک رقبہ بمبل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور وہ عموماً پائے آب ہوتا ہے۔ اور اِس رقبہ کے چاول عموماً سُرخ رنگ کے اور موٹے ہوتے ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ نہ تو وُہ رقبہ خراب ہوتا ہے۔ نہ آبی اوّل سے اسکی زمین ناقص یا خراب ہوتی ہے۔ بلکہ وُہ اس لیئے پانی گرم ہو کر پہنچنے اور اُس کے

نکاس نہ ہونیکی وجہ سے ہبل بنجاتا ہے۔ تجربہ بتاتا ہے۔ کہ دوپہر کے بعد دھان کے جس کھیت
کو گرم پانی سے متعدد بار آبپاشی کیا جائے۔ تو خواہ اُس میں کیسے اچھے تخم کاشت کئے جائیں
چاول سُرخ رنگ کے اور خراب پیدا ہوں گے۔ یہ بھی نقص ہے۔ کہ ایک کھیت والا زمیندار
جو سرآب کی طرف ہوتا ہے۔ اپنے کھیت کو آبپاشی کرتا ہے۔ دُوسرا پائے آب والا مزاحمت کرتا
ہے۔ نتیجہ اکثر اوقات یہ ہوتا ہے۔ کہ باہمی جھگڑے پیدا ہو کر مقدمہ بازی شروع ہو جاتی ہے۔
بلکہ خون بھی ہو جاتے ہیں۔ جو تباہی کا موجب ہوتے ہیں۔

(۱۳) ایام تخم ریزی سے لیکر درو فصل تک زمیندار کو حفاظت کرنی بھی ضروری ہے ان چھوٹے
کھیتوں میں زمیندار ایک ایکڑ کی حفاظت بھی بخوبی نہیں کرسکتا۔ اس نے کئی جگہ فصل بوتا ہے
لیکن حفاظت نہیں کرسکتا ہے۔ اپنی طرف سے وہ بڑی تندھی سے پہرا دیتا ہے۔ مگر صرف وہی
رقبہ بچتا ہے۔ جو اُسکی نگرانی میں رہے۔ باقی رقبوں کو جانور یا مویشی تباہ کردیتے ہیں۔ اور
کبھی اُن میں چوری کی واردات ہوجاتی ہے۔ گھر کے سب چھوٹے بڑے اس کام میں لگے
رہتے ہیں پھر بھی نقصان ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ فصل کی پختگی کا درمیانی وقت سخت
تکلیف سے گذرتا ہے۔ شالی کی فصل کا پرندے زیادہ نقصان کرتے ہیں۔ اور ہر ٹکڑہ پر
ایک آدمی کھڑا رہتا ہے۔ باوجود اس قدر محنت اور جانفشانی کے پھر بھی نقصان ہوجاتا
ہے۔ یہ سب تکلیف چھوٹے اور منتشر کھیتوں کی وجہ سے ہے۔

(۱۴) فصل پک جاتی ہے تو زمیندار کو گو اُسکی خوشی ضرور ہے۔ مگر ساتھ ہی مختلف ٹکڑوں
کی فصل درو کرنے کا غم بھی ہوتا ہے۔ زمیندار ایک ٹکڑا میں فصل درو کرتا ہے۔ تو دُوسرے
ٹکڑہ میں نقصان ہوجاتا ہے۔ کیونکہ یہاں عام طور پر دیکھا جاتا ہے۔ کہ زمیندار فصل کاٹنے
جاتے ہیں۔ اور پیچھے مویشی چھوڑتے ہیں۔ تو اس طریق سے جو ٹکڑہ رہ جاتا ہے۔ اور اُس کا
زمیندار دُوسری طرف مصروف ہوتا ہے۔ تو مویشی اُس کی فصل کو یا تو کھاجاتے ہیں۔ یا کسی اور
طرح نقصان پہنچاتے ہیں۔

(۱۵) جب زمیندار چھوٹے چھوٹے منتشر کھیتوں کی درو کرتا ہے۔ تو ساتھ ہی اُسے جمع کرنیکی
تجویز کرتا ہے۔ اِس کے پاس ایسا کوئی ذریعہ نہیں جس سے کہ وہ تمام فصل ایک جگہ جمع کرکے
خرمن بنائے۔ اور مجبوراً اُسے مختلف جگہوں پر خرمن بنانے پڑتے ہیں۔ چنانچہ ایسا کرنے
میں جب وہ ایک خرمن کا غلہ صاف کرنے لگتا ہے۔ تو دوسرے خرمنوں میں اُس کا نقصان
ہو جاتا ہے۔

(۱۶) زمیندار کو اِن چھوٹے خمدار منتشر کھیتوں کی بدولت بندشکنی کے تنازعات کا مرض ہمیشہ
دامنگیر رہتا ہے۔ اور اِس قسم کے تنازعات میں زمینداروں کو بہت سے اخراجات کا متحمل
ہونا پڑتا ہے۔ اور ان کا بہت سا وقت اِس مقدمہ بازی میں ضایع ہوتا ہے۔ اِن معمولی تنازعات
کی بدولت گاؤں میں دھڑے بن جاتے ہیں۔ اور زمیندار برباد ہو جاتے ہیں۔

(۱۷) گرداوری کراتے وقت زمیندار کو عرصہ تک دربدر ہونا پڑتا ہے۔ ایک زمیندار صبح سے
لیکر شام تک اہلکار کے ہمراہ رہتا ہے۔ اور اُس کا کھیت اِس عرصہ میں نہیں لکھا جاتا۔ بالفرض
اگر وہ صبح سے لیکر شام تک حاضر رہا۔ اور شام کو کہیں اِدھر اُدھر ہو گیا۔ اتنے ہی میں اُس کا
کھیت آگیا۔ اور وہ موجود نہ ہو۔ تو اُسکی سارے دِن کی حاضری اکارت گئی۔ اُسکے خلاف رپورٹ
ہو گئی۔ اور وہ عرصہ تک پیروی کرنے اور جرمانہ کا مستوجب ہوا۔

(۱۸) جب بندوبست شروع ہوتا ہے۔ تو زمینداروں کو ان چھوٹے ٹکڑوں کی پیمایش کراتے
کراتے برسوں لگ جاتے ہیں۔ اور علاوہ اِس کے مختلف مصیبتوں سے واسطہ پڑتا ہے اور
اس کے کئی سال بعد تک زمیندار کو ہوش نہیں آتا۔

(۱۹) جب تقسیم در تقسیم ہو کر بالکل چھوٹے چھوٹے کھیت بن جاتے ہیں۔ اور اس میں ہل چلانی
مشکل ہو جاتی ہے۔ تو پھر زمیندار کو خود بخود اِن کی کاشت ترک کرنی پڑتی ہے۔

(۲۰) زمیندار کے پاس کوئی کاغذ ایسا نہیں ہوتا ہے۔ جس سے وہ اپنے کھیتوں کو پہچان
سکے۔ یا رقبہ و جمع صحیح صحیح سمجھ سکے۔

(۲۱) زمیندار سے بعض ٹکڑے دُور ہونیکی وجہ سے یا آبپاشی نہ ہونیکی وجہ سے کاشت سے رہ جاتے ہیں۔ اور وہ مدتوں تک بنجر پڑے رہتے ہیں۔ مگر زمیندار کو ان کا مالیہ برابر ادا کرنا پڑتا ہے۔

(۲۲) اراضی کے خمدار اور منتشر ٹکڑوں کے بنوں پر زمیندار درخت نصب نہیں کر سکتا۔ اگر کہیں کوئی درخت پیدا بھی ہو گیا۔ تو اُس کا تنازعہ ایک مُدت تک پڑا رہتا ہے اور اس درخت کی قیمت اتنی نہیں ہوتی۔ جس قدر طرفین کا خرچ ہو جاتا ہے۔ علاوہ اس کے جب زمیندار کو اپنے مکانات کی تعمیر کے واسطے لکڑی کی ضرورت پڑتی ہے۔ تو میسّر نہیں آتی۔ اور بہُت زیادہ قیمت ادا کر کے حاصل کرنی پڑتی ہے۔

(۲۳) چھوٹے اور منتشر کھیتوں میں زمیندار باغ بھی نہیں لگا سکتا۔ نہ کاشت کی دربدری میں اُس کو فُرصت ملتی ہے۔ کہ باغ لگانیکی طرف دھیان تک کرے۔ اور وہ اس آمدنی سے بھی محرُوم رہ جاتا ہے۔

(۲۴) جب زمیندار چھوٹے کھیتوں کی کاشت سے تنگ آ جاتا ہے۔ بعض ٹکڑوں میں کھاد نہیں ڈال سکتا۔ یا وقت پر کاشت نہیں کر سکتا۔ وہ ٹکڑا اراضی بنجر بنجاتا ہے۔ اور زمیندار اصلی وجہ نہیں سمجھ سکتا۔ تو وہ اُسے ناقابل تصور کر کے چھوڑ دیتا ہے۔

(۲۵) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں زمیندار چاہ کے لگانے کا خیال تک بھی نہیں کر سکتا۔ غرض کاشت سے لیکر فصل سنبھالنے تک ہر پہلو و ہر طریقہ سے اِن ٹکڑوں کی طفیل زمیندار کو نقصان پہنچتا ہے اور یہی وجوہات زمیندار کی کمی پیداوار اور خستہ حالی کے ہیں۔ اوسطاً سال میں ۴ ماہ کام اور ۸ ماہ درمیانی سفر اور خالی تکالیف سے اور اس قسم کی کاشت سے زمیندار کو ہزاروں نقصان پہنچے ہیں۔ اور انہی ٹکڑوں کی بدولت ان میں ہمیشہ فساد لڑائی اور جھگڑا اور مقدمات رہتے ہیں مثال کے طور پر ایک ذیل کے واقعہ کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔

ایک زمیندار صبح کاشت کے لئے کھیت کو جانے لگا۔ تو اس نے اپنی عورت سے کہا۔ کہ

چاشت کا کھانا فلاں کھیت میں پہونچانا۔ اُسکی عورت گھر کے کام کاج سے فارغ ہو کر کھانا پکانے میں مصروف رہی۔ تو یہ سوچنے لگی۔ کہ جب میں کھانا لیکر جاؤنگی۔ تو گھر کی حفاظت کون کریگا۔ دو بچے ہیں۔ اُنہیں کون سنبھالیگا۔ آخر ایسی اُدھیڑ بُن میں جانے کا وقت آ گیا۔ گھر میں قفل لگایا۔ اور چھوٹے بچے کو سلایا۔ اور بڑے کو تاکید کی۔ کہ اِس کے پاس بیٹھے رہنا۔ میں ابھی کھانا دے کر آئی۔ بیچاری اپنی طرف سے پورا انتظام کرکے چلی۔ جب وُہ ایک میل کا راستہ طے کرکے کھیت میں پہونچی۔ جہاں اُس کے خاوند نے کہا تھا۔ تو وہاں نہ ملا۔ کیونکہ وُہ وہاں کا کام کرکے آگے نکل گیا تھا۔ اب وُہ بڑی حیران ہوئی۔ کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔ گھر کی فکر۔ بچوں کی مامتا۔ خاوند کی تکلیف۔ گویا اس کے تین طرف آگ جل رہی تھی۔ اور اُس کے حواس بجا نہ رہے۔ چار ناچار پوچھتی پُوچھتی خاوند کے پاس جا پہنچی۔ وُہ بھوک سے بلبلا رہا تھا۔ جھاڑ کا کانٹا ہو کر جھپٹ گیا۔ اور وُہ جلی کٹی سنائی کہ بیچاری کے اوسان خطا ہو گئے۔ لوٹ کر آئی۔ تو کیا دیکھتی ہے۔ چھوٹے لڑکے کا گلا گھونٹا گیا ہے۔ بڑا لڑکا اُس کے سرہانے سسک رہا ہے۔ دروازے کا قفل توڑا گیا ہے۔ گھر میں جھاڑو پھیر دی ہے۔ یہ ماجرا دیکھکر عورت کا رنگ فق ہو گیا۔ اور مارے غم کے چلانے لگی۔ مُردہ بچے کو اپنی گود میں لیکر زار زار رونے لگی۔ ہمسائیوں کو خبر ہوئی۔ تو وُہ دوڑ کر آئے۔ اور یہ دردناک منظر دیکھ کر دم بخود ہو گئے کسی نے یہ جانکاہ خبر خاوند تک پہنچائی۔ اُس نے کاشت بند کی۔ اور وُہ چیختا چلاتا گھر آیا۔ تھانہ میں رپورٹ ہو گئی۔ سرقہ اور قتل کا پرچہ چاک ہوا۔ پولیس موقعہ پر آئی۔ تمام گاؤں پر آفت برپا ہوئی۔ تفتیش اور حالات سے پولیس کو معلوم ہوا۔ کہ کوئی سارق گھر میں آ گیا۔ اور اُس نے موقعہ غنیمت سمجھ کر یہ سب کارستانی کی ہے۔ اِس آفت سے جو صدمہ اِن بیچاروں اور زمینداروں پر گذرا۔ اُس کا اندازہ پڑھنے والے خود لگا سکتے ہیں۔

آبپاشی کے دنوں میں ایک شخص نے دوسرے کو پانی نہیں دیا۔ اُسے غصہ آیا۔ اور رات کو موقعہ پا کر اُس کے گھر میں آگ لگا دی۔ اگر تو مخالف ہی ہوتا تو تمام گاؤں جل گیا۔ نتیجہ یہ

ہُوا۔ کہ ایک نے خود غرضی سے کام لیکر دُوسرے کے کھیت کو پانی نہ دیا۔ اُس کا فصل مارا گیا۔ دُوسرے کا گھر جل گیا۔ باقی گاؤں والے بے گناہ تباہ ہُوئے۔

الغرض اِس قسم کے واقعات بے شمار ہیں۔ اور اِن کا مُوجب یہی چھوٹے کھیت ہیں۔ اِن سب مصیبتوں اور تکلیفوں کا واحد علاج اشتمال اراضی ہے۔ اور یہ ایسی مجرّب اور زود اثر دوا ہے۔ کہ آناً فاناً زمیندار کی کشتِ اُمید کو سرسبز اور نخلِ آرزو کو بار آور کر دیتی ہے۔

نقص سُن چکے اب فائدے ملاحظہ ہوں۔

(۱) اشتمال اراضی ہو جانے پر چھوٹے چھوٹے بے ڈھنگے کھیت بڑے بڑے قطعات بنکر سیدھے مستطیل یا مربعہ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور زمیندار چھوٹے چھوٹے منتشر کھیتوں کی تکالیف گوناگون سے نجات پا کر جب ایک یا دو بڑے قطعہ پر قابض ہو جاتا ہے تو اِن سب مصیبتوں اور تکلیفوں سے نجات حاصل کر لیتا ہے سب سے پہلے وہ درمیانی بتّے جو اُسکے قطعہ میں آتے۔ اُن کو صاف کر کے اُن کے نیچے دبی ہُوئی بے کار زمین قابل کاشت بنا لیتا ہے اِس سے اُسکو یہ فائدہ پہنچتا ہے۔ کہ ایک تو بتّوں۔ باڑوں کے نیچے دبی ہُوئی زمین زیر کاشت آنے سے رقبہ بڑھ جاتا ہے۔ دُوسرے اِن بتّوں کی مٹی جب دُوسری مٹی میں شامل ہوتی ہے۔ تو وُہ تمام زمین نئی شکل کی بن جاتی ہے۔ اور اِن بتّوں کی مٹی میں گھاس کی جڑھیں ہیل کا کام دیتی ہیں۔ ایسا کرنے سے زمیندار کی پیداوار میں ترقی ہو جاتی ہے۔

(۲) اِس کے بعد زمیندار اِس قطعہ میں اپنی ضرورت کے مطابق سید ھے بتّے بنا لیتا ہے اگر وُہ بالفرض سُستی بھی کرے۔ تو بھی بڑے قطعہ کی شکل اُس کو مجبُور کرتی ہے۔ کہ وُہ حسب ضرورت سیدھے بتّے بنائے۔

(۳) کاشت کرنے میں زمیندار کو بالکل آسانی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ نہ خم ہوتا ہے نہ کوئی باڑہ رہ جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ جب کوئی باڑہ نہیں ہوتا۔ تو تخم ریزی بھی اچھی طرح ہوتی ہے۔ اور زمیندار اور اُس کے بیلوں کو تکلیف بھی کم ہوتی ہے۔

(۴) زمیندار کا وُہ وقت جو منتشر کھیتوں کے درمیانی سفر میں ضایع ہو جاتا تھا۔ اب

بچ جاتا ہے۔ اور اپنی زمین کی حیثیت کو بڑھا لیتا ہے۔ اور اسے خود بخود ہی ترقی حیثیت کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

(۵) زمیندار بارش کا پانی ضرورتاً روک سکتا ہے۔ اور جُوں جُوں اُسے ضرورت پڑتی ہے وتر بنا کر کاشت کر کے تخم ریزی جلد ختم کر سکتا ہے۔ بارش کے پانی میں جو کھاد کی طاقت ہوتی ہے۔ اُسے ضایع نہیں جانے دیتا۔ اور نہ اُسکے کھیت کی بالائی مٹی جو بُرد ہو جایا کرتی تھی۔ رائیگان ہوتی ہے۔ بلکہ ضرورتاً آپ نکال دیتا ہے۔ ورنہ وہیں جذب کر دیتا ہے۔ اور ہل بار بار چلا کر زمین مالیدہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور جب سیدھے بنے بن گئے۔ تو اُس کو سوہاگہ دینے کی بھی اُمنگ پیدا ہو جاتی ہے۔

(۶) مکی۔ کپاس۔ تِل۔ ماش کے کھیتوں میں جب کاشت باقاعدہ ہو جائیگی اور تخم ریزی ہوگی تو اِس میں گھاس کم پیدا ہوگی۔ گوڈی کی بھی کم ضرورت پیش آئیگی۔ اور گوڈائی میں گھاس کم ہونے کی وجہ سے اس کام کو بھی زمیندار سہولت سے جلد ختم کر سکے گا۔

(۷) شالی والی اراضیات میں جب بنے سیدھے ہو جائینگے۔ تو اُس میں کدان بھی اچھا ہوگا۔ جب کدان اچھا ہو گا۔ تو شالی میں گھاس کم ہوگی۔ اور نال کی ضرورت بھی کم رہیگی۔ اور تھوڑے وقت میں زیادہ کام ہو گا۔

(۸) اِن کاموں کی انجام دہی کے واسطے اگر مانگے پر آدمی لائے بھی جائیں۔ تو جلدی کام ختم ہو سکیگا۔ کیونکہ اب دُوسری جگہ جانے کی ضرورت نہ رہیگی۔ حقہ نوشی وغیرہ اور درمیانی سفر کا بہانہ نہ رہیگا۔ زمیندار کا خرچ جائز ہوگا۔ اور وُہ خوشی سے خدمت کرے گا۔ اور اُن آدمیوں کا دن بھر کا کام برائے نام نہ ہو گا۔

(۹) بڑے قطعہ کی صُورت میں زمیندار سیدھا گھر سے اپنے کھیت میں چلا جائیگا۔ اوّل تو کوئی قطعہ ایسا نہ ملیگا جس کو راستہ نہ جاتا ہو۔ ورنہ وہ سیدھے بنوں پر آسانی سے چلا جائیگا۔ تمام زمیندار اِس نقصان سے محفوظ ہو جائیں گے۔ جو کہ کھیتوں میں چلنے سے فصل کو پہنچتا تھا

کھاد کے متعلق زمیندار کو یہ فایدہ ہوگا۔ کہ وہ اپنے قطعہ میں جمع کرتا رہیگا جب اُسکو ضرورت پڑیگی وہیں سے زمین میں ڈالیگا۔ اور آہستہ آہستہ تمام کو ہیلی بنائے گا۔
علاوہ ازیں وہ اپنے مویشی اپنی اراضی کے اندر کھُلا چھوڑکر یا باندھکر اُن کے پیشاب کی کھاد سے فایدہ اُٹھائیگا۔ اور وہ رقبہ جو کھاد کے انبار کے نیچے دبا ہوگا۔ اُس میں بھی کاشت کر سکیگا اور زیادہ فایدہ اس طریقہ سے ہوگا۔ کہ زمیندار جب اپنے قطعہ کے اندر مویشی رکھے گا۔ تو اُس کو ایک کھُرلی تختوں کی پہیّہ والی بنانی پڑے گی۔ تاکہ اُس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے میں آسانی ہو۔ ایکدن کھُرلی ایک جگہ رکھی۔ اور اُس کے دونوں طرف مویشی باندھ دئے۔ دوسرے دن اُس کا کُنڈا ایکڑ کر کھینچا۔ اور ۳۔۴ کرم آگے کر دیا۔ تیسرے دن اسی طرح سے اور آگے علیٰ ہذ القیاس۔ وہ تمام رقبہ کو بلاکسی تکلیف و مصیبت کے ہیل دار بنالیگا۔ نیز کھیت کے جس حصّہ میں وہ فصل کاٹیگا۔ وہیں اپنے مویشی چھوڑکر نیچے کی گھاس مویشی کو چرائیگا۔ مویشی کھیت کے اندر رکھنے سے صرف کھاد ہی کا فایدہ نہیں ہوگا۔ بلکہ ڈھلائی چارہ کی محنت بھی بچ جائیگی۔ اور مویشی بھی فربہ اور طاقتور بنجائیں گے۔ بیلوں کے علاوہ شیر دار جانور بھی اچھی طرح رہینگے۔ کیا ہی اچھا ہو۔ کہ زمیندار اپنے اس کھیت کے اندر مکان بنائے۔ ابھی زمیندار اس بات کو نہیں مانتے مگر سمجھتے تو ضرور ہیں۔ کہ اسبات میں فایدہ ہی فایدہ ہے۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ چوری کے واقعات دیہات کے اندر عام طور پر ہوتے ہیں۔ جب الگ الگ مکان بنائے جائیں گے۔ پھر وارداتیں زیادہ ہونگی۔ مگر وہ ایک دن آنیوالا ہے کہ جب ان میں حفظانِ صحت کے اصُول کے مطابق مکان بنانے کی خواہش پیدا ہوگی۔ اور وہ اپنے بڑے کھیت میں مکان بنائیں گے۔ تاہم زمیندار کو کھیت کے اندر ایک چھوٹی سی جھونپڑی بنالینی مفید ثابت ہوگی۔ تاکہ دھُوپ سردی یا بارش میں اپنے آپ کو یا اپنے مویشیوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ اور فصل کی اچھی طرح آرام سے حفاظت کر سکے۔

(الف ۱۰) آبپاشی میں آسانی ہوگی۔کیونکہ وُہ اپنے قطعہ کے بند پر ایک چھوٹی کوہل جتنی کہ اسکی اراضی کے واسطے کافی ہوگی۔بنائیگا۔اور اس کوہل سے درمیانی کیاروں کی دربندی کریگا۔ضرورت کے مطابق بڑے نالے سے یا کوہل سے اپنی کوہل میں پانی لے سکیگا۔اور کیاروں کے در کھول کر حسب ضرورت پانی سے تمام زمین سیراب کر سکے گا۔

(ب ۱۰) رفع تنازعات آبپاشی کیلئے وارہ بندی بھی ہو سکیگی۔اور رقبہ کے مقدار پر وارہ بندی آسانی سے ہو سکیگی۔ اس طرح سے زمیندار اپنی باری پر پانی بخوبی بلا خطرہ لے سکیگا۔اس طریقہ سے نہ اس کے کھیت کا پانی دوسرے کھیت میں جائیگا۔نہ اُسکی ہیل یا بالائی مٹی بُرد ہوکر نقصان ہوگا۔اور اپنی باری پر ہر صبح سرد آب اپنی فصل کو دے سکیگا۔

(۱۱) نمبل کا رقبہ آبی اوّل کی شکل میں آجائیگا۔کیونکہ ہر قطعہ کے اندر کیارہ بندی کر لی جائیگی کوہل کا پانی قطعہ کے ایک کنارہ پر لاکر اندرونی کیاروں کے در کھول کر آبپاشی کریگا۔اور پیچھے سے پانی آبپاشی کر کے روک دیا جائیگا۔یا سب سے پہلے آخری کیارہ سے آبپاشی کرتا کرتا پیچھے ہٹتا ہٹتا چلا آئے۔اور سب سے پیچھے ہٹ کر بڑے کوہل کا در بند کیا جائے گا۔تو زیادہ موزون ہو سکیگا۔اور بارش کے پانی کے واسطے نکاس آب بنانا یا نکاس کے ذریعہ گرم پانی نکالا جاکر ہر صبح سرد پانی دیا جائے۔تو نمبل کا رقبہ جلدی آبی اوّل کی صورت اختیار کریگا۔

(۱۲) حفاظت کے متعلق یہ فائدہ ہوگا۔کہ اب ایک آدمی ۴۰۔ایکڑ تک کی حفاظت کر سکے گا۔اور ساتھ ہی اپنا اور کام بھی نبھا سکے گا۔اگر اس پلاٹ میں (مچان بنایا جائے) تو حفاظت کے لئے زیادہ موزون ہوگا۔اگر زمیندار گلہ میں کسی وقت موجود بھی نہ ہوگا۔تو چور کو اسبات کا خطرہ ضرور ہوگا۔کہ شاید زمیندار گلہ کے اندر نہ ہو۔گویا کہ وُہ اپنی عدم موجودگی میں بھی نقصان سے بچا رہیگا۔یعنی اب سارے کُنبہ کی بجائے ایک ہی آدمی کافی ہوگا۔اور باقی آدمی اور کام کر سکیں گے۔ایک موضع کے زمینداروں نے اشتمال میں ۶۔۷ جگہ اراضی کے پلاٹ قطعات بنائے اُن کی حفاظت کا طریقہ بتایا گیا۔کہ ۶ ہی آدمی کُل رقبہ کی حفاظت کے لئے کافی ہوں گے اور

لمبے پلاٹوں کے درمیان رسی درختوں سے بندھوا کر تین تین پیپہ لٹکوا دیئے۔ جب جانور فصل پر بیٹھیں۔ تو وُہ ایک آدمی جو قریب ۱۰۰ ایکڑ کی حفاظت کرتا تھا۔ ذرا رسی کو کھینچ دیتا تھا۔ پیپہ کے ہلنے سے جو رسی کے ساتھ باندھے تھے۔ کھٹکا ہوتا تھا۔ جس سے سُنکر جانور بھاگ جاتے تھے۔ اور وُہ خود مچان پر بیٹھا رہتا تھا۔ مچان فصل سے اُونچا تھا۔ جہاں سے اُسکی نظر تمام فصل پر پڑتی تھی۔ اِس سادہ طریق سے صرف ۶ ہی آدمیوں کے ذریعہ فصل بلا تکلیف کے پختہ ہوگئی اور وُہ ۶ آدمی باری باری کام کرتے تھے۔ باقی تمام گاؤں والے تکلیف سے محفوظ ہو گئے۔ یہی طریقہ موضع چیرہ ہار تحصیل بڈگام میں جاری کیا گیا ہے۔

(۱۴) پختگی فصل پر زمیندار کو یہ فائدہ ہوگا۔ کہ اپنے پلاٹ کے اندر جُوں جُوں لُنائی کرے گا۔ فصل اکٹھا کر کے خرمن پر لگایا جائیگا۔ جتنا فصل دن بھر میں کاٹا۔ شام کو جمع کر کے خرمن میں لگا دیا۔ وہیں اپنے مویشی ہوں گے۔ جوں جوں فصل سنبھالتا جائیگا۔ پیچھے پسماندہ گھاس چرائی کرتا جائیگا۔ نہ کسی دُوسرے کی مویشی اِس کے کھیت میں آئیگی نہ اِسکی دُوسرے کے میں جائینگے۔ گویا اپنی چیز آپ ہی استعمال کرے گا۔ جب خرمن ایک جگہ لگ جائیگا۔ تو وہیں سے غلہ صاف کرکے گھر لا سکیگا۔

(۱۵) بنہ شکنی کا کوئی تنازعہ نہیں رہیگا۔ وُہ سب کے سب فوراً رفع ہو جائینگے۔ زمینداروں کی تمام کھیت سیدھے مستطیل مربع اور منحرف کی شکل کے بن جائینگے۔ اب زمیندار کو ایک کونے پر کھڑا ہو کر اپنے دو بنوں کی دیکھ بھال کرسکتا ہے۔ اور فوراً دیکھ لیتا ہے۔ کہ فلاں جگہ خم ہوگئی ہے۔ اِس طرح دُوسرے کونے پر کھڑا ہو کر دُوسرے دو بنے دیکھ سکتا ہے۔ جہاں اُس کو خم نظر آنے لگا۔ فوراً درستی کرا سکتا ہے۔ جہاں اشتمال ہو چکا ہے۔ وہاں اِس قسم کے تنازعات بالکل مفقود ہیں۔

(۱۶) گرداوری کرانے کے وقت زمیندار کو یہ فائدہ ہوگا۔ جب اہلکار گرداوری کرنے والا گرداوری کرتا ہوا کسی کے کھیت میں آوے گا۔ تو وہاں گھر کا کوئی نہ کوئی آدمی

موجود ہوگا۔ جو اس کو منٹوں میں صحیح صحیح اندراجات جنس کرا دیگا۔ وہ وہیں بیٹھا رہے گا۔
اہلکار آگے دوسرے کھیت میں چلا جاوے گا۔ اور اُس کو موقعہ شکایت نہیں ملیگا۔

(۱۷) بندوبست کے ایّام میں خسرہ کے سینکڑوں نمبر اشتمال سے چند نمبروں میں رہ جائیں گے
نو برسوں کا کام دنوں میں ختم ہو جائیگا۔ اور مختلف تکلیفوں سے زمیندار نجات پائینگے۔

(۱۸) جس موضع کا اشتمال ہو جاتا ہے۔ وہاں ہر ایک کھیوٹ دار کو ایک پرچہ دیا جاتا ہے
جس پر اس کے سابقہ نمبر اور جدید اندراج مفصل طور پر درج ہوتے ہیں۔ اور اسکی الگ
کا باقاعدہ پرچہ بنایا جاتا ہے۔ جس پر تمام کرم کان درج ہوتے ہیں۔ اس سے زمیندار کو
یہ فائدہ ہوتا ہے۔ کہ وہ اراضی کا چومینڈہ زبانی بھی یاد کر سکتا ہے۔ یا معمولی خواندہ آدمی سے
پڑھا سکتا۔ اور اپنی اراضی کو ہر وقت پورا کر سکتا ہے۔ اگر کوئی تنازعہ پیدا ہو جائے۔ تو
فوراً رفع ہو سکتا ہے۔ جمع زبانی یاد رکھ سکتا ہے۔ ایک گاؤں کا مکمل شجرہ پریزیڈنٹ
انجمن کو دیا جاتا ہے۔ اور اس سے بھی تمام تنازعات بلا کسی ملازم دیہی کی امداد کے نبٹ
ہو جاتے ہیں۔

(۱۹) جس موضع کا اشتمال کیا جاتا ہے۔ وہاں ایک باقاعدہ انجمن بنا کر اُسکی رجسٹری کرائی جاتی
ہے۔ اور ایک کتاب جو کارروائی کمیٹی کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ انجمن کو دی جاتی ہے
آئندہ جو تنازعہ اراضی کے متعلق پیدا ہو۔ زمیندار باہمی اجلاس کر کے اس کا فیصلہ
کر دیتے ہیں۔ کسی عدالت میں دعوے کرنیکی ضرورت نہیں رہتی۔ نہ تاریخ بھگتنی پڑتی ہے
اور نہ فضول اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

(۲۰) جو پلاٹ کے اندر رقبہ بنجر آجاتا ہے۔ وہ بھی فوراً زمیندار آباد کر کے اس کے پیداوار
سے مستفید ہو جاتا ہے۔ جہاں کہیں اشتمال کیا گیا۔ وہاں یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ زمیندار
فوراً بنجر کو مزروعہ بنا لیتے ہیں۔ اور اُن کو آبادی کا وقت بھی ملجاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے
اشتمال شدہ دیہات میں کوئی رقبہ بنجر کی شکل میں دکھائی نہیں دیتا۔

(۲۱) زمیندار اپنے کھیتوں کے بنّوں پر درخت نصب کر سکتے ہیں۔ اور ملحقہ کھیت والے تصفیہ کر سکتے ہیں۔ کہ آدھے بنّہ پر تم اور آدھے میں میں درخت لگاتا ہوں۔ یا کوئی اور دُوسری صورت جو مناسب ہو۔ کی جا سکتی ہے۔ اِس سے زمیندار کو یہ فائدہ ہوگا۔ کہ وُہ تعمیر مکان کے واسطے اپنی لکڑی مہیا کر سکے گا۔ اگر ایک زمیندار ۱۰۰ درخت لگائے۔ تو دس سال کے بعد فی سال۔ دس دس درخت فروخت کرتا چلا جائے۔ اور اُن کی جگہ جدید لگاتا چلا جائے۔ تو آئندہ ہمیشہ کے واسطے اُسکی سالانہ آمدنی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

(۲۲) اشتمال کے بعد زمیندار کو خود بخود اُمنگ پیدا ہوتی ہے۔ کہ فلاں حصّہ (کھیت) میں باغ لگایا جائے۔ چنانچہ عملاً ایسا ہی ہو رہا ہے۔ اگر زمیندار دس دس درخت سالانہ بھی لگانے شروع کرے۔ تو بھی وُہ تھوڑے عرصہ میں خُوب فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔

(۲۳) اشتمال کے بعد پلاٹ کے کسی حصّہ میں اگر ردّی رقبہ لگا یا ہو۔ تو تھوڑے ہی عرصہ میں وُہ دُوسرے رقبہ سے ملکر اِس کے برابر اچھا ہو جاتا ہے۔

(۲۴) جھلار۔ چاہ۔ کا اِس ملک میں بھی رواج نہیں ہے۔ اب بذریعہ اشتمال جب اراضی ایک جگہ ہو جاتی ہے۔ تو زمیندار جھلار۔ یا چاہ کی خود بخود کوئی تجویز نکال سکتا ہے۔ اگر ڈھونکلی ہی بنجائے۔ تو کافی رقبہ آبپاش ہو سکتا ہے۔

(۲۵) پلاٹ بندی سے سیدھے راستے بن جاتے ہیں۔ زمینداران کے ذریعہ۔ ڈھلائی۔ کھاد اُٹھلانے اور تجارت کرنے کی طرف راغب ہو سکتے ہیں۔ نمبل کو آبی اوّل بنانیکی نسبت ایک واقع بیان کیا جاتا ہے۔ موضع موہر چک واقع تحصیل سری پرتاب سنگھ پورہ کا اشتمال اراضی پھاگن ۱۹۸۳ سمبت میں ہُوا۔ اِس موضع کے جانب جنُوب رکھ آرت کا بھاری نمبل ہے۔ اور اس نمبل کا پانی رد کا گیا ہے۔ اور اس کے طفیل آٹھ دس مواضعات برباد ہو رہے ہیں۔ بالخصوص موضع موہر چک کے زمیندار اِس سے ایسے تنگ آ گئے ہیں۔ کہ بچارے گداگری اور مزدُوری کرکے اپنا گذارہ کرتے ہیں۔ گاؤں کی آبادی رقبہ دیہی سے جانب شمال نالہ سکھ ناگ کے کنارہ پر ہے

اور ہمبل رکھ آرت رقبہ دیہی سے جانب جنوب واقع ہے۔ ہمبل کا پانی طغیانی کے وقت شالی
کے کھیتوں میں پڑتا ہے۔ اور شالی کا فصل اُسکے اندر غرق ہوکر برباد ہوجاتا تھا۔ اِس موضع
کا رقبہ تمام ہمبل کی صُورت اختیار کرگیا تھا۔ اشتمال کرنے کے وقت جنوباً۔ شمالاً لمبے قطعات
بنائے گئے۔ اور یہ تدبیر بتائی گئی۔ کہ پلاٹوں کے درمیان ایک بھاری بند دیا جائے۔ جو ہمبل
کے پانی کو روک دے۔ اور باقی حصّہ شالی میں کیارہ کردیا جائے۔ اور کوہل شمال کے طرف
نالہ سوکھ ناگ سے نکال کر رقبہ کو ہر صبح آبپاش کیا جایا کرے۔ اور ایک کوہل شرق کیطرف
بنائی جائے۔ جو نکاس آب کا کام دے سکے۔ اِس طریق سے ہمبل ہٹ کر آبی اوّل بنجائیگا
چنانچہ زمینداروں نے ایسا ہی کیا جس کا نتیجہ یہ ہُوا۔ کہ تخمریزی سے پہلے ہی ہمبل کی شکل
ہٹ کر آبی اوّل کی صُورت بن گیا۔ اسیطرح دوسرے سال اِس بند کے جنوب ایک اور بند
دیا گیا جس سے باقی رقبہ بھی بہتر ہوگیا۔ اب یہ تمام رقبہ عمدہ ہوگیا ہے۔ اور آبی اوّل کی پیداوار
نکال رہا ہے۔ موضع رازون میں بھی اِس تجویز پر عمل کیا گیا جس کی بدولت تمام رقبہ آبی اوّل
ہوگیا۔ اِس موضع میں کھیتوں کے شمالی بنہ جات پر درختان سفیدہ نصب کرائے گئے۔ اُمید
ہے۔ کہ جلد وہ لوگ اِس سے مستفید ہوسکیں گے۔ ہر موضع کے زمینداروں کو باغ لگانے کی
تدبیر بتائی گئی ہے۔ اور اِس غرض کے لئے رقبات مقرر کئے گئے ہیں۔ اور درختوں کے لئے
بکثرت درخواستیں آرہی ہیں۔ موضع چیرہ ہار میں بہت سا رقبہ ہمبل ہے۔ اُن کو بھی تجویز آبپاشی
بتائی گئی ہے۔ اِس پر عمل کرنے سے تمام رقبہ آبی اوّل ہوگیا۔ اب بہت اچھی پیداوار دے
رہا ہے۔ اور دُور دُور کے لوگ اِس موضع کی تقسیم دیکھ کر اپنے اپنے دیہات میں اشتمال کرانا
چاہتے ہیں۔ موضع رکھ مجہ گنڈ جو شہر سرینگر سے ۸ میل کے فاصلہ پر دریائے جہلم کے کنارے
واقع ہے۔ اشتمال اراضی کے کام کی تکمیل کا نمونہ ہے۔ اور یہاں کی انجمن اتحادی ایک قابل
تقلید انجمن ثابت ہوئی ہے۔ جہاں تحریک اتحاد اپنے مختلف پہلوؤں میں کارکنان محکمہ اتحادی
اور اہالیان دیہی کے بہترین اشتراک عمل سے سرگرم عمل نظر آرہی ہے۔ اور اِس گاؤں کے

خوش نصیب لوگ تحریک اتحاد کے ان تمام فوائد سے متمتع ہو رہے ہیں۔ جو اس تحریک کے لازمی اور قدرتی نتائج ہیں۔ اس موضع کے تفصیلات حالات کا تذکرہ یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگا۔ اس گاؤں میں قرضہ۔ لازمی تعلیم۔ اشتمال اراضی۔ بہتر طریق زندگی (صفائی حفظان صحت) کی انجمنیں ہیں۔ گاؤں میں انجمن کا اپنا مدرسہ۔ نمونہ کا زراعتی فارم (مزرعہ) ہے درخت بھی نصب ہو رہے ہیں۔ سڑکیں اور راستے بھی درست ہو رہے ہیں۔ عمدہ اور اعلیٰ قسم کے غلہ اور اجناس کی پیداوار کا بھی انتظام ہے۔ اور زمین کی حیثیت کی ترقی کے متعلق بھی کوشش ہو رہی ہے۔ مکانات کی صفائی بھی ہوتی ہے۔ اور گاؤں والوں کے لباس اور کپڑے بھی صاف ستھرے نظر آتے ہیں۔ اشتمال اراضی کی انجمن قایم ہونے سے پہلے گاؤں کے کھیت ۹۷۰ نمبرات پر مشتمل تھے۔ جو اشتمال کے بعد صرف ۱۴۴ کے سیدھے خوشنما اور بڑے قطعات میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ ۱۴۰۰ درختان ثمردار اور درختان بے ثمر نصب ہو چکے ہیں مدرسہ میں طلبا کی تعداد ۶۵ تک پہنچ چکی ہے۔ اور اس میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے غرضیکہ اہالیان دیہہ شاہراہ ترقی پر تیزی سے گامزن ہیں۔ اور دوسرے مواضعات کے لئے مثال قایم کر رہے ہیں۔

اشتمال شدہ دیہات کے لوگوں نے یہ بھی بتایا ہے۔ کہ جن رقبات میں تخم ریزی پر اُن کا ایک ماہ صرف ہوتا تھا۔ اب وہی کام دس یوم میں ہوتا ہے۔ اور گڈائی۔ نلائی کا کام جو ڈیڑھ ماہ بمشکل ہوتا تھا۔ اب پندرہ روز میں آسانی سے ہو سکتا ہے۔ جن دیہات میں پچھلے سال کام اشتمال ہو چکا ہے۔ اس سال ان دیہات کے لوگ ڈیوڑھی دوگنی آمدنی حاصل کر چکے ہیں۔ اور فصل۔ مقابلتہً بہت اچھا ہوا بند تقسیم کے تنازعات اور آبپاشی کے مقامات بند ہو گئے۔ اور زمیندار اپنے اپنے قطعات میں خوب مزے سے کام کرنے لگے۔

غرض اشتمال اراضی کے بے شمار فائدے ہیں۔ اور یہی ایک وسیلہ ہے جس سے زمیندار غربت کی قید سے نکل سکتا ہے۔ اور آیندہ آرام و آسایش کی زندگی بسر کر سکتا ہے۔ اے زمیندارو

اِس طریق کاشت سے بہرہ ور ہونے کے بعد تمہارے دل میں اچھی نسل کے بیل رکھنے کی اُمنگ خود بخود پیدا ہو جائیگی۔ بلکہ بہتر ہو۔ کہ ابھی سے تم شفاخانہ مویشیان سے فایدہ اُٹھانے کی کوشش کرو۔ سرکار والامدار نے تمہارے فایدہ کے لئے یہ محکمہ بصرف کثیر قایم کیا ہے اِس سے فایدہ حاصل کرنا تمہارا کام ہے۔ اچھی نسل کے بیل پیدا کرو۔ اور اُن کا علاج و معالجہ باقاعدہ کراؤ۔ تاکہ آئے دن کے اخراجات خرید مویشیان سے ایک حد تک نجات ملے۔ موجودہ حالات سے ظاہر ہے۔ کہ ہر ایک گاؤں میں اِنتقال اراضی کا کام ہو جائیگا۔ پہلے تم خمدار اور منتشر اور نہایت چھوٹے چھوٹے کھیتوں میں بڑے بیل نہیں چلا سکتے۔ اب بڑے بڑے کھیتوں میں بڑے اور طاقتور بیلوں کی ضرورت پڑیگی۔ لہٰذا اِنتقال ہونے سے پہلے بیل اچھے نسل کے مہیا کر لو۔ تم اب سمجھ گئے ہو۔ کہ اِنتقال اراضی میں کیا کیا فوایدٔ ہیں۔ لہٰذا لازم ہے کہ تم اِس مُبارک کام سے مستفید ہو جاؤ۔ اور اپنی زندگی آرام سے گذارو۔

کشمیر میں دو سال سے یہ کام شرُوع ہے۔ اور اِس وقت ۶۵ دیہات میں اِنتقال کا کام ختم ہو چکا ہے۔ اور ۵۸۹۶۷ کنال رقبہ کے ۱۸۱۶۸ نمبرات خسرہ یعنی کھیت اِنتقال ہو کر ۱۸۱۵۱۲ بڑے بڑے قطعات بن گئے ہیں۔ اب اِن دیہات کے لوگ تمام خرابیوں اور تکلیفوں سے نجات پا کر مزے سے ترقی کر رہے ہیں۔ اور خوش ہیں ؛

———(۰)———

باب ششم

فصل اوّل

صفائی اور حفظانِ صحت کی امداد باہمی کی انجمنیں

کشمیر جو آب و ہوا کے لئے چار دانگِ عالم میں مشہور ہے۔ وہاں کے باشندے گندے لباس
اور حفظانِ صحت کے اصولوں کی واقفیت نہ ہونے کے باعث کم بدنام نہیں۔ یہ شکایت اس درجہ عام ہے کہ اس سے
نہ تو شہری آبادی بچی ہے۔ نہ دیہات کی بستی خالی ہے۔ ایک راہگذر کو دُور سے سونگ کر معلوم
ہو جاتا ہے۔ کہ وہ آبادی کے قریب پہنچ گیا ہے۔ کیونکہ دیہات کے آس پاس اسقدر غلاظت
اور گندگی کے ڈھیر لگے ہوتے ہیں۔ اور ایسی سخت تعفن آتی ہے۔ کہ کافی دُور سے رہرو کے دماغ
کو ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ اور اُس کو اپنی ناک بند کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ اہل دیہہ کا جو کہ شہریوں
کی نسبت جاہل اور کم تعلیم یافتہ ہیں اور اُن کو نئی روشنی کی زندگی کے وہ تمام لوازمات اور
سہولتیں حاصل نہیں۔ جو کہ شہر والوں کو میسر ہیں۔ اس لئے صفائی اور حفظان صحت کے
اصولوں سے اُن کا ناواقف ہونا چنداں تعجب انگیز نہیں۔ لیکن چونکہ شہروں کی کثیر اور
گنجان آبادی اور تنگ و تاریک گلیوں کے مقابلہ میں دیہات والوں کو کھلی جگہ۔ کشادہ آبادی
صاف ہوا خالص اور کافی پانی ملسکتا ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر اُن کو زیادہ صفائی کو اپنا
شعار بنانے اور حفظان صحت کے اصول کی پابندی کرنے کے زیادہ موقعے حاصل ہیں۔ مگر یہاں
دیہات میں شہر اور قصبوں سے گندگی۔ عفونت۔ غلاظت اور حفظان صحت کے اصول کی خلاف

ورزی کی شکایت پائی جاتی ہے۔ اندریں حالات محکمہ انجمن ہائے امداد باہمی نے اس سلسلہ میں اپنی کوششوں اور سرگرمیوں کا مرکز دیہات کو قرار دیا ہے۔ اور مختلف دیہات میں بہتر طریق زندگی (صفائی اور حفظان صحت) کی انجمنیں قائم کر کے دیہاتی آبادی کو صفائی اور حفظان صحت کے اصول کی پابندی اور پاکیزہ عادات اختیار کرنیکی طرف راغب کرنیکی کوشش کی ہے اور انہیں کوششوں کا نتیجہ ہے۔ کہ اس وقت تک بارہ سے زیادہ اسی قسم کی انجمنیں جاری ہو کر نہائیت کامیابی اور خوش اسلوبی سے چل رہی ہیں۔ اسکی یہ کوشش اور سرگرمیاں نہ صرف قابل تعریف ہیں۔ بلکہ ہر طرح سے اشتراک عمل کی محتاج و مستحق ہیں۔

اہل دیہہ کو اس مفید تحریک کے قواعد بتلانے کے لئے ذیل کا مکالمہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ اُمید کی جاتی ہے۔ کہ اسکی اشاعت سے شہری قصباتی اور دیہاتی آبادی میں صفائی کی عادات اختیار کرنے اور حفظان صحت کے اصولوں کو اپنا شعار بنانے کا کافی احساس پیدا ہوگا۔

صافی خاں۔ ضلع اننت ناگ کشمیر کے ایک گاؤں پاکی پورہ میں گیا۔ اور وہاں چند آدمیوں سے ملا سلام و دعا کے بعد اُس نے اُن سے پوچھا۔ کہ تم کون لوگ ہو۔ اُنہوں نے جواب دیا ہم زمیندار ہیں۔ صافی خاں نے اپنی اردگرد نظر دوڑائی۔ اُسے گندگی اور غلاظت کے سوا اور کچھ دکھائی نہ دیا۔ یہ بارانی علاقہ کا ایک گاؤں تھا۔ اور اس کا محل وقوع ایک بلند جگہ پر تھا۔ اور اُس گاؤں میں سے ایک صاف و شفاف پانی کی ندی بھی گذرتی تھی۔ اور ایک سرد اور شیریں چشمہ بھی موجود تھا۔

صافی خاں۔ زمیندار وہ شخص ہے۔ جو زمین سے فایدہ اُٹھاتا ہو۔ اور مزے سے رہتا ہو۔

دیہاتی۔ بیشک

صافی خاں تو تمہاری زندگی بہُت پُر لطف ہوگی۔

دیہاتی ہماری زندگی اور پُر لطف! توبہ کرو۔

صافی خاں تو تم زمیندار کہلانے کے مستحق نہیں۔

دیہاتی بیشک ہم غلطی پر تھے - اور زمیندار کہلانے کے لائق نہیں -

صافی خاں پھر میرے بھائیو - تم ہو کون

دیہاتی نرے انسان سمجھ لو -

صافی خاں تو انسان جانوروں سے اچھا ہوتا ہے -

دیہاتی بیشک بہت اچھا

عین اسی وقت صافی خاں نے دیکھا کہ ایک میلا کچیلا چھوٹا سا بچہ ایک صاف ستھرے ننھے سے بھیڑ کے بچے کے ساتھ کھیل رہا ہے -

صافی خاں یہ بچہ تو بڑا گندہ ہے -

دیہاتی آپ ٹھیک کہتے ہیں - ہم غریب لوگ ہیں - گوبر سکھانے - شالی کوٹنے - روٹی پکانے اور گھر کے دیگر کاموں سے ہماری عورتوں کو اتنا وقت کہاں ملتا ہے - کہ وہ اپنے بچوں کو نہلا دھلا ئیں گی -

صافی خاں یہ بھیڑ کا بچہ تو بڑا صاف ہے -

دیہاتی جی ہاں - اسکی ماں اسے دن بھر میں کئی مرتبہ اپنی زبان سے چاٹ چاٹ کر صاف اور ستھرا رکھتی ہے -

صافی خاں لیکن تم نے ابھی کہا تھا - کہ انسان حیوان سے اچھا ہے - تو اس طرح انسان کا ایک گندہ بچہ ایک صاف ستھرے حیوان سے کس طرح اچھا ہے

دیہاتی ہم نے پھر غلطی کی - ہم جانوروں سے بدتر ہیں -

صافی خاں پھر بھی ایک بات میں انسان حیوان سے بڑھا ہوا ہے - یعنی وہ لکھ پڑھ سکتا ہے - اور حیوان اس نعمت سے محروم ہیں -

دیہاتی (جلدی سے) اور کیا -

صافی خاں کیا تم پڑھ سکتے ہو؟ (ایک سے مخاطب ہو کر)

دیہاتی ہنہیں صاحب۔

صافی خاں۔ اور تم (دُوسرے سے مخاطب ہوکر)

دیہاتی نہیں

صافی خاں اور تم (تیسرے سے مخاطب ہوکر)

دیہاتی نہیں

صافی خاں لیکن جب تم پڑھ نہیں سکتے۔ تو حیوان سے بہتر کس طرح ہوئے۔

دیہاتی۔ بیشک مالمویشی ہیں اور بے حد جاہل

صافی خاں لیکن گائے تو اپنے بچوں کو صاف رکھتی ہے۔ اور تم اپنے بچوں کو صاف نہیں رکھتے تو پھر مویشی بھی کیسے ہُوئے۔

دیہاتی صاحب اور شرمندہ نہ کرو۔ اور بتاؤ کہ ہم کریں۔ تو کیا کریں۔

صافی خاں اچھا اگر تمہیں انسانوں میں شمار ہونیکی خواہش ہے۔ تو پہلا کام یہ ہے۔ کہ اپنے گاؤں اور بچوں کو صاف اور سُتھرا رکھو۔ گاؤں کو صاف اور سُتھرا رکھنے کے لئے اپنے گھروں سے کوڑا کرکٹ ہر روز اُٹھاؤ۔ اور گاؤں کے باہر اپنی اپنی ساگذار یا کھیتوں میں کم از کم آٹھ فٹ گہرے گڑھے کھود کر اُن میں جا کر ڈالدیا کرو۔ روزانہ اپنے بچوں کو نہلاؤ۔ میلا کچیلا پانی اور برتنوں کا دھوون مکانوں پر سے نیچے صحن اور گلی میں نہ ڈالو۔ بلکہ مٹکوں میں جمع رکھکر ایک ہی وقت اُنہیں گڑھوں میں ڈالدیا کرو

دیہاتی بہُت اچھا۔ ایسا ہی کرینگے۔ ہم سچے دِل سے اقرار کرتے ہیں۔

صافی خاں۔ اس کے بعد لوگوں کے ساتھ کچھ اِدھر اُدھر کی باتیں کرتا رہا۔ اچانک اُنہیں راستہ میں گوبریلا (بھونڈ) گوبر کی ایک گولی اپنی سُوراخ کیطرف دھکیلتا ہُوا نظر آیا۔ بلا سوچے سمجھے ایک دیہاتی ہنس پڑا۔ اور کہنے لگا۔ دیکھیئے صاحب اس بھونڈ کو دیکھیے کیسا مکرُوہ اور غلیظ جانور ہے۔

صافی خاں - بیشک قدرت کے کھیل نیارے ہیں۔ یہ گوبر یلا گوبر کی گولیاں بناکر اپنے گھرے جاتا ہے اور زمین کے اندر اندھیرے گھر ہیں جہاں ہوا اور روشنی نہیں پہونچتی رہتا ہے

دیہاتی یہ گندہ اور خراب جانور اسی طرح کرتا ہے۔

صافی خاں کیا تمہاری عورتیں اور لڑکیاں گوبر اکٹھا کرتی اور سکھاتی ہیں۔ اور کیا وہ اپنے اپنے بچوں کو اس وقت اپنے ساتھ لے جاتی ہیں۔ کیا وہ بچے گوبر اور کوڑے میں نہیں کھیلتے۔

دیہاتی - گوبر کا ایندھن ہماری زندگی کی ایک ضروری چیز ہے۔ یہ دودھ ابالنے۔ چاول پکانے کانگڑی تاپنے اور حقہ بھرنے کے کام آتا ہے۔

صافی خاں اوہو! میں یہ تو نہیں پوچھتا - اس وقت تو یہ پوچھ رہا ہوں۔ کہ تمہاری عورتیں اور بچے گوبر جمع کرتے او پلے بناتے ہیں۔ یا نہیں۔

دیہاتی (تذبذب سے) ہاں

صافی خاں کیا تمہارے ان کیچڑ مٹی کے گھروں میں جن میں تم رہتے سہتے ہو۔ کھڑکیاں - روشندان ہوتے ہیں۔

دیہاتی صاحب ہمیں چوروں کا ڈر رہتا ہے۔ اور سردی بھی ستاتی ہے۔ کھڑکیاں کس طرح ہوں

صافی خاں اوہو! میں نے یہ نہیں پوچھا - اگر ہر ایک کے گھر میں کھڑکیاں ہوں۔ تب بھی تمہاری سب کی حالت وہی رہیگی۔ اور چوروں کی تعداد نہ بڑھیگی اس کے علاوہ مجھے اس بارہ میں بھی بہت کچھ کہنا پڑے گا۔ کہ چور کیوں تمہارے گھر میں آتے ہیں لیکن میں نے تو یہ پوچھا۔ کہ تمہارے گھروں میں کھڑکیاں ہیں۔ یا نہیں۔

دیہاتی جی نہیں۔

صافی خاں تو تمہارے گھروں میں اندھیرا رہتا ہوگا۔

دیہاتی جی ہاں۔

صافی خاں - اور تم گوبر کو اپنے ہاتھوں سے چھوٹا چھوٹا کر کے ایندھن بناتے ہو - اور بغیر روشنی اور بغیر ہوا کے گھروں میں رہتے ہو - پس تم کس طرح سے اس گوبریلے سے اچھے ہو -

دیہاتی معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے - کہ ہم اس سے اچھے نہیں -

صافی خاں تو انسانوں میں شمار ہونے کے لئے گاؤں اور بچوں کو صاف کرنے کے علاوہ گوبر کو چھوٹا چھوٹا کر کے سکھا کر ایندھن بنانا ترک کرنا چاہیئے - اور گھروں میں کھڑکیاں اور روشندان رکھنے چاہیئے -

دیہاتی یہ سچی بات ہے -

اس کے بعد وہ گاؤں کے پرائمری مدرسہ کے پاس سے گذرے - جس میں تیس لڑکے اپنا سبق پڑھ رہے تھے -

صافی خاں - ہکا بکا رہ گیا - اور کچھ دیر بعد بولا - کیا اس گاؤں میں کوئی لڑکی نہیں -

دیہاتی - کیوں نہیں جتنے لڑکے ہیں اُتنی ہی لڑکیاں ہیں -

صافی خاں پھر ان لڑکوں کے ساتھ لڑکیاں کیوں نہیں پڑھ رہی ہیں

دیہاتی - (ہنس کے) ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا - لڑکیاں لکھنا پڑھنا نہیں سیکھتیں - ان کو اسے کیا کرنا ہے - یہ لڑکوں ہی کا کام ہے -

صافی خاں تو تم لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ جداگانہ سلوک کرتے ہو -

دیہاتی - بیشک - تو لڑکے تو سب چاہتے ہیں - مگر لڑکیاں کون اپنے گھر چاہتا ہے -

صافی خاں کیا تمہارے خیال میں وہ ایک ہی ماں باپ سے پیدا نہیں ہوئے -

دیہاتی بیشک

صافی خاں اور وہ تمہارے پوتوں - نواسوں کی مائیں ہونگی -

دیہاتی ضروری بات ہے -

صافی خاں - اور تمہاری مائیں کبھی لڑکیاں تھیں -

دیہاتی۔ ہاں — صافی خاں۔ عورت گھر کی ذمہ دار ہے — دیہاتی۔ ہاں

صافی خاں۔ جتنی خوش سلیقہ اور خوش اطوار ہو۔ اُتنا ہی گھر اچھا رہیگا۔ اور اتنے ہی اُس کے اچھے بچے ہوں گے۔

دیہاتی بیشک۔

صافی خاں تو یقیناً تم کو لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اپنے گھروں۔ اپنے شوہروں اور اپنے بچوں کے متعلق اُن کے فرائض اس قدر اہم ہیں۔

دیہاتی بیشک۔ یہ بھی ہماری بے وقوفی ہے۔

صافی خاں تو تمہیں ماننا چاہیئے۔ کہ اگر تم انسانوں میں شمار ہونا چاہتے ہو۔ تم کو تین نہیں بلکہ چار باتیں کرنی چاہئیں۔

(۱) تمام کوڑا اور گندگی گہرے گہرے گڑھوں میں ڈال کر گاؤں کو صاف رکھو۔ اور بچوں کو نہلا کر اور کپڑے دھو کر صاف ستھرا رکھو۔

(۲) گوبر کا ایندھن بنا کر جلانا چھوڑ دو۔

(۳) اپنے گھروں میں روشندان بناؤ۔

(۴) لڑکوں کی طرح چھوٹی لڑکیوں کو بھی مدرسہ میں پڑھاؤ۔

دیہاتی اچھا صاحب یہ تو بالکل ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب تک ہم یہ سب باتیں نہ کریں۔ ہم انسان ہونے کا دعوےٰ نہیں کر سکتے۔

صافی خاں نے اُٹھتے ہوئے کہا۔ تو اب مجھے گھر جانا ہے۔ دیر ہو گئی ہے۔ تمہارے گاؤں میں آنے کا میں نے خوب لطف اُٹھایا ہے۔ میں کوشش کروں گا۔ کہ کچھ عرصے کے پھر آپ سے آ کر ملوں۔

دیہاتی۔ انشاءاللہ جب تم دوبارہ آؤ گے۔ تو یہاں سب انسان نظر آئیں گے۔ اور آپ کی نصیحت اور نیک مشوروں کے طفیل ہماری حالت بہت اچھی ہوگی۔

صافی خاں میری دِلی دُعا اور خاص تمنا ہے۔ کہ آپ لوگ اِن باتوں کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ اور اُن پر عمل کر کے بہتر انسان بن جائیں۔ میرے شہر کے نزدیک موضع رکھ مجہ گنڈ میں محکمہ انجمن ہائے اتحادی کشبہر کی نگرانی اور انتظام میں بہتر طریق زندگی کے حصول کے لئے نمونہ کا گاؤں بنا ہے۔ جس نے اِس گاؤں والوں کی زندگی کو فی الحقیقت بہتر بنا دیا ہے۔ کسی دن آپ میں سے چند ہوشمند اصحاب وہاں جا کر اپنی آنکھوں سے اسکو دیکھ آئیں

دیہاتی بہت اچھا صاحب ہم ایسا ہی کریں گے۔ آپ کے ہم بہت شکر گذار ہیں۔

صافی خاں خدا حافظ

صافی خاں کی ملاقات اور گفتگو کے چند دن بعد اس گاؤں میں کفایت علی نامی ایک نیک شخص گذرا۔ اتفاق سے کفایت علی اُس چنار کے نیچے آرام کرنے کے لئے ٹھہر گیا۔ جہاں پہلے ہی گاؤں کے سرکردہ اور معتمر لوگ بیٹھکر اِدھر اُدھر کی باتیں کر رہے تھے۔

کفایت علی ۔ کیا اچھا درخت ہے۔ کیا تازگی بخش سایہ ہے۔ تم لوگ بڑے خوش قسمت ہو۔ کہ ان چیزوں کا خوب لطف اُٹھاتے ہو۔

دیہاتی جی ہاں ۔ چنار کے درخت کا سایہ بہت آرام دِہ ہوتا ہے۔ جسم تو در کنار ۔ رُوح کو بھی تازگی حاصل ہوتی ہے۔ اور اس سرد پانی کے چشمے نے اِس کا لُطف اور بھی دوبالا کر دیا ہے۔

کفایت علی واقعی یہی بات ہے۔

یہ باتیں ہو رہی تھیں ۔ کہ دو عورتیں پانی کے گھڑے سر پہ اُٹھائے ہُوئے چنار کے پاس سے گذریں جن میں سے ایک کے نیم برہنہ بازوں میں چاندی کے کنگن اور چوڑیاں پڑی ہُوئیں صاف نظر آ رہی تھیں ۔ اور ہاتھوں کی اُنگلیوں میں درجنوں انگشتریاں دکھائی دے رہی تھیں اور دوسری کے کانوں میں چاندی کی بالیوں کے بڑے بڑے حلقے اور گچھے کچھ اِس طرح آویزاں تھے۔ کہ چلنے کی وجہ سے حرکت میں آ کر اُس کے مُنہ سے ٹکرا رہے تھے۔ کفایت علی نے اِن عورتوں کو دیکھکر

اپنی گفتگو کا رُخ زیورات کے مضمون کی طرف پھیر دیا - اور دیہاتیوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا

بھائی تمہاری عورتیں زیور کیوں پہنتی ہیں -

گاؤں والے یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے - ہمارے لڑکے لڑکیاں سب کے سب تھوڑا بہت

زیور پہنتے ہیں - اور عورتیں تو بہت سا زیور پہنتی ہیں -

کفایت علی - یہ تو ٹھیک ہے مگر کیوں ؟

گاؤں والے - یہ ایک رواج ہے - اور اچھے معلوم ہوتے ہیں - اور ہم سب اِسے پسند کرتے ہیں

کفایت علی - تم زیور کس لئے پسند کرتے ہو - اِس لئے کہ یہ رواج ہے - اور اگر تم رواج پر نہ چلوگے

تو لوگ تم کو اچھا نہیں سمجھیں گے - لیکن میرے خیال میں کوئی چیز صرف اس لئے

اچھی نہیں ہوسکتی - کہ اس کا رواج ہے -

گاؤں والے - کیوں -

کفایت علی اگر چند گاؤں والے چوری کا رواج جاری کردیں - تو کیا تم اُسے ٹھیک کہو گے

گاؤں والے نہیں بالکل نہیں -

کفایت علی تو یہ ضروری نہیں - کہ رواج کو اِس لئے ٹھیک کہا جائے - کہ وہ رواج ہے -

گاؤں والے نہیں -

کفایت علی تو تمہیں رواج سے نہیں بلکہ اِس سے زیادہ مضبوط دلیلوں سے زیور کا پہننا

ضروری اور مفید ثابت کرنا چاہیئے -

گاؤں والے تو ہم اِس لئے پہنتے ہیں - کہ بھلا معلوم ہوتا ہے - اور خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے -

کفایت علی - لیکن اِن عورتوں کے ہاتھ پاؤں تو میل سے سیاہ ہوئے ہیں - اور وہ نہایت ہی میلے

کچیلے کپڑے پہنے ہوئیں - وہ بچے جو سامنے کھیل رہے ہیں - اُن کے ہاتھ اور پاؤں

میں چاندی کے کڑے وغیرہ تو ہیں - لیکن معلوم ہوتا ہے - کہ اُنھوں نے کبھی پانی کی

شکل بھی نہیں دیکھی ہے - اور جو کپڑے وہ پہنے ہیں - وہ بالکل گندے چیتھڑے ہیں -

گاؤں والے - پھر بھی زیور پہن کر وہ کچھ خوبصورت ہی معلوم ہوتے ہیں۔

کفائیت علی - حیرت ہے تم اپنے آپ کو اور اپنے بال بچوں کو میلا کچیلا رکھنا اور اُن کا گندے پھٹے پُرانے کپڑے پہن کر پھرنا پسند کرتے ہو مگر اُن کو نہلانا اور صاف رکھنا ضروری نہیں سمجھتے - اور پھر تم یہ چاہتے ہو - کہ قیمتی زیوروں کے ذریعہ اُن کی یہ میلی کچیلی حالت معلوم نہ ہونی پائے۔

گاؤں والے مگر زیور پہن کر وہ خوبصورت معلوم ہونے لگتے ہیں۔

کفائیت علی خدا نے تو اُن کو خوبصورت بنایا ہے - لیکن تم اُن کی خوبصورتی کو پھٹے پُرانے کپڑوں اور میل کچیل سے خراب کر دیتے ہو - اور پھر زیور پہنا کر اُن کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرتے ہو۔

گاؤں والے تو آپ ہمیں شرمندہ کر رہے ہیں۔

کفائیت علی لیکن ایک اور بات بھی تو ہے - تم اِس کمبخت زیور کو جتنا زیادہ پہنتے ہو اُتنا ہی جلدی جلدی یہ گھستا بھی جاتا ہے۔

گاؤں والے ٹھیک ہے۔

کفائیت علی - اور عورتیں جتنا زیادہ زیور پہنتی ہیں - اُتنا ہی وہ دوسروں کے زیور دیکھ دیکھ کر حسد کرتی ہیں - اور اپنے مردوں سے زیادہ زیور مانگتی ہیں۔

گاؤں والے جی ہاں - یہ بھی درست ہے۔

کفائیت علی تب تو زیور جتنا کم پہنا جائیگا - اُتنا ہی اچھا ہوگا۔

گاؤں والے جی ہو سکتا ہے۔

کفائیت علی سب سے زیادہ بیوقوفی یہ ہے - کہ خوبصورت زیور روزمرہ کے گندے کپڑوں اور گھر کے ہر قسم کے کام کے وقت پہنے جائیں - اصل میں تو عقل کی بات یہ ہے - کہ تم اپنے زیور اِن دنوں میں جبکہ کام کاج سے فرصت و فراغت ہو - میلوں اور بڑے

بڑے موقعوں پر مثلاً تہواروں اور شادی بیاہ کے موقعوں پر پہنا کرو۔ اور وہ بھی اُس وقت جبکہ تم نہا دھو لو۔ اور تمہارے کپڑے صاف ستھرے ہوں۔

گاؤں والے بجا ہے۔

کفایت علی سچ تو یہ ہے۔ کہ زیور کی خوبصورتی بھی پوری طرح اسی وقت معلوم ہوگی۔

گاؤں والے۔ جی ہاں۔ مگر ہماری عورتیں ضد کرتی ہیں۔ اور زیور کے لئے تنگ کرتی ہیں۔

کفایت علی۔ اگر وہ زہر مانگیں۔ تو کیا تم اُنہیں دے دوگے۔

گاؤں والے کبھی نہیں۔

کفایت علی۔ پھر تو تم بھی زیور کو اتنا ہی پسند کرتے ہو۔ جتنا کہ وہ کرتی ہیں۔

گاؤں والے اگر اس کا مطلب یہی ہے۔ تو شاید ہم بھی پسند کرتے ہوں۔

کفایت علی۔ تو تم عورتوں کو یہ الزام نہ دو۔ کہ روپے کو ایسی بُری طرح وہی برباد کر دیتی ہیں

گاؤں والے یہ تو کسی طرح روپے کی بربادی نہیں ہے۔ زیور پاس رہتا ہے۔ اور قیمتی چیز ہے وقت بے وقت کام آتا ہے۔

کفایت علی۔ تم جس زیور پر سو روپیہ خرچ کرتے ہو۔ اُس کے بیچتے وقت تم کو کیا ملتا ہے۔

گاؤں والے۔ اگر سُنار ایماندار ہو۔ تو قریباً اسّی روپے ملتے ہیں۔ ورنہ ساٹھ ستر روپے

کفایت علی اور یہ گھِستا بھی رہتا ہے۔ یہاں تک کہ دس سال میں بیس روپیہ کا رہ جاتا ہے

گاؤں والے جی ہاں۔

کفایت علی۔ اور اگر چور آجاوے۔ تو بس ایک ہی رات میں صفایا ہے۔

گاؤں والے سچ ہے۔

کفایت علی۔ اور اگر تمہارے پاس بہت سا زیور ہو۔ تو چوروں کے ڈر سے تم رات کو سو بھی نہیں سکتے۔ اور اپنے گھروں میں ہوا۔ اور روشنی کے لئے کھڑکیاں نہ رکھکر تم اپنی صحت کو بھی خراب کر لیتے ہو۔ واہ کیا قیمتی چیز ہے۔ اب غرض کرو۔ کہ زیور پر

سو روپیہ خرچ کرنے کی بجائے تم اسے اتحادی انجمن میں جمع کرادو۔ تو دس سال میں کیا ہو جائے گا۔

گاؤں والے۔ دو سو روپیہ کے قریب ہو جائیگا۔

کفایت علی۔ اس کے مقابلے میں تمہارا زیور کہاں قیمتی رہا۔

گاؤں والے ہم تو ایسی عقل کے مالک اور لکیر کے فقیر ٹھہرے۔

کفایت علی۔ لیکن اگر تمہارے پاس روپیہ نہ ہو۔ اور تمہاری بیوی زیور مانگے۔ تو تم پھر کیا کروگے۔

گاؤں والے قرض لیں اور کیا کریں۔

کفایت علی تو اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ جوں جوں زیور گھستا جاتا ہے۔ اور اُسکی مالیت کم ہوتی جاتی ہے۔ قرض کی رقم بڑھ جاتی ہے۔

گاؤں والے جی ہاں معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے۔

کفایت علی ہائے۔ ہائے! بیوقوف گاؤں والو۔ تم کو عقل کب آئیگی۔

گاؤں والے۔ جناب یہ تو ٹھیک ہے۔ لیکن ہماری بیویاں اور بچے زیور کے بغیر خوش نہیں رہ سکتے۔

کفایت علی۔ میرے خیال میں ہم سب کو خوبصورتی تو پسند ہے۔ اور ہم سب خوش ہونا چاہتے ہیں یہ تو ایک قدرتی بات معلوم ہوتی ہے۔

گاؤں والے یہ تو آپ نے ہمارے دل کی بات کہی۔ جس کو ہم خود اچھی طرح بیان نہیں کر سکتے۔

کفایت علی۔ اور تم یہ سمجھتے ہو۔ کہ زیور سے تمہاری خواہش پوری ہو جائیگی۔

گاؤں والے بھلا ہم گاؤں میں اور کر ہی کیا سکتے ہیں۔

ٹھیک اسی وقت ایک گھوڑی وہاں گذری۔ جس کے ساتھ بچہ بھی کھیلتا اور کلیلیں کرتا جارہا تھا

کفایت علی۔ وہ دونوں خوبصورت اور خوش ہیں۔ اور انہوں نے کوئی زیور بھی نہیں پہنا ہے۔

اس پر بھی انسان حیوان سے اچھا ہوتا ہے۔

گاؤں والے - جی ہاں - انسان کو اچھا ہی سمجھتے ہیں - لیکن آپ کی اس گفتگو میں کچھ شبہ پیدا ہو گیا ہے

کفایت علی - میرے خیال میں تمہارے بچے ہمیشہ خوش نہیں رہتے۔

گاؤں والے وہ کھیلتے تو خوب ہیں - مگر روتے چیختے اور چلاتے بھی بہت ہیں۔

کفایت علی بھلا اس گھر میں خوشی کیسے آسکتی ہے - جو میل کچیل - بیماری - درد - دکھ اور مصیبت سے بھرا ہوا ہو - تمہارے خیال میں اسکی کیا وجہ ہے - کہ حیوان تو خوش اور خوبصورت ہیں - مگر تمہاری عورتیں اور بچے نہ تو خوش ہیں - اور نہ خوبصورت

گاؤں والے صاحب - اس میں بتائیں ہم کیا کریں۔

کفایت علی کیا میں تم کو وجہ بتاؤں -

گاؤں والے بتلائیے۔

کفایت علی - اچھا سنو سب مجھے یقین ہے - کہ اسکی پہلی وجہ یہ ہے - کہ حیوان صاف اور ستھرے رہتے ہیں - اور صفائی سے تندرستی حاصل ہوتی ہے - اور تندرستی سے خوشی - وہ کھلی ہوا میں رہتے ہیں - اور اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو صاف رکھتے ہیں - تم گندے گاؤں میں رہتے ہو - جہاں ہر قسم کی گندگی - کوڑا - کرکٹ اور غلاظت اس پاس پڑی رہتی ہے - اور اڑ - اڑ کر تمہارے کھانے اور پانی میں پڑتی ہے - اور اس کے ذرے ہوا میں ملے رہتے ہیں - اور تم ان کو سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں میں پہنچاتے ہو - مکھیاں اس پر بیٹھتی ہیں - اور اسکے بعد تمہارے کھانے پر - اور تمہارے بچوں کی آنکھوں اور ہونٹوں پر - تم ایسے اندھیرے مکانوں میں رہتے ہو - جن میں کھڑکیاں نہیں ہوتیں - اور جن میں روشنی اور ہوا نہیں جاسکتی - تمہاری عورتیں خود بہت کم نہاتی اور کپڑے دھوتی ہیں - اور بچوں کو بھی بہت کم نہلاتی ہیں - اور ان کے کپڑے صاف نہیں کرتیں - تمہاری صحت خراب ہو جاتی ہے - اور تم ہر ایک بیماری کا شکار ہو جاتے

ہو۔پس صاف اور ستھرے ہو۔ اپنے بچوں کو صاف اور ستھرا رکھو۔ اپنے کپڑے دھوتے رہا کرو۔ اپنے مکانوں میں کھڑکیاں رکھو۔ اپنے گھر اور گاؤں کو صاف اور ستھرا رکھو۔ اپنے رہنے سہنے کی ایسی عادتیں اختیار کرو۔ جو صحت کے لئے مفید ہوں اور اس طرح تمہاری عورتیں اور بچے صاف۔ ستھرے۔ تندرست اور خوش رہینگے۔

گاؤں والے ہم یہ سب باتیں نہیں کر سکتے۔ یہ تو بہت مشکل ہیں۔

کفایت علی کیا میں نے آپ کو کوئی ایسی بات بتائی۔ جس پر کچھ روپیہ صرف ہوتا ہو۔

گاؤں والے۔ نہیں کوئی ایسی بات نہیں بتائی۔

کفایت علی تو پھر ہمت اور حوصلہ ہی کی ضرورت ہے۔

گاؤں والے جی ہاں۔

کفایت علی حقیقت میں میں نے جو علاج بتایا ہے۔ اس سے تمہارا روپیہ بچ جائیگا کیونکہ تم اگر میری نصیحت پر چلو گے۔ تو تم کو اس کمبخت زیور کی اتنی ضرورت نہ پڑیگی۔

گاؤں والے یہی ٹھیک ہے

کفایت علی سچ مچ زیور کے بغیر ستھری اور تندرست عورتیں اور بچے ایسی عورتوں اور بچوں سے جو زیور سے لدے ہوئے ہوں۔ مگر میلے کچیلے ہوں۔ کہیں اچھے اور خوبصورت معلوم ہوں گے۔ اور جو روپیہ اس طرح بچ رہیگا۔ وہ کیوں نہ اُن کو لکھنا پڑھنا سکھانے اور اُن کی بیماری کے وقت اُن کے علاج و معالجہ کے لئے اور صاف کپڑے پہنانے میں خرچ کیا جائے۔

گاؤں والے جی ہاں یہ بات تو ٹھیک ہے۔ لیکن ہماری عورتیں ہمیشہ زیور مانگا کرتی ہیں۔

کفایت علی۔ ضرور اُن کو زیور دو۔ لیکن صرف اتنا جتنا مناسب ہو۔ اور جتنا تم قرض لینے کے بغیر اُن کو دے سکتے ہو۔

اے بھائیو! میں اِن باتوں میں اعتدال کو مدنظر رکھنا ضروری سمجھتا ہوں۔

گاؤں والے - اس سے تو وہ خوش نہ ہونگی۔

کفایت علی کیوں ؟

گاؤں والے وہ اپنے گھر میں ہمیشہ خوش وخرم نہیں رہتیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُن کو کوئی حقوق حاصل نہیں۔ اور اُن کا خیال ہے۔ کہ وہ زیور سے لدی ہوئی ہونگی۔ تو اُن کے خاوند اُن کی زیادہ عزّت کریں گے۔ اور اس ڈر سے اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرینگے۔ کہ وہ کہیں زیور لیکر بھاگ نہ جائیں۔

کفایت علی پھر تو زیور ہی اُن کا دھن دولت ہے۔

گاؤں والے جی ہاں۔

کفایت علی تو وہ یہ سمجھتی ہیں۔ کہ جو کچھ اور جبتک اُن کو مِل سکے۔ وہ لیتی جائیں اور اسلئے تم کو زیور کے لئے تنگ کرتی ہیں۔

گاؤں والے یہی بات ہے۔

کفایت علی تو تم اپنی بیویوں کی زیادہ عزّت نہیں کرتے۔

گاؤں والے بیشک نہیں۔ بلکہ وہی ہماری عزّت کرتی ہیں۔

کفایت علی تب تو عورتوں کی کچھ قدر نہیں ہوتی ؟

گاؤں والے بیشک نہیں۔

کفایت علی کیا آپ لوگ عورتوں سے پیدا نہیں ہوئے۔ آپ کے بچے عورتوں سے پیدا ہوں گے۔ اور آپ کی لڑکیاں آپ کے نواسوں کی مائیں بنینگی۔

گاؤں والے جی ہاں

کفایت علی تم کو عورتوں کی عزّت کرنی چاہیئے۔ اور اگر وہ عزّت کے قابل نہیں۔ تب آپ اور آپ کے بچے اور نواسے بھی اس طرح عزّت کے قابل نہیں رہتے۔

گاؤں والے معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے۔

کفائیت علی آپ اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں۔
گاؤں والے دِل وجان سے
کفائیت علی اور پھر آپ ایسی ہستی کو حقیر سمجھتے ہیں۔ اور اِس کے ساتھ بُرا سلوک روا رکھتے ہیں جو اُن کے لئے ذمہ دار ہے۔ اور اُن کی پرورش کرتی ہے جس کے دامن میں اُن کا چال چلن بنتا ہے۔ تربیت ہوتی ہے۔ یقیناً آپ کی عورتیں آپ سے کہیں زیادہ عزت کی حقدار ہیں۔ کیونکہ عورتیں ہی ہیں۔ جو آپ کے بچوں کو ایام ولادت سے پرورش کر کے پروان چڑھاتی ہیں۔ نسل کو قایم رکھتی ہیں۔ اور گھر کا کاروبار چلاتی ہیں۔
گاؤں والے یہ ٹھیک ہے۔
کفائیت علی سچ تو یہ ہے کہ وُہ اس کام میں تمہاری برابر کی شریک ہیں۔
گاؤں والے جی ہاں۔
کفائیت علی اگر آپ ان کے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں۔ اور اُتنی ہی عزت کریں جسکی وُہ حقدار ہیں۔ اور اُن کو تعلیم بھی دیں۔ جس سے وُہ یہ سیکھ جائیں۔ کہ بچوں کی پرورش مناسب طور پر کیونکر ہوتی ہے۔ تب وُہ آپ سے اُتنا زیور بھی نہیں مانگینگی۔ بلکہ صاف ستھرے اور تندرست اور خوبصورت بچے اور خوش وخورم گھر کو پاکر ہی خوش ہونگی۔
گاؤں والے جی ہاں۔ اِس سے ہم کو انکار نہیں۔
کفائیت علی کیا بچے اور چھوٹے چھوٹے جانور ہی خوبصورت چیزیں ہیں۔ جو خدا نے بنائی ہیں۔ اور کچھ نہیں؟
گاؤں والے جی نہیں خدا نے پھول بھی تو بنائے ہیں۔
کفائیت علی تب تو آپ کے گھر پھولوں سے بھرے ہوئے ہوں گے۔ کیونکہ آپ خوبصورت چیزوں کو پسند کرتے ہو۔ اور اُن کے حاصل کرنے کے لئے تکلیف اُٹھانیکو بھی تیار رہتے ہو
گاؤں والے (ہنسکر) جی نہیں۔ ہمارے ہاں پھول کسی کام نہیں آتے۔

کفایت علی۔ تب تو درصل آپ خوبصورت چیزوں سے محبت نہیں کرتے۔

گاؤں والے ہم اِن سے تو محبت کرتے ہیں۔ مگر ہمیں اتنی فرصت نہیں ملتی۔ کہ پھولوں کے پودے لگائیں۔ اور نہ ہم کو یہ معلوم ہے۔ کہ پھول کیونکر اُگتے ہیں۔ بلکہ یہ بھی پتہ نہیں۔ کہ ان کے بیج کہاں سے مِل سکتے ہیں۔

کفایت علی آپ کے گھر کے لوگ پھولوں کے متعلق سب باتیں کیوں نہیں سیکھ لیتے مجھے یقین ہے کہ آپکی بیوی کو اتنا وقت مِل سکتا ہے۔ کہ وہ اپنے گھروں کی رونق بڑھانے کے لئے کچھ پھول لگاسکے۔ ایک اچھی عورت کے پاس ہمیشہ اتنا وقت ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے گھر کو خوبصورت بنا سکے۔ پھولوں اور ترکاری کے اعلیٰ اقسم کے بیج سرکاری زراعت کے فارم شالامار۔ اور اتحادی انجمنیں عملی تجربات زراعت نندہ پورہ سے بکفایت مقررہ نرخ پر مِل سکتے ہیں۔

گاؤں والے ہم آپکے اِس مفید مشورہ پر ضرور کاربند ہوں گے۔

کفایت علی۔ ہاں ایک بات اور ہے۔ جو بہت ضروری ہے۔ تمہاری عورتوں کو جبکہ وہ نوجوان ہوں۔ لیس اور زردوزی کا کام سیکھنا چاہیئے۔ اور یہی باتیں اپنی لڑکیوں کو سکھادیں۔ اِس سے یہ فایدہ ہو گا۔ کہ بجائے اِس کے آپ کا روپیہ زیور میں خراب ہو۔ وہ لیس اور زردوزی کی خوبصورت چیزیں بنانے میں ایک دوسری سے مقابلہ کرینگی۔ اور سب سے زیادہ اچھا کام کرنے والی عورت کی سب سے زیادہ عزت کیجائیگی نہ کہ اُس عورت کی جس کے خاوند کا سب سے زیادہ روپیہ سُنار کے ہاں جاتا ہے

گاؤں والے ہم اِس بات کو آزمائیں گے۔

کفایت علی ضرور تجربہ کرکے دیکھ لیں اور اِس کے ساتھ ہی آپ کو چاہیئے۔ کہ آپ اپنی عورتوں کو ضرور پڑھائیں۔ اور ان کے ساتھ عزت کا سلوک کریں۔ اور گھر کے اندر برابر کا شریک سمجھیں۔ انہیں گھر کو خوبصورت بنانے اور بچوں کو صاف ستھرا اور خوش رکھنے

ہیں مدد دیں۔ اُن کو ایسی تعلیم دلوائیں جس سے وہ خود اپنے آپ کو اور اپنے
بچوں کو خوبصورت بنا سکیں۔ یہ بھی سکھلائیں۔ کہ وہ اپنے گھروں میں پھول لگائیں
آپ کو یہ بھی چاہیئے۔ کہ اپنے گاؤں کو بھی صاف سُتھرا اور قابل سکونت بنائیں پھر
زیور کی کچھ بھی ضرورت نہ رہیگی۔ اور آپ اپنا بچا ہُوا روپیہ بینک میں جمع کرسکینگے
اور اِن باتوں پر عمل کرنے سے بجائے اس کے کہ آپ کا زیور ہر سال گھٹتا رہے اور
قرضہ بڑھتا رہے۔ آپ کا وہ روپیہ ہر سال بڑھتا جائیگا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ
آپ کی اور آپ کے کنبہ والوں کی زندگی مسرّت و شادمانی سے گذریگی۔

گاؤں والے جی ہاں۔ بیشک آپ کی نصیحت بالکل بجا ہے۔ اور ہم کوشش کریں گے۔ کہ
اس نصیحت کے مطابق عمل کریں۔ اور اِن باتوں پر عمل کرنے سے پُورا پُورا فایدہ
اُٹھائیں۔ ہم آپ کے نہایت شکر گذار ہیں۔ جنہوں نے ازراہ ہمدردی ہم کو یہ
سب باتیں سمجھائی ہیں۔

کفایت علی خدا حافظ۔ میں اب جاتا ہُوں۔ خدا تم کو عمل کی توفیق عطا کرے۔

فصل دوم

بہترین گاؤں کا نمونہ

صوبہ کشمیر میں انجمن ہائے باہمی امداد قرضہ کی اصلاح اور فلاح کے بعد اب محکمہ اتحاد نے انجمن کی دیگر صحت افزا اور فائدہ مند شعبوں کی طرف قدم اُٹھا لیا ہے۔ انجمن اتحادی موضع رکھ مجہ گُنڈ کی حالات سے اس بیان کا بیّن ثبوت ملسکتا ہے۔ جو کہ حسب ذیل ہے۔

انجمن اتحادی موضع رکھ مجہ گُنڈ جو کہ سرینگر سے قریباً ۸ میل کے فاصلہ بانڈی پورہ کے راستہ پر واقع ہے۔ قریب تیرہ ۱۳ سال سے اجرا ہوئی ہے۔ اس انجمن نے دس سالہ عمر ۱۳ بھادوں ۱۹۸۴ سمت میں طے کی۔ لہذا ممبران کی دس سالہ حساب فہمی مطابق دستور العمل ہو چکی ہے۔ حاصل شدہ منافعہ کا ۱/۴ مد محفوظ میں رکھکر باقی ۳/۴ بحصہ رسدی ۲۲ ممبروں میں جن کے دس سالہ حصہ سالم ادا ہو چکے تھے تقسیم کیا گیا۔ اور اس رقم کو سابقہ حصص میں جمع کر کے ناقابل واپسی حصص قرار دیا گیا جس پر بشرح دس فیصدی سالانہ منافعہ دیا جائیگا۔ دس سالہ حساب میں ہر ایک ممبر کو ۱۳ روپے منافعہ بحصہ رسدی ملا ہے۔ جو کہ شامل حصص ہوا۔

اس انجمن کے ممبروں کی تعداد ۳۷ ہے۔ جن میں سے ۲۲ ممبروں نے جنہوں نے حصص کلیہ ادا کئے تھے۔ سالگذشتہ اور سال رواں میں بشرح دس فیصدی منافعہ حصص پر حاصل کیا جس سے انجمن کا مفاد اُن کے دلوں پر نقش ہو گیا۔ اس وقت انجمن کا سرمایہ حسب ذیل ہے

زر حصص ۔۔۔۔ ۲۵۹۸

مد محفوظ ۔۔۔۔ ۶۰۴

امانت ممبران ۔۔۔۔ ۱۴۱

قرضہ بدر بینک ۔۔۔۔ ۵۶۴۷

۸۸۹۰ ۔۔۔۔

مندرجہ بالا سرمایہ زیر کار میں سے ۳۴۴۳ روپیہ انجمن کا اپنا اکتسابی سرمایہ ہے یہ رقم سال

بسال حصص اور منافع کی رقوم سے بڑھتی جاتی ہے ممبروں کو انجمن اتحادی کے فوائد اور برکات پر پورا یقین ہے - اور تمام گھروں کے زمیندار اشخاص شامل انجمن ہو چکے ہیں - اُن کو ہدایت کی گئی ہے - کہ گاؤں کے مستحق غیر زراعت پیشہ اشخاص کو انجمن میں شامل کیا جائے - اور اُن کا انتخاب نہایت احتیاط سے ہونا چاہیئے - کیونکہ یہ لوگ بھی شامل انجمن ہونے کے لئے ازبس آرزومند ہیں اس طرح تمام اچھے اور آرزومند اشخاص انجمن اتحادی کے برکات سے مستفیض ہوں گے۔

تمام ممبران کے ذمہ قرضہ ساہوکاری زاید از ۱۱۰۰۰ روپیہ تھا - اور بروقت اجرائے انجمن اس قرضہ کے بار میں دبے ہوئے تھے - اب ساہوکار سے آزاد ہو گئے ہیں - اور کوئی اُن کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا - کیونکہ اب انجمن ہی سے اُنکی تمام ضروریات زندگی عین وقت پر پوری ہو رہی ہیں

ہز ایکسیلنسی حضور وائیسرائے صاحب بہادر نے اِس انجمن کا معاینہ بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۹۲۷ء کو بمقام زونی پورہ فرمایا - اور کتاب معاینہ کو الفاظ ذیل سے مزین کیا -

"مجھے انجمن اتحادی دیہی کے حسن کارگذاری اور امداد جو کہ دہقانان کو انجمن سے بہم پہنچایا جاتا ہے سُننے کا موقعہ ملا ہے - اور نہایت محظوظ ہو کر اس کو بنظرِ استحسان دیکھ رہا ہوں - اور میں ان کی کامیابی اور خوشحالی کا خواہاں ہوں"

حضور وائیسرائے صاحب بہادر کے دوران معاینہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا جس کا ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا -

ہز ایکسیلنسی حضور وائیسرائے صاحب بہادر کو ۷ ماہ اپریل ۱۹۲۷ء ایک انجمن اتحادی اور ایک انجمن انتقال اراضی کا بمقام زونی پورہ ملاحظہ فرمانا تھا - انجمن انتقال اراضی زونی پورہ کے ساتھ انجمن اتحادی موضع رکھ چھ گنڈ بھی صاحب ممدوح الصدر کے ملاحظہ کے لئے منتخب کیگئی اس غرض کے لئے ممبران انجمن اتحادی رکھ چھ گنڈ کو زونی پورہ میں لیجانا تھا - اُن کو تکلیف سے بچانے اور وقت کی پابندی کو مدنظر رکھکر ایک موٹر لاری اُن کے زونی پورہ پہنچانے کے لئے اور واپس لانے کے لئے کرایہ پر لائی گئی علی الصباح جبکہ موٹر لاری گاؤں میں پہنچی تو کسی

بد اندیش نے گاؤں میں یہ افواہ اُڑا دی - کہ ممبرانِ انجمن کو بجائے زونی پورہ پنجاب یا چین میں برائے کار بیگار بھیجا جائیگا - اور اسطرح وہ جلا وطن کئے جائیں گے - اور محکمہ اتحاد اُن کی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ پر قبضہ کریگا - اور قرضہ جات کی ادائیگی میں اُن کی جائیداد کو حاصل کریگا - یہ من گھڑت کہانی جو کہ بدخواہانِ تحریک نے پھیلائی تھی - پہلے پہل مسمی ستار تانتری ممبر انجمن کی زوجہ نے جو کہ متصل گاؤں میں اپنی ماں کی عیادت کو جا رہی تھی سُنی وہ روتی پیٹتی گھر کو لوٹی - اور یہ تمام ماجرا اپنے خاوند کے سامنے بیان کیا - اسی اثناء میں مسمی محمد شیخ دوسرے ممبر انجمن کی عورت ستار تانتری کے گھر میں آگئی - اور یہ ماجرا سُن کر نہایت مضطرب ہوئی - دونوں عورتوں نے ایک کہرام مچایا - ان دونوں اور دیگر ہمسایہ عورتوں نے آپس میں ملکر حلف اُٹھائی - کہ اگر ان کی جان بھی جائے - وہ اپنے خاوندوں کو اپنے آپ سے جُدا نہ ہونے دینگی - ستار تانتری کی عورت نے سرغنہ ہو کر اپنے خاوند کو اپنے عزم بالجزم سے مطلع کیا - ستار تانتری نے کمال جرأت سے اپنی عورت کو جواب دیا - کہ "مجھے ضرور جانا ہے - اگر میں بخیریت واپس نہ آیا تم اور کسی کے ساتھ شادی کر سکتی ہو" - دیگر ممبران اُسکی تقلید کرکے اپنی عورتوں کے افسانہ پر خیال نہ کرکے موٹر لاری پہ جاتے ملاحظہ پر جانے کے لئے سوار ہوئے - ممبران کو محکمہ و محکمہ اتحاد کی برکات اور اُس کے ملازمین کی خیر خواہی کا بھروسہ تھا - اور وہ سمجھتے تھے - کہ یہ محض ساہوکاروں نے ایک افترائی جالی زمینداروں کے گھروں کو درہم برہم کرنے کے لئے پھیلایا ہے - تاکہ محکمہ اتحاد کو حضور وائسرائے صاحب بہادر کے معائنہ کرانے کا موقعہ نہ ملے - لہٰذا اُنہوں نے اس کہانی کی ذرہ بھر پروا نہ کی -

جس وقت موٹر لاری روانہ ہوئی - اُس وقت کا منظر نہایت دردناک تھا - عورتیں اور بچے سوز و گداز سے چلاتے تھے - لیکن ممبر نہایت خوش اور بشاش معلوم ہوتے تھے - لاری روانہ ہونے کے بعد شاذ و نادر ہی کسی گھر میں چولھا گرم ہوا - اور دن بھر تمام گھروں میں آہ و بکا ہوتی رہی - مگر یہ حالت خوشی میں تبدیل ہوگئی - جبکہ شام کے وقت لاری گاؤں میں واپس آئی - اور ممبرونکو بصحت و سلامت

اپنے گھروں میں واپس لائی۔

کہانی متذکرہ بالا ان بے شمار افسانوں میں سے ایک ہے جن کو مخالفانِ تحریک ممبران کو بدگمان کرنے کے لئے بنایا کرتے ہیں محکمہ اتحاد نہایت تن دہی سے سادہ لوح ممبران کے دلوں سے اِن افسانوں کے اثرات کو دُور کرنے کی کوشش کے در پے ہے۔ اور اُن کو اپنے کاروبار میں مستعد رہنے اور ابنائے جنس کے ساتھ ہمدردی برتنے اور کفایت شعاری کی تعلیم دیتا ہے۔

انجمن امداد قرضہ کی کامیابی کے ساتھ ممبران کے دل میں بیش از بیش بہتر رہنے کا خیال موجزن ہوا۔ اور اُنہوں نے گاؤں میں اپنے اراضیات کی انتشار کی علت کو جنکی پیداوار کی خاطر اُن کو محنت شاقہ۔ نگرانیِ فصل کی تباہی اور دنگہ فساد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دُور کئے جانے کی خواہش ظاہر کی۔ اس مطلب اور آرزو کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ممبران نے اشتمال اراضی کی ایک انجمن نے اپنے گاؤں میں قائم کی۔ اور اس کے طفیل اب ہر ایک ممبر اپنی اراضی کی جو کہ ایک یا دو ٹکڑوں میں اشتمال شدہ ہے۔ نہایت سہولت سے عین مناسب اور موزون وقت پر نگرانی کر سکتا ہے۔ اور اچھی پیداوار زمین سے حاصل کر سکتا ہے۔ اس انجمن کے ممبران کی تعداد ۲۵ ہے یعنی تمام زمیندار اس انجمن میں شامل ہو گئے ہیں۔ گاؤں کا کُل رقبہ ۹۷۹ کنال ہے۔ بنبرات خسرہ ۹۷۸ ہے جن میں سے لگذاروں کو خارج از تقسیم رکھ کر باقی ۵۷ کھیتوں کا جن کا رقبہ ۸۴۸ کنال ہے اشتمال کیا ہے۔ اور ۵۷ کھیتوں کے ۴۴ قطعات بنے ہیں۔ اور زمین کی حیثیت کے لحاظ سے اشتمال شدہ اراضی کا رقبہ ۳ جُدا گانہ حصّوں میں تقسیم کیا گیا۔ ممبران نے نہایت خوشی اور اطمینان سے اشتمال کا کام ختم ہونے پر اپنے اپنے قطعات پر دائمی قبضہ کیا ہے۔ اور اب بہترین کاشت کے ذرائع اختیار کئے ہیں۔ اور اعلی اقسام کی کاشت کرتے ہیں۔ اُنہوں نے پرتاب ماڈل فارم سے کافی مقدار میں مختلف اقسام کی۔ تیل کو گلو۔ خریدا اور اپنے کھیتوں میں کاشت کیا۔ اور ماحصل خاطر خواہ ہُوا ہے۔ خریف ۱۹۲۴ء میں اکثر خوشوں سے چھ چھ بھٹے نکلے ہیں۔ اور ایک خوشے نے تو کمال ہی کر دیا۔ اس سے ۷ بھٹے نکلے۔ اِن میں سے بڑا ۲۸ انچ اور چھوٹا ۱۳ انچ تھا۔ پودا

۷ فٹ لمبا اور ½ ۹ - انچ موٹا تھا - ممبروں نے چارہ کاٹنے کی مشین بھی خرید لی ہے - جس سے سنفید ہو کر چارہ کو رائیگان جانے نہیں دیا جاتا - جب ممبروں کی ضروریات اپنی انجمن سے پوری ہوئیں اور اشتمال اراضی ہو کر منتشر کھیتوں کے نقصانات سے نجات حاصل کر کے قطعات سے اچھی پیداوار حاصل ہونے لگے - تو ضروری ہے - کہ حفظان صحت کی تعلیم دی جائے - لہذا ممبروں کو سمجھایا گیا - اور انجمن صفائی و بہتر طریق زندگی جاری کی گئی -

کشمیر میں گاؤں کی حفظانِ صحت اور صفائی کی حالت ناگفتہ بہ ہے - اس کا پورا پورا تذکرہ کرنا عبث ہے - کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہے - کوڑا کرکٹ کا انبار جس سے تعفن آ رہی ہے - گاؤں کا مستند نخشہ تعارف ہے - یعنی غلاظت اور کرکٹ کے انبار سے معلوم ہوتا ہے کہ بیشک یہ ایک گاؤں ہوگا - ان وجوہات پر گاؤں میں بہتر طریق زندگی کی ایک انجمن بھی ۶۳ ممبروں کی بنائی گئی - بروئے قواعد منظور کردہ انجمن ممبران نہ صرف اپنے آپ کو - اپنی عورتوں - بچوں - متوسلوں کو صاف اور شستہ رہنے کا پابند کر دیا ہے - اور مجوزہ قواعد بہتر طریق زندگی - پر عمل پیرا ہونا تسلیم کیا - بلکہ اپنے گھروں اور تمام گاؤں کی صفائی کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ایک قانون پاس کیا ہے - بائیلاز کی رو سے انتظامیہ کمیٹی کو حق حاصل ہے - کہ وہ خلاف ورزی کرنے والے پر ۵ روپے تک کا تاوان لگائے - اس انجمن کے فیض سے ممبروں نے اپنے گھر - گاؤخانہ اور پرنالے صاف کئے - تعفن اور بوئے سے نجات حاصل کی - عمیق خندق کو بر دیگر کوڑا کرکٹ کھاد کے لئے ذخیرہ کرنے کے واسطے کھودے گئے - باورچی خانوں میں بڑے بڑے برتن استعمال شدہ پانی جمع کرنے کے لئے مہیا کئے گئے - جسے وہ صحنوں میں پھینکنے کے عادی تھے - صاف اور ستھرے راستے ایک دروازہ سے دوسرے دروازہ تک بنائے گئے - اور ایک بڑا گول راستہ گاؤں کے ارد گرد اور دو راستے بنائے گئے - جن پر موٹر نہایت آسانی اور سہولت سے چل سکتی ہے - مختصر یہ کہ ممبروں نے گاؤں کی منظر کو آناً فاناً تبدیل کرنے میں قابل تحسین کام کیا ہے - ممبر اس کام میں بڑی دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں - اور امید ہے - کہ عنقریب اور بھی نمایاں کامیابی حاصل ہوگی - ان شاء اللہ

انجمن ہائے کے کارنامے لاحاصل ہوتے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ ہی استفادہ تعلیم کے لئے سکول نہ کھولا جاتا۔ کیونکہ علم سے بہرہ ور نہ ہونیکی باعث ایسے مفاد کو دیر تک قایم رکھنا مشکل ہوتا ہے ایک کامیاب سکول کا وجود ایسی انجمنوں کی ترقی کے لئے ایک جزو اعظم ہے۔ کیونکہ نور تعلیم کا چراغ زمینداروں کے دماغوں کو منور کرسکتا ہے۔ اور اُن کو انسان بنا دیتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے فیصلہ کیا گیا۔ کہ گاؤں میں لازمی تعلیم کی انجمن بھی قایم کیجائے۔ جو بنائی گئی۔ اور ۵۳ ممبر داخل ہوئے۔ مدرسہ کے لئے مکان فوراً بہم ہُوا۔ اور مولوی محمد احسن امام مسجد دیہہ نے اعزازی طور پہ اس مدرسہ میں کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ اس انجمن کو بائیلاز کے مطابق ہر ایک ممبر پر لازم ہے۔ کہ ۶ سے لیکر ۱۲ سال کی عمر کے بچوں کو سکول میں داخل کرائے۔ اگر کوئی ممبر اسکی خلاف ورزی کرے گا۔ تو انتظامیہ کمیٹی کو اختیار ہوگا۔ کہ اُس پر تاوان لگائے۔ جو کہ پچاس روپیہ سے تجاوز نہ کرے ؎

مدرسہ کے قیام کے وقت تعداد طلباء ۳۰ تھی۔ لیکن اب یہ تعداد ۱۰۶ ہے۔ اور مدرس دوم بھی مقرر ہُوا ہے۔ اس مدرسہ کے تمام اخراجات ممبران نے بذات خود برداشت کی ہیں اور مدرسہ اصول کے مطابق چلایا جا رہا ہے۔ حال ہی میں گورنمنٹ نے معلّم مدرسہ کے لئے ۱۰ روپیہ ماہوار کا وظیفہ عطا فرمایا ہے۔ اور دیگر متفرقہ اخراجات انجمن خود بہم کرتی ہے۔ اور اس سال مدرسہ کے لئے ایک مکان ۲۰۰ روپیہ پر خرید اگیا ہے۔ طلباء کو بہترین طریق کاشت کی تعلیم دینے کی غرض سے فارم تجربات زراعت جاری کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے مدرسہ کے عین متصل دریا جہلم پر دو ایکڑ کا ایک قطعہ زمین گورنمنٹ سے عطا ہُوا ہے۔ سال آیندہ سے طلباء میں سے قریباً نصف درجن ہر سال ابتدائی طریق علاج انسانات اور حیوانات کے سیکھنے کے لئے سرکاری شفاخانہ میں چند ماہ کے لئے بھیجے جایا کریں گے۔ تاکہ وہ بیماری اور ضربات میں ابتدائی علاج کرنے میں مفید ہو سکیں۔ اور گاؤں والوں کو دُور مسافت کے شفاخانوں میں جانیکی ضرورت لاحق نہ ہو گی۔ نیز لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کو بھی داخل مدرسہ ہو کر تعلیم دلانے کی

تجویز زیر غور ہے۔ اُمید ہے۔ کہ جلدی عمل پیدا ہو گی۔

مدرسہ قابلِ اطمینان طور پر چل رہا ہے۔ اور ممبروں کی دلچسپی۔ سرگرمی اور گرمجوشی اُمید دلاتی ہے۔ کہ یہ ذوق و شوق قایم رہے گا۔ اور وہ خوشحال اور فارغ البال زندگی بسر کریں گے۔

حضور مہاراجہ بہادر نے اس انجمن کا معاینہ ۲۰ نومبر ۱۹۲۷ء کو فرمایا۔ اور ممبروں کی گرمجوشی سے جو اُنہوں نے مختلف شعبوں میں دکھائی۔ ازبس محظوظ و مسرور ہوئے۔ ممبروں کی حوصلہ افزائی کے لئے اور دیگر دیہات کے لوگوں کے دلوں میں شوق پیدا کرنے کی خاطر مہاراجہ بہادر نے بکمال رعیت پروری اہالیان دیہہ کو مالیہ خریف کا ۱/۴ حصّہ معاف فرمایا۔

فرمان حضور مہاراجہ بہادر حسب ذیل ہے

حضور پُر نور بدولت نے بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۲۷ء موضع رکھ مجہ گنڈ کا معاینہ کیا۔ اور گاؤں کی صفائی اور حفظانِ صحت کی تدابیر اور عملی انتظام کو جو کہ دہقانان نے اپنی مدد و امداد کی خاطر بہم پہنچائے ہیں۔ دیکھنے سے ازبس خوشنود ہوئے ہیں۔ حضور پُر نور بدولت ایسی جد و جہد پر خوشنود ہوئے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ ہر طریقہ سے کارکنان کی امداد اور حوصلہ افزائی کی جائے۔ اور خاص کر جبکہ ریاست میں دیہات کی صفائی اور حفظانِ صحت کی حالت بالکل پیچھے ہو۔ اس لئے حضور پُر نور بدولت کا ارشاد ہے کہ اس گاؤں کے زمینداروں کے خریف کے مالیہ کا ۱/۴ حصّہ معاف ہے ساتھ ہی یہ بھی ارشاد ہوتا ہے۔ کہ یہ رعایت چکداران اور غیر دیہہ باشی جن کو کہ اس سکیم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے مرعی نہیں۔ علاوہ بر آں حضور اینجانب نہایت محظوظ ہوں گے۔ اگر ریونیو منسٹر بہ صوابدید ڈایرکٹر میڈیکل سروس ایک ایسی معافی کی سکیم پیش کریں گے۔ جس سے ظاہر ہو۔ کہ بہ تمثال رکھ مجہ گنڈ دیگر مواضعات بھی ہیچو قسم معافی کے مستحق ہیں

مدرسہ کے فروغ کی بھی تعریف فرمائی ہے۔ اور حضور مہاراجہ بہادر نے مدرسہ اور طالب علموں کو

۱۲۵ روپیہ بطور انعام مرحمت فرمایا۔ مسمیان سلطان بٹ پریزیڈنٹ انجمن ورسول وانی خزانچی انجمن کو جنہوں نے کہ انجمن ہائے کو کامیاب بنانے کے لئے دلچسپی اور عرقریزی سے کام لیا ہے۔ دو خلعت خسروانہ قیمتی ۱۰۰ روپیہ عنایت فرمائے۔ حضور مہاراجہ بہادر کا معائنہ اور گرامی قدر انعام جو کہ ان کو قابل تعریف کام کرنے کے صلہ میں مرحمت ہوا ہے۔ دیہاتوں میں نسلاً بعد نسلاً یادگار رہیں گے۔

دیگر ممتاز اشخاص نے بھی اس گاؤں کو شرف معائنہ بخشا ہے۔ اور اُن کے اسمار گرامی حسب ذیل ہیں

(۱) ڈائرکٹر محکمہ شفاخانہ جات
(۲) جوڈیشل منسٹر صاحب بہادر
(۳) فائننس منسٹر صاحب بہادر
(۴) سردار عبدالرحمٰن صاحب آفندی
(۵) میاں احسن صاحب ڈسٹرکٹ سشن جج جہلم
(۶) میجر آر۔ پی۔ دوبی آفیشینگ منسٹر مال صاحب بہادر
(۷) انڈین سٹیٹس کمیٹی (موسومہ بٹلر کمیٹی)

(۸) جناب انریبل۔ ای۔ بی۔ ہاول صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ آئی سی ایس ریزیڈنٹ کشمیر نے انجمن ہذا کا معائنہ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۹۲۷ء کو فرمایا ہے۔ اور مندرجہ ذیل رائے کا اظہار فرمایا۔

حضور مہاراجہ بہادر کی اجازت سے میں نے انجمن رکھ مجہ گنڈ کا معائنہ کیا۔ اور ہیں انجمن امداد باہمی قرضہ اور دیگر قسم کی انجمنوں کے کاروبار کو دیکھکر ازبس محظوظ ہوا ہوں۔ مجھے کامل یقین ہے۔ کہ اُن کا زمانہ مستقبل نہایت فرخندہ حال اور کامیاب ثابت ہوگا۔ اور اُن کے متعلقین اور محرکان قابل تحسین ہیں۔

(۹) سر لسلی سکاٹ و اُس کے دیگر رفقا نے ۷ ماہ اپریل ۱۹۲۸ء کو انجمن ہذا کا معائنہ فرمایا ہے۔ اور اُنہوں نے ازراہ عنایت مندرجہ ذیل عبارت کارروائی رکیدی میں تحریر فرمائی ہے۔

وہ ہم نمونہ گاؤں اور اُس کے چار انجمن ہائے کے معائنہ سے بسا خوش ہوئے ہیں۔ اور ان میں جو کام کیا گیا ہے۔ وہ واقعی قابل آفریں ہے۔ مدرسہ کے دیکھنے سے ہمیں اس سے بھی زیادہ خوشی حاصل ہوئی ہے۔ یہ طریق گویا ایک قسم کی کلید ہے۔ جو کہ طبقہ دہقاناں کے اقتصادی مسئلہ

کی مشکلات کے قفل کو کھول سکتی ہے ہم جنرل ڈائرکٹر صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں۔

(۱۰) جناب لارڈ لنلتھ گو صاحب پریزیڈنٹ سابقہ شاہی زراعتی کمیشن نے بتاریخ ۲۹ ماہ اپریل ۱۹۲۸ء کو اس گاؤں کا ملاحظہ فرمایا ہے۔ وہ اپنی رائے کا اظہار یوں فرماتے ہیں۔

"جو کچھ میں نے دیکھا۔ اس سے میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ اور آئندہ کے لئے میں موضع رکھ مجہ گنڈ کو خوشحال اور فارغ البال دیکھنا چاہتا ہوں"

ان ممتاز اور والاقتدار اصحاب کے آرائے سالہا سال تک انجمن کی تاریخ میں بطور یادگار نقش رہینگے۔ اور انجمن کے کارنامے میں ایک گراں قدر اور بیش بہا چیز تصوّر ہوگی۔

ڈائرکٹر محکمہ شفاخانہ جات نے اس انجمن کا معائنہ فرمایا ہے۔ اُنہوں نے ازراہ کرم حفظانِ صحت کے بارے میں انجمن کو اپنے نیک مشوروں سے بہرہ اندوز فرمایا ہے۔ اور اُن کی ان تدابیر و تجاویز کو فوراً عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔ جدید طریق کے مطابق زراعت کی کاشت اور نصب درختان کی طرف زیادہ توجہ کی جارہی ہے۔ سال گذشتہ میں ۹۱۰۰ اشجار ثمردار و بے ثمر محکمہ ہارٹیکلچر سے بہم کئے گئے۔ اور اُن کو راستوں پر جو گاؤں کے اردگرد یا عین وسط سے گذرتے ہیں۔ اور ممبروں کی اراضیات میں نصب کرایا گیا۔ توقع ہے۔ کہ امسال گورنمنٹ کے ذخیرہ جات درختان سے مزید درختان حاصل کرکے لگائے جائیں گے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ گذشتہ بے مثل طغیانی نے جس نے کہ وادیٔ کشمیر میں تباہی برپا کی۔ ممبران کے مکانات کو نقصان پہنچایا۔ اراضیات خستہ ہوگئیں۔ ممبران کے مویشی اور فصل دریا برد ہوگئے۔ اور کئی مکانات منہدم ہوئے۔ مویشیاں کی احاطہ کی دیواریں زمین کے پیوست ہوگئیں چونکہ فصل کی از بس بہتات تھی۔ ممبران کا خیال تھا۔ کہ اس کو فروخت کرکے کافی منافع حاصل کرینگے۔ لیکن اُن کی اُمیدیں بر نہ آئیں۔ اس طرح اُن کو نقصان عظیم کا متحمل ہونا پڑا۔ ان ممبران کو جائز امداد پہنچانے کے لئے ہمہ گونہ کوشش کی گئی۔ اور اُن کی بے شمار نقصان اور مصائب کی نازک وقت میں پورے طور پر مالی امداد کی گئی۔

یہ گاؤں جو کہ حال ہی میں سیلاب سے پائمال ہوا تھا۔ اب بلا وقت اور شدت کی برفباری جو کہ تقریباً آٹھ فٹ ہوئی ہے۔ اس دوسری بلا کے نازل ہونے سے غمناک منظر دکھا رہا ہے اور کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ اس کو حالت اصلی پر لایا جائے۔ دیگر خیالات ترقی و بہبودی سردست بوجوہات بالا معطل رکھے گئے ہیں۔ اس گاؤں نے حفظان صحت کے بڑھانے کے لئے جو مثال قائم کی ہے۔ اس کی تقلید اور بارہ انجمن ہائے نے کی ہے۔ اور اس میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے +

باب ہفتم

ہدایات برائے پڑتال انجمن امداد باہمی

پڑتال کنندہ کو لازم ہے۔ کہ انجمن کی پڑتال ہمیشہ ایسے اجلاس میں کرے جس میں تمام ممبران یا جتنے زیادہ ممکن ہوسکیں۔ حاضر ہوں۔ تاکہ اُس کو ممبروں کی حالت سُننے اور خرابیاں (اگر کوئی ہوں) دُور کرکے اصلاح کرانیکا موقعہ ملسکے۔ اُس کو نوٹ اپنے قلم سے رجسٹر کارروائی کمیٹی میں لکھنا چاہیئے اور اس کی صاف اور خوشخط نقل اپنے افسر کے پاس بھیجنے کے لئے اسی وقت لینی چاہیئے۔ نوٹ میں حسب ذیل امور کا بالخصوص ذکر ہونا چاہیئے۔

(۱) گذشتہ پڑتال کی تاریخ۔ انجمن کا سابقہ درجہ۔

(۲) حیثیت ممبران کے اعداد۔ جو کہ رجسٹر حد قرضہ کی گہرے طور پر پڑتال کرکے درج کرنی چاہیئیں سابقہ اندراجات میں اگر کوئی تفاوت پایا گیا ہو۔ تو اُس کا خاص طور پر ذکر ہونا چاہیئے۔ نیز اس امر کا لازمی طور پر ذکر ہونا چاہیئے۔ کہ آیا بیرُونی مقروضیت ممبران کم ہو رہی ہے یا بڑھ رہی ہے۔ ساہوکاری قرضہ کے تصفیہ کے لئے کس کس نے اور کیا طریقہ اختیار کیا غرض اس رجسٹر کی پُوری اہمیت کو سمجھ کر اُس کو اچھی طرح سے صحیح صحیح مکمل رکھنا چاہیئے

(۳) تعداد ممبران۔ تعداد مقروضان۔ سابقہ پڑتال کے بعد بڑھی ہے۔ یا کم ہُوئی ہے۔ اگر کم ہُوئی ہے۔ تو اُس کے وجوہات دیئے جایئں۔ واضح رہے کہ ممبران کی تعداد میں مستقل اضافہ انجمن کی کامیابی اور ہر دلعزیزی کا ثبوت ہے۔ اور کارکنان کو اُس وقت تک مطمئن نہ ہونا چاہیئے۔ تاوقتیکہ گاؤں کا ہر ایک قابل ممبری شخص شامل انجمن نہ ہو جائے۔

(۴) سرمایہ انجمن

(۵) اگر منافع کم ہو - تو اُسکی وجہ بتانی چاہیئے - بقایا درست کا شمار کرنا چاہیئے - اور اسکے لگانے کے متعلق ضروری ہدایات دینی چاہیئے - اگر خزانچی بقایا پیش نہ کرسکے - تو اُس کے متعلق مناسب کارروائی اجلاس عام میں کرنی چاہیئے - متفرق اخراجات جو ہوئے ہوں - اُنکی پڑتال کرنی چاہیئے - اور درج کرنا چاہیئے - کہ آیا مناسب ہیں - یا غیر مناسب - موخر الذکر صورت میں اجلاس عام میں فیصلہ کرنا چاہیئے -

(۶) بقایا حصّہ معہ نام باقید اران اور وجوہات - بقایا منافعہ - قرضہ زائد الاقرار

(۷) اگر قسطبندی مرتب کی جائے - تو حالات فصل اور ذرائع ادائیگی کا ذکر کرتے ہوئے مفرق قسط بہ تفصیل - اصل - منافعہ حصّہ درج کی جائے -

(۸) حالات وصُولی — گذشتہ پڑتال کے بعد ہر فصل کا تفصیلوار مطالبہ اور وصُولی درج کی جائے - اور جو واپسی صدر بینک کو کی گئی ہو - اُس کا بھی فصلوار تذکرہ کرنا چاہیئے - بصورت نہ ہونے پابندی قسط وجوہات درج کرنے چاہیئں -

(۹) عام اوسط قرضہ فی حصّہ دار — قرضہ بذمہ ممبران کمیٹی انتظامیہ - اوسط قرضہ فی ممبر کمیٹی

(۱۰) بڑے بڑے مقروضان — قرضہ جو کہ ہر ایک ممبر کے ذمہ ہو اُسکی حد قرضہ اور گذشتہ پڑتال کے بعد جتنی جتنی ادائیگی جس جس تاریخ پر اُس نے کی ہو - اور اُس کے بعد جس جس تاریخ پر جتنا جتنا قرضہ برداشت کیا ہو - لازمی طور پر درج کرنا چاہیئے -

(۱۱) نادھندگان — جو مقروض نادھند ہو یعنی جس نے گذشتہ دو فصلوں میں اصل سے کچھ ادائیگی نہ کی ہو - اُس کا نام معہ قرضہ وبقایا منافع درج کیا جائے - اور اُس کے ساتھ جو سلوک تجویز کیا گیا ہو - اُس کا ذکر کرنا چاہیئے -

(۱۲) جس مقروض یا مقروضوں کے خلاف کارروائی ثالثی ہوئی ہو - یا جن کے خلاف فیصلہ ثالثی ہو کر اجراء ہو رہی ہو - اُن کی حالت کا پُورا پُورا تذکرہ ہونا چاہیئے - نیز ان تدابیر کا بھی جو زر قرضہ کی وصُولی کے لئے اختیار کی جا رہی ہوں - ذکر کرنا لازمی ہے +

(۱۳) عام حالات انجمن :- اس کے تحت حسب ذیل امور کا ذکر کرنا چاہیئے۔

(۱) رجسٹرات انجمن کا باہمی تطابق اور پڑتال کا نتیجہ۔ کھاتہ صدر بنک۔ اور متفرق اخراجات کی خاص طور پر پڑتال کرنی چاہیئے۔

(۲) روزانہ بقایا اور ماہوار میزانوں اور صحت حساب کی پڑتال اور اس کا نتیجہ۔

(۳) تصدیق قرضہ :- پڑتال اغراض قرضہ۔ اور تصدیق و تحقیقات استعمال قرضہ۔ اور جانچ پڑتال منافع

(۴) گذشتہ آڈٹ کی جانچ پڑتال کرنی چاہیئے۔ تاکہ معلوم ہو سکے۔ کہ آیا یہ درست اور کھرے طور پر ہوا ہے یا نہیں۔ اور اس میں کونسی غلطیاں پائی گئی ہیں۔

(۵) حاضر ممبروں کی پاس بکوں کی پڑتال اور اس کا نتیجہ۔

(۶) ماتحت کارکناں کی سلسلہ گشت اور ان کے کام اور نگرانی کا بخوبی تذکرہ ہونا چاہیئے۔

(۷) اجلاس عام میں جو تجاویز کی گئی ہیں۔ اُن کا ذکر۔ واضح رہے۔ کہ اگر منظور شدہ حد قرضہ میں اضافہ کرنیکی تجویز پاس ہوئی۔ تو اس بارہ میں اجلاس عام کے رزولیوشن کی باضابطہ مصدقہ نقل شامل پڑتال نوٹ کر لینی چاہیئے۔ تاکہ اسکی منظوری کا حکم جلد ہو سکے۔

(۸) ممبران کی اقتصادی۔ تعلیمی۔ تمدنی حالت کی پوری تحقیقات کرنی۔ اور ظہور پذیر خرابیوں کا عمل تجویز کرنا کفایت شعاری کو عملی جامہ پہنانے کے متعلق جو ہدایات محکمہ نے جاری کی ہیں۔ اُن پر کیسا عمل ہو رہا ہے۔ باقیداران ہر قسم سے جو وصولی یا تجویز وصولی کی گئی ہو اُن کا مختصراً ذکر کیا جائے۔

(۹) آخیر میں موجودہ درجہ انجمن جو تجویز کیا ہو۔ معہ حد قرضہ انجمن درج کرنا چاہیئے۔ درجہ بندی نہائیت ہی احتیاط سے بپابندی ہدایات محرّیہ ہونی چاہیئے۔ وقت جو پڑتال میں صرف ہوا تعداد ممبران جو بوقت پڑتال حاضر آئے۔ اور مقام پڑتال درج کر کے پڑتال کنندہ کو اپنے دستخط کرنے چاہیئں۔

واضح رہے۔ کہ پڑتال کنندہ کو لازم ہے۔ کہ وہ ہر موقعہ پر انجمن کی حالت کو گذشتہ کی نسبت بہتر کرے۔ ممبران انجمن کی واقفیت قواعد اور دیگر معلومات میں اضافہ کرے۔ نیز اس کا فرض ہے۔ کہ دوران پڑتال میں پوری ایمانداری سے ممبران کی ہمہ گونہ بہتری کی ممکنہ کوشش کرے۔ اور انجمن سے رخصت ہونے تک اسکی حالت کچھ نہ کچھ بہتر ضرور کرتا جائے۔

نیز واضح رہے۔ کہ ہر ایک انجمن کی مفصل پڑتال کم از کم ایک دفعہ اندر سال ضرور ہونی چاہیئے اگر خراب یا زیادہ کاروبار کرنے والی انجمنوں کی سال میں زائد از ایک دفعہ پڑتال کیجائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔

انجمن امداد باہمی کی درجہ بندی

بمتابعت حکم صاحب رجسٹرار ہر سال ہر ایک انجمن کی اس کے سالانہ کاروبار کی بنا پر درجہ بندی کیجاتی ہے۔ جو کہ انسپکٹر یا اس سے اعلیٰ عہدہ کے افسر کو بوقت پڑتال کرنی لازمی ہے انسپکٹر سے کم درجہ کا اہلکار کسی انجمن کی درجہ بندی کرنے کا مجاز نہیں۔ اس درجہ بندی کا مقصد یہ ہے کہ ممبروں پر ان کے انجمن کی حالت کا انکشاف ہو جائے۔ اور ان کو معلوم ہو جائے۔ کہ انکی انجمن کیسا کام کر رہی ہے۔ اور ان کے دلوں میں انجمن کی حالت کو بہتر کرکے اعلیٰ درجہ میں لانیکا احساس اور اشتیاق پیدا کیا جائے۔

انجمنوں کے چار درجے مقرر کئے گئے ہیں۔ جو کہ حسب ذیل ہیں۔ درجہ بندی کرنیوالے افسر کا فرض ہے۔ کہ وہ درجہ بندی میں پوری احتیاط اور ہوشیاری سے کام لے۔ اور ممبروں پر درجہ بندی کی اہمیت اچھی طرح روشن کرے۔

(الف) درجہ اوّل ۔۔ اس میں وہ انجمن شامل ہوگی جس کے ممبر قواعد سے پورے واقف ہو کر پابندی کا اقرار کرتے ہیں۔ قسط سالم وصول ہوئی ہو۔ حتیٰ کہ کسی کے ذمہ بقایا نہ ہو کوئی ممبر نادھند نہ ہو۔ کاروبار انجمن بڑھ رہا ہو۔ اور ممبران اس میں دلچسپی لیتے ہوں۔ بیرونی مقروضیت

دُور ہو چکی ہو یا مستقل کم ہو رہی ہو۔ اور جس کا کوئی ممبر بھی ساہوکاروں یا دوکانداروں سے قرضہ برداشت نہ کرتا ہو۔ حساب کتاب عمدہ رکھے جاتے ہوں۔ باہمی یگانگت اور اتفاق ہو اور ترقی کی زبردست خواہش پیدا ہو گئی ہو۔

(ب) درجہ دوم اس میں وہ انجمن رکھنی چاہیئے جس کے ممبران قواعد سے گو پورے واقف نہ ہوں مگر ادائیگی بالعموم مطابق قسطبندی کرتے ہوں حصص بھی باقی نہ ہوں۔ کوئی ممبر نادھند نہ ہو بیرونی مقروضیت کم ہو رہی ہو۔ کاروبار انجمن میں بھی دلچسپی لیتے ہوں حساب کتاب اچھی طرح رکھے جاتے ہوں۔ غرضیکہ اس درجہ میں اوّل درجہ سے کسی قدر کمزور انجمن شمار ہونی چاہیئے

(ج) درجہ سوئم۔ اس درجہ میں ایسی انجمن شمار ہوگی جس کے سارے ممبر قسطبندی کے مطابق ادائیگی نہ کرتے ہوں بعض بعض کے ذمہ حصّہ بھی باقی ہو۔ اور کوئی ممبر نادھند بھی ثابت نہ۔ بیرونی مقروضیت میں تخفیف کمی نہ کر رہے ہوں۔ کاروبار انجمن میں دلچسپی کم ہو۔ باہمی ہمدردی کی حالت بھی تسلی بخش نہ ہو۔

(د) اس درجہ آخری میں صرف وہ انجمن رکھی جائیگی۔ جس کے ممبروں کو اقرار کی پابندی کا کوئی خیال نہ ہو۔ حصّہ اور منافع باقی ہو۔ باوجود بار بار ہدایت کے نادھند ہو رہے ہوں اور ساہوکاران سے لین دین کرتے ہوں۔

اس درجہ کی انجمن کی حالت اس مریض کے مشابہ ہے۔ جو مہلک مرض میں مبتلا ہے۔ اور قریب المرگ ہو رہا ہے۔ ایک طرف معالج کوشش کر رہا ہے۔ کہ اسکی جان بچ جائے۔ دوسری طرف لواحقین مایوس ہو کر تجہیز و تکفین کی فکر بھی کر رہے ہیں۔ ایسی انجمن کی اصلاح کے لئے کارکنان کا فرض اولین ہے۔ کہ کوئی دقیقہ کوشش فروگذاشت نہ کریں۔ کیونکہ ایک خراب انجمن کی اصلاح چار جدید انجمنوں کے جاری کرنے سے بہتر ہے۔ اگر باوجود لگاتار کوشش اور عمدگی فصل اور ذرایع آمدنی معقول ہونے کے ممبران واجبات کی ادائیگی نہ کریں۔ تو پھر مقروض کے خلاف کارروائی ثالثی کرا دینی چاہیئے۔ ایسی صورت میں کارروائی ثالثی ایک ممبر کی

درخواست سے کمیٹی انتظامیہ کے خلاف اور انتظامیہ کمیٹی کے ریزولیشن سے باقی تمام ممبروں کے خلاف ہونی چاہیئے۔ تاکہ فیصلہ ثالثی ہو سکے۔ اور رقم تعین شدہ بروئے فیصلہ ثالثی کے وصولی کا انتظام بطور بقایا مالیہ محکمہ مال یا بذریعہ عدالت دیوانی کے کیا جا سکے۔ معلوم رہے کہ تنسیخ رجسٹری ہو جانے کے بعد کارروائی ثالثی نہیں ہو سکتی۔

اگر کوئی انجمن اس درجہ میں شمار کئے جانے کے بعد متواتر دو اچھی فصلوں میں بھی اپنی حالت کو درست نہ کرے۔ اور کوئی علاج کارگر نہ ہو سکے۔ تو اُس کو فوراً بند کرنیکی تجویز کرنی چاہیئے تاکہ ممبر ذمہ واریوں سے سبکدوش ہو سکیں ؎

ہدایات برائے سب انسپکٹران

سالانہ پڑتال (آڈٹ)

سب انسپکٹر کا فرض اولین یہ ہے۔ کہ وہ اپنے حلقہ میں انجمن ہائے کی سالانہ پڑتال کرے۔ ہر ایک انجمن کی سال میں کم از کم ایک دفعہ لازمی طور پر پڑتال ہونی چاہیئے (ملاحظہ ہو دفعہ ۱۷۔ ایکٹ) اس غرض کے لئے ایک مطبوعہ فارم مرتب کیا گیا ہے۔ جو کہ گہری پڑتال حسابات کر کے نہایت خرم و احتیاط کے ساتھ پُر کرنا چاہیئے۔ کوئی سب انسپکٹر لائق اور تجربہ کار قرار دئے جانیکی اُمید نہیں رکھ سکتا۔ جس کا کام (آڈٹ سالانہ پڑتال) درست اور عمیق نہ ہو۔

علاوہ سالانہ پڑتال (آڈٹ) کے ہر ایک سب انسپکٹر کو حسب ذیل فرائض اچھی طرح انجام دینے ہوں گے۔

(۱) رجسٹر حد قرضہ کا صحیح صحیح اور تا تاریخ مکمل رکھنا۔

(۲) ہر فصل پر یا ماہواری ادائیگی کرنیوالی انجمنوں میں ہر ماہ قسطبندی کا اچھی طرح سے تیار کرنا

(۳) وصولی مطابق معاہدہ قسطبندی پوری توجہ اور محنت سے کرانا۔ اور کسی ممبر کو نادھندہ نہ ہونے دینا۔ موجودہ نادہندگان کے خلاف ضروری اور مناسب کارروائی عمل میں لانا جس سے

جلد تر وصولی بقایا ہو جائے۔

(۴) ہر ایک گشت پر جُملہ اندراجات کا جو کہ سابقہ گشت کے بعد ہُوئے ہوں۔ مقابلہ کرنا اور جملہ رجسٹرات کو تا تاریخ مکمل چھوڑنا۔

(۵) بقایا و درست کا شمار کرنا۔ اور اُس کو فضُول اور بیکار نہ رہنے دینا۔ بصورت صرف بیجا اِس کے متعلق فوراً کارروائی کرنا اور انسپکٹر صاحب حلقہ کو اطلاع دینا۔

(۶) ممبران اور صدر بینک کے پاس بُکوں کی تکمیل کا اطمینان کرنا۔

(۷) ممبران انجمن کو قواعد انجمن اور اتحادی اصُول سے بخوبی واقف کرنا۔ اور اُن پر کاربند کرانا

(۸) محرروں کے کام کی پُوری پُوری نگرانی رکھنا۔ اور اُن سے کام لینا۔

(۹) جدید انجمنوں کا جاری کرنا۔ اور پُرانی انجمنوں میں نئے ممبران کو شامل کرانا۔ آڈٹ (سالانہ پڑتال) میں حسب ذیل اُمور کی طرف خاص توجہ دی جائے۔

(۱) اعداد مندرجہ بیلنس شیٹ کو کھاتہ بہی کے اعداد کے ساتھ اچھی طرح سے مقابلہ کیا جائے۔ اور ذیل کی صُورتوں میں روکڑ بہی اور کھاتہ بہی دونو کے اعداد کے ساتھ مقابلہ کیا جائے۔

(الف) قرضہ جات بذمہ ممبران

(ب) قرضہ جات زائد الاقرار

(ج) حصص

(د) امانت ہائے

(س) قرضہ جات جو کہ صدر بنک کو واجب الادا ہیں۔

(۲) بیلنس شیٹ کمیٹی کو اچھی طرح سمجھایا جائے۔ آڈٹ کے نتائج اور ضروری باتیں تمام ممبران کو سمجھائی جائیں۔ اِس غرض کے لئے آڈٹ کے آخری روز اجلاس عام ضرور منعقد کرنا چاہیئے۔

(۳) انجمن نے جو کفالت نامجات حاصل کئے ہوں۔ مثلاً گورنمنٹ پرومیسری نوٹ، کیش سرٹیفکیٹ ہائے۔

رسید امانت ہائے کی بھی پڑتال کی جائے۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ درست ہیں۔ اور محفوظ ہیں

(۴) انجمن کی بقایا درست کی پڑتال اور شمار کرنا چاہیئے۔ اگر اس میں کوئی کمی ہو۔ تو متعلقہ شخص کے نام رجسٹری شدہ نوٹس بدیں غرض جاری کی جائے۔ کہ رقم فوراً پیش کرے اور اُسکی رپورٹ انسپکٹر صاحب حلقہ کے پاس فوراً بھیجی جائے۔ یہی طریقہ ہر ایسی صورت میں جہاں کہیں بھی بقایا درست میں کمی پائی جائے۔ اور طلب کئے جانے پر فوراً پوری نہ کیجائے استعمال کیا جانا لازمی ہوگا پاس بکہائے کا کھاتہ بہی کے ساتھ مقابلہ کرنا نہایت ضروری ہے حتیٰ الامکان تمام پاس بکوں کا مقابلہ کیا جائے اور مقابلہ ممبران متعلقہ کی موجودگی میں کیا جائے اور بوقت مقابلہ اُن کو اپنا حساب وکتاب بتایا جائے۔

(۹) ضامنان سے سوالات مناسب کرکے اطمینان کیا جائے۔ کہ آیا وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں ضمانت کی اہمیت کا واضح طور پر ذہن نشین کرانا ازبس ضروری ہے۔

(۷) کوئی آڈٹ مکمل تصور نہیں کیا جا سکتا۔ تاوقتیکہ اصول امداد باہمی کی ضروری تعلیم ممبران کو آڈٹ کے وقت نہ دی گئی ہو۔ سب انسپکٹر پر لازم ہے۔ کہ وہ دیکھے۔ کہ ممبران کمیٹی عام اصول امداد باہمی کے علاوہ حسب ذیل امور اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

(۱) رجسٹر حد قرضہ اور قسطبندی کی ضرورت اور طریق استعمال۔

(۲) بصورت نقصان جو کہ ایکٹ۔ قواعد اور بائیلاز کی خلاف ورزی کے سبب عائد ہوا ہو اُن کی ذمہ واری کیا ہے۔

(۳) نادہند ممبران کے خلاف فوری کارروائی کی اہمیت

(۴) قرضہ جات کی ادائیگی کے لئے اقساط مقرر کرنے کا طریقہ۔

(۵) قرضہ جات ناجائز استعمال شدہ کا واپس طلب کرنا۔

(۶) آڈٹ نوٹ سالانہ پڑتال انجمن کے فائل میں لگانی چاہیئے۔ اور اس کی ایک نقل اُسی وقت انسپکٹر صاحب حلقہ کے پاس بھیجدینی چاہیئے۔

حد قرضہ

سب انسپکٹر اس بات کا ذمہ وار ہوگا۔ کہ رجسٹر حد قرضہ ہر ایک انجمن میں درست اور تا تاریخ مکمل ہے۔ اگرچہ یہ کمیٹی کا فرض ہے۔ کہ اُس کو اجلاس عام میں ہر سال ایک دفعہ مرتب کرے اور ضروری ترمیم کرے۔ لیکن سب انسپکٹر پر لازم ہے۔ کہ وہ اس کے صحیح صحیح تیار کرانے میں امداد دیوے۔ اور اسکی اچھی طرح سے پڑتال کر کے اسکی صحت کا اطمینان کرے۔ آڈٹ کے بعد جو اجلاس عام منعقد ہو۔ اس میں ہر ایک ممبر کو اسکی جو انتہائی حد قرضہ اجلاس عام میں منظور ہوئی ہو۔ اچھی طرح بتا دی جائے۔ اگر کوئی ممبر اپنا انتہائی حد قرضہ منظور کردہ اجلاس عام سے مطمئن نہ ہو۔ تو اُس کو ہدایت کی جائے۔ کہ معاملہ انسپکٹر صاحب حلقہ کی خدمت میں پیش کرے ممبروں کی حد قرضہ مقرر کرنے کے متعلق ہدایات مفصل پہلے درج ہو چکی ہیں۔ ان کی پابندی اچھی طرح سے کیجائے۔ اگر کسی ممبر کو برائے خرید زمین۔ ادائیگی قرضہ ساہوکار ہی۔ تعمیر مکان شادی وغیرہ کے لئے خاص طور پر غیر معمولی زیادہ قرضہ کی ضرورت ہو تو اُس کو انسپکٹر صاحب حلقہ کے پاس درخواست بمراد خاص ایزادی کرنی چاہیئے۔ اور اس میں درج کرنا چاہیئے۔ کہ مقررہ حد سے تجاوز کرنے کے لئے کونسی خاص وجوہات ہیں۔ قرضہ کس غرض کے لئے مطلوب ہے۔ اور ادائیگی کس طرح پر ہوگی۔ اور اسکی ضمانت وہ کیا پیش کرتا ہے۔

تیاری قسطبندی

یہ ہر ایک فصل پر تیار ہونی چاہیئے۔ صرف اچھی اور کامیاب انجمنوں کو یہ کمیٹی انتظامیہ کو خود تیار کرنی چاہیئے۔ باقی انجمنوں میں سب انسپکٹر کو تیار کرنی چاہیئے۔ جہاں تک ممکن ہو ہر ایک ممبر سے ایک مقررہ رقم کی ادائیگی کا اقرار لیا جائے۔ قسط امور ذیل کو ملحوظ رکھکر مقرر کرنی چاہیئے +

مشورے اور تدابیر وغیرہ درج ہوئے ہوں۔ اُن کو ممبروں کے نوٹس میں لایا جائے۔ اور اِن پر کاربند کرایا جائے۔ اگر انجمن کسی خاص امر کی پابندی کرنے سے انکاری ہو۔ تو کارروائی کمیٹی میں اُس کا نوٹ رکھا جائے۔ اور اُس کی وجوہات بھی مختصراً بیان کردئے جائیں

نمبر۷ گشت یا دورہ

روزنامچہ کارگذاری جو ہر پندرہ روز پر بھیجنی لازم ہے۔

اس میں بلاناغہ مقام شب باشی درج ہونی چاہیئے۔ جہاں تک ممکن ہو سکے عموماً رات انجمن میں گزرانی چاہیئے۔ شام کا وقت ممبران کے اکٹھا ہونے کے لئے اور اُن کے طرز معاشرت کی جانچ کے لئے نہایت موزوں ہے۔ جلد بازی اور سُرعت سے گشت لگانا بے سُود اور بے ثمر ہے۔ لہذا اس سے اجتناب لازم ہے۔

سب انسپکٹر کو لازم ہے کہ وہ سعی بلیغ کر کے اپنے حلقہ کے ہر ایک انجمن کے ممبر سے سال میں کم از کم ایکدفعہ بغرض پڑتال پاس بک و تصدیق اندراج رجسٹر حد قرضہ ملاقات کرے۔ ہر ایک گشت پر جتنی پاس بکیں مل سکیں۔ پڑتال کیجائیں۔ ایسے ممبران کو جو دیدہ و دانستہ متواتر پند و نصایح کے باوجود حاضری سے گریز کرتے ہوں۔ سب انسپکٹر اُن سے اُن کے گھر جا کر ملے اگر وہ انجمن کے معاملات میں کوئی دلچسپی نہ لیتے ہوں۔ تو اُن کے اخراج کی سفارش کرنی چاہیئے۔ سب انسپکٹر کو اپنے حلقہ کے ممبروں سے بخوبی واقف ہونا ضروری ہے۔ تاکہ وہ انجمن کے ممبروں کو مفید نصایح اور مشورہ دے سکے۔

اجرائے انجمن ہا

ایک اچھا اور فرض شناس سب انسپکٹر اس وقت تک مطمئن نہیں ہوگا۔ جبتک کہ اُسکے حلقہ کے ہر ایک گاؤں میں کسی نہ کسی قسم کی انجمن موجود نہ ہو۔ انجمن صرف ایک گشت ہی سے اجراء نہ ہو سکیگی

انجمن قرضہ کے لئے کم از کم تین گشت لگانے ضروری ہیں۔ پہلے گشت میں بطور مکالمہ اتحاد کے عام اصول بتائے۔ دوسرے گشت میں انجمن کے عملی کاروبار کی تشریح کیجائے۔ تیسری گشت انجمن کی اجرا کی خاطر ہونی چاہیئے۔ غیر قرضہ کی انجمنوں کے لئے زیادہ گشت کی ضرورت ہوگی۔ ان گشتوں کے درمیان مناسب وقفہ ہونا چاہیئے۔ تاکہ گاؤں والوں کو اُن پر نکتہ چینی کرنے اور سوچ بچار کا موقعہ مل سکے۔

سب انسپکٹر انجمن کے اجراء سے پہلے تھوڑی سی تکلیف گوارا کرتا ہے۔ بعد کی اہم تکلیفوں سے بچ جاتا ہے۔ انجمن کے اجراء میں نہایت اہم بات یہ ہے۔ کہ کوئی غیر مستحق اور ناقص ممبر داخل نہ ہو لہٰذا یہ ضروری ہے کہ سب انسپکٹر قبل اس کے کہ کاغذات برائے رجسٹری ارسال کرے۔ گاؤں کے تمام حالات و دیگر نشیب و فراز سے واقفیت حاصل کرے۔

سب انسپکٹر جملہ محرروں کے کام خاص کر تنخواہ دار سکرٹریوں۔ محرروں کے کام کی نگرانی رکھے گا۔ وہ اُن کے باحسن وجوہ کام چلانے کا ذمہ وار ہے۔ انجمن کے کاروبار چلانے میں اگر سکرٹری (محرر) یا کسی دیگر عہدہ دار انجمن کا وطیرہ تحریک اتحاد کے خلاف پایا جائے۔ تو اس امر کی اطلاع فوراً انسپکٹر حلقہ کو دی جائے۔

انجمن کی کارروائی کمیٹی میں ہر ایک گشت کا مُدعا درج کیا جائے۔ اور نیز جو کوئی خاص کام کیا گیا ہو۔ اُس کا مختصر نوٹ درج کیا جائے۔ نوٹ مختصر جامع اور پُر معنی ہونا چاہیئے۔ لمبے نوٹ جن میں فضول بے معنی عبارت آرائی ہو۔ ترک کئے جائیں۔ ہر ایک گشت پر لازم ہے۔ کہ انجمن کی حالت میں پوری ایمانداری اور جانفشانی سے اصلاح کیجائے۔ اگر پڑتال کے وقت کوئی اصلاح نہ کی ہو۔ تو پڑتال محض وقت گذاری سمجھنی چاہیئے۔ بہر حال سب انسپکٹر کا مُدعا صرف اپنے فرائض کو باحسن وجوہ انجام دینا ہی نہ ہو بلکہ اپنے حلقہ کے تمام ممبران کے لئے وہ ایک دوست اور مشیر ثابت ہو۔ اس صورت میں اس کو بہت سے موقعے فائدہ پہنچانے کے مل جائیں گے۔ اور وہ اپنے علاقہ میں نہایت ہر دلعزیز اور بارسوخ آدمی ہو جائے گا +

محکمہ کو اپریٹو کے ملازمین کے دس ضروری فرائض

(۱) تحریک اتحاد کے متعلق پوری پوری واقفیت حاصل کرنا۔ اور اُس پر پورا اعتقاد رکھنا

(۲) اصول امداد باہمی کو مختلف کاروبار میں استعمال کرنا۔

(۳) دیگر ممالک میں جو کارہائے نمایاں تحریک اتحاد کے ہوئے ہوں۔ اُن سے واقفیت حاصل کرنا۔

(۴) ترقی زراعت، و صنعت کے لئے تحریک اتحاد کا پورے طور پر استعمال کرنا۔

(۵) اپنے ماتحتوں اور ہمراہیوں کو اِس مفید تحریک کے نتائج سے آگاہ کرنا ممبران کمیٹی کے ذریعہ عوام الناس کو اِس تحریک کے مفاد و برکات سے بہرہ ور کرنا۔

(۶) مسلسل کوشش کرنا۔ کہ ہر ایک گاؤں میں انجمن جاری ہو۔ اور گاؤں کا ہر ایک قابل ممبری شخص شامل انجمن ہو۔

(۷) اپنے اپنے علاقہ کے باشندگان کے اقتصادی حالات کی گہرے طور پر چھان بین کرنا۔ اور اقتصادی بیماریوں کا علاج سوچنا۔

(۸) جملہ انجمنوں کا۔ جو کہ زیر نگرانی ہوں۔ بلحوظ قواعد و اصول بہترین قسم کی انجمن ہائے امداد باہمی بنانا

(۹) ممبران کے دلوں میں ذاتی ترقی کی زبردست خواہش پیدا کرنا۔ ہر قسم کے فضول اخراجات اور رسوم قبیحہ دور کرانا۔ اُن کے دلوں میں بخوبی ذہن نشین کرانا۔ کہ ترقی و بہبودی ممکن ہے۔ اور وہ ہی ہو سکتی ہے۔ اور یہ کہ اُن کے محض اپنی کوشش سے۔ نیز انسانی ذمہ داری اور ہمدردی کا پورا پورا احساس کرنا۔

(۱۰) بالآخر خود عالم باعمل بن کر بطریق احسن معالج مبلغ اور مصلح کے اہم فرائض انجام دینا۔

پندرہ روزہ ناچہ کارگذاری

ہر ایک ملازم کا فرض ہے۔ کہ اپنے کام کا روز نامچہ رکھے جس میں جو کام روزانہ کیا جائے۔ صحیح صحیح درج کرنا چاہیئے۔ اور پندرہ روز کے خاتمہ پر فوراً بلا توقف وتساہل اسکی صاف اور خوشخط نقل پورے ورق پر کر کے اپنے افسر کے پاس بھیجدینی چاہیئے۔ تاکہ پندرہ روز کے خاتمہ کے تین روز کے اندر افسر مجاز کے پاس پہنچ جائے۔ انجمنوں کے پڑتال یا آڈٹ کے نقول بھی اس کے ساتھ ہی لازمی طور پر شامل کر کے بھیجنی چاہیئے۔ بالعموم روز نامچہ کے حسب ذیل خانے ہونے چاہیئں۔

تاریخ	مقام شب باشی	خلاصہ کام جو کیا گیا	کیفیت

اندراج خلاصہ کار میں پوری احتیاط لازم ہے۔ اور یہ اس طریق سے درج کیا جائے کہ افسر کو معلوم ہو سکے۔ کہ آیا کام مناسب ہوا ہے۔ یا نہیں۔ اس میں بالعموم حسب ذیل امور کا ذکر کرنا چاہیئے۔

(۱) کل ممبران انجمن میں سے کس قدر حاضر ہوئے۔ کتنے ممبران سے کس قدر وصولی بالتشریح اصل۔ منافع۔ حصہ ہوں۔ کتنے نادہندممبر ہیں۔ اُن سے وصولی کی کیا عملی کارروائی کی گئی ہے۔ اور اس کا نتیجہ بہتر ہو۔ کہ انجمن کا درجہ بھی لکھدیا جائے۔

(۲) اگر قسط بندی مرتب کی گئی ہو۔ تو مطالبہ اصل۔ منافع۔ حصہ درج کرنا چاہیئے اور حالت فصل وغیرہ کا بھی تذکرہ کرنا غیر مناسب نہ ہوگا۔

(۳) گذشتہ گشت یا پڑتال کے بعد جس قدر اندراجات ہوئے ہوں۔ اُن کی تعداد دی جائے۔ اور اُن کا مقابلہ وتطبیق کر کے نوٹ کیا جائے۔ غرض تا تاریخ جملہ رجسٹر مکمل کروئے جائیں۔ تاکہ سالانہ آڈٹ کے وقت اندراجات کے مقابلہ میں زیادہ وقت نہ صرف کرنا پڑے۔ اور حساب وکتاب بھی ساتھ ساتھ ہمیشہ ہو ہو مکمل رہے۔

(۴) القصہ انجمن میں جا کر جو جو کام متعلق انجمن کیا گیا۔ ایمانداری سے درج کرنا چاہیئے

اخیر میں گوشوارہ بہ نمونہ ذیل درج کرکے اپنے دستخط معہ تاریخ درج کرنے چاہیئے۔

اجرائے انجمن ہائے جدید		سالانہ پڑتال		سالانہ آڈٹ	
اندر پندرہ روزہ	از شروع سال تاحال	اندر پندرہ روزہ	از شروع سال تاحال	اندر پندرہ روزہ	از شروع سال تاحال

تصفیہ قرضہ ساہوکاری معہ ممبران		ایام کارگذاری جس کام صرف ہوئے
از پندرہ روزہ	از شروع سال تاحال	تیاری قطبندی - پڑتال - اجراء آڈٹ
		وصولی - رقم وصولی - مطالبہ اندراجات وغیرہ
		ہمراہ افسر تعطیل رخصت

(نوٹ (۱) انتقال اراضیات کے ملازمین کو گوشوارہ مندرجہ بالا میں سالانہ پڑتال اور آڈٹ کی بجائے حسب ذیل مدات رکھنی چاہیئں۔

تعداد دیہات جنمیں انتقال وتقسیم کا کام ختم ہو چکا ہے		تعداد انجمن ہائے جنکے انتقالات فیصلہ ہو چکے ہیں	
اندر پندرہ روزہ	از شروع سال تاحال	اندر پندرہ روزہ	از شروع سال تاحال

تعداد دیہات جن کے انتقالات بقایا از فیصلہ ہیں

تفصیل کام میں اقسام بندی معہ تعداد نمبرات خسرہ درج کرنی چاہیئے - پلاٹ بندی، نشاندہی نمبر فیلڈ بک وغیرہ -

(۲) محکمہ کواپریٹو کا سال کشمیر میں یکم اسوج سے شروع ہوتا ہے - اس لئے یہاں شروع سال مراد یکم اسوج لینی چاہیئے ؛

(۳) ہر ایک ملازم کو ڈائری کے دو پرت بھیجنے چاہیئں -

ممبران کے مفاد کیلئے چند ضروری باتیں

(۱) کفایت شعاری۔ مدد ذاتی۔ امداد باہمی پرعمل کر کے ممبران کے اخلاقی اور اقتصادی اصلاح کرنا کوا پریشن کا اصل اصول ہے۔

(۲) تحریک امداد باہمی منافع جوئی کے خلاف نہیں ہے۔ بلکہ لوٹ یا ناجائز منافع کے خلاف ہے

(۳) کفایت شعاری اس لئے کی جاتی ہے۔ کہ استطاعت بڑھے۔ استطاعت روپیہ سے پیدا ہوتی ہے۔ روپیہ آمدنی بڑھانے اور خرچ کم کرنے سے جمع ہوتا ہے۔

(۴) زمیندار کی مقروضیت اس وجہ سے بڑھ گئی۔ کہ اُس نے قرضہ لیکر فضولیات میں ضائع کیا اور ساہوکار نے اپنا روپیہ لگانے کی غرض سے زمیندار کو بہت قرضہ دیدیا۔ کیونکہ ملک میں امن وامان ہونے سے ساہوکار کے پاس روپیہ بہت جمع ہو گیا۔ نیز زمینداران نے قیمت اراضی اور اشیاء بڑھ جانے سے اپنی حیثیت اسی میں سمجھی۔ کہ ان کو زیادہ قرضہ مل جائے۔

(۵) دیہاتی آبادی کے لئے انجمن امداد قرضہ ہی سب سے ضروری ہے۔ کیونکہ دیہاتی لوگ سادہ اور کم تعلیم یافتہ ہیں۔ اور وہ آفات ارضی وسماوی کے آئے دن شکار ہوتے رہتے ہیں اور اُن کو اپنے اغراض اور ضروریات پورا کرنے کے لئے سوائے قرضہ لینے کے اور کوئی چارہ نہیں ہے۔ ساہوکار سے قرضہ لینے میں بہت زیادہ سود ادا کرنا پڑتا ہے

(۶) تحریک اتحاد (کوا پریشن) ایک مذہب یا دھرم ہے۔ جو اخلاقی اور اقتصادی اصلاح کے لئے مستعمل ہے۔ پس اس کے ہر ایک پیرو پر لازم ہے۔ کہ اتحادی دعا پڑھا کرے۔ جو حسب ذیل درج ہے۔

ہر ایک شخص صبح اُٹھ کر سچے دل سے اپنے خالق کو یاد کرے۔ اور دُعا مانگے۔ کہ اے پیدا کرنیوالے مجھ کو توفیق بخش کہ میں آج تمام دن کوئی بُرا کام نہ کروں۔ اور مخلوق خدا کے

ساتھ ہمدردی کروں۔ اور جو کچھ کام کروں۔ اُس میں مجھ کو برکت دے۔ ازاں بعد سارا دن اپنے مختلف صیغوں میں کام کرے جب رات کو تمام کاروبار خانگی سے فارغ ہو کر بستر پر لیٹنے لگے تو پھر بمثل صبح سچے دل سے خدا کو یاد کرے۔ اور دن بھر کے کاموں پر نظر عمیق دوڑائے اور دیکھے۔ کہ کوئی بُرا کام تو نہیں کیا۔ اور اگر کوئی بُرا کام نہ کیا گیا ہو۔ تو خدا کی درگاہ میں سجدہ شکر بجا لائے۔ اور توفیق مانگے۔ اگر باوجود صبح دعا مانگنے اور بُرا کام نہ کرنے کا اقرار بھی بُرے افعال کا مرتکب ہُوا ہے۔ تو بصد عاجزی توبہ کرے۔ اور دعائے خیر مانگے۔ اسی طرح سے روزانہ عمل کرے۔ تو یقیناً کوئی نہ کوئی دن ایسا آجائیگا۔ کہ انسان کے دل میں خالق کا خوف اور ڈر پیدا ہو گا۔ اگر اسی طریق سے ہر جگہ حاضر و ناظر اور ہمہ دان خدا کے ساتھ روزانہ اقرار کر کے عہد شکنی کی جائیگی۔ تو عاقبت کا کیا حال ہو گا جب اس نوع کا ڈر دل میں پیدا ہو گیا۔ تو وُہ ضرور گناہوں اور بُرائیوں سے بچ جائیگا اور دُنیاوی مصائب۔ اور تکالیف کم ہو جائینگی۔

(۷) اتحادی انجمن کے ہر ایک ممبر کو لازم ہے۔ کہ جتنے روپے کا وُہ قرضدار ہے کم از کم اُتنے پیسے ماہوار اپنی متفرق آمدنی سے جمع کرے۔ اور اپنی انجمن کی کمیٹی کو اپنے قرضہ اور منافع پر ادا کرے۔ اس طریق سے اس کا قرضہ خود بخود کم ہوتا رہیگا۔ اور قسط مقررہ کی ادائیگی میں سہولت ہو گی۔

(۸) ہر ایک ممبر پر لازم ہے۔ کہ وُہ اپنی آمدنی کے متفرق ذرائع بڑھاوے۔ جو کہ حسب ذیل طریق سے بڑھ سکتے ہیں۔

(۱) شیر دار مویشی رکھے۔ تاکہ دُودھ اور مکھن سے آمدنی بڑھے۔ اور کاروبار زراعت میں مفید ہوں۔

(۲) بھیڑیں زیادہ پالے۔ تاکہ اُن سے آمدنی کا ذریعہ پیدا ہو جائے۔

(۳) مرغیاں پالے۔ تاکہ اُن کے انڈے اور بچے بیچکر گھر کی ضروریات پُوری کرنے میں مدد ملے

(۴) شہد کی مکھیاں رکھے۔ تاکہ فروخت شہد سے آمدنی حاصل ہو۔

(۵) ہر سال درخت نصب کرے۔ اور اس میں سال بسال اضافہ کرے۔ اور اُن کی تعداد کم از کم اتنی ضرور کرے۔ جتنی کہ اُسکی حد قرضہ ہو۔ تاکہ اُس سے بہم رسانی ضروریات قلبہ اور تعمیر و مرمت مکان میں سہولیت ہو۔ اور بوقت ضرورت درختوں کو فروخت کر کے حد قرضہ بھی ادا ہو سکے۔

(۶) نیز اُس کو محنت مزدوری اور گھاس۔ لکڑیاں فروخت کرنے میں کوئی شرم نہیں کرنی چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ گھر کا معمولی نمک۔ تیل۔ چائے۔ کا خرچ اس ذریعہ سے پورا ہو۔

(۹) ہر ایک ممبر پر لازم ہے۔ کہ وُہ پوری ایمانداری سے دوکانداروں سے اُدھار لینے کی عادت ترک کرے۔ اور ضروریات نقد خریدے۔ اس طرح سے اُسکو اشیا ء عُمدہ خالص اور ارزاں نرخ پر ملینگی۔

(۱۰) انجمن کے ممبروں کو لازم ہے۔ کہ وُہ ہر ماہ کم از کم ایکدن فرصت کا نکالیں۔ غالباً ماہ کا پہلا دن یا جمعہ مناسب ہوگا۔ اور اُس روز حسب ذیل کام کریں۔

(۱) اپنے مکانات و صحن۔ مویشی خانہ۔ مرغی خانہ کو اچھی طرح سے صاف کریں۔ یا اپنی عورتوں سے صاف کراویں۔

(۲) باورچی خانہ کی صفائی کرائیں۔

(۳) تمام کپڑے اور بستروں کو دھوپ میں ڈالیں۔ تاکہ تمام دن سُورج کی گرمی سے اُن کے اندر کے جراثیم ہلاک ہو جائیں۔ اور بدبُو بھی دُور ہو جائے۔

(۴) خود نہائیں۔ کپڑے دھوئیں۔ اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی نہلائیں۔ اور اُن کے کپڑے دھلائیں۔

(۵) انجمن کا اجلاس عام کریں اور اُس میں ضروری اُمور کا فیصلہ کریں۔ ممبران کی تکالیف دُور

کرنیکی تدابیر نکالیں۔ جن کو قرضہ کی ضرورت ہو۔ اُن کے لئے روپیہ کا انتظام کریں۔ نیز اپنی ہواری متفرق آمدنی سے ادائیگی کریں۔ دوران ماہ پیدا کردہ اشیاء کو جمع کرکے فروخت کرنے اور حاصل سے ضروریات خانگی مشترکہ طور پر خریدنے کا انتظام کریں۔ تاکہ اُن کو دوکانداروں سے اُدھار نہ لینا پڑے۔ اور خراب ناقص اشیاء کو گراں خرید کر اپنی بربادی کے اسباب نہ پیدا کرنے پڑیں۔

(۱۱) ہر ایک ممبر پر لازم ہے۔ کہ وہ اپنے لڑکے اور لڑکیوں کو تعلیم دلائے۔

(۱۲) ہر ایک ممبر پر لازم ہے۔ کہ وہ فضول خرچی نہ کرے۔ رسُومات قبیحہ کو ترک کرے۔ اور بیاہ شادی اور دیگر تقریب پر بھانڈ طوایف نہ نچاوے۔ اس سے نہ صرف وہ فضول خرچی کا مرتکب ہوگا۔ بلکہ اس کے چال چلن پر بھی برا اثر پڑے گا۔

(۱۳) ہر ایک ممبر کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے ساگزار یا کھیت میں کم از کم آٹھ فٹ گہرا گڑھا کھود کر تمام کھاد کوڑا اُس کے اندر جمع کرے۔ اور نزدو فصل کے موقعہ پر کھیت میں ڈالے تاکہ اُسکی اپنی اراضی اچھی زرخیز ہو جائے۔ اور عمدہ پیداوار نکل سکے۔

(۱۴) ہر ایک ممبر کے لئے ضروری ہے کہ وہ بہترین قسم کا بیج استعمال کرے۔ اور اچھی نسل کے گائے بیل رکھے۔ بچھڑوں کو آختہ کرادے۔ اور گائے کو عمدہ سانڈوں سے ملائے۔ تاکہ اچھی نسل کے اور طاقتور بچے پیدا ہوں۔

(۱۵) ہر ایک ممبر پر لازم ہے۔ کہ وہ اپنی آمد و خرچ کا حساب رکھے۔ اور وہ اس طریق سے بآسانی رکھا جاسکتا ہے کہ تمام ضروریات اپنی انجمن سے پوری کی جائیں۔ اور تمام آمدنی انجمن میں جمع کی جائے۔ اور سال کے اخیر پر اپنی پاس بک پر سے حساب لگایا جائے۔ کہ آمدنی اور خرچ میں کیا فرق رہا۔

(۱۶) ہر ایک ممبر کا فرض اولین ہے کہ وہ انجمن میں داخل ہونے کے بعد ایمانداری سے انجمن کا وفادار رہے۔ اور ضروریات کے لئے قرضہ ساہوکار یا کسی اور ذریعہ سے ہرگز برداشت نہ کرے

(۱۷) کسی ممبر کی حیثیت اسبات میں نہیں ہے۔ کہ کفایت شعاری سے پیدا کردہ بچت سے اس کا

اپنا روپیہ جمع ہوتا جاے - تا کہ اُس کو قرض کے بوجھ سے بالکل نجات حاصل ہو جاے۔

(۱۸) ہر ایک ممبر پر لازم ہے - کہ وہ اپنے لین دین میں پوری ایمانداری کرے اور اس کے ذمہ جو قرضہ بیرونی (یعنی انجمن کے بغیر کسی اور ساہوکار یا دوکاندار وغیرہ کا ہو) اُس کا فیصلہ کرے جو کہ اصالتاً یا معرفت انتظامیہ کمیٹی یا بامداد ملازمین محکمہ انجمن ہائے اتحادی کر لینا چاہیئے اگر کوئی قرضخواہ ایمانداری سے صحیح بصحیح رقم قرضہ تبلانے اور منصفانہ طریق پر حساب کرنے سے انکاری ہو - تو لازم ہوگا - کہ ریگولیشن نمبر ا سنہ ۱۹۸۳ بکرمی بمراد داد رسی اشخاص زراعت پیشہ کے تحت حساب فہمی کی درخواست دے کر تصفیہ کرایا جائے۔

(۱) دعوے حساب فہمی

ریگولیشن مذکورہ ۵ اساڑھ سنہ ۱۹۸۳ سے صوبہ جموں و کشمیر میں نافذ ہے - جس کا مدعا زراعت پیشہ جماعتوں کو قرضہ سے سبکدوش کرنا ہے - اس ریگولیشن کی دفعہ ۱۰ کے رُو سے ہر ایک شخص زراعت پیشہ اُن مبلغات کی حساب فہمی کے لئے جو کہ اُس کو دائن (قرضخواہ) نے بطور قرض یا پیشگی دی ہوں - یا اُس کی بابت ادا کئے ہوں - یا اُس کی طرف سے دائن کو درجہ قیمت کسی نہ بیچے ہوئے مال کے یا بروئے اقرار تحریری یا غیر تحریری بابت ادائیگی مبلغات واجب الادا ہوں اور نیز ایسے مبلغات کی حساب فہمی کے لئے جو اُس نے دائن کو ادا کر دئے ہوں - دعویٰ کر سکتا ہے اور یہ استدعا کر سکتا ہے - کہ بذریعہ ڈگری اِن مبلغات کا (اگر کوئی ہوں) یقین کیا جائے جو کہ اُس کی جانب سے بحق دائن یا اُس کو دائن کیطرف سے ہنوز واجب الادا ہوں۔

(۲) طریق حساب فہمی

عدالت فریقین کے مابین حساب کی پڑتال حسب ذیل طریق پر کرے گی۔

(الف) درجہ حساب اصل زر - مقروض کے نام جمع ایسے مبلغات ڈالے جائینگے - جو اُس نے وقتاً

وقتاً فوقتاً دائن سے بطور جزو داد و ستد فی الواقع لئے ہوئے ہوں۔ یا جو کہ اُسکی بابت حاصل کئے گئے ہوں۔ الّا جمع شدہ سُود جو بروئے کسی فردِ حساب یا تصفیۂ حساب یا معاہدہ کے جو داد ستد کے دوران میں کیا گیا ہو۔ اصل زر میں متبدل ہو چکا ہو۔ درج نہیں کیا جائیگا۔

واضح رہے کہ عدالت یکم بساکھ ۱۹۷۸ء کی تاریخ سے پہلے کسی معاہدہ یا فرد حساب یا تصفیہ حساب میں دخل دینے کی مجاز نہیں ہے۔

(ب) اصل زر کی باقی پر جو اس وقت بنام مقروض بر آمد ہوتی ہو۔ درجہ حساب سُود ماہواری سُود مفرد اس شرح سُود کے حساب سے جن کا اقرار ہُوا ہو۔ یا ایسی شرح کی عدم موجودگی میں اس شرح کے حساب سے جو عدالت کی رائے میں قرین انصاف ہو۔ الّا ہر دو صورتوں میں بارہ فیصدی سالانہ سے زیادہ نہ ہو۔ بنام مقروض ڈالا جائے گا۔

(ج) مجملہ مبلغات جو مقروض نے ادا کئے ہوں۔ یا اُس کی بابت دائن کو یا اُس کے حساب میں ادا کئے گئے ہوں۔ اور جملہ حق الخدمات یا دیگر مفاد ہر قسم (جن کی قیمت کا تخمینہ عدالت حسب اقتضائے رائے خود یا بامداد ثالثان مقرر کردہ عدالت کریگی) جو دائن نے دوران داد و ستد میں حاصل کئے ہوں۔ اوّلاً در وجہ حساب سُود محسوب ہوں گے۔ اور جب کوئی رقم اس باقی سُود کو بیباق کرنے کے لئے کافی سے زیادہ ہو۔ جو بوقت ادائیگی واجب الادا ہو۔ تو ادائیگی مذکور سے باقی رقم مقروض کے حق میں در وجہ حساب اصل زر درج کی جاوے گی۔

(د) حسابات اصل زر اور سُود کو تاریخ ارجاع نالش تک مکمل کیا جائیگا۔ اور جو میزان باقیات (اگر کوئی ہو) بتاریخ مذکور ہر دو حسابات مذکور کی بر آمد ہوتی ہو۔ وہی رقم واجب الادا بتاریخ مذکور متصور ہوگی سوائے اس صورت کے جبکہ باقی واجب الادا در وجہ حساب سُود واجب الادا در وجہ حساب اصل زر کے نصف سے زیادہ ہو۔ جس صورت میں باقی موخر الذکر (یعنی اصل زر) باضافہ نصف باقی مذکور رقم واجب الادا متصور ہوگی۔ وہ فریق جس سے رقم مذکور حسب طریق بالا واجب الوصول پائی جائے۔ اُس کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ خواہ وہ مدعی ہو یا مدعا علیہ۔

(۵) پیداوار کی مالیت اِس ماہ کے ایسے نرخوں کے مطابق (نرخوں کا ریکارڈ منفامی تحصیل کے دفتر سے لیا جائیگا) جس میں پیداوار مذکور فروخت کی گئی ہو۔ یا پیشگی دی گئی ہو۔ یا مہیا کی گئی ہو یا وصول کی گئی ہو۔ بر داشت یا ادائیگی حساب میں درج کی جائیگی۔

(۳) زرِ ڈگری کی ادائیگی بذریعہ اقساط

ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۳ کے بموجب عدالت کو ڈگری صادر کرتے وقت لازمی ہے کہ بذریعہ ڈگری مذکور یہ حکم دے۔ کہ زر ڈگری ایک یا ایک سے زیادہ اقساط میں معہ یا بلاسود ادا کیجائے اقساط مقررہ کردہ کی ادائیگی کے لئے تعداد رقم اور مہلت مدیون کی استطاعت ادائیگی کے اندر مقرر کی جانی لازمی ہے۔ استطاعت ادائیگی سے مراد وہ رقم ہے۔ جس کے متعلق مدیون سے معقول طور پر یہ توقع کیجا سکے۔ کہ وہ اپنے پیشہ کو جاری رکھنے کا انتظام کرنے اور اپنے کنبہ کے ایسے ممبران کے جن کا گذارہ اسی پر ہو۔ حاجات ضروری بہم پہنچانے کے بعد ادا کرنے کے قابل ہوسکیگا۔ سود کی شرح بارہ فیصدی سالانہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور نہ ہی کل رقم سود زر ڈگری باخراج خرچہ کے نصف سے زیادہ ہوگی۔

مدیون کو قسط ہمیشہ وقت مقررہ پر ادا کرنی چاہیئے۔ اور اُس کے لئے باضابطہ رسید لازمی طور پر حاصل کرنی چاہیئے۔ بہتر ہوگا۔ کہ قابل ادائیگی رقم قسط عدالت مجاز میں جمع کردی جائے۔ عدالت خود مدعا علیہ کو رقم جمع کئے جانے کا نوٹس دیگی۔ اور مدعا علیہ کسی رقم داخل شدہ پر تاریخ رسید نوٹس سے سود کا حقدار نہ ہوگا۔ خواہ رقم جمع شدہ دعویٰ کے کل ایفا کے لئے کافی ہو۔ یا اِس سے کم۔

(۴) میعاد ارجاع نالش

ریگولیشن کی دفعہ ۱۶ کے بموجب ایسی نالش حساب فہمی اِس تاریخ سے جبکہ اخیری دادوستد مابین

فریقین یا اشخاص جو اُن کے ذریعہ دعویدار ہوں ہوئی ہو۔ یا اس تاریخ سے جبکہ اخیری بقایا مابین فریقین یا اشخاص مذکور برآمد ہوئی ہو۔ یعنی اِن میں سے بعد کی تاریخ سے عرصہ چھ سال کے اندر دایر ہو سکتی ہے۔

(۵) عرائض دعویٰ کی صورت میں رسوم عدالت

دفعہ ۲۰ کے بموجب عرضیہ دعوے متعلق ثالثی ہیں وہ مالیت درج کیجائے۔ جو کہ مدعی نے دادرسی مستدعیہ کی قایم کی ہو۔ اور عرضیہ دعویٰ مذکور کی نسبت اس قدر واجب الاخذ ہوگی۔ جو کہ تحت ریگولیشن رسوم عدالت ۱۹۷۷ء اس کے لئے واجب الادا ہو۔ اِلّا یہ رسوم پانچ روپیہ سے کم نہ ہوگی

(۶) قواعد مجریہ تحت دفعہ ۲۱ ریگولیشن مذکور منظور فرمودہ سری سرکار والا مدار کی رُو سے عدالتہائے سب ججان۔ اور ان منصفان اور تحصیلداران کو جن کو کہ خاص طور پر اختیار عطا فرمائے گئے ہوں۔ اپنی معمولی حدود اختیار سماعت کے اندر ان جملہ نالشات کی سماعت کے لئے جو ریگولیشن مذکور کے تحت دایر کی جائیں۔ مندرجہ ذیل مالیت تک کے اختیارات ابتدائی حاصل ہوں گے

تحصیلداران و منصفان۔ غیر محدود سب ججان پانصد روپیہ تک

مبلغ یکصد روپیہ تک کی مالیت کی ڈگریات مصدرہ تحصیلداران و منصفان مذکور ناقابل اپیل ہوں گے۔ لیکن اس سے زیادہ رقوم کی ڈگریات قابل اپیل ہونگی۔ اور ایسی اپیلہائے ایسے سب ججان سماعت کریں گے۔ جن کے حدود اختیارات سماعت کے اندر عدالتہائے صادر کنندہ ڈگریات مذکور واقع ہوں۔

مبلغ پانچ صد روپیہ تک کی ڈگریات مصدرہ سب ججان ناقابل اپیل ہونگی۔ اس سے زاید رقم کی ڈگریات کے خلاف اپیل سپیشل جج یا ڈسٹرکٹ اور سشن جج سماعت کریں گے۔

(۷) ریگولیشن کی دفعہ ۲ کے بموجب زراعت پیشہ سے مراد وہ شخص ہے جو اپنی معاش بذات خود یا بتوسط اپنے ملازمان یا مزارعان کلی طور پر یا زیادہ تر زراعت یا پیداوار درختان ثمردار یا گوجرا

مشاغل سے اندرُون ریاست بشمول علاقہ جات صرف خاص سرکار والا مدار۔ علاقہ پونچھ و جاگیر چنیھنی پیدا کرتا ہو۔ یا وُہ شخص جو بالعموم بذاتِ خود زرعی محنت یا ہمچو قسم مشاغل میں اندرُون حدوُد مذکوُر مصروف رہتا ہو۔ اور اس میں ایسا لوہار۔ نجار اور گھمار شامل ہے جس کا گذارہ اندرُون حدوُد مذکوُر کُلّی طور پر یا زیادہ تر پیداوار زرعی کے اس حصّہ پر ہو۔ جو اُسے اشخاص زراعت پیشہ کی ان خدمات کے صلہ میں ملتا ہو۔ جو وُہ بحیثیت لوہار۔ ترکھان یا گھمار بجا لاتا ہو۔ واضح رہے کہ کوئی شخص زراعت پیشہ جو اپنی حیثیت زراعت پیشہ بدلنے کے ارادہ کے بغیر اپنی معاش بذریعہ ہمچو قسم محنت یا مشاغل سے پیدا کرنا عارضی طور پر ترک کردے یا جو ہمچو قسم معاش پیدا کرنے یا محنت یا مشاغل میں مصرُوف رہنے سے معذوُر ہو۔ بوجہ عمر یا ضعف جسمانی یا ناگزیر غیر حاضری بسلسلہ نن کمیشنڈ ملازمت ہندوستان افواج ملک معظم یا افواج سرکار والا یا بسلسلہ ملازمت صیغہ ملکی ماتحت گورنمنٹ سرکار والا یا گورنمنٹ ہند جبکہ ایسی ملازمت کا مشاہرہ پچیس ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ تو وُہ اندرُون تعریف ہذا ایک زراعت پیشہ شخص ہونے سے محروم نہیں ہو جاتا۔

خصوص الیہ مالیہ سرکاری یا مرتہن اندرُون تعریف ہذا محض بحیثیت مذکوُر شخص زراعت پیشہ نہیں ہے المختصر بالفاظ نوٹیفیکیشن نمبر ۲۲ مورخہ ۴ جنوری ۱۹۲۷ء مطابق ۲۱ پوہ ۱۹۸۳ سمہ محکمہ منشیر مال صاحب بہادر اس ریگولیشن کا مُدعا یہ ہے :۔ کہ

(۱) زراعت پیشہ رعایا ایسے قرضوں سے محفوظ رہے جنمیں ناواجب سُود لیا جاتا ہے مگر اس کا منشاء یہ نہیں ہے۔ کہ کوئی دست اندازی یا تبدیلی جایز معاملات لین دین میں نہیں کی جائے۔ جن میں کہ ناواجب سُود نہیں لیا جاتا ہے۔ نہ ہی اس قانوُن کے رُو سے مقروض مجاز ہیں۔ کہ وہ اپنے جایز قرضوں کی ادائیگی سے منکر ہو جائیں۔

(۲) اس قانوُن کے رُو سے مقروض اور قرضخواہ دونوں کو حق حاصل ہے۔ کہ حسابات کے تصفیہ کے لئے عدالتوں میں چارہ جوئی کریں۔

(۳) عدالتیں جو سُود دلائینگی اُن کی شرح بارہ فیصدی سالانہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور سُود مذکور کی مجموعی رقم اصل قرضہ کی رقم کے نصف سے زیادہ کِسی صُورت میں نہ ہوگی۔

(۴) بالعموم اِس قسم کے مقدمات کی سماعت اِسی تحصیل کی حدُود کے اندر ہوگی جس میں مقروض کی سکُونت ہو۔

(۵) اگر بعد تحقیقات معلوم ہو کہ جو رقم اِس قانون کی رُو سے واجب الادا تھی۔ اُس سے زاید رقم مذکور قرضخواہ کو ادا کر چکا ہے۔ تو مقروض حقدار ہوگا۔ کہ اُس سے وُہ رقم واپس دلائی جائے۔ جو کہ وُہ زائد ادا کر چکا ہو۔

(۶) جن رقوم کی ڈگری عدالتیں صادر کریں۔ اُن کی ادائیگی ہمیشہ بذریعہ اقساط ہوگی اور یہ اقساط مقروض کی مقدور ادائیگی کے مطابق مقرر کی جائینگی۔

(۷) زراعت پیشہ اشخاص کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ جو ادائیگیاں وُہ کریں۔ اُن کی بابت تحریری رسیدیں اپنے قرضخواہوں سے ضرور ہی حاصل کریں۔

(۸) قرضخواہان اور مقروضاں پر لازم ہے۔ کہ وُہ ایک دُوسرے کے ساتھ ایمانداری سے لین دین کریں۔ اور آپس میں خوشگوار تعلق قایم رکھیں۔

صحت کے اصُول

(۱) پانی

(۱) صاف پانی پیو۔ گندہ اور میلا پانی استعمال نہ کرو۔

(۲) کھانے سے فوراً پہلے یا فوراً بعد پانی نہ پیو۔ کھانا کھاتے ہُوئے کم پانی پیوگے تو اچھا ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پانی پیا جائے۔ تو زیادہ مُفید ہے۔

(۳) ہیضہ کے دنوں میں پانی ہمیشہ اُبال کر پیو۔

(۴) بحالت زُکام اور کھانسی بالخصُوص موسم سرما میں ہمیشہ گرم پانی پیو۔

(۵) چائے بہت کم استعمال کرو۔ یہ بھوک پیاس اور نیند بند کرتی ہے ۔اور پیشاب زیادہ لاتی ہے

(۶) نوجوانی اور تندرستی میں ہمیشہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرو۔ صرف بیماری اور کمزوری کی حالت میں نیم گرم پانی سے نہاؤ۔

(۷) برف اور سوڈا کا استعمال نہ کرو۔ اِن سے پیاس اور خشکی بڑھتی ہے۔ اور ہاضمے کی طاقت کم ہوتی ہے۔

(۸) آبنوشی کے چشمے اور کوئیں کو اچھی طرح صاف اور محفوظ رکھو۔ تاکہ اُس کے اندر جا کر مویشی وغیرہ خراب اور گندہ نہ کریں۔

(۲) ہوا

(۱) کھلی ہوا میں ہر روز سیر اور ورزش کرو۔

(۲) تنگ و تاریک گلی کوچوں میں رہنا چھوڑ دو ۔ سونے کے مکان کا کم از کم ایک دروازہ یا کھڑکی ضرور کھلی رکھو۔ تاکہ سُورج کی روشنی اندر آسکے۔

(۳) مکان میں روشن دان ضرور رکھو۔

(۴) بسترے کو ہفتہ میں کم از کم دو بار یا ایک بار ضرور کھلی ہوا اور دھوپ میں سکھاؤ۔

(۵) بند مکان میں نہ سوؤ۔

(۶) مویشیوں والے مکان میں نہ رہو۔

(۷) سونے والے مکان میں آگ یا کوئلہ نہ جلاؤ۔

(۸) متعدی مریض کے کمرے میں نہ سوؤ۔

(۳) خوراک

(۱) کھانا کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ۔ منہ پانی سے صاف کرو۔

(۲) کھانا آہستہ آہستہ چبا کر اور سادہ کھاؤ۔ کبھی کبھی فاقہ ضرور کرو۔

(۳) بدہضمی ہونے پر کھانا اور مٹھائی نہ کھاؤ۔

(۴) قبض ہو جانے کی حالت میں موٹے آٹے کی روٹی اور سبزی پھل کھاؤ۔

(۵) باورچی خانہ صاف ستھرا اور کھلا ہونا چاہیئے۔

(۶) گرم اشیاء کھا کر فوراً ٹھنڈی چیز کھانا دانتوں اور گلے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

(۷) کھٹائی اور دودھ۔ کھیرا اور آم۔ مولی اور دھی۔ خربوزہ اور دودھ۔ گھی اور شہد بوزن مساوی ایک ہی دفعہ نہ کھاؤ۔

(۸) کھانا کھانے کے فوراً بعد سخت ورزش۔ غسل۔ زیادہ فکر اور غصّہ نہ کرو۔

(۴) نیند

(۱) سونے سے پہلے تین گھنٹے کھانا کھانا چاہیئے۔

(۲) سوتے وقت پانی۔ دودھ یا مٹھائی نہ کھاؤ

(۳) سونے سے پیشتر پیشاب وغیرہ ضروریات سے فارغ ہو لینا چاہیئے۔

(۴) سونے سے پہلے پندرہ منٹ دماغی کام اور گہرا غور سوچ و فکر چھوڑ دو۔

(۵) کم از کم سات گھنٹے سونا چاہیئے۔ صبح اُٹھ کر پاخانہ وغیرہ سے فارغ ہو کر مسواک سے منہ اور دانت صاف کرو۔ اور ہر وقت خدا کو یاد رکھو۔ اور خوش رہو۔ اور ہر قسم کے عارضہ اور دشمن کو پہلے ہی سے دور رکھو۔

———(۰:۰)———

رائج الوقت ضروری کلمات

نئے ممبران کو داخلہ انجمن میں سہولیت بہم پہنچانیکی غرض

(مجریہ ۱۴ جنوری ۱۹۲۵ء)

(۱) اگر کوئی ممبر شروع انجمن سے تیسرے یا چوتھے سال یا پانچویں سال شامل ہوتا ہے تو اگر وہ گذشتہ اقساط حصص یکمشت ادا نہیں کرسکتا ہے۔ تو کل دس سالہ حصص کی رقم آئندہ سات یا چھ یا پانچ سال میں جیسی کہ صورت ہو۔ مساوی اقساط میں ادا کردیوے۔ تا کہ دس سال ختم ہونے تک اس کے حصّہ یا حصص کی رقم پوری ادا ہوجائے۔

(۲) اگر کوئی ممبر بعد چھ سال یعنی ساتویں یا آٹھویں سال شریک ہونا چاہیئے۔ اور وہ گذشتہ سالونکی اقساط حصّہ ادا نہیں کرسکتا ہے۔ تو اس سے صرف سالانہ قسط حصّہ لئے جاوینگے۔ الّا جس وقت پہلے دس سال ختم ہوکر حساب ہوگا۔ اُس وقت اس کو کوئی منافع نہیں ملیگا۔ بلکہ اُس کے جمع شدہ حصص اگلے دس سال کے حصص میں محسوب ہونگے۔ گویا کہ اُس کے حصص کی ادائیگی چار یا تین یا دو سال اوروں سے پہلے ختم ہوجائیگی۔

(۳) ایسے ممبران کو جن کا ذکر دفعہ (۲) میں ہوچکا ہے یا جو کہ گیارہویں یا بارہویں سال شریک ہوں۔ سالانہ کوئی منافع مانند دوسروں کے نہیں دیا جائیگا۔ بلکہ دس سال کے خاتمہ کے بعد اُس کے حصص میں منافع کی رقم جمع کردی جاویگی۔ جسکا حساب سالانہ منافع سے کیا جائیگا جو کہ دوسرے ممبران کو ملتا رہا ہے۔

برائے حفاظت جایداد ممبران

اگرچہ ایکٹ کی دفعہ ۱۹ کے بموجب انجمن کو اپنے قرض دئے ہوئے روپیہ سے خرید کردہ یا پیدا کردہ اشیاء پر بہ ترجیح قرضخواہان کا حق مرجع حاصل ہے مگر دیکھا گیا ہے۔ کہ ڈگریداران (ساہوکار) ممبران کی مویشی یا اراضی جو کہ اُنہوں نے (ممبران نے) انجمن سے روپیہ قرض لیکر خریدے ہوں۔ بذریعہ محکمہ مال نیلام کرا لیتے ہیں۔ لہذا ہدایت کیجاتی ہے۔ کہ جو زمین انجمن سے روپیہ لیکر فک کرائی جائے۔ یا بیع لی جائے وہ انجمن کے نام رہن کیجا یا کریں۔ اور جو مال مویشی خرید اجائے اُس کا حُلیہ کتاب کارروائی میں درج کیا جایا کرے۔

اخیر بہادوں تک سُود وصول کرنیکے متعلق

(مجریہ ۱۷ جون ۱۹۲۵ء)

ہر ایک صدر بینک کو چاہیئے۔ کہ اپنی مقروض انجمنوں سے ۳۱ بہادوں تک کا کُل سُود وصول کیجیے تاکہ سالانہ نقشہ جات میں کوئی بقایا سُود نہ رہے۔ اور چونکہ ہر ایک انجمن بہر حال ۳ بہادوں سے قبل ادائیگی کرے گی۔ تو ضروری ہے کہ چند روز کا سُود قبل از وقت لیا جائے جس کا مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کیا جاوے گا۔

فرض کرو کہ انجمن نے صدر بنک کو دو ہزار اصل اور اُس پر اسی روپیہ سُود کے ۳۱ بہادوں تک ادا کرنے ہیں۔ اور یکم بہادوں کو ادائیگی کے واسطے آتی ہے۔ اور ۵۸۰ روپیہ لاتی ہے صدر بنک یکم بہادوں تک کا سُود ۸۰ روپیہ کُل ۲۰۰۰ روپیہ لیگا۔ اور ۵۰۰ روپیہ اصل میں مجرائی دیگا۔ اِس طرح سے ۵۰۰ روپیہ کا سُود ایک ماہ قبل از وقت لے لیگا۔ اسبات کا نوٹ اِس کھاتہ کے محاذ پر رکھا جائیگا۔ اب دو بارہ خریف میں فرض کرو۔ کہ وہ انجمن ۳ ماگھ کو ادائیگی کے واسطے آتی ہے۔ تو اس انجمن سے ۵۰۰ روپے کا سُود پانچ ماہ کا لگا کر اس میں

سے ۵۰۰ روپیہ کا سُود ایک ماہ کا جو قبل از وقت لیا گیا ہے ۔ مجرائی کر دیگا ۔ اور باقی کا وصُول گ
انجمنوں میں ہی اسی طریق پر عمل کیا جاوے ۔ جن انجمنوں سے وصُولی ہو کر داخل صدر بینک ہو چکی
ان سے ۳۱ بھادوں تک کا سُود ضرور وصُول کرنا ہے ۔ پس اس طریق پر انجمن ہائے بھی جس وقت
اپنے ممبران سے وصُول کریں عمل کریں ۔ تاکہ ہر ایک انجمن ۳۱ بھادوں تک کا کل سُود اپنے ممبران
سے وصُول کر لیوے ۔

صفائی اور ضروریات زندگی نقدی میں خریدنے کے بارہ میں

مجریہ ۴ دسمبر ۱۹۲۸ء

بالعموم دیکھا گیا ہے ۔ کہ اکثر ممبران اپنی ضروریات زندگی مثلاً نمک تیل چائے ۔ کھانڈ وغیرہ
دُکانداروں سے اُدھار لیتے ہیں ۔ اور سمجھتے ہیں ۔ کہ اُن کو اسی وقت قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی
ہے ۔ اور فصل آئندہ تک اُدھار کی رقم بلا سُود ہے ۔ مگر اُن کا یہ خیال بالکل غلط ہوتا
ہے ۔ اُدھار دیتے وقت ہی دُکاندار اپنا منافع لگا لیتا ہے ۔ اور اُدھار لینے والے کو نہ صرف
اشیاء گراں ملتی ہیں ۔ بلکہ نکمی اور خراب ۔ اس کا مقابلہ بخوبی اس طرح سے کیا جا سکتا ہے ۔ کہ
ایک ممبر نقد قیمت دے کر خریدے ۔ اور دُوسرا اُدھار ۔ تو خود بخود پتہ لگ جاویگا ۔ کہ کس کو اشیاء
سستی اور عُمدہ ملی ہے ۔ اکثر پایا گیا ہے ۔ کہ برداشت دوکان یا رواج اُدھار ہی ممبران کی
تباہی کا مُوجب ہو رہا ہے ۔ اس طریق سے اِن کے سر پر قرضہ کی گٹھڑی اتنی بھاری ہو جاتی ہے
کہ ادائیگی دشوار بن جاتی ہے ۔ لہذا ہر ممکن طریق سے کوشش کی جائے ۔ کہ ان کے دلوں پر
اُدھار لینے کی خرابیاں نقش ہو جائیں ۔ اگر وہ اس عادت کو ترک کر دیویں ۔ تو اس میں اُنکی بہتری
مضمر ہوگی ۔ جہاں درختان نصب کرا کر اور دیگر ذرائع سے آمدنی بڑھانیکی عملی تدابیر کیجا رہی
ہیں ۔ وہاں اُن کے اخراجات میں کمی کر کے بجٹ کرانیکا طریق بھی نہایت ضروری ہے ۔ بہتر ہوگا کہ
ممبران کو اجلاس عام کے ریزولیوشن کے ذریعہ پابند کیا جائے ۔ کہ وہ ہر ایک ماہ کم از کم ایکدن

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مخصوص کریں جس کے لئے ہر ماہ کا پہلا دن یا آخیری جمعہ زیادہ موزوں ہوگا
(۱) اپنے گھروں صحنوں اور مرغی خانہ۔ مویشی خانہ کو اچھی طرح سے صاف کریں۔
(۲) اپنے اور اپنے متعلقین کے پارچہ جات پوشیدنی دھوئیں۔ اور دھلائیں۔
(۳) بستروں کو دھوپ میں لٹکا دیں۔
(۴) خود نہائیں۔ اور اپنے متعلقین کو نہلائیں۔
(۵) اس کے بعد انجمن کا جلسہ کریں۔ اور ضروری امور پر بحث کریں۔ اور اپنے گھروں کے لئے ایک ماہ کی ضروریات خانگی کا اندازہ کریں۔ اور اُن کی خرید کرنے کے لئے اپنی پیداوار جمع کریں۔ مثلاً مرغی۔ انڈا۔ شہد۔ اون۔ میوہ وغیرہ اور اپنے ممبران میں سے ایک دو کو منتخب کر کے اس کام پر مامور کریں۔ اور اس آمدنی سے اشیاء ضروریات خرید لائیں اور پھر واپس آکر آپس میں تقسیم کریں۔ اس کے لئے ایک علیحدہ رجسٹر کھولا جا سکتا ہے جس میں آمدنی اشیاء اور تقسیم اشیاء کا اندراج کیا جائے۔ میرا خیال ہے کہ یہ طریق بہت مرغوب اور مفید ثابت ہوگا۔ لہذا ہر ایک انسپکٹر صاحب اپنے حلقہ میں تجربے کے طور پر چند انجمنوں میں اس طریق کو رائج کریں۔ اور مقررہ دن پر عملہ کا کوئی آدمی ضرور وہاں جا کر اس تجویز کو عملی جامہ پہنا دے۔ تاکہ بہترین اور معقول قیمت حاصل ہو جائے۔ اور عمدہ اشیاء خریدی جائیں جس جس انجمن میں یہ طریق جاری کیا جائے۔ اسکی اطلاع مجھے دی جائے۔ اور پوری ہمدردی سے ممبران کو سمجھایا جائے۔ اور کوشش کیجائے۔ کہ اس مفید طریق پر عمل شروع ہو جائے تجربہ کی کامیابی کے لئے شہر یا قصبہ کے قریب اچھی انجمنیں جس میں باسمجھ ممبران ہوں۔ انتخاب کرنی چاہئیں۔

پابندی اقرار کی غرض سے

مجریہ ۲۲ ماہ فروری ۱۹۲۹ء

ہر ایک صدر بنک کو چاہیئے۔ کہ ہر فصل پر بماہ جیٹ اور آسج مقروض انجمنوں کے حسب الوصول

قرضہ کی بابت قسطبندی تیار کرے۔ جو کہ تمسکات سے تیار کرنی چاہیئے۔ اور اُسکی اطلاع ہر ایک متعلقہ انجمن کو براہ راست یا بمعرفت انسپکٹر صاحب حلقہ فوراً دی جائے۔ تا کہ وُہ ادائیگی کے فکر میں رہے۔ اور بتدریج ادائیگی کر کے وقت معینہ سے پہلے سالم قسط بیباق کر دے۔ جو انجمن سالم قسط ادا نہ کرے۔ اور بصُورت قسط شکنی اپنی جانب سے باضابطہ ریزولیوشن کے ذریعہ استدعا التوا، توسیع موصُول نہ ہو۔ اُس کو بذریعہ نوٹس اطلاع دینی چاہیئے، اور مزید قرضہ نہیں دینا چاہیئے۔ تا کہ انجمن قسط شکنی کے خراب نتیجہ کو محسُوس کر کے اقرار کی پابندی پُوری توجہ سے کرے۔

توسیع کی منظوری کی اطلاع بھی انجمن کو بخط راست یا بمعرفت انسپکٹر صاحب بھیجنی چاہیئے عملہ نگران پر لازم ہے۔ کہ صدر بینک کی قسط کی ادائیگی وقت مقررّہ تک ہر ایک انجمن سے ضرُور کرائیں۔ اور اگر خاص وجُوہات کی بنا پر قسط سالم ادا نہ ہو سکے۔ تو باضابطہ رزولیوشن پاس کرا کے ایک خاص عرصہ کے لئے استدعاء التوا ریا توسیع کرائیں۔ توسیع بالعموم یعنی فصل آئندہ تک ہونی چاہیئے۔

رزولیوشن میں واضح طور پر وجُوہات قسط شکنی کا درج کیا جانا ضروری ہے۔

الغرض کسی انجمن کے ذمہ زائد الاقرار قرضہ نہیں رہنا چاہیئے۔

انجمن کو اپنے ممبران میں سے کسی ممبر کی قسط شکنی کی حالت میں بھی اس طریق پر کاربند ہونا چاہیئے

گورنمنٹ کی طرف سے انجمن امداد باہمی کو مراعات

چٹھی نمبری $\frac{۳۸۱۶}{۴}$ مورخہ $\frac{۵}{۱۴}$ ۲۸ منجانب چیف منسٹر صاحب بہادر ریاست جموں و کشمیر بخدمت ریونیو منسٹر صاحب ریاست جموں و کشمیر

بحوالہ آپ کی چٹھی نمبر $\frac{۷۸۸}{۱۸}$ مورخہ $\frac{۲۳}{۱۴}$ حضور مہاراجہ صاحب بہادر نے آپکی تجویز کو منظور فرماتے ہُوئے ایکٹ انجمن ہائے امداد باہمی کی دفعہ ۲۸ کی رُو سے انجمن ہائے امداد باہمی کو

سٹامپ اور فیس رجسٹری کی ادائیگی سے مستثنے کئے جانیکی منظوری کا اعلان فرمانے کی منظوری بخشی ہے۔

(۲) جموں وکشمیر سٹیٹ کونسل نے اجلاس نمبری ۲۱ مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء بوقت ایک بجے بعد دوپہر بمقام جموں ریزولیوشن نمبر ۱۷ بنابر میمورنڈم ڈیپارٹمنٹ نمبر ۴۱۷ مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۲۳ء پاس ہوا۔ کہ انجمن ہائے اتحادی کو سرکاری خزانجات میں دو قفلہ طریق پر روپیہ کی صندوق رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اور سٹیٹ ٹریژری کوڈ کی دفعہ نمبر ۲ میں حسب ذیل ایزادی فرمائی ہے۔

سنٹرل یا ڈسٹرکٹ بنکوں کی کیش بکس جو کہ مقفل ہوں۔ اور سربمہر ہوں۔ سرکاری خزانہ میں رکھے جاسکتے ہیں۔ بشرطیکہ افسر خزانہ کو اس کے واسطے ہفتہ میں ایک مرتبہ سے زیادہ خزانہ کھولنے کے لئے بدوں خاص اجازت صاحب اکونٹنٹ جنرل نہ رکھا جائے۔

(۳) چٹھی نمبر ۴۹/۲۷۔ لاہور مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۲۴ء منجانب صاحب پوسٹماسٹر جنرل پنجاب وصوبہ سرحدی بخدمت رجسٹرار صاحب انجمن ہائے اتحادی ریاست جموں وکشمیر

دربارہ کھولنے پبلک اکونٹ بنام انجمن ہائے اتحادی واقعہ ریاست جموں وکشمیر

بحوالہ آپ کی چٹھی نمبری ۹۲۵ مورخہ یکم جولائی ۱۹۲۴ء نگارش خدمت ہے۔ کہ آپ کی توجہ قواعد برائے آگاہی امانتداران پوسٹ آفس سیونگ بنک دفعہ ۴۲ (ب) کیطرف منعطف کرکے تحریر ہے کہ ایسی انجمن ہائے امداد باہمی جو کہ ایکٹ ۱۹۱۲ء یا ہیچو قسم ایکٹ مروجہ ریاست ہائے کے تحت رجسٹری ہوئی ہوں کے سکرٹری خزانچی یا مینیجر کو پبلک اکونٹ کھولنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ قاعدہ نمبر ۴۲ (ب) کی رو سے ایکٹ انجمن ہائے اتحادی کے تحت رجسٹری شدہ انجمنوں کے سکرٹریاں۔ خزانچیاں اور مینیجران اور لکویڈیٹران جو کہ ایکٹ مذکورہ کی دفعہ ۴۲ کی رو سے ہوں۔ پبلک اکونٹ کھول سکتے ہیں۔

(۴) نوٹیفکیشن نمبر ۱۳۱ مورخہ ۳۰-۳ چیت ۱۹۸۱ء از اجلاس منشیر مال صاحب بہادر مندرجہ سٹیٹ

گزٹ کہ کونسل عالیہ نے کثرت رائے سے زیر ریزولیوشن نمبر ۱۷ مورخہ ۲۵- اگست ۱۹۲۴ء صاحب رجسٹرار کی تجویز منظور فرمائی ہے - کہ کواپریٹو سوسائیٹیز ایکٹ دفعہ (۴۳) (۱) کے تحت قاعدہ (۱۶) کے مطابق جو فیصلہ کیا جاوے - اُس رقم کی وصولی بطور بقایا مالیہ اراضی کی جاوے تاکہ وصولی کے لئے اجراء ڈگری کے واسطے عدالت دیوانی میں رجوع نہ ہونا پڑے - کیونکہ یہ کارروائی طوالت آمیز ہے - اور تجارتی کاروبار میں یہ رقم زیر تنازعہ کی جلد وصولی ازبس ضروری ہے -

مگر اب اس نوٹیفیکیشن کا نفاذ بروئے چھٹی نمبر ۲۸۸۴ مورخہ ۲/۲۹ ۲۲ منجانب فنانس منسٹر صاحب بہادر بجانب ڈائرکٹر جنرل صاحب بہادر منسوخ ہوا ہے - اور اب بدستور سابقہ فیصلہ جات ثالثی بمراد وصولی عدالت دیوانی میں اجرا کرنا ہوگا -

(۵) تمام ایسے منی آرڈروں کی فیس کا ۳/۴ حصہ جو کہ انجمن لئے امداد باہمی اور اُن کو سرمایہ بہم پہنچانے والی رجسٹری شدہ انجمنوں نے باہم ایکدوسرے کو روانہ کئے ہوں سرکار سے واپس ملجاتا ہے - ایسی واپسی فیس منی آرڈر کے لئے ہرسال بجٹ میں ایک رقم منظور ہوتی ہے

(۶) چھٹی نمبری ۶۵۲/ت ع مورخہ ۵/۲۷ ۲۱ منجانب صاحب اکونٹنٹ جنرل جموں وکشمیر گورنمنٹ بخدمت مہتمم صاحبان خزانہ جموں وکشمیر سرینگر اور جملہ وزیران وزارت

متعلق اجرائے ہنڈویات

ہمارے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ انجمن ہائے امداد باہمی کے مابین صاحب رجسٹرار کی وساطت سے استدعا اجرا ہنڈوی میں بہت دیر لگتی ہے - لہذا اس دیر کو حتی الامکان کم کرنیکی غرض سے آئندہ ہنڈویات کی اجراء انجمن ہائے امداد باہمی کی اپنی استدعا پر کردی جایا کریں - نیز صاحب اکونٹنٹ جنرل نے اپنی چھٹی نمبری ایم - ٹی / ۱۸۸۷ مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۲۵ء بخدمت جملہ افسران خزانہ جات حسب ذیل رقومات تک ہنڈویات جاری کرنیکا ارشاد فرمایا ہے -

قابل ادائے از خزانہ سری نگر — لا محدود رقم کے لئے بشرح صدر

" جموں

"از خزانہ جات اضلاع	دس ہزار بیک وقت
" " تحصیلات	پانچ ہزار یا اس سے کم بیک وقت

فرمان شاہی حضور مہاراجہ بہادر

(۷) حضور ما بدولت نے مورخہ ۱۱/۲۰ موضع رکھ مجہ گنڈ کا معائنہ فرمایا۔ اور گاؤں کی صفائی اور حفظان صحت کی تدابیر اور عملی انتظام جو کہ دہقانان نے اپنی مدد ذاتی کی خاطر بہم پہنچائے ہیں۔ دیکھنے سے ازبس خوشنود ہوئے ہیں۔ حضور ما بدولت ایسی جدوجہد پر خواہشمند ہیں کہ ہر طریق سے امداد اور حوصلہ افزائی کی جاوے۔ اور خاصکر جبکہ ریاست میں دیہات کی صفائی اور حفظان صحت کی حالت بالکل پیچھے ہو۔ اس لئے حضور ما بدولت کا ارشاد ہے کہ اس گاؤں کے زمیندار ان کے خریف کا مالیہ ½ معاف کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ارشاد ہوتا ہے۔ کہ یہ رعایت چکداران اور غیر دیہہ باش جن کو کہ سکیم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ مرعی نہیں رکھا جاتا۔ مزید برین حضور اینجانب نہایت محظوظ ہوں گے۔ اگر ریونیو منسٹر بہ صوابدید ڈائرکٹر میڈیکل سروس ایک ایسی سکیم پیش کریں گے جس سے ظاہر ہو کہ یہ تمثال رکھ مجہ گنڈ دیگر دیہات بھی اس معافی کے مستحق ہو سکتے ہیں۔

گورنمنٹ نوٹیفیکیشن۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

انتقال اراضیات کا کام

مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۲۶ء

(۸) منظوری حضور مہاراجہ باجلاس کونسل (بملاحظہ ہوسٹیٹ کونسل ریزولیوشن نمبر ۳۵ مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۲۶ء) حسب ذیل ہدایات اور قواعد برائے آگاہی و رہبری حکام محکمہ مال و بندوبست نافذ کیے جاتے ہیں۔

(۱) تمام ملازمین محکمہ مال و بندوبست کو ہدایت کیجاتی ہے۔ کہ وہ انجمن ہائے جو کہ اشتمال اراضی کے لئے قایم کی جایئں۔ اور جو کہ صاحب رجسٹرار انجمن ہائے اتحادی نے نامزد کی ہوں کی اجرائیں بدون اُن کے روزمرہ کام کے رُکاوٹ کے امداد کریں۔

(۲) جس گاؤں میں ہیچو قسم انجمن اجراء ہو۔ انسپکٹر یا سب انسپکٹر متعینہ کام کو چاہیئے کہ وہ متعلقہ پٹواری کو کاغذات مطلوبہ پیش کرنے کے لئے طلب کرے۔ اس سے ضروری یادداشت واقتباسات حاصل کرے جس کی بابت اُس کو کوئی فیس نہیں دینی ہوگی۔

(۳) ایسی انجمن کا عہدہ دار مقرر کردہ صاحب رجسٹرار محافظ خانہ سے محکمہ بندوبست کے مرتب کردہ شجرہ کے مطابق گاؤں کا ایک شجرہ نقل کرے گا۔ مگر اس غرض کے لئے وہ محافظ خانہ سے شجرہ کی اصل کاپی ادھر اُدھر لے جانے کا مجاز نہ ہوگا۔ تو وہ بجائے کسی اپنے معتبر کے حسب معمول فیس داخل کرکے شجرہ کی کاپی محافظ خانہ کے نقلنویس سے حاصل کرسکتی ہے اگر انجمن کا کوئی عہدہ دار نقل مرتب کرے گا۔ تو کوئی فیس اخذ نہ ہوگی۔

(۴) مساویات۔ ٹریسنگ پیپر۔ فارم سادہ انتقالات۔ تصدیق انتقالات وغیرہ انجمن کو نقشہ ٹریسنگ و انتقالات مرتب کرنے کے لئے وزیر وزارت یا مہتمم بندوبست سے رجسٹرار صاحب کے دستخط انڈنٹ پر ثبت کرنے پر مفت مہیا کئے جایئں گے۔

(۵) افسر متعینہ کام اشتمال اراضیات مسودہ انتقال فارم پر مرتب کرے گا۔ اور پٹواری پر لازم ہوگا۔ کہ وہ اُن کو اپنے رجسٹر انتقالات میں نقل کرے۔ قانونگو اس کی تصدیق میں اس امر کا اطمینان کرنا ہوگا۔ کہ آیا جدید اندراجات مطابق اصل صحیح ہیں۔ اور آیا اندراجات سابقہ سے عین مطابقت رکھتے ہیں۔

(۶) جبکہ یہ اطلاع موصول ہو۔ کہ انتقالات برائے تصدیق مکمل ہیں۔ تو تحصیلدار یا نائب تحصیلدار متعلقہ کا فرض ہے۔ کہ وہ فوراً موقعہ پر بغرض سماعت اور تصدیق انتقالات چلا جائے۔

(۷) جب تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کو یہ اطلاع ملے۔ کہ کسی گاؤں میں ریکارڈ تا تاریخ مکمل نہ ہونیکی وجہ سے انتقال کا کام رُکا پڑا ہے۔ تو فوراً اُن کو موقعہ پر جا کر تمام بقایا انتقالات تصدیق کرنے چاہییں۔

(۸) کسی گاؤں میں انتقال اراضیات کے اختتام کے بعد جب کبھی چار سالہ جمع بندی تیار کی جاوے۔ تو افسران محکمہ مال اس گاؤں کی نئی جمعبندی تیار کرائیں گے۔ خواہ وہ اس سال کی فہرست میں شامل ہے۔ یا نہیں۔ اور اسی وقت نئی خسرہ گرداوری اور اُس دیہہ کا شجرہ لٹھہ پر تیار ہوگا۔

(۹) پٹواریان کو انتقال اراضی کے ایک مکمل گاؤں کے لئے زیادہ سے زیادہ پچاس روپیہ اور گاؤں کے ایک حصّہ کو مکمل کرنے کے لئے حسب تناسب بہ منظوری وزیر وزارت انعام حاصل کرنے کا حق ہوگا۔

(۱۰) اگر ایسی انجمن ۔ ایک تجربہ کار پٹواری کی خدمات کی ضرورت رکھتی ہوگی۔ تو وزیر وزارت کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ کسی پٹواری کو رجسٹرار صاحب کے ماتحت کام کرنے کی اجازت دیوے۔ ایسے پٹواریان کو رجسٹرار صاحب کے محکمہ سے تنخواہ ملیگی۔ تاوقتیکہ اُن کو رجسٹرار صاحب کے ماتحت ایک مستقل اسامی نہ مل جاوے۔ تو اُن کو اپنا عہدہ پٹواری کا یقین رہے گا۔ وزیر وزارت ایک سند یافتہ آدمی کو بطور غیر مستقل یقین ماندہ آدمی کی جگہ لگا سکتا ہے۔

(نوٹ) علاوہ ان مراعات کے داخل وخارج کا فیس نہیں لیا جاتا ہے +

(بنا)

کشمیری نوجوانوں کے نام

کواپریشن تنظیم کی اس صورت کا نام ہے۔ جس میں لوگ برضا و رغبت خود یہ خیال کرکے جمع ہوتے ہیں۔ کہ وہ انسان ہیں۔ اور اُن میں سب کا درجہ برابر ہے۔ غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ اس میں متحد ہو کر اپنی اقتصادی حیثیت کو بہتر بنائیں۔ اور ایسے وسائل اختیار کریں جنکی بدولت اُن میں کفایت شعاری مدد ذاتی اور امداد باہمی کی رُوح پیدا ہو۔ بیشک کواپریشن درصل اقتصادی بہبودی کی تحریک ہے۔ لیکن اس میں اخلاقی اصلاح کا عنصر بھی موجود ہے۔ اس تحریک کی بنیاد ہی دیانت اور ایثار ذاتی پر ہے۔ اور یہی وہ اوصاف ہیں جن کے پیدا ہونے سے کوئی قوم ترقی کرسکتی ہے۔ اس لئے اسے بجا طور پہ مذہبی کاروبار کہتے ہیں۔ اس تحریک کا یہ منشا ہے کہ بیکس کی دستگیری جماعت کی حفاظت اور جملہ اشخاص سے ایماندارانہ سلوک کیا جائے مگر صرف یہ غرض نہیں۔ کہ خونخوار ساہوکار یا بیجا نفع حاصل کرنیوالے تاجر کے پنجہ سے نجات حاصل کی جائے۔ سوسائیٹی کو پھر سے اپنے پاؤں پر کھڑا کرا لینے کے لئے یہ ایک تیر بہدف قوت ہے۔ کون نہیں جانتا کہ آج کل سوسائیٹی صرف اس کام کے لئے وقف ہو چکی ہے۔ کہ سرمایہ دار۔ مزدور اور خریدار کے مابین ایک لامتناہی تنازعہ کی سرپرستی کرے۔ تحریک کا نصب العین ہر فرد جمہور کے لئے اور جمہور افراد کے لئے ہے اور اسکی معراج کمال یہ ہے۔ کہ انسان کی بود و باش۔ کاروبار اور صناعی موجودہ حالت سے بدرجہا بہتر ہو جائے۔ وہ اس حقیقت کو دل نشین کر دیتی ہے۔ کہ پیداوار استعمال کے لئے ہوتی ہے۔ اس کا مقصد یہ نہیں ہوتا کہ اسے منفعت کا آلہ کار بنایا جائے۔ لیکن اسکی مساعی کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ وہ آگے قدم بڑھاتی ہے۔ اور یہ چاہتی ہے۔ کہ یہ گرانمایہ مال و منال کی نسبت گراں پایہ انسان زیادہ پیدا ہوں۔ اسکی یہ بھی آرزو ہے۔ کہ مزدور اور خریدار کے مابین اتحاد مفاد اقتصادی قائم کرکے سرمایہ دار کے اجارہ کو ملیا میٹ کیا جائے۔ مزدور

اور خریدار کی طاقت متحدہ ہو جانے پر یہ توقع ہو سکتی ہے کہ وہ اقتصادی مفاد بہ نسبت اُس مقدار منافع کے جو وہ شخصی حیثیت سے عمل کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔ بہت زیادہ حاصل کر سکتے ہیں اس کے وسائل حکومت جمہوریہ جیسے ہیں یعنی عالمگیر حق رائے حقوق مساوی اور مکمل شرح و اشاعت۔

اس وقت تحریک امداد باہمی ہیں بسلسلہ اس کے متنوع مساعی کے قریباً آٹھ کروڑ اراکین شامل ہیں۔ برطانیہ کلاں خریداروں اور مزدوروں کی تحریک کے لئے ڈنمارک زراعتی انجمنوں کے لئے جرمنی دیہاتی قرضہ کی عجیب و غریب تحریک کے لئے اٹلی عوام کے بنکوں۔ مزدوروں کی سوسائیٹیوں اور شرکہ زراعت کے لئے امریکہ اپنی شاندار زراعتی خرید و فروخت کیلئے۔ آئرلینڈ اپنے ذخیرہ جات اجناس اور مکھن کے کارخانوں کے لے بہت نامور ہیں۔ اسکے مقابلہ میں ہندوستان جس بات پر فخر کر سکتا ہے۔ وہ انجمن اتحادی قرضہ ہے۔ ہندوستان میں یہ تحریک ۱۹۰۴ء میں شروع ہوئی اور اسوقت یہاں تقریباً ایک لاکھ سوسائیٹیاں کام کر رہی ہیں جن میں زیادہ تر زراعتی قرضہ کا کام ہوتا ہے۔ ان کے ممبروں کی تعداد قریباً ۵۱ لاکھ ہے۔ اور کاروباری سرمایہ دس کروڑ سے زیادہ ہے اس تحریک نے گذشتہ پچیس ۲۵ سال کے اندر ہندوستان میں شاندار نتائج پیدا کئے ہیں۔ اور اصول کفایت شعاری۔ مدد ذاتی اور باہمی امداد کے اصولوں کی تلقین بہت کامیاب طریق پر کی ہے یہاں کشمیر میں یہ تحریک ۱۹۷۱ء بکرمی (۱۹۱۴ء) میں شروع ہوئی۔ لیکن تباہ کن حوادث و بدنظمی اور پرلے درجہ کی غفلت شعاری کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ اسے قایم کرنے میں عجلت اور جبر سے کام کیا گیا۔ اور اس قبل از وقت آغاز کا نتیجہ یہ ہوا کہ موسمی سوسائیٹیاں قایم ہو گئیں جنکی زندگی پیدایش سے ہی بے بقا معلوم ہو رہی تھی۔ اور جب باقاعدہ طور پر کام شروع کیا گیا۔ تو ضرورت لاحق ہوئی۔ کہ بااصول اور بابنیاد انجمنیں قایم کرنیکے لئے گذشتہ برائے نام انجمنوں کو مٹا دیا جائے۔ اسوقت قریباً ۱۴ سو انجمنیں ہیں۔ جو زراعتی اور حرفتی کام مثلاً قالین بافی۔ چادر بافی۔ کاغذ سازی۔ شالبافی کشیدہ نجاری۔ نقاشی۔ قصابی۔ حجامی۔ شیر فروشی اور بافندگی وغیرہ کا کام کرتی ہیں۔ ان کے علاوہ وہ انجمنیں ہیں جو لازمی تعلیم بالغان۔ استعمال ادویات۔ عملی تجربات۔ زراعت۔ حفظان صحت ملازمان کی پس انداز ی

اور دریائے جہلم میں صیغہ جنگلات کی لکڑی بہانے کا کام کرتی ہیں۔ حصہ داران کی تعداد قریباً چالیس ہزار ہے۔ جن کے پاس قریباً پچاس لاکھ کا سرمایہ ہے۔ یہ تحریک نپپ رہی ہے اور استقلال سے ترقی کر رہی ہے۔ اُمید ہے کہ اس کے فیض رساں نتائج تھوڑے عرصہ میں عیاں ہوں گے۔ تو لوگ اس تحریک کو بہت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ یہ بیان کرنا بے محل نہ ہوگا۔ کہ تحریک امداد باہمی جنگ عظیم کے زمانہ میں متعدد سرسبز کار خانے بیٹھ گئے لیکن یہ تحریک اس آتش سوزاں سے کندن بنکر نکلی۔ اب یہ قطعی طور پر بلا شک و شبہ ثابت ہو چکا ہے اور دنیا جہان کے مدبروں نے تسلیم کر لیا ہے۔ کہ جن اصولوں پر یہ تحریک مبنی ہے وہ مضبوط اور تمام ممالک کے لئے فیض رساں ہیں۔ اگر جرمنی اتحادی مساعی میں پچاس سال صرف کرنیکے بعد بیاجخوروں کی طاقت کو فنا کرنے میں کامیاب ہوا۔ اور رفتہ رفتہ اُس نے اپنے قرضہ کی انجمنوں کو کفایت شعاری کی انجمنیں بنا دیا۔ تو یہ توقع کرنا بے محل نہیں کہ اس ملک میں اس قسم کی کوششوں کے ویسے ہی خوشگوار نتائج بر آمد ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ خاص مشکلات اور تمدنی طریقوں کے باعث یہاں بہت تندہی کی ضرورت ہوگی۔ کہ ایسی مشکلات اور تمدنی تعصبات صرف متفق مسلسل محنت اور عزم بالجزم سے رفع ہو سکتی ہے۔ یہ تحریک کسی ایسی اصلاح کی مدعی نہیں جو شعبدہ بازی اور بھان متی کے کھیل کیطرح آن واحد میں کچھ نہ کچھ کر دکھلائے۔ یہ تو جان کُش سرگرمی صبر اور استقلال کا کام ہے اسمیں کامیابی کے لئے تحمل و احتیاط شرط ہے۔ تجارت اور زور پسندی اسکے لئے سم قاتل کا حکم رکھتی ہے اس تحریک کے سب سے بڑے دشمن وہ اشخاص ہیں جو منازل ارتقا کو پھاند کر ایکدم معراج کمال پر پہنچنا چاہتے ہیں اس تحریک کی نشو و نما کا حصہ لوگوں کے طریق عمل اور رہنماؤں کی لیاقت اور قابلیت پر ہے عوام الناس کے تمدنی معیار کو بلند کرنیکے لئے معقول اقتصادی رہنما ناگزیر ہے تحریک اتحادی کے علم برداروں کے لئے لازم ہے کہ وہ دیہاتی اقتصادیات میں مہارت تامہ بہم پہنچائیں اور دور و نزدیک سے معلومات حاصل کریں لوگوں کی معلومات میں اضافہ کرنا اُن کا نصب العین ہے۔ معلومات میں اضافہ کرنیسے یہ مراد ہے کہ لوگوں کو نہ صرف لکھنا پڑھنا سکھایا جائے۔ بلکہ اُنہیں زراعت۔ پرورش مویشیاں۔ خرید و فروخت کے بہتر وسایل سے آگاہ

کیا جائے۔ نیز انہیں بتایا جائے۔ کہ ساہوکاروں سے قرض لینے میں کیا کیا نقصانات ہیں اور اصراف بیجا و فضول خرچی کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ ادنیٰ معاش کا معمہ اُسوقت تک حل نہیں ہو سکتا جبتک بالغوں کے معلومات میں اضافہ کرنیکا سامان پیدا نہ کیا جائے۔ لوگوں کا رجحان طبع بالعموم ایسی باتوں کی طرف ہے جو سراسر اصول اقتصادیات کے خلاف ہیں۔ فضول خرچی کی عادت۔ رسم و رواج اور وضعداری جنکی پشت پر بسا اوقات مذہب کا ہاتھ ہوتا ہے۔ ایسا بارگراں ہیں جنکا سنبھالنا لوگوں کی استطاعت سے باہر ہوتا ہے پس جب اس امر میں جرح و قدح کی مطلق گنجائش سمجھنا کہ جبتک لوگوں کے مطمع نظر میں مکمل انقلاب پیدا نہ ہو حصول مقصد خیال خام ہے یہ تحریک اتحادی کے ارباب بست و کشاد کا کام ہے کہ وہ یہ معلوم کرنیکی کوشش کریں۔ کہ کون ماہران سائینس کا ایجاد کردہ طریق زراعت و صنعت دیہاتوں میں قابل ترویج ہے انہیں چاہیئے کہ وہ اس امر کیلئے اپنی تمام ساعی وقف کردیں کہ لوگوں میں بہتر زراعت کے ذریعہ معاش حاصل کرنے۔ بہتر کاروبار کی وساطت سے زندگی کو بہتر بنانے اور مدد ذاتی کے بل پر کشمیر کو صحیح معنوں میں جنت ارضی کے خطاب کا مستحق قرار دینے کی روح پیدا ہو۔ گو سرکاری کارکن مٹھی بھر ہیں مگر ہیں تو بھی مگر اپنے غیر سرکاری کارکنوں کا فقدان بہت حوصلہ شکن ہے جو تحریک اتحادی کے پیچھے دیوانوں کیطرح اس لئے مصمم اور دیانتدارانہ کام کو صلہ و تحسین نام و نمود شہرت و جاہ طلبی سے بے نیاز ہو کر بے ریا و تصنع انجام دیں۔ ضرورت ہے اسبات کی کہ ہم میں زمینیں اور ہم میں بلند پایہ شخصیتیں اُٹھیں جنکے دلوں میں اسبات کی لگن سرگرم جذبہ اور عزم صمیم ہو کہ وہ اس قابل رشک اور زرخیز سرزمین کشمیر جنت نظیر کے لاکھوں مفلوک الحال درماندہ اور مصیبت زدہ باشندوں کی حالت سنواریں مقامی حالات کے مطالعہ سے مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ بڑے بوڑھے پرانے ڈگر سے ایک انچ اِدھر اُدھر ہونیکے روادار نہیں لکیر کے فقیر ہیں نئی بات سنکر اُن کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں بدگمانی کا یہ عالم ہے کہ بھلے کی کہو تو برا خیال کرتے ہیں لیکن نونہالان ملک جنکے ارادے بلند اور عالی حوصلے ہیں وہی پیغام اتحاد کی قدر و قیمت پہچان سکتے ہیں اسلیئے میں نے انہیں مخاطب کیا ہے۔ اور چاہتا ہوں کہ اُن کے دل ذوق و شوق اور جذبۂ سرشار۔ دلسوزی و ہمدردی سے معمور ہو جائیں اور وہ ان بیکسوں کی دست گیری کیلئے کمربستہ ہو جائیں جو غربت و افلاس جہالت و ظلمت میں دم توڑ رہے

ہیں میری آرزو ہے کہ کشمیر میں بغرض خدام وطن پیدا ہوں اور نوجوان کشیر زمینین اور ہوا میں پلنکٹ کے نقش قدم پر چلنے کیلئے تیار ہو جائیں مجھے اُمید ہے کہ میرے دل سے نکلی ہوئی التجا نوجوانوں کے دلمیں اثر جائیگی میری آواز صدا بصحرا ثابت نہ ہوگی یہ مسلمہ ہے کہ تحریک اتحاد ایک ایسی بنیادی طاقت ہے جو قومی اقتصادی امن وامان کی ضامن افراد وقوم کے حقوق باہمی کی محافظ ہے اسلئے لازم ہے کہ نوجوان بلالحاظ اختلاف رائے مذہب وملت اس تحریک کو لبیک کہیں اور بیکس کسانوں پیشہ وروں ادنی ملازموں اور دیگر مفلوک الحال لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل کردیں ۔

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے ۔ مزا تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

آخر میں تعلیم یافتہ لوگوں سے التجا کرونگا۔ کہ وہ غریبوں کی فلاح وبہبود کیلئے نہایت سرگرمی اور پورے جوش سے کام کریں اور جن مغربی خطرات کا سطور بالا میں ذکر ہوا ہے اُن سے سبق سیکھیں خدا اُنہیں محبت واستقلال عطا کرے اور اقتصادی ترقی کی گاڑی کو جہالت کے دلدل سے کھینچکر سر منزل مقصود پہنچا دیں اُنہیں لازم ہے کہ اپنے دلمیں عہد راسخ کریں کہ وہ اس اقتصادی نشات ثانیہ کی تحریک کو جاری رکھیں اور تحریک اتحاد کے اصول ووسایل کی نشر واشاعت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرینگے یہ بھی ضرور ہے کہ وہ اپنے کاروبار کے دوران میں اپنے شرکا دکار کے دلوں سے وہ بدگمانیاں اور ضدیں دُور کریں جو اُنکے دلمیں گھر کر چکی ہیں اور اُنہیں اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ صرف فوایدِ مشترکہ کیلئے متحد ہو جائیں اپنے گاؤں میں کفایت شعاری کی ترویج کیلئے امداد باہمی اور ذاتی کی سوسائیٹیاں بنائیں اور نیز اس غرض سے یہ کام کریں کہ انکی حالت سنور جائے اور اُنہیں پس انداز کرنیکی عادت پڑے اور اپنی ضروریات انجمن امداد باہمی سے پورا کیا کریں۔ اسراف ۔ تصنع ۔ فضول خرچی اور دیگر مصائب سے پرہیز کریں جو اُنہیں گھن کیطرح کھا رہی ہیں اُن کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ان عاجزانہ سوسائیٹوں کا نظم ونسق اپنے ہاتھ میں لیں اس تحریک کا مستقبل ان حضرات سے وابستہ ہے جو اگرچہ عوام کے ساتھ رہتے ہیں پھر بھی اپنی دُوراندیشی ۔ فہم وادراک کی بدولت اُنکی عوام سے بلند مرتبہ ہوتے ہیں اور ناجایز ذاتی فوایدکے لئے غریبوں کو تنگ نہیں کرتے اور لوگوں کی مصیبت میں اضافہ کرنیکی بجائے خداترسی سے کام لیتے ہیں اور حتی الامکان اُن کے دُکھ درد کو دُور کر کے اُنہیں امن ۔ خوشحالی اور خوشی کی سڑک پر لا ڈالتے ہیں ۔

ایکٹ

سوسایٹی ہائے امداد باہمی
سمت ۱۹۷۰ بکرمی
ریاست جموں و کشمیر

سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ

۲۳ جنوری ۱۹۱۴ء منظور فرمایا

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ ایسی سوسائٹیاں زیادہ آسانی سے قایم ہوں جن کے ذریعہ سے کاشتکاروں ہنرپیشہ لوگوں اور محض چھوٹی پونجی کے آدمیوں میں کفایت شعاری اور اپنی مدد آپ کرنیکا شوق پیدا ہو۔ لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں۔

ابتدائی

نام اور دایرہ نفاذ — **دفعہ ۱** (۱) اس ایکٹ کا نام ایکٹ سوسائٹی ہا امداد باہمی سمت ۱۹۷۰ بکرمی ہے۔ اور (۲) یہ کل ریاست جموں و کشمیر و اضلاع سرحدی سے متعلق ہے۔

تعریفات — **دفعہ ۲**۔ تاوقتیکہ کسی مقام پر مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف

ہو الفاظ ذیل سے ذیل کے معنی مراد لئے جائیں گے :۔

(الف) "بائیلا" سے نافذ الوقت رجسٹری شدہ قواعد مراد ہیں ۔ اور اس لفظ میں ان قواعد کی رجسٹری شدہ ترمیم بھی داخل ہے

(ب) "کمیٹی" سے سوسایٹی کی انتظامی جماعت مراد ہے ۔ جس کو سوسائیٹی کے کاروبار کا انتظام سپرد ہو ۔

(ج) "ممبر" سے وہ لوگ مراد ہیں جو سوسائیٹی کی درخواست رجسٹری میں شریک ہوئے ہوں اور نیز وہ لوگ بھی جو رجسٹری کے بعد سوسائیٹی کے بائیلا اور قواعد کی رو سے ممبر کئے جائیں ۔

(د) "عہدہ دار" سے چیرمین ۔ سکرٹری ۔ خزانچی ۔ ممبر کمیٹی یا کوئی اور شخص جو سوسائیٹی کے بائیلا یا قواعد کے بموجب سوسائیٹی کے کاروبار کے متعلق ہدایت جاری کرنیکا مجاز ہو ۔ مراد ہے ۔

(ہ) "رجسٹری شدہ سوسائیٹی" سے ایسی سوسائیٹی مراد ہے جس کی رجسٹری اس ایکٹ کے بموجب کیجائے یا سمجھا جائے ۔ کہ اس ایکٹ کے بموجب ہوئی ہے

(و) "رجسٹرار" سے باہمی سوسائیٹیوں کا رجسٹرار مراد ہے ۔

(ز) "قواعد" سے قواعد مراد ہیں جو اس ایکٹ کے بموجب بنیں ۔

رجسٹری کے متعلق

رجسٹرار

دفعہ ۳ ۔ سری حضور مہاراجہ بہادر کل ریاست یا اُس کے کسی حصہ کیلئے رجسٹرار اور ماتحت رجسٹرار مقرر فرمائیں گے ۔ اور ایک عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے رجسٹرار کے کل یا بعض اختیارات ماتحت رجسٹراروں کو بھی عطا فرما سکتے ہیں

کن سوسائیٹوں کی رجسٹری ہو سکتی ہے

دفعہ ۴ ۔ آیندہ دفعات کی پابندی کے ساتھ ہر ایسی

سوسائیٹی جس کی یہ غرض ہو کہ اسکی ممبروں میں کفایت شعاری کا شوق تائید باہمی کے اصول کے مطابق پیدا ہو۔ یا اس غرض سے قایم ہو کہ اس قسم کی سوسائیٹیوں کا کاروبار چلانے میں مدد دے اسکی رجسٹری اس ایکٹ کے مطابق محدود یا غیر محدود ذمہ واری کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

مگر شرائط ذیل کی پابندی ہر سوسائیٹی کو لازمی ہوگی تاوقتیکہ سری حضور مہاراجہ بہادر اس کو عام طور پر یا خاص طور پہ ان شرائط سے مستثنےٰ نہ فرمادیں۔

(اوّل) یہ کہ ذمہ واری اس سوسائیٹی کی جس کی ممبر کوئی اور سوسائیٹی ہو محدود ہوگی۔

(دوم) یہ کہ ذمہ واری اس سوسائیٹی کی جس کی یہ غرض ہو کہ روپیہ صرف اپنے ہی ممبروں کو قرض دیا کرے۔ اور جس کے ممبر زیادہ تر کاشتکار لوگ ہوں۔ اور کوئی سوسائیٹی اس کی ممبر نہ ہو غیر محدود ہوگی۔

اگر ذمہ واری محدود ہو اور سرمایہ حصوں پر تقسیم ہو تو ممبر کتنے حصے لے سکتا ہے

دفعہ ۵۔ جب ممبروں کی ذمہ واری حصوں پر محدود ہو تو کوئی ممبر سوائے ان سوسائیٹیوں کے جو ممبر ہوں

(الف) سرمایہ میں اتنے حصہ سے زیادہ کا مالک نہیں ہو سکتا جو قواعد کے ذریعہ سے مقرر ہو جائے۔ مگر کل سرمایہ کے پانچویں حصہ سے زیادہ نہ

(ب) اور نہ ایکہزار روپیہ سے زیادہ کے حصے لے سکتا ہے

شرائط رجسٹری

دفعہ ۶۔ (۱) کسی سوسائیٹی کی رجسٹری سوائے اُن کے جن میں کوئی دوسری سوسائیٹی ممبر ہو۔ اس ایکٹ کے مطابق اسوقت تک نہیں ہو سکتی جب تک اس میں کم سے کم دس آدمی ۱۸ سال عمر سے زیادہ کے شریک نہ ہوں۔ اور اگر سوسائیٹی کی غرض صرف اپنے ہی ممبروں کو قرض دینے کی ہو تو تاوقتیکہ وہ لوگ

(الف) ایک ہی شہر یا گاؤں یا ایک ہی علاقہ کے رہنے والے نہ ہوں۔ یا

(ب) تاوقتیکہ وہ ایک ہی قوم یا ذات یا ایک ہی پیشہ کے نہ ہوں اِلّا جبکہ رجسٹرار اسکے

خلاف اجازت دیدے۔

(۳) اگر سوسائیٹی کی ذمہ واری محدود ہو تو سوسائیٹی کے نام کے آگے لفظ لمیٹڈ ضرور ہونا چاہیے

رجسٹرار کا فیصلہ شکوک کی نسبت

دفعہ ۷ - اگر کوئی سوال پیدا ہو کہ آیا فلاں شخص اِس ایکٹ اغراض کے لئے کاشتکار ہے یا غیر کاشتکار یا کہ شہر کا رہنے والا ہے یا گاؤں یا علاقہ کا یا کتنے گاؤں کو علاقہ کہیں گے۔ یا وہ کس قوم یا ذات یا کس پیشہ کا ہے۔ تو اُس کا فیصلہ رجسٹرار کرے گا۔ جو قطعی ہو گا۔

درخواست رجسٹری

دفعہ ۸ - (۱) درخواست رجسٹری رجسٹرار کے پاس گذریگی۔

(۱) دستخط کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

(الف) درصورت ایسی سوسائیٹیوں کے جن میں کوئی دوسری سوسائیٹی ممبر نہ ہو درخواست پر کم سے کم دس اشخاص کے دستخط ہونے ضروری ہیں جن میں شرائط دفعہ ۵ ضمن (۱) پائی جائیں اور

(ب) درصورت ایسی سوسائیٹیوں کے جن میں صرف سوسائیٹیاں ممبر ہوں۔ درخواست پر اُن اُن لوگوں کے دستخط ہوں گے جن کو وہ سوسائیٹیاں اپنی طرف سے مجاز کردیں۔ اگر سوسائیٹیوں کے علاوہ معمولی اشخاص بھی ممبر ہوں۔ تو دس اور ممبروں کے یا اگر ممبروں کی تعداد دس سے کم ہو تو سب ممبروں کے دستخط ہوں گے۔

(۳) درخواست کے ساتھ سوسائیٹی مجوزہ بائیلا کی ایک نقل بھی منسلک ہو گی اور سائیلاں یا اُن کے مختار مجاز رجسٹرار کو ان امور ضروری سے مطلع کردیں گے۔ جو وہ ان سے دریافت کرنا چاہے۔

رجسٹری

دفعہ ۹ - اگر رجسٹرار کا اطمینان ہو جائے۔ کہ اِس ایکٹ اور قواعد کی پیروی پورے طور پر ہو گئی ہے اور سوسائیٹی کے قواعد اور بائیلا اس ایکٹ یا اس کے قواعد کے خلاف نہیں ہیں۔ تو وہ اس سوسائیٹی اور اسکے بائیلا کی رجسٹری کریگا۔

رجسٹری کا ثبوت

دفعہ ۱۰ - عبارت تصدیق دستخطی رجسٹرار اس امر کا قطعی ثبوت ہے کہ باضابطہ رجسٹری ہوگئی - الا جبکہ تنسیخ رجسٹری ثابت ہو۔

ترمیم قواعد کی رجسٹری

دفعہ ۱۱ - کسی قاعدہ کی ترمیم اس وقت تک جائز نہیں سمجھی جائیگی جب تک ترمیم کی بھی رجسٹری اس ایکٹ کے مطابق نہ ہوجائے - اور اُس کیواسطے ترمیم کی ایک نقل رجسٹرار کے پاس ارسال ہوگی۔

(۲) اگر رجسٹرار کا اطمینان ہوجائے - کہ ترمیم اس ایکٹ یا قواعد کے خلاف نہیں ہے تو وہ اس کی رجسٹری کرے گا۔

(۳) جب ترمیم کی رجسٹری ہوجائے - تو رجسٹرار اُسکی نقل اپنی تصدیق کے ساتھ سوسائیٹی میں ارسال کریگا جس سے ثابت ہوگا کہ ترمیم کی باضابطہ رجسٹری ہوگئی۔

ممبروں کے حقوق اور ذمہ داریاں

حقوق ممبری کا نفاذ

دفعہ ۱۲ - کوئی ممبر اپنے حقوق ممبری اسوقت تک نافذ نہیں کرسکتا جب تک وہ ممبری کی نسبت سوسائیٹی میں اتنا روپیہ جمع نہ کردے - یا سوسائیٹی میں ایسا حق حاصل نہ کرلے - جیساکہ بائیلا یا قواعد کے ذریعہ سے مقرر ہوجائے۔

ووٹ

دفعہ ۱۳ - (۱) جب ممبروں کی ذمہ واری غیر محدود ہو - تو انتظامی معاملات میں ہر ممبر کا صرف ایک ووٹ ہوگا - باوجود اس کے کہ وہ سرمایہ میں کتنا ہی حصہ رکھتا ہو۔

(۲) جب ممبروں کی ذمہ واری محدود ہو تو ووٹ کی تعداد بائیلا کے ذریعہ سے مقرر ہوگی۔

(۳) کوئی سوسائیٹی جو اپنے سرمایہ سے کسی دوسری سوسائیٹی کے حصے خریدلے - وہ اس کے معاملات میں ووٹ دینے کی نسبت اپنے کسی ممبر کو اپنا قایم مقام کرسکتی ہے

شرائط انتقال

دفعہ ۱۴ - (۱) ممبر کا حصہ یا حق صرف اُن شرائط کے ساتھ بیع یا رہن

ہو سکیگا جو اس ایکٹ یا قواعد کے ذریعہ سے مقرر ہو جائیں۔

(۲) اگر سوسائٹی کی ذمہ داری غیر محدود ہو تو کوئی ممبر اپنا حصہ یا اپنا حق جو سرمایہ سوسائٹی میں رکھتا ہو۔ یا اس کا کوئی جزو منتقل نہیں کر سکتا۔

(الف) تاوقتیکہ وہ اس حصہ یا حق کا کم سے کم ایک سال تک مالک نہ رہا ہو۔ اور

(ب) تاوقتیکہ وہ بیع یا رہن اپنی سوسائٹی یا اُسکے کسی ممبر کے پاس نہ ہو۔

سوسائیٹوں کے فرائض

سوسائٹی کا پتہ

دفعہ ۱۵۔ ہر سوسائٹی کا ایک رجسٹری شدہ پتہ ہونا چاہیئے۔ جس پر کل نوٹس اور مراسلات اس کے پاس بھیجے جائیں۔ اور اس کی تبدیلی کی اطلاع برابر رجسٹرار کو ملنی چاہیئے۔

یہ ایکٹ اور قواعد ہر سوسائٹی میں رہنا چاہیے

دفعہ ۱۶۔ یہ ایکٹ اور قواعد اور سوسائٹی کے بائیلاز ہر سوسائٹی میں ہر وقت موجود رہیں گے۔ اور اُن کے دیکھنے کے واسطے کچھ دینا نہ پڑے گا۔

حسابات کی جانچ

دفعہ ۱۷۔ ہر سوسائٹی کا حساب سال میں کم سے کم ایک مرتبہ رجسٹرار خود جانچیگا۔ یا کسی اور شخص سے جنچوائیگا جس کو وہ عام طور پر یا ایک خاص حکم کے ذریعہ سے اس کام کیواسطے مجاز کر دیگا۔

(۲) جو جانچ ضمن (۱) کے بموجب کی جائے اس میں سوسائٹی کے کل غیر مودی قرضوں کی اور اسکی جائیداد اور ذمہ واریوں کی مالیت کی بھی جانچ ہو گی۔

(۳) رجسٹرار یا وزیر وزارت یا کوئی شخص جس کو رجسٹرار عام طور پر یا ایک خاص حکم تحریری کے ذریعہ سے مقرر کر دے ہر وقت سوسائٹی کے رجسٹر اور حساب وکتاب کے کاغذات اور دستاویزات دیکھنے کا مجاز ہے۔ اور ہر عہدہ دار کا فرض ہے کہ جو باتیں اس سے سوسائٹی کے معاملات اور کاروبار کی نسبت دریافت کی جائیں اُن کو صحیح صحیح

بیان کردے۔

سوسائیٹوں کے حقوق

رجسٹری کا نتیجہ **دفعہ ۱۸** - جس نام کے ساتھ کسی سوسائیٹی کی رجسٹری ہوجائے اسی نام کی وہ ایک سند یافتہ جماعت سمجھی جائیگی - معہ سلسلہ دائمی اور ایک مہر عام کے اور اسکو جائیداد خریدنے اور معاہدے کرنے اور مقدمات دیوانی یا کسی قسم کی قانونی کارروائی دائیر کرنے نیز اسکی جوابدہی اور منجملہ ایسی امور کرنے کا جو اُس کے قیام کی اغراض کے واسطے ضروری ہوں پورا اختیار ہوگا۔

سوسائیٹی کا حق مرجح **دفعہ ۱۹** - بملحوظی اس حق مرجح کے جو سرکار کو مالگذاری کی نسبت یا اس روپیہ کی نسبت جو مثل مالگذاری وصول ہوسکے حاصل ہے - اور نیز بملحوظی اس حق مرجح کے جو زمیندار ان کو لگان کی نسبت یا اس روپیہ کی نسبت جو مثل لگان وصول ہوسکے۔ حاصل ہے۔ سوسائیٹی اپنا قرضہ بالترجیح دوسرے قرض خواہوں کے کسی ممبر یا سابق ممبر سے ذیل کے طریقہ سے وصول کرسکتی ہے۔

(الف) اگر تخم یا کھاد دی گئی ہو۔ یا تخم یا کھاد کی خرید کے واسطے روپیہ قرض دیا ہو۔ تو اُس ممبر یا سابق ممبر کی فصل یا اس کی کسی دوسری زراعتی پیداوار سے اٹھارہ مہینے کے اندر تخم یا کھاد یا روپیہ قرض دینے کی تاریخ سے وصول کرسکتی ہے۔

(ب) اگر مویشی یا چارہ یا کوئی آلات زراعت و دستکاری و کلیں یا دستکاری کی کچی چیزیں دی گئی ہوں یا اُن کے خرید کیواسطے روپیہ قرض دیا گیا ہو۔ تو ان تمام چیزوں سے وصول کرسکتی ہے۔ جو اس نے دی ہوں۔ یا اس کے روپیہ سے خریدی گئی ہوں یا اُن بنی ہوئی چیزوں سے جو اس کی دی ہوئی یا اس کے روپیہ سے مول لی ہوئی کچی چیزوں سے تیار ہوئی ہوں۔

قرض کی ادائیگی حصہ یا جمع کئے ہوئے روپیہ سے **دفعہ ۲۰** - اگر کسی ممبر یا سابق ممبر نے سوسائیٹی سے

کچھ قرض لیا ہو تو سوسائیٹی کو اس ممبر کے حصہ یا حق سرمایہ پا اور نیز اس روپیہ پر جو اس نے سوسائیٹی میں جمع کیا ہو اور کچھ ڈیویڈنڈ یا بونس یا منافع سوسائیٹی سے اسکو یافتنی ہو تو اُس پر بھی حق حاصل ہوگا اور یہ قرض سوسائیٹی اس روپیہ سے وضع کر سکتی ہے جو ممبر یا سابق ممبر نے سوسائیٹی میں جمع کیا ہو۔ یا سوسائیٹی سے اس کو یافتنی ہو۔

حصہ یا حق سرمایہ قرقی سے مُستثنے ہے

دفعہ ۲۱۔ برعائیت دفعہ ۲۰ کسی ممبر کا حصہ یا حق سرمایہ اسکے قرضہ یا ذمہ داری کی بابت کسی عدالت کی ڈگری یا حکم سے قرق یا نیلام نہیں ہو سکتا

انتقال حق ممبری کی وفات پر

دفعہ ۲۲۔ (۱) اگر کوئی ممبر فوت ہو جائے۔ تو متوفی کا حصہ یا حق یا اُس شخص کے نام منتقل ہو جائیگا۔ جو قواعد کے بموجب نامزد ہو گیا ہو اور اگر کوئی شخص نامزد نہ ہوا ہو تو اُس شخص کے نام جو کمیٹی کے نزدیک متوفی کا وارث یا قانونی قایم مقام ہو۔ یا سوسائیٹی اس نامزد یا وارث قایم مقام کو متوفی کے حصہ یا حق کی قیمت ادا کر دے گی جیساکہ قواعد یا بائیلاز کے مطابق تشخیص ہو جائیگی۔ مگر ان شرائط کے ساتھ۔

(الف) جبکہ سوسائیٹی کی ذمہ داری غیر محدود ہو تو وہ نامزد یا وارث یا قایم مقام سوسائیٹی سے متوفی کے حصہ یا حق کی قیمت طلب کر سکتا ہے۔

(ب) جبکہ سوسائیٹی محدود ذمہ داری کی ہو تو سوسائیٹی وہ حصہ یا حق اس نامزد یا وارث یا قایم مقام کے نام منتقل کر دے گی۔ بشرطیکہ وہ قواعد کے بموجب ممبری کی قابلیت رکھتا ہو یا اسکی درخواست پر جو متوفی کی وفات سے ایک مہینہ کے اندر گذرنا چاہیے کسی اور شخص کے نام منتقل کردیگی جس کا نام درخواست میں بتلایا جائے اور جو ممبری کی قابلیت رکھتا ہو۔

(۲) اس کے علاوہ اور روپیہ بھی جو متوفی کو سوسائیٹی سے یافتنی ہو سوسائیٹی اس نامزد یا وارث یا قایم مقام کو ادا کر سکتی ہے۔

(۳) جو انتقال حصص یا روپیہ کی ادائیگی کہ سوسائیٹی کی جانب سے اس دفعہ کے بموجب

عمل میں آئے وہ جائز اور موثر ہے۔ بمقابلہ ہر دعویٰ کے جو کوئی اور شخص سوسائٹی کے نام دائر کرے۔

ممبر سابق کی ذمہ داری

دفعہ ۲۳۔ کسی ممبر سابق کی ذمہ واری سوسائٹی کے قرضہ کی بابت جتنا قرضہ کہ ممبر کی علیحدگی کے وقت نکلے اُسکی علیحدگی کی تاریخ سے دو سال تک قائم رہے گی۔

جایداد ممبر متوفی کی ذمہ داری

دفعہ ۲۴۔ جایداد ممبر متوفی کی ذمہ واری سوسائٹی کے قرضہ کی بابت جتنا قرضہ کہ ممبر کے انتقال کیوقت نکلے۔ ممبر کے انتقال کی تاریخ سے ایک سال تک قائم رہیگی۔

رجسٹر ممبران سوسائٹی کا ثبوت پیش ہونا

دفعہ ۲۵۔ سوسائٹی کے ممبروں کا رجسٹر یا اس کے حصوں کی فہرست بابت امور ذیل کا قطعی ثبوت ہوگی۔

(الف) وہ تاریخ جب کسی شخص کا نام بطور ممبر اس رجسٹر یا فہرست میں درج ہوا ہو۔

(ب) وہ تاریخ جب وہ ممبری سے علیحدہ ہو جائے۔

باضابطہ نقلیں بھی شہادت میں لی جاسکتی ہیں۔

دفعہ ۲۶۔ اگر سوسائٹی کے کاروبار میں کوئی کتاب باضابطہ طور پر رکھی جاتی ہو۔ تو اس کے اندراج کی باضابطہ نقل بھی بشرطیکہ اُسکی تصدیق قواعد کے بموجب ہو جائے۔ کسی مقدمہ یا قانونی کارروائی میں اس اندراج کی موجودگی کا قطعی ثبوت ہوگی۔ اور جو امور یا معاملات یا حساب اس میں درج ہوا اسکی نسبت اسی وقت اور اسی حد تک شہادت میں قبول ہوگی کہ جہانتک وہ اصل اندراج شہادت مقبول ہو سکتا ہو۔

دستاویزات حصص ڈبنچیر رجسٹری سے مستثنےٰ ہیں

دفعہ ۲۷۔ ایکٹ رجسٹری ایکم اسوج ۱۹۴۵ء بکرمی کی دفعہ ۱۷ ضمن (۱) ب درج سے ذیل کی دستاویزیں اور ڈبنچیر مستثنےٰ ہیں۔

(۱) کوئی دستاویز سوسائٹی کے حصوں کے متعلق باوجودیکہ سوسائٹی کی جایداد کُلّاً یا جزاً جایداد غیر منقولہ ہو یا۔

(۲) وہ ڈیبنچر سوسائٹی کیطرف سے جاری ہوں۔ مگر جن سے کوئی استحقاق یا حقیت یا حق واقع جائیداد غیر منقولہ پیدا یا ظاہر یا منتقل یا محدود یا معدوم نہ ہوتا ہو سوائے اس صورت کے کہ قابض ڈیبنچر کی رو سے اس کفالت کا مستحق ہو جائے جو رجسٹری شدہ دستاویز کے ذریعہ سے حاصل ہوئی ہو جس کے ذریعہ سے سوسائٹی مذکور نے اپنی کل جائیداد غیر منقولہ یا اس کا کوئی جزو یا اس کے کسی حق کو ٹرسٹیوں کے پاس ڈیبنچر داروں کے فائدہ کیواسطے امانتاً رہن رکھا یا کسی نہج سے منتقل کیا ہو۔ یا

(۳) عبارت فروخت مشتبہ ظہر یا مشعر انتقال ایسے ڈیبنچروں کے جو سوسائٹی کیطرف سے جاری ہو۔

انکم ٹیکس اسٹامپ اور فیس رجسٹری معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۸ سرکار مہاراجہ بہادر سٹیٹ گزٹ میں اعلان فرما سکتے ہیں۔ کہ ہر سوسائٹی یا فلاں فلاں قسم کی سوسائٹیاں ذیل کی چیزوں سے مستثنےٰ کر دی جائیں۔

(الف) وہ انکم ٹیکس جو سوسائٹی کو اپنے منافع کی نسبت یا اس روپیہ پر دینا پڑتا ہو جو ممبروں کو بطور ڈیویڈنڈ یا منافع کے سوسائٹی کے وصول ہوتا ہو۔

(ب) وہ اسٹامپ جو قانونی نافذ الوقت کے بموجب ان دستاویزات یا قسم دستاویزات پر معمولاً لگتا ہو جن کو سوسائٹی کاروبار کے متعلق تحریر کرے۔ یا اسکی جانب سے تحریر کی جائیں۔ یا کوئی عہدہ دار ممبر سوسائٹی کاروبار کے متعلق تحریر کرے۔

(ج) وہ فیس جو قانون رجسٹری نافذ الوقت کے بموجب معمولاً لگتی ہو۔

سوسائٹی کی جائداد اور سرمایہ

قرض دینے کی اجازت

دفعہ ۲۹-(۱) کوئی سوسائٹی سوائے اپنے ممبروں کے اور کسی کو قرض نہیں دے سکتی۔ مگر رجسٹرار کی عام اجازت سے یا خاص طور پر منظوری لے کر کسی دوسری سوسائٹی کو قرض دے سکتی ہے۔

(۲) سوائے صاحب رجسٹرار کی منظوری کے کوئی غیر محدود ذمہ واری کی سوسائیٹی جایداد منقولہ کی کفالت پر قرض نہیں دے سکتی۔

(۳) سرکار حضور مہاراجہ بہادر عام طور پر یا ایک خاص حکم جاری فرما سکتے ہیں کہ سوسائیٹی یا فلاں قسم کی سوسائیٹیاں جایداد غیر منقولہ رہن نہ رکھیں۔ یا بعض خاص شرائط کے ساتھ رہن رکھیں

قرض لینے کی اجازت

دفعہ ۳۰۔ سوسائیٹی اپنے ممبروں کے سوائے اور کسی کا روپیہ جمع کرنے اور ان سے قرض لینے کی صرف اس حد تک اور اُن شرائط کیساتھ مجاز ہے جیسا کہ قواعد یا بائیلاز کے ذریعہ سے مقرر ہو جائے۔

سوسائیٹی کے معاملات غیر لوگوں کے ساتھ

دفعہ ۳۱۔ باستثناء دفعہ ۲۹۔ اور دفعہ ۳۰ کے سوسائیٹی کے تمام معاملات جو اپنے ممبروں کے سوا اور لوگوں کے ساتھ ہوں خاص شرائط اور قواعد کی پابندی کے ساتھ ہوں گے جو سرکار حضور مہاراجہ بہادر کیطرف سے قواعد کے ذریعہ سے مقرر ہو جائیں گے۔

سرمایہ سوسائیٹی

دفعہ ۳۲۔ (۱) سوسائیٹی کا سرمایہ ذیل کے طریقوں سے جمع یا صرف ہوگا

(الف) کسی سرکاری سیونگ بنک میں۔

(ب) کسی اور سوسائیٹی کے حصوں کی خرید میں یا اسکی ضمانت پر۔

(ج) کسی بنک میں یا ایسے شخص کے پاس جو لین دین کا کام کرتا ہو۔ بشرطیکہ اسکو رجسٹرار منظور کر لے۔

(د) اُن کے سوا کسی طریقہ سے جس کی نسبت قواعد میں اجازت ہو۔

سرمایہ بطور منافع کے تقسیم نہیں ہو سکتا

دفعہ ۳۳۔ سرمایہ کا روپیہ بطور بونس یا ڈیویڈنڈ یا اس کے سوا کسی طرح ممبروں پر تقسیم نہیں ہو سکتا۔

مگر کم سے کم چوتھائی حصہ خالص منافع کا ریزرو فنڈ میں جمع کرنے کے بعد بقیہ منافع اور

نیز گذشتہ سالوں کا منافع جو تاہنوز تقسیم نہ ہوا ہو۔ ممبروں پر حسب ہدایت قواعد بائیلاز تقسیم ہو سکتا ہے۔

اگر سوسائیٹی غیر محدود ذمہ داری کی ہو تو کسی قسم کا منافع بغیر سرکیضور مہاراجہ بہادر کے علم یا خاص حکم کے تقسیم نہیں ہو سکتا۔

رفاہ عام کے کاموں کے واسطے چندہ

دفعہ ۳۴۔ سوسائیٹی چوتھائی منافع ریزرو فنڈ میں جمع کرنیکے بعد ایک رقم جو بقیہ منافع پر دس فیصدی سے زیادہ نہ ہو۔ رجسٹرار کی منظوری سے کسی رفاہ عام کے کام کیواسطے (جسکی تعریف دفعہ ۲ ایکٹ ۱۹۹۰ء میں ہے) خرچ کرنیکی مجاز ہے۔

معائنہ کے متعلق

تحقیقات معاملات سوسائیٹی ہائے بذریعہ رجسٹرار

دفعہ ۳۵۔ (۱) رجسٹرار کو حسب رائے خود اختیار ہے اور اگر وزیر وزارت تحریک کرے۔ یا ممبران کمیٹی کی غالب تعداد یا کم سے کم ایک تہائی ممبر درخواست دیں۔ تو اسکے لئے ضروری ہے کہ کسی سوسائیٹی کی ساخت اور اُس کے معاملات اور مالی حالت کی نسبت تحقیقات خود کرے یا کسی اور شخص کو تحقیقات کرنے کا حکم دے مگر یہ حکم تحریری ہونا چاہیئے۔

(۲) جو باتیں کہ رجسٹرار یا وہ شخص جسکو کہ رجسٹرار نے مجاز کر دیا ہو۔ معاملات سوسائیٹی کی نسبت دریافت کرنا چاہیے۔ کل عہدہ داران و ممبران سوسائیٹی کا فرض ہے کہ ان سے اس کو مطلع کریں۔

معائنہ رجسٹر

دفعہ ۳۶ (۱) سوسائیٹی کے حصہ کسی قرضخواہ کی درخواست پر رجسٹرار سوسائیٹی کے رجسٹروں کا معائنہ خود کرے گا۔ یا کسی اور شخص سے کرائیگا جس کو اسکے واسطے تحریری حکم ملے گا۔ بشرطیکہ۔

(الف) سائل رجسٹرار کا اطمینان کرا دے کہ اسکا قرضہ تاہنوز ادا نہیں ہوا۔ اور اس نے طلب

کیا تھا۔ مگر ایک مناسب عرصہ تک ٹھہرنے کے بعد بھی وصول نہیں ہوا۔ اور
(ب) سائل کچھہ روپیہ رجسٹرار کے حکم کے مطابق بطور ضمانت خرچہ کے رجسٹرار کے پاس جمع کردے
(۱) رجسٹرار اس معائنہ کے نتیجہ کی اطلاع قرضخواہ کو دیگا۔

خرچہ تحقیقات | **دفعہ ۳۷**۔ جب تحقیقات دفعہ ۳۵ کے بموجب یا معائنہ دفعہ ۳۶ کے بموجب کیا جائے۔ تو رجسٹرار اس کا کل خرچہ یا جس قدر کہ مناسب سمجھے۔ درمیان سوسائٹی اور تحقیقات کرنیوالے ممبروں یا قرضخواہوں اور سوسائٹی کے عہدہ داروں یا سابق عہدہ داروں کے حصہ رسدی تقسیم کر دیگا۔

وصولی خرچہ | **دفعہ ۳۸**۔ جو روپیہ دفعہ ۳۷ کے بموجب بطور خرچہ دلایا جائے۔ وہ اس طرح وصول ہوگا۔ کہ اس کیواسطے ایک درخواست اس مجسٹریٹ کے پاس گذرے گی جس کے علاقہ میں وہ شخص جس سے روپیہ دلایا جائے سکونت رکھتا یا کاروبار کرتا ہو۔ اور جو جایداد منقولہ اس شخص کی مجسٹریٹ موصوف کے علاقہ میں ملے وہ قرق اور نیلام کر دیجائے گی

شکست سوسائٹی

شکست سوسائٹی | **دفعہ ۳۹**۔ (۱) اگر تحقیقات دفعہ ۳۵ یا معائنہ دفعہ ۳۶ کے بعد یا تین چوتھائی ممبروں کیطرف سے درخواست گذرنے پر رجسٹرار کی یہ رائے ہو کہ سوسائٹی توڑ دی جائے۔ تو وہ اس کی رجسٹری منسوخ کر دیگا۔

(۲) کوئی ممبر تاریخ صدور حکم شکست سے دو مہینے کے اندر اسکی اپیل دائر کر سکتا ہے

(۳) اگر کوئی اپیل عرصہ مذکور کے اندر دائر نہ ہو تو حکم کا نفاذ عرصہ مذکور گذر جانیکے بعد ہوگا

(۴) اگر اپیل دو مہینہ کے اندر دائر ہو جائے۔ تو حکم کا نفاذ اسوقت تک نہ ہوگا جب تک وہ حاکم اپیل سے منظور نہ ہو جائے۔

(۵) اس دفعہ کے بموجب حاکم اپیل سرکار حضور مہاراجہ بہادر ہیں۔

مگر سرکار حضور مہاراجہ بہادر سٹیٹ گزٹ کے ذریعہ سے اختیار سماعت اپیل منسٹر صاحب بہادر صیغہ کو عطا فرما سکتے ہیں۔ جس کی تصریح اعلان میں ہو جائیگی۔

تنسیخ رجسٹری **دفعہ ۴۰** ۔ جب رجسٹری کی ایک شرط یہ ہو کہ سوسائیٹی میں کم سے کم دس ممبر ہونا ضروری ہیں۔ تو رجسٹرار تنسیخ رجسٹری کا حکم دلسیکتا ہے۔ اگر کسی وقت یہ ثابت ہو کہ ممبروں کی تعداد دس سے کم رہ گئی ہے۔

تنسیخ رجسٹری کا اثر **دفعہ ۴۱** ۔ (۱) جب کسی سوسائیٹی کی رجسٹری منسوخ ہو جائے تو اُسکی حیثیت رجسٹری شدہ ہونیکی باقی نہ رہے گی۔

(الف) درصورت تنسیخ زیر دفعہ ۳۹ تاریخ نفاذ حکم سے۔

(ب) درصورت تنسیخ زیر دفعہ ۴۰ تاریخ صدور حکم سے

تقرر و اختیارات لکویڈیٹر **دفعہ ۴۲** ۔ (۱) جب کوئی سوسائیٹی دفعہ ۳۹ یا دفعہ ۴۰ کے بموجب شکست ہو جائے۔ تو رجسٹرار ایک لایق شخص کو اسکا لکویڈیٹر مقرر کردے گا۔

(۲) جو لکویڈیٹر ضمن (۱) کے رو سے مقرر ہوا ہو اس کے اختیارات حسب ذیل ہیں

(الف) سوسائیٹی کیطرف سے مقدمات اور کل قانونی کارروائی دائیر کرنا اور جوابدہی کرنا

(ب) تجویز کرنا کہ سوسائیٹی کے ممبروں اور سابق ممبروں کو علیحدہ علیحدہ کتنا روپیہ سوسائیٹی کے اثاثہ میں دینا ہوگا۔

(ج) سوسائیٹی پر جتنے دعویٰ ہوں ان کی تحقیقات اور احکام ایکٹ ہذا کی پابندی کے ساتھ حقوق ترجیح دعویداران کی نسبت تصفیہ کرنا

(د) تصفیہ حسابات کا خرچ طے کرنا کہ کن کن لوگوں کو کس حساب سے دینا ہوگا۔

(ہ) سوسائیٹی کے مطالبات وصول اور تقسیم کرنیکی نسبت ایسی ہدائتیں کرنا جو تصفیہ کے واسطے ضروری معلوم ہوں۔

(۳) قواعد ایکٹ ہذا کی پابندی کے ساتھ جو لکویڈیٹر اس دفعہ کے بموجب مقرر ہوں انکو

بغرض تعمیل دفعہ ہٰذا گواہوں کو طلب کرنے اور حاضر کرانے اور دستاویزات پیش کرانے کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہیں۔ جو مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۸۳ء کی رو سے عدالت دیوانی کو حاصل ہیں

(۴) اگر قواعد کی رو سے لکویڈیٹر کے حکم کی اپیل ہو سکتی ہو۔ تو یہ اپیل عدالت چیف جج میں دائر ہوگی

(۵) جو احکام اس دفعہ کے بموجب صادر ہوں۔ انکا نفاذ درخواست گذرنے پر حسب ذیل ہوگا

(الف) اگر لکویڈیٹر کا حکم ہو تو اسکا نفاذ مقامی اختیارات رکھنے والی کوئی عدالت دیوانی کر سکتی ہے۔ گویا وہ حکم اس عدالت کی ڈگری ہے۔

(ب) اگر عدالت چیف جج کا حکم ہو جو اپیل میں صادر ہو تو اس کا نفاذ اسی طرح ہوگا گویا وہ اسی عدالت کے کسی مقدمہ کی ڈگری ہے۔

(۶) سوائے مرقومہ بالا صورتوں کے کسی عدالت دیوانی کو کسی معاملہ میں جو شکست سوسائٹی سے متعلق ہو کوئی اختیار نہ ہوگا۔

قواعد کے متعلق

وضع قواعد **دفعہ ۴۳**۔ (۱) سرکار مہاراجہ بہادر کو کل ریاست یا اس کے کسی کے متعلق اور کسی سوسائٹی یا قسم سوسائٹیوں کی نسبت قواعد وضع کرنیکا اختیار ہے۔

(۲) قواعد مذکور خاصکر امور ذیل کی نسبت ہوں گے۔

(الف) رعایت دفعہ ۵ ایک ممبر زیادہ سے زیادہ کتنے حصص یا سرمایہ کا کس قدر حصہ لے سکتا ہے۔

(ب) فارم متعلق درخواست رجسٹری درخواست دینے کیواسطے کون شرائط ضروری ہیں اور درخواستوں کا ضابطہ کیا ہوگا۔

(ج) کس قسم کے معاملات کی نسبت سوسائٹی کے بائیلاز کا بنانا اختیاری ہے اور کن کن نسبت لازمی ہوگا۔ اُن کے بننے اور اُنکی ترمیم و تنسیخ کا ضابطہ اور اسکے پیشتر کونسی

شرائط پوری ہونا چاہیے۔

(د) شرائط ممبری کی نسبت نیز یہ کہ حقوق ممبری کے نفاذ کے قبل قدر روپیہ داخل کرنا اور کون حقوق حاصل کرنا ضروری ہے۔

(ھ) سرمایہ بذریعہ شیئر ڈبینچروں کے یا اس کے سوا کس طرح جمع ہوگا۔

(و) ممبروں کے عام جلسوں اور جلسوں کی کارروائی اور ان کے اختیارات کی نسبت

(ز) ممبران کمیٹی اور عہدہ داروں کے تقرر و معطلی و موقوفی کمیٹی کے جلسوں کی کارروائی اور ممبروں اور عہدہ داروں کے اختیارات و فرائض کی نسبت۔

(ح) کس قسم کے رجسٹر سوسائٹی کو رکھنا ہوں گے۔ حساب کتاب کی جانچ کس طریقہ سے ہوگی اور جانچ کی فیس کیا ہوگی۔ بیلنس شیٹ جس سے سوسائٹی کا جمع خرچ پوری طرح معلوم ہو سکے کس طرح شائع ہوگا۔

(ط) رجسٹرار کے پاس کون کون سے نقشے کس طریقہ سے اور کن لوگوں کے ذریعے سے ارسال ہوتے رہیں گے۔

(ی) نقول اندراجات کی تصدیق کون لوگ کس طریقہ سے کریں گے۔

(ک) نسبت تیاری رجسٹر ممبران اور اگر سوسائٹی کی ذمہ واری محدود ہو تو رجسٹر شیئر بھی

(ل) اگر کوئی تنازعہ سوسائٹی کے کاروبار کے متعلق فیمابین ممبروں یا سابق ممبروں یا اُن لوگوں کے آپس میں پیدا ہو جو کسی ممبر یا سابق ممبر سے حق حاصل کریں۔ یا کسی ممبر یا سابق ممبر یا اس شخص کے جو اُن سے حق حاصل کرے اور کمیٹی یا کسی عہدہ دار سوسائٹی کے درمیان پیدا ہو تو اس کا تصفیہ رجسٹرار کریگا یا اگر رجسٹرار حکم دے تو پنچایت سے ہوگا۔ ایسے پنچ یا پنچوں کا تقرر کیونکر ہوگا۔ ضابطہ کارروائی جو رجسٹرار یا پنچ کے سامنے ہو۔ اور رجسٹرار یا پنچ کے فیصلہ کا نفاذ کیونکر ہوگا۔

(م) ممبروں کے علیحدہ ہونے اور خارج کئے جانے کے متعلق ایسے لوگوں کا روپیہ کیونکر

واپس ملے گا۔ اور سابق ممبروں کی ذمہ واری کی نسبت

(ن) متوفی ممبروں کے حقوق کی مالیت کس طرح دریافت ہوگی۔ اور نسبت تقرر ایسے اشخاص کے جنکو متوفی ممبروں کا روپیہ ادا کردیا جائے یا اُنکے نام منتقل کردیا جائے

(س) جو ممبر سوسائٹی سے قرض لینا چاہیے۔ اس کو کن شرائط کی پابندی کرنا ہوگی۔ کتنے عرصہ کیواسطے اور کس قدر روپیہ اس کو قرض مل سکتا ہے۔

(ع) ریزرو فنڈ کی نسبت اس کا روپیہ اور نیز دوسرے فنڈوں کا روپیہ کس کام میں لگیگا

(ف) ممبروں کی انتہائی تعداد کیا ہوگی۔

(ص) غیر محدود ذمہ واری کی سوسائٹیوں کے ممبروں پر منافع کن شرائط کے ساتھ تقسیم ہوگا، اور ڈیونڈنڈ کی انتہائی شرح کیا ہوگی۔

(ق) برعایت دفعہ ۲۹ رجسٹرار کے احکام کی اپیل کن صورتوں میں ہوگی۔ اور ایسی اپیل کس طرح دائیر اور فیصل ہوگی۔

(ر) جو لکویڈیٹر دفعہ ۴۲ کی رو سے مقرر ہو۔ اسکی کارروائی کا ضابطہ کیا ہوگا۔ اور اُس کے احکام کی اپیل کن صورتوں میں ہوگی۔

(۳) جو قواعد بنانے کا اختیار سرکار حضور مہاراجہ بہادر کو اس دفعہ کی رو سے حاصل ہے وہ از جانب سرکار حضور مہاراجہ بہادر کسی خاص قاعدہ یا کُل قواعد کی نسبت کسی افسر حاکم کو تفویض ہو سکتا ہے جس کے نام کی تصریح کردی جائیگی۔

(۴) قواعد کی اشاعت کے پہلے ان کا مسودہ شایع ہونا چاہیے۔

(۵) کل قواعد سٹیٹ گزٹ میں مشتہر ہوں گے۔ اور اشاعت کے بعد مثل قانون کے موثر سمجھے جائیں گے۔

متفرقات

سرکاری روپیہ مثل بقایا مالگذاری کے وصول ہوسکتا ہے

دفعہ ۴۴ - (۱) کل روپیہ جو کسی سوسائیٹی یا کسی عہدہ دار یا ممبر یا سابق ممبر سوسائیٹی سے سرکار کو یافتنی ہو اس میں وہ خرچہ بھی داخل ہے جو سرکار کو دفعہ ۳۷ کے بموجب دلایا جائے۔ مثل بقایا مالگذاری کے وصول ہوسکتا ہے۔

(۲) جو روپیہ کسی سوسائیٹی سے سرکار کو یافتنی اور ضمن (۱) کے بموجب قابل وصول ہو وہ پہلے سوسائیٹی کی جائیداد سے اور بعد کو محدود سوسائیٹیوں کی نسبت ممبروں سے ان کے حصوں کی مالیت کے مطابق اور دوسری سوسائیٹیوں کی نسبت ممبروں وصول کیا جائیگا۔

کوئی سوسائیٹی رجسٹری سے مستثنیٰ ہوسکتی ہے

دفعہ ۴۵ - باوجود اس ایکٹ کی گذشتہ دفعات کے سرکار حضور مہاراجہ بہادر ایک خاص حکم کے ذریعہ سے اور اگر کچھ شرائط مقرر فرمائیں تو ان کی پابندی کے ساتھ کسی سوسائیٹی کو رجسٹری سے مستثنیٰ فرما سکتے ہیں۔

کوئی سوسائیٹی جسکی رجسٹری ہوگئی ہو اس ایکٹ سے مستثنیٰ ہوسکتی ہے

دفعہ ۴۶ - سرکار حضور مہاراجہ بہادر ایک عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے کسی سوسائیٹی کو جس کی رجسٹری ہوگئی ہو اس ایکٹ کی کسی دفعہ سے مستثنیٰ فرما سکتے ہیں۔ یا حکم دے سکتے ہیں۔ کہ دفعہ مذکور فلاں سوسائیٹی سے فلاں ترمیم کے ساتھ متعلق کیا جائے۔

لفظ کواپریٹو کی ممانعت

۴۷ - (۱) سوائے ایسی سوسائیٹیوں کے جن کی رجسٹری ہو جائے کوئی شخص مہاراجہ بہادر کی اجازت کے بغیر اپنی تجارت یا کاروبار کے نام میں لفظ "کواپریٹو" استعمال نہیں سکتا مگر یہ دفعہ ان ناموں سے متعلق نہیں ہے۔ جو اس ایکٹ کے نفاذ کے پہلے سے موجود ہوں۔

(۲) جو شخص اس دفعہ کیخلاف ورزی کریگا۔ اس پر پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوسکتا ہے اور اگر جرم کا ارتکاب بند نہ ہو تو علاوہ اسکے پانچ روپیہ روزانہ جرمانہ ہوگا جبتک جرم کا ارتکاب جاری ہے۔

قواعد

بمنشائے دفعہ ۴۳ (۱) ایکٹ انجمن ہائے اتحادی ریاست جموں و کشمیر

منظور فرمودہ سری سرکار والا بروئے چھٹی چیف منسٹر صاحب بہادر نمبر ۲۷۶۴۱ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۱۹ء بخدمت مشیر مال صاحب بہادر۔

ممبر کا تعلق (۱) کوئی ممبر سوائے رجسٹری شدہ سوسائٹی کے کسی انجمن امداد باہمی سے سرمایہ حصص کے پانچویں حصہ سے زیادہ لینے کا مجاز نہ ہوگا۔ خواہ ذمہ واری محدود ہو یا غیر محدود

رجسٹری کیلئے درخواست ۲۔ کسی سوسائٹی کو رجسٹری کرانیکی ہر ایک درخواست صاحب رجسٹرار کی خدمت میں ایسے نمونہ میں ارسال کرنی ہوگی۔ جو انہوں نے تجویز کیا ہو۔

(ب) درخواست یا تو کسی رجسٹری شدہ سوسائٹی یا سوسائٹیوں کیطرف سے یا ایسے اشخاص کیطرف سے جو تعداد میں دس سے کم نہ ہوں اور تمام ۱۸ برس سے زیادہ عمر کے ہوں ارسال کیجا سکتی ہے۔ جب درخواست کسی رجسٹری شدہ سوسائٹی کیطرف سے ہو تو درخواست پر سوسائٹی مذکور کیطرف سے اس کا ایک ایسا افسر دستخط کریگا جس

کو سوسائٹی نے ضوابط کی رو سے ایسا کرنے کا اختیار دیا ہو۔

(ج) درخواست کے ہمراہ ایسے ضوابط کی دو نقول ارسال کرنی چاہئیں۔ جو سوسائٹی اختیار کرنا چاہتی ہے بجز اس کے کہ صاحب رجسٹرار کیطرف سے جاری کردہ ضوابط کو پورے طور پر اختیار کر لیا گیا ہو۔ جس صورت میں اس کے متعلق درخواست پر نوٹ کر دینا چاہیئے۔

(د) جب ایسی ضوابط جو نمونہ کے ضوابط کے علاوہ ہوں۔ اختیار کئے گئے ہوں تو صاحب رجسٹرار ان کو منظور کرنے کے بعد ان کی ایک نقل پر اپنی سرکاری مہر ثبت کر کے اس کو سرٹیفکیٹ رجسٹری بھیجنے کے وقت سوسائٹی کو واپس کر دیں گے

(۳) جب صاحب رجسٹرار کسی سوسائٹی کو رجسٹری کرنے یا اس کے ضوابط کو منظور کرنے سے انکار کریں گے۔ تو انکار کے وجوہات قلمبند کریں گے۔

لازمی ضوابط (۴) ہر ایک سوسائٹی کو امور ذیل کے متعلق ضوابط منظور کرنے لازمی ہونگے

(الف) نام

(ب) رجسٹری شدہ پتہ۔

(ج) اغراض جن کے واسطے سوسائٹی قایم کی گئی ہے۔

(د) مطالب جن پر سرمایہ صرف کیا جا سکتا ہے۔

(ہ) ممبری کیلئے قابلیتیں ممبروں کے داخلہ کی شرایط اور طریق انتخاب

(و) نوعیت اور وسعت ذمہ داری ممبران

(ز) ممبروں کی دستبرداری یا ان کا علیحدہ کیا جانا اور وہ رقوم (اگر کوئی ہو) جو ان ممبروں کو ادا کی جائیگی۔

(ح) ممبروں کے حصوں یا تعلق کی تبدیلیاں۔

(ط) سرمایہ جمع کرنیکا طریق۔

(ی) عام اجلاس اور ایسے جلسوں کا ضابطہ کارروائی اور اختیارات۔

(ک) کمیٹی کے ممبران اور افسران کا تقرر اور معطلی اور علیحدگی۔ اور کمیٹی اور افسران کے اختیارات و فرائض اگر سوسائٹی کی اغراض میں ایسے سرمایہ جات قایم کرنا بھی شامل ہو جو ممبران کو قرض دئے جا سکیں تو مندرجہ ذیل امور کے متعلق مزید ضوابط مرتب کرنے چاہئیں۔

(ل) فرقہ جماعت - ذات پیشہ یا سکونت ممبران۔

(م) شرائط جن پر ممبران کو قرضہ دیئے جائیں گے۔ بشمول

(۱) شرح سود

(۲) زیادہ سے زیادہ رقم جو کسی ممبر کو قرض مل سکتی ہے۔

(۳) شرائط کی توسیع اور قرضوں کی تجدید

(۴) غرض جن کے لئے قرضہ دیا جائے۔

(۵) قرضہ اتارنے کی ضمانت

(ز) حصوں یا قرضہ کی کسی واجب الادا رقم کی عدم ادائیگی کے نتائج

(س) منافعہ کا تصفیہ

(ع) سوسایٹی کیطرف سے دستاویزات وغیرہ پر دستخط کرنے کیلئے کسی افسر کو اختیارات عطا کرنا۔

ضوابط کی ترمیم | (۵) (الف) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱ - اور قواعد ہذا کے قاعدہ نمبر ۴ کے احکام کے بموجب ایک سوسائٹی کو اختیار رہے کہ وہ اپنی کارروائی چلانے کے لئے وقتاً فوقتاً نئے ضوابط تیار کرے یا کسی مرتبہ ضابطہ کو منسوخ یا ترمیم کرے۔

(ب) ایسی ایزادیاں یا ترمیمات یا منسوخیاں صرف اُن ممبروں کی غالب تعداد عمل میں لائینگی - جو کسی ایسے عام جلسے میں موجود ہوں جس میں کل ممبران میں کم از کم دو تہائی ممبر

حاضر ہوں۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ محدود ذمہ داری کی سوسائٹیوں انجمنوں کی صورت میں ان نمونہ کے ضوابط یا ترمیمات کو جنہیں رجسٹرار قبل ازیں منظور کر چکا ہو۔ اس عام جلسہ میں موجودہ ممبروں کا جزو غالب جس میں دو ثلث ممبر شامل ہوں اختیار کر سکتے ہیں جس کے متعلق ایسے نمونہ کے ضوابط یا ترمیمات پر بحث کرنے کے ارادہ کی باضابطہ اطلاع دیجا چکی ہو۔۔

(ج) ایسی ترمیمات کی دو نقلیں جن پر سوسائٹی کے دو افسروں کے دستخط ہوں گے۔ رجسٹرار کی خدمت میں ارسال کیجائینگی۔ اور اس کے ہمراہ

(۱) کیفیات اس امر کی ضمن (ب) کے احکام کی پوری پوری تعمیل کر دی گئی ہے۔

(۲) ایک درخواست اس بارہ میں شامل ہو گی۔ کہ ضوابط کی تبدیلی مذکور کو درج رجسٹر کیا جائے۔

اگر صاحب رجسٹرار ترمیمات منظور کر لیں۔ تو وہ ان کو درج رجسٹر کر لیں گے ایک نقل اپنے دفتر میں رکھیں گے اور دوسری کو سوسائٹی کے پاس واپس بھیجا دیں گے۔ اور ان کے ہمراہ ایک سرٹیفکیٹ بدیں مضمون ارسال کریں گے۔ کہ ترمیمات درج کر لی گئی ہے۔

تشریح ترمیم میں وہ جدید ضابطہ یا ریزولیوشن شامل ہے جس کی رو سے کوئی ضابطہ منسوخ کیا جائے۔

قرضہ جات کی حد (۶) ہر ایک سوسائٹی کے لئے جس کی ذمہ واریاں غیر محدود ہوں لازم ہو گا۔ کہ وہ وقتاً فوقتاً ایک عام اجلاس میں ایسی زیادہ سے زیادہ ذمہ واری مقرر کیا کرے۔ جو وہ غیر ممبر اشخاص کے قرضہ جات یا جمع کردہ رقوم کی بابت اپنے اوپر برداشت کر سکتی ہو۔ اس طرح مقرر کی ہوئی زیادہ سے زیادہ ذمہ واری صاحب رجسٹرار کی منظوری کے تابع ہو گی۔ جن کو اس کے کسی وقت کم کر دینے کا اختیار ہے

کسی سوسائیٹی کو کسی غیر ممبر شخص سے ایسا قرضہ نہ لینا چاہیئے ۔ یا اس کی طرف سے ایسی رقم جمع نہ کرنی چاہیئے ۔ جس سے اسکی ذمہ داری اس حد سے بڑھ جائے جو صاحب رجسٹرار نے غیر ممبر اشخاص کے متعلق اس کے واسطے منظور کی ہو ۔

عام اجلاس | (۷) (الف) ہر ایک سوسائیٹی کیلئے لازم ہوگا کہ وہ ضوابط کے منشار کے مطابق ضروری کارروائی سرانجام دینے کے لئے وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد کرے ۔ کارروائی مذکور میں مندرجہ ذیل امور بھی شامل ہوں گے ۔

(۱) قاعدہ نمبر ۷ کی منشار کے مطابق غائیت ذمہ داری کا مقرر کرنا ۔

(۲) ہر ایک ممبر کے لئے غائیت مقدار قرضہ (کریڈٹ) مقرر کرنا

(۳) کمیٹی کے ممبران کا انتخاب

(۴) سالانہ فرد بقایا پر غور ۔

(۵) آڈٹ نوٹ (یادداشت پڑتال) یا صاحب رجسٹرار یا کسی افسر جو آڈٹ یا نگرانی کے لئے تعینات ہوا ہو پر غور ۔

(ب) سوالات کا جو عام اجلاس کے روبرو پیش ہوں اکثر ممبران کا جزو غالب فیصلہ کریگا الّا اس صورت میں کہ اس کے تصفیہ کرنیکا کسی اور بنج پر صراحت کے ساتھ حکم دیا گیا ہو ۔ ابتدائی سوسائیٹیوں میں قایم مقاموں کو رائے دینے کی اجازت نہ ہوگی ۔

سنٹرل بنکوں میں مفرد ممبران کے قایم مقاموں کو رائے دینے کی اجازت نہ ہوگی البتہ کسی ایسی سوسائیٹی کی نیابت جس نے حصے لئے ہوں ۔ اس کا کوئی ایسا ممبر کر سکتا ہے ۔ جس کو کسی عام یا خاص رزولیوشن کے ذریعہ ایسا کرنے کا اختیار دیا گیا ہو ۔

(ج) صاحب رجسٹرار یا کوئی ایسا شخص جس کو صاحب موصوف نے اختیار دیا ہو کسی وقت سوسائیٹی کا کوئی خاص یا عام اجلاس ایسے طریق میں اور ایسے وقت اور

مقام پر منعقد کرنے کا مجاز ہوگا جس کے لیئے وہ ہدائیت کرے اس کو یہ ہدائیت کرنیکا بھی اختیار رہیگا۔ کہ کون سے معاملات پر اجلاس میں بحث کی جائیگی۔

اُس اجلاس کو وہ جملہ اختیارات حاصل ہوں گے۔ اور وہ انہی قواعد کے تابع ہوگا جس طرح کہ سوسائیٹی کے ضوابط کے رو سے منعقد کردہ اجلاس ہوتا ہے۔

منتظم کمیٹی | (۸) ممبران کا تقرر اور معطلی اور علیحدگی عام اجلاس میں حاضر ممبران کی کثرت رائے سے کی جائے گی۔

کمیٹی کے اختیارات | (۹) کمیٹی سوسائیٹی کے جملہ اختیارات استعمال کرے گی۔ بجز ان کے جو عام اجلاس کے لئے محفوظ رکھے گئے ہوں اور بہ تبعیت ایسی شرائط اور قیود کے جو سوسائیٹی نے ایک عام اجلاس میں باضابطہ مرتب کئے ہوں۔ یا ضوابط میں درج ہوں گی

کمیٹی کے فرائض | (۱۰) کمیٹی کے فرائض میں مندرجہ ذیل امور شامل ہوں گے۔

(۱) ایکٹ مذکور اور اسکی رو سے قواعد اور ضوابط سوسائیٹی کی تعمیل کرنا۔

(۲) صحیح اور درست حساب رکھنا

(۳) ذرایع آمدنی اور ذمہ واری کا صحیح حساب رکھنا

(۴) ممبران کا ایک صحیح رجسٹر مرتب رکھنا۔

(۵) سالانہ عام اجلاس کے سامنے نفع اور نقصان کا حساب اور بقایا کی فرد پیش کرنا

(۶) کسی ایسے شخص کو رجسٹروں کے معائنہ کرنے میں امداد دینا جس کو اُن کے دیکھنے کا اختیار حاصل ہو۔

(۷) کسی سوسائیٹی کے قرضہ میں یہ دیکھنا کہ آیا قرضہ جات ان منظور کردہ اغراض پر صرف ہوتے ہیں۔ جنکے لئے وہ دیئے گئے تھے۔

سوسائیٹی کی کتابیں | (۱۱) ہر ایک سوسائیٹی کو مندرجہ ذیل کتابیں مرتب رکھنی چاہئیں

(الف) روکڑ و کتاب حساب نقدی۔

(ب) ہر ایک ممبر کے حساب کا کھاتہ

(ج) ایک رجسٹر جس سے ظاہر ہو کہ قرضہ جات کب واجب الوصول ہیں۔

(د) جمع کردہ رقوم کا رجسٹر

(ہ) رائے بک

فرد بقایا کی اشاعت | (۱۲) ہر ایک سنٹرل بینک کو اپنی سالانہ فرد بقایا ہر ایسے شخص کو دکھانی چاہیئے۔ جو اُس دفتر کے وقت کے اندر دیکھنا چاہیے۔ ہر ایک ابتدائی سوسائٹی قرضہ کو اپنی سالانہ فرد بقایا ہر ایک ایسے شخص کو دکھانی چاہیئے جس کا بحیثیت ممبر یا روپیہ جمع کرنیوالے یا قرض دینے والے کے اس سرمایہ سے تعلق ہو۔

نقشہ جات سالانہ | (۱۳) ہر ایک سوسائیٹی کی کمیٹی یا سوسائیٹی کے چند ایسے عہدہ داران جن کو کمیٹی اس غرض کیلئے مقرر کیا ہو مندرجہ ذیل حسابات ہر سال ایسے نمونوں میں تیار کریں گے۔ جو صاحب رجسٹرار نے تجویز کئے ہوں

(الف) حساب جس سے سال کی آمدنی اور خرچ ظاہر ہو۔

(ب) فرد نفع و نقصان اور

(ج) فرد بقایا حساب ۳۱ بہادوں تک تیار کیا جائیگا۔ اور ہر ایک حساب کی نقل صاحب رجسٹرار کے پاس ایسے عرصہ کے اندر ارسال کرنے چاہیئے۔ جس کی وہ ہدایت کریں۔

نقلیں | (۱۴) ایکٹ کی دفعہ ۲۶ کے اغراض کے لئے سوسائیٹی کی کتاب کے کسی اندراج کی نقل کی ایک ایسے سارٹیفکیٹ کے ذریعہ تصدیق کیجا سکتی ہے۔ جو نقل مذکور کے نیچے درج ہوا۔ اور جس میں بیان کیا گیا ہو کہ وہ اندراج مذکور کی صحیح نقل ہے۔ اور نیز یہ کہ جس کتاب کے اندراج کی یہ نقل ہے۔ وہ ابھی تک سوسائیٹی کی تحویل میں ہے ایسے سارٹیفکیٹوں پہ سوسائیٹی کے سکریٹری یا کسی دیگر افسر کے جس کو رجسٹرار نے منظور کر لیا

تاریخ اور اپنے دستخط ثبت کرنے چاہئیں۔

رجسٹر ممبران | (۱۵) ہر سوسائٹی کو ایک رجسٹر ممبران رکھنا ہوگا۔ جس سے مندرجہ ذیل امور ظاہر ہوں

(الف) ہر ایک ممبر کا نام۔ پتہ و پیشہ۔ اور بیان حصص جو ایسے ممبر نے لئے ہوئے ہوں

(ب) تاریخ جس پر ہر ایک ممبر کا نام درج کیا گیا ہو۔

(ج) تاریخ جس پر کوئی شخص ممبر نہ رہے۔

(د) زیر دفعہ ۱۸ نامزد کردہ شخص (اگر کوئی ہو)

تنازعات | (۱۶) (الف) اگر سوسائٹی امداد باہمی کے کام کے متعلق کوئی تنازعہ سوسائٹی کے ممبران یا سابقہ ممبران یا ایسے اشخاص کے مابین ہو۔ جو ان کے ذریعہ دعویدار ہوں یا کسی ممبر یا کسی سابقہ ممبر یا ایسے دعویٰ دائر اشخاص اور کمیٹی یا کسی افسر کے مابین ہو۔ تو وہ تنازعہ رجسٹرار کے پیش کیا جائیگا۔ امر تنازعہ کی کمیٹی یا سوسائٹی عام اجلاس ریزولیوشن کے ذریعہ یا فریقین تنازعہ میں سے کوئی فریق یا اگر تنازعہ کسی ایسی رقم کے متعلق ہو جو سوسائٹی کو کمیٹی کے کسی ممبر سے واجب الوصول ہو۔ تو سوسائٹی کا ہر ایک ممبر پیش کر سکتا ہے۔

(ب) صاحب رجسٹرار یا تو امر تنازعہ کا خود فیصلہ کر سکتے ہیں یا کوئی ثالث مقرر کر سکتے ہیں یا اُسکو ایسے تین ثالثوں کے سپرد کر سکتے ہیں۔ جن میں سے فریقین نے ایک ایک نامزد کیا ہو۔ اور تیسرا صاحب رجسٹرار نے نامزد کیا ہو جو میر مجلس کے طور پر کام کرے گا۔ اگر کوئی فریق ۱۵ دن کے اندر اندر کسی مناسب ثالث کو نامزد کرنے سے قاصر رہیگا۔ تو صاحب رجسٹرار نامزدگی عمل میں لادینگے۔ کوئی فریق کسی قانون پیشہ شخص کو بطور ثالث نامزد نہیں کر سکیگا۔

(ج) ایسی کارروائی میں صاحب رجسٹرار یا ثالث کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ حلف اٹھا سکیں

اور فریقین اور گواہوں کو زبانی حکم یا دستاویز یا بذریعہ رجسٹری ڈاکس میں بھیجے ہوئے یا نزدیک عدالت کی معرفت جس کی حدود میں وہ رقبہ ہو جس میں سوسائٹی کام کرتی ہو۔ حاضر ہونے اور تمام ضروری رجسٹروں اور دستاویزوں کے پیش کرنے کی ہدایت کریں۔ اور اُن کو یہ حکم دینے کا بھی اختیار ہوگا کہ تنازعہ کے فیصلہ کا خرچ یا تو سوسائٹی کے سرمایہ میں سے ادا کیا جائیگا۔ یا فریق تنازعہ یا کوئی ایسا فریق جس کو وہ مناسب خیال کریں۔ ادا کرے۔

(د) صاحب رجسٹرار یا ثالث حاضر فریقین اور ان کے گواہان کے بیانات لیں گے۔ اور شہادت مذکور اور ایسی دستاویزی شہادت پر غور کرنے کے بعد جو فریقین میں سے کسی نے پیش کی ہو۔ فیصلہ انصاف اور نیک نیتی سے بلا رو رعایت دیا جائیگا اور فیصلہ کو قلمبند کیا جائیگا۔ اگر کوئی فریق باضابطہ بلانے پر حاضر نہ ہوگا۔ تو معاملہ زیر بحث عدم حاضری میں اس کے برخلاف فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ جہاں تین ثالث مقرر کئے جائیں۔ وہاں کثرت رائے پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

(ہ) کوئی شخص جس کو صاحب رجسٹرار یا ثالث نے اپنے سامنے پیش ہونے کے لئے یا کوئی دستاویز پیش کرنے کے لئے باضابطہ حکم دیا ہو اور وہ ایسا کرنے سے قاصر رہا ہو تو وہ ایسے تاوانات کا مستوجب ہوگا۔ جو مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے ضمیمہ دوم کے فقرہ ۱۰ اور (۲) میں تجویز کئے گئے ہیں۔

(و) اگر کوئی فریق ثالث کے فیصلہ پر رضامند نہ ہو وہ صاحب رجسٹرار کی خدمت میں اصالتاً یا کسی کارندہ کی معرفت فیصلہ کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اپیل دایر کرسکتا ہے۔

(ز) کسی ثالث کے فیصلہ (اگر اس کے خلاف ایک مہینہ کے اندر اپیل نہ کیا جاوے) یا صاحب رجسٹرار کے ابتدائی فیصلہ یا فیصلہ اپیل کے خلاف فریقین تنازعہ

کے درمیان کسی عدالت دیوانی یا مال میں اعتراض نہیں ہو سکتا اور وہ ہر پہلو سے ناطق اور فیصلہ کن ہوگا بجز اس صورت کے کہ ثالث کی طرف سے رشوت کا لیا جانا ثبوت کر دیا جاوے۔

(ح) کسی ایک حکم یا فیصلہ پر کسی ایسی عدالت دیوانی میں درخواست کرنے پر جس کی حدود میں وہ رقبہ ہو۔ جہاں سوسائیٹی کام کرتی ہو۔ اس طریق میں عملدرآمد کیا جائیگا۔ گویا وہ عدالت مذکور کی ایک ڈگری ہے۔

(ط) صاحب رجسٹرار یا ثالث کے روبرو کارروائی کے وقت کسی فریق کیطرف سے کوئی قانون پیشہ شخص پیش نہ ہوگا۔

ممبروں کا علیحدہ ہونا | (۱۷) ایسی سوسائیٹیوں میں جن کی ذمہ واری غیر محدود ہو۔

(الف) کوئی ممبر جو سوسائیٹی کا مقروض نہیں ہے۔ اور نہ ہی وہ کسی غیر ادا شدہ قرضہ کا ضامن ہے۔ سکرٹری کو ایک مہینہ کا نوٹس دیکر سوسائیٹی سے علیحدہ ہو سکتا ہے۔

(ب) کسی ایسے ممبر کو کمیٹی علیحدہ کر دے گی۔ جو ضوابط کے رو سے ممبری کے قابل نہ رہے

(ج) کوئی ممبر کسی سوسائیٹی سے اس طریق میں اور صرف اس وجہ کے باعث علیحدہ یا خارج کیا جا سکتا ہے۔ جس کی ضوابط میں تجویز کی گئی ہو۔

(د) کسی ممبر کو جو سوسائیٹی سے خود علیحدہ ہو یا اسکو علیحدہ یا خارج کر دیا جائے۔ حق حاصل ہوگا کہ وہ ایسا روپیہ بغیر سود کے ضوابط میں تجویز کردہ میعاد کے بعد واپس لے لے جو اس نے یا اس کے پیشوا نے (جس کا حق اس کو پہنچتا ہو) حصوں کی خرید کے لیئے دیا ہوا ہو

نامزد کردہ شخص | (۱۸) سوسائیٹی کے ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ کسی شخص کو نامزد کرے جس کو ممبر مذکور کے فوت ہو جانیکی صورت میں اسکا حصہ یا سود بحوالہ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ مذکور کے منتقل کر دیا جائے۔ یا رقوم مصرحہ ادا کی جائیں۔ اور وہ وقتاً فوقتاً ایسی نامزدگی کو منسوخ یا ترمیم کر سکتا ہے۔ اس نامزدگی کا اندراج ممبروں کے رجسٹر میں کیا جائیگا

اور اسکی ممبر مذکور نشان انگوٹھا یا دستخط تصدیق کرے گا۔ اس کے حصہ یا تعلق

کی مالیت سے وہ اصلی قسم سمجھی جائیگی۔ جو اُس نے ایسا حصہ یا تعلق

خریدنے کیلئے واقعی ادا کی ہو۔ اِلّا اس صورت میں کہ ضوابط میں اس کے محسوب

کرنیکا کوئی اور کوئی طریق درج ہو۔

نامزد شدہ شخص صرف اس حالت میں ممبر ہو سکتا ہے۔ جب کمیٹی اس کو داخل کرلے

محفوظ سرمایہ | (۱۹) کسی سوسائیٹی کا محفوظ سرمایہ سوسائیٹی کے کاروبار میں استعمال کیا جاسکتا

ہے اِلّا اس صورت میں کہ صاحب رجسٹرار خاص حکم کے ذریعہ اس کو زیر دفعہ ۳۲ (۱)

الف) (ب) (ج) (د) میں تجویز کردہ طریق پر منافع لگانے کی ہدائیت کریں۔

(۲۰) محفوظ سرمایہ ناقابل تقسیم ہوگا۔ اور کسی ممبر کو اس میں سے کسی خاص عرصہ کے

طلب کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

(۲۱) کسی سوسائیٹی کے ٹوٹ جانے پر محفوظ سرمایہ سوسائیٹی مذکور کو ذمہ واریوں سے

سبکدوش کرنے اور سرمایہ حصہ جات کی ادائیگی میں استعمال کیا جائیگا۔

کوئی ایسی رقم جو باقی بچ رہے۔ ایسے مقامی اور پبلک کے لئے مفید کام پر صرف کی

جاسکتی ہے جو کمیٹی تجویز کرے۔ اور صاحب رجسٹرار اسکو منظور کریں۔

اگر سوسائیٹی کے ٹوٹ جانیکے بعد تین ماہ تک کمیٹی کوئی ایسی غرض منتخب نہ کرے جس کو صاحب

رجسٹرار منظور کرلیں۔ تو صاحب موصوف محفوظ سرمایہ کے بقایا کو اس سوسائیٹی باہمی امداد

میں جمع کردیں گے۔ جس کے ساتھ سوسائیٹی مذکور ملحق تھی۔ یا رقم مذکور کو کسی بینک باہمی امداد

یا دیگر بنک میں جمع کرا دیں گے۔ حتیٰ کہ اس رقبہ کے متعلق کوئی جدید سوسائیٹی درج رجسٹر ہو جائے

اس وقت یہ رقم جدید سوسائیٹی کے محفوظ سرمایہ میں جمع کرا دی جاوے گی۔

منافع | (۲۲) (۱) کسی ایسی سوسائیٹی میں جس کی ذمہ واریاں محدود ہوں۔ منافع اصلی ادا

کردہ سرمایہ حصص پر ۱۲ فیصدی سالانہ سے تجاوز نہ کرے گا۔ منافع کے علاوہ حصہ داروں

کوکوئی بونس نہیں دیا جائیگا۔

(ب) کسی ایسی سوسائیٹی میں جس کی ذمہ داریاں غیر محدود ہوں۔ اور جو حصص کی بنا پر جاری کی گئی ہو۔ تاریخ رجسٹری سے دس سال گذرنے تک کوئی منافع یا بونس تقسیم نہیں کیا جائیگا۔ گیارہویں سال جمع شدہ خالص منافع کم از کم چہارم حصہ محفوظ سرمایہ میں داخل کرنے کے بعد بقایا کو ناقابل واپسی حصہ جات کی شکل میں ممبران میں حصہ رسدی تقسیم کر دیا جائیگا۔ بارہویں سال اور اس کے بعد ہر ایک سال خالص منافع کا کم از کم چہارم حصہ محفوظ سرمایہ جمع کرنے کے بعد بقایا منافع میں سے ہر ایک پورے طور پر ادا شدہ حصہ پر ایسی شرح سے منافع دیا جائیگا۔ جو دس فیصدی سے تجاوز نہ ہوگا۔

(ج) کسی ایسی سوسائیٹی کے جس کا سرمایہ حصص کے ذریعہ جمع نہ کیا گیا ہو۔ سرمایہ کا کوئی حصہ ممبران کے مابین بونس یا منافع کے طور پر تقسیم نہیں کیا جائیگا۔

(د) صاحب رجسٹرار کی منظوری کے بغیر کسی سوسائیٹی کے سرمایہ کا کوئی حصہ بونس یا منافع کے طور پر یا کسی اور طریق میں ممبران کے مابین تقسیم نہیں کیا جائیگا۔ جبتک کہ خالص منافع محسوب کرنے سے پہلے وہ کل خرچ جو سال کے دوران میں سوسائیٹی نے کیا ہو نفع و نقصان کے سالانہ حساب میں درج نہ کر لیا گیا ہو۔

ہ کوئی سوسائیٹی کوئی منافع تقسیم نہیں کرے گی جبتک کہ کسی جمع کرنے والے یا قرضہ دینے والے کی واجب الادا رقوم اس کی طرف سے بے باق نہ کر دی گئی ہو۔

(د) صاحب رجسٹرار کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ کسی خاص یا عام حکم کے ذریعہ کسی سوسائیٹی کو ہدایت کر دیں۔ کہ وہ اُس وقت تک منافع تقسیم نہ کرے۔ یا منافع کو کسی تخفیف کردہ شرح پر تقسیم کرے۔ جبتک کہ وہ غیر ممبران سے سوائے سنٹرل بنکوں کے قرضہ یا ڈیپازٹ لیتی ہو۔

اپیل (۲۳) کسی سوسایٹی کی رجسٹری کی منسوخی کے متعلق صاحب رجسٹرار کے حکم کی اپیل زیر دفعہ ۳۹ - ایکٹ مذکور صاحب بہادر کے روبرو پیش ہوگی۔
صاحب رجسٹرار کے کسی ایسے دیگر حکم کے برخلاف اپیل نہ کیجائیگی۔ جو کسی ایسے معاملہ کے متعلق صادر کیا گیا ہو۔ جس کا ایکٹ یا قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور میں ذکر ہو۔

کاروبار بند کرنا (۲۴) (الف) کسی سوسائٹی کی رجسٹری منسوخ کرکے صاحب رجسٹرار کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ ایک نوٹس ایسے طریق میں شایع کردیں۔ جو مناسب خیال کریں۔ اور اس میں ہدایت کریں۔ کہ جن اشخاص کو سوسائٹی مذکور کے خلاف کوئی دعویٰ ہو وہ ایک مہینہ کے اندر صاحب مذکور کی خدمت میں کسی ایسے شخص کے پاس جسے وہ لیکویڈیٹر نامزد کریں پیش کرادیں۔ تمام ذمہ داریاں جو کسی سوسائٹی کی کتابوں میں درج ہوں اِن کی نسبت سمجھا جائیگا کہ وہ بذات خود باضابطہ مشتہر کردی گئی ہیں۔

(ب) جب کسی سوسائیٹی کی رجسٹری زیر دفعات ۳۹ یا ۴۰ منسوخ کردی جائے تو لیکویڈیٹر اسکے کاروبار بند کرنیکی غرض سے اس کے رجسٹروں کا اہتمام لے لیگا۔

(ج) اگر ضروری ہو تو لیکویڈیٹر سوسائیٹی کو واجب الادا رقم کی وصولی کیلئے نالشات دائر کرسکتا ہے

(د) لیکویڈیٹر سوسائیٹی کے اس سرمایہ اور ذمہ واریوں کی تشخیص کرے گا۔ جو سوسائیٹی مذکور کی رجسٹری کی منسوخی کے وقت تھیں۔ اور اُن چندہ جات کی تشخیص کرے گا جو ممبران اور سابقہ ممبران کو سوسائیٹی کے سرمایہ میں دینے چاہئیں۔ نیز وہ یہ تشخیص کریگا۔ کہ کن اشخاص اور کس مناسبت سے کاروبار بند کرنے کا خرچ برداشت کرنا پڑیگا۔

ہ لیکویڈیٹر کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کے نام جس کی حاضری شہادت دینے کے لیئے یا دستاویزات پیش کرنے کے لئے ضروری ہو سمن جاری کرے۔ کہ کسی شخص

ایسے شخص کو جس کے نام سمن جاری ہوچکا ہو۔ حاضری کیلئے مجبور کرسکتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے وہ اس عدالت دیوانی کی معرفت جو اس رقبہ کے اندر اختیارات استعمال کرتی ہو جہاں سوسائٹی کا کاروبار ہو اس کی گرفتاری کا وارنٹ جاری کرسکتا ہے۔

(و) لیکویڈیٹر تمام ایسے سمنات وغیرہ تعمیل کے لئے عدالت دیوانی میں بھیجدیگا جس کی حدود اختیار میں وہ رقبہ ہو جہاں تعمیل کرانی ہو۔ عدالت مذکور ان پر اسی طرح کی کارروائی کرے گی۔ گویا کہ اُس نے خود اُن کو جاری کیا ہے۔ اور کیفیت تعمیل درج کرکے ان کو لیکویڈیٹر کے پاس واپس بھیجدے گی۔

(ز) وہ ایک حکمنامہ جاری کریگا۔ جس پر وہ سوسائٹی کے ممبران و سابقہ ممبران کے نام اور وہ رقم درج کرے گا۔ جو ہر ایک سے بطور چندہ زیر دفعہ ۴۲ (۲) ضمن (ب) اور بطور خرچہ بند کرنے کارروائی زیر ضمن (د) تحتی دفعہ کو وصول کئے جاتے ہوں۔ یہ حکم صاحب رجسٹرار کی خدمت میں اُن کی منظوری کیلئے بھیجا جائیگا۔ اور صاحب موصوف کو اختیار ہوگا۔ کہ خواہ اسکی ترمیم کریں۔ یا مزید تحقیقات یا کسی دیگر کارروائی کے لئے لیکویڈیٹر کے پاس واپس بھیجدیں۔

(ح) صاحب رجسٹرار کے اخیری منظور کردہ حکم کی ایک نقل اگر ضرورت ہو تو معہ ہر ایک ایسے ممبر یا سابقہ ممبر کی جائیداد کی فہرست جس کے برخلاف ڈگری اجرا کرانا ہو اجرار کے لئے مقامی عدالت دیوانی میں ارسال کیجائیگی۔ جیسا کہ دفعہ ۴۲ تحتی دفعہ (۵) ضمن (الف) میں درج ہے۔

(ط) اگر عدالت دیوانی وہ رقم وصول نہ کرسکے۔ جو کسی ممبر یا ممبران کے متعلق یہ تشخیص کی گئی ہو۔ تو لیکویڈیٹر کو اختیار ہوگا۔ کہ جبتک ممبران سے واجب وصول رقم وصول نہ ہو جائے۔ تو وہ ممبر یا ممبران کے نام سوسائٹی کے قرضہ کے متعلق ہر ایک کی ذمہ داری

کی حد تک ضمنی حکم یا احکام جاری کرے۔ اور اُن احکام پر اسی طرح تعمیل کیجائیگی

(ی) لیکوئیڈیٹر صاحب رجسٹرار کی خدمت میں ایک سہ ماہی رپورٹ نمونہ تجویزہ صاحب موصوف ارسال کرے گا۔ جس میں ان سوسائیٹوں کے تصفیہ حساب کی کارگذاری ظاہر ہوگی۔ جو اس کے اہتمام میں دی گئی ہوں۔

(ک) تمام سرمایہ جات جو لیکوئیڈیٹر کے اہتمام میں ہوں۔ ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں جمع کرائے جائیں گے۔ یا کسی ایسے دیگر بنک میں یا کسی ایسے شخص کی تحویل میں رکھے جائیں گے جس کو صاحب رجسٹرار منظور کریں۔

(ل) سوسائیٹی کی واجب الوصول رقوم کے وصول ہو جانے کے بعد۔ اور ممبران اور سابقہ ممبران سے چندہ اور تصفیہ حساب کا خرچ وصول کرنے کے بعد لیکوئیڈیٹر سوسائیٹی کو ذمہ داریوں سے سبکدوش کرکے اس کے کاروبار کو بند کرے گا۔ اور ایک آخری رپورٹ صاحب رجسٹرار کی خدمت میں ارسال کرے گا۔

(م) صاحب رجسٹرار لیکوئیڈیٹر کو قابل ادا فیس کی رقم (اگر کوئی ہو) مقرر کریں گے۔

(ن) لیکوئیڈیٹر کے کسی حکم زیر دفعہ ۲۴ کے خلاف کوئی اپیل دائیر نہ ہو سکے گی۔

غیر اشخاص کے ساتھ لین دین (۲۵) بپابندی ان اصولوں کے جو دربار عام ترقی زراعت کے بارہ میں قایم کرے اور اس معاملہ میں اور دیگر امور میں دربار کی عام نگرانی کے تابع سوسائیٹی کا دیگر اشخاص کے ساتھ جو ممبر نہ ہوں۔ لین دین ایسی مطابعت اور قیود کے تابع ہوگا۔ جو صاحب رجسٹرار تجویز کریں۔

دستاویزات کا ملاحظہ (۲۶) عوام میں سے کسی کو ایک روپیہ بطور فیس ملاحظہ ہر دفعہ داخل کرنے پر کسی جائیز غرض کے لئے کسی ایسی پبلک دستاویزات کو (سوائے ان پبلک دستاویزات کے جو زیر دفعات ۱۲۳ ۱۲۴-۱۲۹-۱۳۱-۱۳۱ ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء محصوص ہوں) جو دفتر صاحب رجسٹرار سوسائٹی ہائے امداد باہمی میں موجود ہوں۔ اور خصوصاً مندرجہ ذیل دستاویزات کو ملاحظہ

کرنے کی اجازت دی جائیگی۔ یعنی۔

(۱) رجسٹری کار رجسٹر

(۲) کسی سوسائٹی کا سارٹیفکیٹ رجسٹری

(۳) کسی سوسائٹی کے رجسٹری شدہ ضوابط اور ترمیمات جو ایسے ضوابط میں کی گئی ہوں

(۴) کوئی حکم جس کی رو سے کسی سوسائٹی کی رجسٹری منسوخ کی گئی ہو۔

(۵) کوئی حکم جس کی رو سے کسی سوسائٹی کے کاروبار بند کرنے کی ہدایت کی گئی ہو۔

(۶) کسی سوسائٹی کے حسابات

کسی پبلک دستاویزات کی جنہیں قاعدہ ماسبق کی رو سے ہر شخص کو دیکھنے کا حق

حاصل ہے مصدقہ نقول کی جو فیس تجویز کی گئی ہے حسب ذیل ہے

ایک رجسٹری کے سارٹیفکیٹ کے لئے ایک روپیہ اور دیگر دستاویزات کی صورت

میں نقل یا خلاصہ کیلئے رقم بشرح ایک آنہ فی الفاظ

اختیارات کی تفویضگی | (۲۷) صاحب رجسٹرار کو امداد باہمی سوسائٹی ہائے کو زیر دفعہ ۴۳ مندرجہ

ذیل معاملات کی بابت قواعد مرتب کرنے کے اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں۔

(الف) زیر ضمن (ح) دفعہ ۴۳ (۲) ایکٹ مذکور ان حسابات اور رجسٹروں کی تجویز جو کسی

رجسٹری شدہ امدادی سوسائٹی کو رکھنے ہوں۔

(ب) زیر ضمن (ط) دفعہ ۴۳ (۲) ایکٹ مذکور اور نقشہ جات کی تجویز جو کسی سوسائٹی نے

صاحب رجسٹرار کو ارسال کرنی ہوں اور ان اشخاص کی تجویز جنکی طرف سے اور نمونہ

جس میں ایسے نقشہ جات ارسال کئے جائینگے۔

(ج) زیر ضمن (ج) دفعہ ۴۳ (۲) ایکٹ مذکور کی کسی سوسائٹی کیلئے۔ ایسے غائیت قرضہ

کی تجویز جو صاحب رجسٹرار کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی ممبر کو دیا جاسکے۔

شرط قاعدہ ہذا کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے مطابق کوئی ایسا قاعدہ مرتب نہیں

کیا جا سکتا۔ جو کسی ایسے قاعدہ کے برخلاف ہو جسے دربار نے زیر ایکٹ ہذا کو مرتب کیا ہو۔ اور نافذ الوقت ہو۔

قواعد انجمن امداد قرضیہ دیہی موضع   تحصیل   ضلع

نام

(۱) اس انجمن کا نام انجمن امداد قرضہ   ہوگا اور اس کا رجسٹری شدہ پتہ ڈاکخانہ   تحصیل   ضلع   ہوگا۔

اغراض

(۲) اس انجمن کے اغراض ممبروں کے اقتصادی مفاد کو ترقی دینا ہے بالخصوص

(۱) ممبران کو اغراض ضروری کیلئے قرض دینے کے واسطے سرمایہ بہم پہنچانا۔

(۲) آلات کشاورزی بیج اور پیداوار کی خرید و فروخت کرنا۔

(۳) ممبران کے لئے رفعلیمی امداد کا انتظام کرنا

(۴) دیگر ایسی تجاویز اختیار کرنا جن سے ممبروں میں کفائیت شعاری باہمی امداد اور مدد ذاتی کے عمل اور صفت کو ترقی دیجا سکتی ہے۔

ممبری

(۳) اس کے ممبر حسب ذیل ہوں گے :

(۱) جو اشخاص درخواست رجسٹری میں شامل ہوں۔

(۲) اشخاص جو اُن قواعد کی رو سے داخل کئے گئے ہوں۔

(۴) انجمن کے ہر ایک ممبر کیلئے ضروری ہے کہ وہ

(۱) عام طور پر میں سکونت رکھتا ہو۔

(۲) نیک چال چلن ہو۔

(۳) ۱۸ برس سے کم عمر کا نہ ہو۔بجز اس کے کہ وہ متوفی ممبر کا نابالغ وارث ہو۔

(۴) کسی دوسری انجمن کا ممبر نہ ہو جس کی ذمہ واری غیر محدود ہو۔

(۵) ممبران انتظامیہ کمیٹی کے انتخاب سے داخل کئے جاویں گے۔بشرطیکہ اجلاس عام انکا انتخاب منظور کرے۔

(۶) داخل ہو جانے پر ہر ایک ممبر رجسٹر ممبران پر دستخط کرے گا۔یا نشان انگوٹھا ثبت کریگا اور ایک روپیہ فیس داخلہ ادا کریگا۔

(۷) ممبری حسب ذیل صورتوں میں فسخ ہو جائیگی۔

(۱) وفات پر

(۲) ایک سالم حصہ کے مالک نہ ہونے پر

(۳) میں آباد نہ ہونے پر

(۴) سکرٹری کو ایک ماہ کا نوٹس دیکر اپنا نام خارج کرا لینے پر بشرطیکہ وہ انجمن کا مقروض نہ ہو۔اور کسی غیر ادا شدہ قرضہ کا ضامن نہ ہو۔

(۵) دائمی طور پر فاترالعقل ہو جانے پر۔

(۶) کسی ایسے اجلاس میں دو ثلث کثرت رائے سے خارج کئے جانے پر بشرطیکہ کم ازکم نصف ممبر اس میں شریک ہوئے ہوں اور رائے دی ہو۔

(۷) کسی دوسری غیر محدود ذمہ واری کی انجمن میں شمولیت پر۔

(۸) ہر ایک ممبر ایک ایسا شخص نامزد کریگا جس کو بصورت فوتیدگی اس ممبر کے حصص یا حق منتقل کیا جاوے گا۔ اس نامزدگی کی تصدیق وہ ممبر رجسٹر ممبران میں اپنے دستخط یا نشان انگوٹھا سے کرے گا اور اس نامزد شدہ شخص کو اگر ممبر ہونے کی اجازت نہ دی گئی ہو۔ تو چھ مہینے کے اندر اندر حصہ یا حق کی رقم بعد منہائی اس رقم کے جو متوفی سے انجمن کو واجب الادا ہے واپس کردی جائیگی۔

(۹) کوئی ممبر اپنے کسی حصہ کو سوائے حصہ دار حال کے یا کسی ایسے شخص کے جو زیر قاعدہ ۴ ممبر قرار دیا گیا ہو۔ اور جس کو انتظامیہ کمیٹی اس غرض کے لئے منظور کرے منتقل نہیں کر سکیگا۔ ایسا انتقال تابع منظوری اجلاس عام ہوگا۔

(۱۰) اس شخص کو جس کی ممبری ضمن ۳ قاعدہ ۷ کی رو سے فسخ ہوگئی ہے اس کے حصص کی قیمت چھ مہینے کے اندر اندر واپس کردیجائیگی۔

(۱۱) وہ شخص جسکی ممبری زیر قاعدہ ۷ (۲) (۴) (۵) (۶) و (۷) فسخ ہوچکی ہے ممبری سے علیحدہ ہونے سے دو سال بعد اپنے حصص کی قیمت لینے کا مستحق ہوگا۔ بعد منہائی اس رقم کے جو انجمن کو اس سے واجب الادا ہے۔

(۱۲) حصہ کی قیمت کسی صورت اس رقم سے زیادہ نہ ہوگی۔ جو کہ انجمن نے اسکے واسطے وصول کی ہو۔

(۱۳) مندرجہ صورتوں میں کوئی ممبر انجمن سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

(۱) اگر وہ ادائیگی زرحصہ یا قرضہ جات میں جو اس سے انجمن کو واجب الادا ہیں قاصر رہے

(۲) کسی ایسے جرم فوجداری سزایابی پر جس میں بددیانتی کا الزام لگایا ہو یا جس میں اس کو تین ماہ قید ہوئی ہو۔

(۳) دیوالہ نکالنے پر یا دیوالیہ قرار دیئے جانے کی درخواست پر۔

(۴) کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر جو کہ انتظامیہ کمیٹی یا اجلاس عام بددیانتی قرار دیوے

یا انجمن کے اغراض مذکورہ یا امداد باہمی کے مفاد کے برخلاف قرار دیوے۔ مثلاً قرضہ کو اصلی غرض کے سوائے خرچ کرانا۔ انجمن کے علم یا اجازت کے بدون کسی اہم بیرونی ذمہ داری کو اٹھانا۔ یا اپنے قرضہ جات کے بارے میں اطلاع دینے سے انکار کرنا

(۱۴) کوئی رقم کسی ممبر کو یا سابقہ ممبر کو یا ایسے شخص کو جو ایسے ممبر کی معرفت وصول کرنیکا دعویدار ہو انجمن سے کسی حساب میں واجب الادا ہو۔ ایسی رقم کی ادائیگی میں مجرا دی جا سکتی ہے۔ جو کہ اس کے ذمہ ہو یا جس کے لئے وہ ضامن ہو۔

ذمہ داری

(۱۵) انجمن نے بغرض اغراض کیواسطے جو قرضہ جات لئے ہوں یا جو امانتیں رکھی ہوں اُنکی ادائیگی کے لئے ممبران کی ذمہ داری مشترکاً و متفرقاً غیر محدود ہوگی۔

سرمایہ

(۱۶) سرمایہ میں حسب ذیل مدات شامل ہوں گی۔

(۱) ۵ روپیہ فی حصہ کی ایک غیر متعین تعداد حصص

(۲) زر امانت ہائے ممبران

(۳) غیر ممبران سے قرضہ جات و امانتیں۔

(۴) حاصل شدہ منافع جات

غیر ممبران سے قرضہ جات اور امانتیں قبول کرانا ان قیود کے تحت ہوگا۔ جو صاحب رجسٹرار بہا در عاید کریں۔

حصص

(۱۷) ہر ایک ممبر کو کم از کم ایک سالم حصہ لینا چاہیئے۔

ایک ممبر کو جو ایک سال کے بعد شامل ہو بیشتر اس کے کہ وہ اپنی ممبری کے اختیارات
کو استعمال میں لادے۔ گذشتہ سالوں کے تمام اقساط حصص اور منافع بحساب
۱/۲ ۳ فی صدی سالانہ ادا کرنا ہوگا

(الف) اگر کوئی ممبر چھ سال کے بعد شامل ہو۔ اور وہ گذشتہ سالوں کی تمام اقساط
حصص اور منافعہ یک مشت باقی سالوں میں باقساط مساوی ادا نہ کر سکے۔ تو
وہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے مگر اس صورت میں اس کو دفعہ ۵۴ کا مفاد اسکی تاریخ
شمولیت کے دس سال بعد حاصل ہوگا۔

(۱۸) حصص دس سالہ اقساط یا بیس ششماہی اقساط سے کم عرصہ میں نہیں ادا کئے جائینگے
جو کو واجب الاداء ہوں گے۔ کوئی ممبر کسی وقت پوری قیمت پیشگی ادا کر
سکتا ہے۔ ان ممبران کو جو اپنے اقساط کو مقررہ وقت پر ادا نہیں کریں گے۔
ان ناادا شدہ رقم پر دو پائی فی روپیہ فی ماہ سود ادا کرنا پڑیگا۔

(۱۹) کوئی ممبر اتنے حصص کا مالک نہ ہو سکے گا کہ جنکی نامزدہ مالیت ایکہزار روپیہ
سے یا جمع شدہ سرمایہ حصص کی کل قیمت کے پانچویں حصہ سے زیادہ ہو اگر کسی ممبر
کے بذریعہ وراثت یا کسی اور وجہ سے اس انتہائی تعداد سے جس کے رکھنے کا
وہ بذریعہ قاعدہ ہذا مجاز ہے زیادہ حصص ہو جائیں۔ تو انتظامیہ کمیٹی کو اختیار ہوگا
کہ وہ حصص زاید کو فروخت کر دے یا ان کو انجمن کی طرف سے خریدے اور ماحصل کو
بحق ممبر اپنے پاس رکھے

(۲۰) حصص تاریخ رجسٹری سے دس سال کے بعد مع منافعہ ناقابل واپسی ہوں گے (حسب
قاعدہ ۵۴) یا حصص کسی حالت میں بجز اس صورت کے جو کہ قاعدہ ۸ و ۹ و ۱۰ و
۱۱ میں مندرج ہیں واپس نہیں کئے جائینگے۔

اجلاس عام

(۲۱) اعلیٰ اختیارات اجلاس عام کو ہوگا۔ جو کہ سالانہ پڑتال کی وقت پر یا اس کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے منعقد ہوا کرینگے اور دوسرے وقتوں پر جب کہ صاحب رجسٹرار بہادر یا پریذیڈنٹ یا کمیٹی اپنی تحریک پر یا کم از کم جملہ ممبروں کی تحریری درخواست پر طلب کریں۔ کسی معاملہ کے فیصل کرنے کے لئے ایسے اجلاس میں کم از کم ایک ثلث ممبروں کی شمولیت لازمی ہوگی۔

مگر اس انجمن میں جہاں ممبروں کی تعداد سو سے زیادہ ہو۔ وہاں تیس ممبر کافی متصور ہونگے

(۲۲) اجلاس عام میں مفصلہ ذیل کارروائی ہوا کرے گی۔

(۱) میر مجلس اور ایک یا زائد از ایک نائب میر مجلس اور انتظامیہ کمیٹی کے ممبران انتخاب کرنا۔ ان کا معطل کرنا یا علیحدہ کرنا

(۲) انجمن کا روپیہ رکھنے کے لئے خزانچی کا انتخاب کرنا۔

(۳) حسابات کے سالانہ نقشے چھٹے (بیلنس شیٹ) اور محاسب کی رپورٹ اور صاحب رجسٹرار بہادر اور انسپکٹر نے جو نوٹ بوقت معائنہ کئے ہوں۔ ان پر غور کرنا۔

(۴) بموجب قانون (ایکٹ) اور مشتہرہ قواعد اور ان قواعد کے مطابق منافع جات کے استعمال کا فیصلہ کرنا۔

(۵) ممبران کے ادخال اور اخراج اور انتقال حصص کی منظوری دینا۔

(۶) تابع منظوری صاحب رجسٹرار بہادر سال آئندہ میں غیر ممبران سے زیادہ سے زیادہ قرضہ اور امانت کے لینے کی حد مقرر کرنا۔

(۷) ہر ایک ممبر کے لئے انتہائی قرضہ کی حد مقرر کرنا جو بدون منظوری صاحب رجسٹرار

بہادر تجاویز نہ کرے گی۔

(۸) قواعد کی ترمیم بہ منظوری صاحب رجسٹرار بہادر

(۲۳) قواعد کی ترمیم اُس اجلاس کی کثرت رائے سے ہوگی جس میں کم از کم دو ثلث ممبران حاضر ہوں تمام دیگر امورات کثرت رائے سے اجلاس عام میں فیصل ہوں گے۔ بحالت مساوی الرائے صدر جلسہ کی ایک زائد فیصلہ کن رائے ہوگی۔

(۲۴) بغیر لحاظ اس امر کے کہ وہ کتنے ہی حصص کا مالک ہو ایک ممبر کی ایک رائے ہوگی اور کسی شخص کو بذریعہ عوضی یا نمائندہ رائے دینے کی اجازت نہ ہوگی اس ممبر کو رائے دینے کا کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ جس کے اقساط حصص بقایا میں ہیں۔

(۲۵) تمام امورات کا جو اجلاس عام میں فیصلہ ہوئے ہوں یا جن پر بحث ہوئی ہو کتاب کارروائی کمیٹی میں اندراج ہوگا۔ جس پر صدر جلسہ کے دستخط ہوں گے۔

انتظامیہ کمیٹی

(۲۶) انتظامیہ کمیٹی اکیس برس کی زائد عمر کے کم از کم پانچ ممبروں سے جن میں ایک میر مجلس اور ایک یا زائد از ایک نایب میر مجلس شامل ہوں گے مشتمل ہوگی ممبران کا انتخاب ایک سال کیلئے ہوگا اور وہ دوبارہ منتخب ہونے کے بھی مستحق ہیں۔

(۲۷) کمیٹی کا کوئی ممبر اپنے عہدہ سے برطرف متصور ہوگا۔ اگر وہ

(۱) انجمن کا ممبر نہ رہے۔

(۲) دیوالیہ ہونے کی درخواست کرے۔ یا دیوالیہ قرار دیا جاوے۔

(۳) فاتر العقل ہو جائے۔

(۴) کسی ایسے جرم میں سزایاب ہو جس میں بد دیانتی کا الزام لگایا ہو یا جس میں تین ماہ کے لئے قید ہو جائے۔

(۵) کوئی عہدہ یا منفعت بخش اسامی انجمن کے ماتحت رکھے یا انجمن سے کسی قسم کا معاوضہ لیوے۔

(۶) اپنے طور پر قرض دیتا ہو۔

(۲۸) کمیٹی کے اجلاس بوقت ضرورت منعقد ہوا کریں گے۔ کم از کم تین ممبران کی موجوگی کسی معاملہ کے فیصل کرنے کے لئے ضروری ہوگی۔ میر مجلس یا نائب میر مجلس یا اُنکی عدم موجودگی میں یکے از دیگر ممبران صدر جلسہ ہوگا۔ ہر ایک ممبر کی ایک رائے ہوگی۔ بحالت مساوی الرائے صدر جلسہ کی ایک زاید فیصلہ کن رائے ہوگی۔

(۲۹) ماسوائے ان اختیارات کے جو اجلاس عام کیلئے مخصوص ہوں کمیٹی کو بہ متابعت ان قواعد وقیود کے جو کہ انجمن نے اپنے عام اجلاس میں باقاعدہ طور پر قرار دیئے ہوں۔ یا قواعد انجمن میں مذکور ہوں تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔ اور مندرجہ ذیل اختیارات اور فرائض بالخصوص اسکو حاصل ہوں گے۔

(۱) اپنے تمام کاروبار میں قانون (ایکٹ) سرکاری قواعد وقواعد انجمن کو ملحوظ رکھنا

(۲) تمام زر آمدنی وخرچ اور تمام خرید وفروخت شدہ مال کا صحیح صحیح حساب رکھنا

(۳) انجمن کے واصلات وواجبات اور اسکی ذمہ واریوں کا صحیح حساب رکھنا

(۴) رجسٹر ممبران کا صحیح اور تا تاریخ مکمل رکھنا۔

(۵) نفع ونقصان کا حساب اور سالانہ چھٹے (بیلنس شیٹ) کا تیار کرنا اور سالانہ اجلاس میں پیش کرنا۔

(۶) حسابات کی پڑتال کرنا متفرق خرچ کا منظور کرنا۔ اور اس امر کی نگرانی کرنا کہ مجوزہ رجسٹروں کی باقاعدہ تکمیل ہوتی ہے۔

(۷) صاحب رجسٹرار بہادر اور انسپکٹر کے نوٹوں پر جو بوقت معائینہ انہوں نے کئے ہوں غور کرنا اور ان پر ضروری کارروائی کرنا۔

(۸) تابع منظوری اجلاس عام نئے ممبران کا منتخب کرنا۔ نئے حصص کا جاری کرنا اور پرانوں کا منتقل کرنا

(۹) اقساط حصص اور زائد المیعاد اقساط پہ منافع کی وصولی کا انتظام کرنا

(۱۰) قاعدہ نمبر ۱۲ کے بموجب اجلاس عام کرنا۔

(۱۱) زیر قیود عاید کردہ اجلاس عام یا صاحب رجسٹرار بہادر قرضہ جات کا حاصل کرنا۔

(۱۲) ان شرائط کا جن پر اور اُن میعادوں کا جن کے لئے قرضہ جات دینے ہوں تصفیہ کرنا ضمانت کو منظور یا رد کرنا۔ قرضہ جات اور منافع کی وصولی کا انتظام کرنا۔ اور ضروری صورت میں قرضہ جات کی تجدید کی منظوری دنیا۔

(۱۳) اُن شرائط کا جن پہ اور اُن میعادوں کا جن کے لئے اور اس شرح سود کا جس پہ امانتیں لینی ہوں فیصلہ کرنا۔ اور امانتوں کی ادائیگی یا واپسی کا بندوبست کرنا

(۱۴) ضروریات زرعی و پیداوار کی خرید و فروخت کی شرائط کا فیصلہ کرنا۔ اور ایسی اشیاء موجودہ کی حفاظت کا انتظام کرنا

(۱۵) اس بات کی نگرانی کرنا کہ قرضہ جات منظور شدہ اغراض کیواسطے جنکے لئے وہ دیئے گئے تھے صرف کئے جاتے ہیں۔

(۱۶) کسی شخص مجاز کو معائینہ کتب میں مدد دنیا۔

(۱۷) ملازمان کو مقرر معطل یا موقوف کرنا۔

(۱۸) بذریعہ کسی ممبر یا افسر ملازم انجمن یا کسی دیگر شخص جس کو خاص اختیار دیا گیا ہو

کارروائی قانونی منجانب یا برخلاف انجمن یا کمیٹی یا افسران یا ملازمان نسبت کاروبار انجمن دائیر کرنا۔ پیروی کرنا۔ جوابدہی کرنا۔ راضی نامہ کرنا۔ ثالثان سے سپرد کرنا۔ یا دستبردار ہو جانا۔

(۱۹) انجمن کیطرف سے سنٹرل بنک کے حصص خرید کرنا۔

(۲۰) عام طور پر انجمن کے کاروبار۔

(۲۱) انجمن کے کاروبار کے چلانے میں کمیٹی ایک عام کاروباری کی طرح مستعدی اور دور اندیشی کو کام میں لائیگی۔ اور کسی ایسے نقصان کی ذمہ دار ہوگی جو کہ قانون مشتہرہ قواعد اور اُن قواعد کے برخلاف عمل پیرا ہونے سے وقوع میں آئے

(۳۰) تمام کارروائی جو کہ کمیٹی کے اجلاس میں زیر بحث ہوتی ہو۔ یا فیصل ہو کتاب کارروائی میں مندرج ہوگی۔ اور جس پر صدر جلسہ و دیگر موجودہ ممبران کمیٹی دستخط کرینگے۔

سکرٹری

(۳۱) کمیٹی ایک سکرٹری مقرر کرے گی جو بصورت نہ ہونے ممبر کمیٹی کے تنخواہ یا معاوضہ اجلاس عام کی منظوری سے پا سکتا ہے۔

(۳۲) سکرٹری کے اختیارات و فرائیض حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) مجوزہ کاغذات اور رجسٹروں کو صحیح طور پر اور تا تاریخ مکمل رکھنا۔

(۲) مقررہ ضمانت سے باضابطہ تمسکات یا ضمانت حاصل کرنا

(۳) تمام رسیدات۔ دوچرز دستاویزات مطلوبہ قواعد مشتہرہ یا قواعد انجمن یا کمیٹی کا تیار کرنا

(۴) منجانب انجمن دستخط کرنا اور خط و کتابت کرنا۔

(۵) اجلاس عام اور کمیٹی کے اجلاس طلب کرنا۔ اور ان میں حاضر ہونا۔

(۶) ان اجلاس کی کارروائیوں کو ضبط تحریر میں لانا اور ان پر باقاعدہ دستخط کرانا

(۷) سالانہ نقشہ جات تیار کرنا۔

(۸) بموجب دفعہ ۲۶ ایکٹ کتابوں کے اندراجات کی نقول کی تصدیق کرنا۔

رجسٹرہائے

(۳۴) مندرجہ ذیل رجسٹر اور کاغذات رکھے جاویں۔

(۱) رجسٹر ممبران جس میں ہر ایک ممبر کا نام پتہ و پیشہ و تعداد حصص۔ تاریخ ممبری اور بصورت نابالغی تاریخ ممبری پر اسکی عمر اس کی ممبری کے اختتام کی تاریخ اور زیر قاعدہ ۸ نامزدہ اشخاص درج ہوں گے۔

(۲) روکڑ بہی جس میں کاروباری ایام کی یومیہ آمدنی خرچ اور بقایا درج ہوگا۔

(۳) حساب کھاتہ بہی جس میں ہر ایک ممبر و امانت دار اور قرض خواہ اور متفرق و اتفاقیہ آمدنی و خرچ اور آلات کشاورزی و پیداوار کی خرید و فروخت کا حساب درج ہوگا۔

(۴) رجسٹر قسطبندی میں ادائیگی قرضہ کی اقساط ہر ایک فصل پر یا اس سے بھی کم وقفوں پر درج ہوں گی۔

(۵) کتاب کارروائی جس میں اجلاس عام اور اجلاس کمیٹی کی کارروائی اور معائنہ کرنیوالے افسران کے نوٹ درج ہوں گے

(۶) سالانہ اقساط حصص کا حساب

(۷) رجسٹر حد قرضہ جس میں ہر ایک ممبر کی حد قرضہ درج ہوگی۔

(۸) تمسکات کی کتاب جس میں تمام قرضہ جات جو دیئے یا دیں درج ہوں گے۔

(۹) پاس بک جو ہر ایک ممبر اور امانت دار کو دی جاوے گی

(۳۴) انجمن کے رجسٹر اور کاغذات کو ہر ایک شخص جس کا سرمایہ کے ساتھ تعلق ہو ملاحظہ کر سکتا ہے۔ سوائے اس کے کہ کسی شخص کو کسی شخص کا حساب امانت بغیر اس شخص کے تحریری اجازت کے نہیں دکھایا جائیگا۔ قواعد انجمن اور سالانہ چٹھے (بیلنس شیٹ) کی نقول ہر ایک ممبر کے طلب کرنے پر مفت دیجائینگی۔

خزانچی

(۳۵) تمام روپیہ جو کہ انجمن کو سنٹرل بنک سے ممبران سے اور دیگر اشخاص سے وصول ہو خزانچی کی تحویل میں رہے گا۔ اور وہ کمیٹی کے ہدایات کے مطابق خرچ کریگا۔ اور روکڑ بہی پر اس کے صحت اندراج کے ثبوت میں اپنے دستخط کریگا۔ اور بقایا زر نقد عند الطلب کمیٹی یا محاسب پیش کرے گا۔

سرمایہ کا استعمال کرنا

(۳۶) انجمن کا سرمایہ انجمن کی بیان کردہ اغراض کی ترقی کے لئے اور اغراض مندرجہ قواعد ۴۳ و ۵۴ و ۴۷ کیواسطے صرف ہوگا۔

(۳۷) قرضہ جات سوائے بالغ ممبر کے کسی دوسرے شخص کو نہیں دیئے جائینگے۔ ہر قسم کی ضروری اغراض کیلئے دیئے جاسکتے ہیں۔

(۱) خرید تخم چارہ اور آلہ

(۲) مویشیان، وآلات کشاورزی یا مشین ہائے کے خرید کے لئے۔

(۳) ادائیگی مالگذاری

(۴) ترقی حیثیت اراضی احداث و مرمت چاہات۔

(۵) فک الرہن اراضیات } اُن ممبران کیواسطے جنہوں نے ساہوکاران
(۶) ادائیگی قرضہ جات سابقہ } کیساتھ لین دین قطعی طور پر ترک کر دیا ہے۔

(۷) خرید اراضی

(۸) اخراجات خانگی و رسمی

(۹) تجارت

اس ممبر کو کوئی قرضہ جات نہیں دیئے جائینگے۔ جس کے اقساط حصص بقایا میں ہیں اور نہ ہی کوئی قرضہ بغیر منظوری صاحب رجسٹرار بہادر کے کسی ممبر کو اس کے قرضہ لینے کی انتہائی حیثیت سے زیادہ دیا جائیگا۔

(۲۰۸) قرضہ جات دینے میں بہ نسبت دیگر اغراض کے اغراض منفعت بخش کو ترجیح دیجائیگی کوئی قرضہ جات فضول یا ایسے اغراض کیلئے نہیں دیئے جائینگے جن میں نقصان کا احتمال ہو۔ سوائے انجمن کے پہلے سال کے کمیٹی کسی ممبر کو اس کے داخلہ کے ایک ماہ کے اندر قرضہ نہ دیوے گی۔

عام طور پر قرضہ جات کے لئے مندرجہ ذیل میعادیں انتہائی ہونگی۔

(۱) ان قرضہ جات کے لئے جو کاشتکاران کو اپنے پیداوار کے لئے واجبی قیمتیں حاصل کرنے کے قابل بنائیں — تین ماہ

(۲) قرضہ جات برائے تجارت تخم اشیاء خوردنی اخراجات کاشتکاری یا چارہ مویشیاں و معاملہ سرکار — چھ ماہ

(۳) قرضہ جات برائے خرید چھکڑا یا مویشیاں ادائیگی قرضہ قلیل اور تعمیر مکانات — دو سال

(۴) قرضہ جات بڑی رقم کے قرضہ جات کی ادائیگی کے لئے خرید اور انفکاک اراضی یا ترقی اراضیات کے لئے جن کے واسطے کثیر رقم درکار ہو۔ تین سال

(۵) قرضہ جات غیر منفعت بخش اغراض کیواسطے ۳ سال

(۳۹) قرضدار تمسک تحریر کریگا۔ اور ہر قرض کیلئے اسکو دو یا زیادہ ممبران کی ضمانت دینی ہوگی۔ کمیٹی کا کوئی ممبر کمیٹی کے کسی دوسرے ممبر کے لیئے قرضہ کا ضامن نہ ہوگا۔

(۴۰) قرضہ جات مخصوص غرض کیلئے دیئے جاویں گے۔ اور محض اسی غرض پر صرف ہونگے اگر قرضہ اس طور پر صرف نہیں کیا جاویگا۔ تو کمیٹی بلا تاخیر کل رقم قرضہ کو واپس طلب کرے گی۔

(۴۱) تمام قرضہ جات اس شرط پہ دیئے جاویں گے۔ کہ انجمن ان کو دو ماہ کے نوٹس پہ طلب کرنے کا حق رکھتی ہے یا اس شرط پہ کہ جب کبھی انجمن کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ قرضدار کی مالی حالت کمزور ہونے سے نقصان ہوگا۔ بلا نوٹس طلب کرے

(۴۲) قرضہ جات پہ شرح منافع ۱۲ فی صدی فی سال ہوگی۔

(۴۳) فیس معائنہ اس شرح پر جو وقتاً فوقتاً صاحب رجسٹرار بہادر تجویز کریں برائے خرچ عملہ بطور چندہ ادا کیجاویگی۔

منافعہ جات

(۴۴) تاریخ رجسٹری سے دس سال پہلے منافعہ تقسیم نہیں کیا جائیگا۔ منافعہ جات بطور سرمایہ زیر کار کے استعمال میں لائے جاویں گے۔ جب تک کہ رجسٹرار صاحب ان کے خلاف ہدائت نہ کریں۔

(۴۵) گیارہویں سال میں حاصل شدہ خالص منافع کا کم از کم ایک چہارم مد محفوظ میں رکھنے کے بعد بقایا منافعہ ممبران کی سابقہ حصہ یا حصص کی رقم پر حسب رسد حصص تقسیم کرکے اسی سابقہ حصہ یا حصص میں جمع کر دیا جائے گا۔ اور وہ آئیندہ کیواسطے ناقابل واپسی حصص قرار دیئے جاویں گے۔ بارہویں سال اور اس کے بعد ہر ایک سال میں اسی سال کے خالص منافعہ کا ایک چہارم مد محفوظ میں رکھنے کے بعد

بقایا منافعہ حصہ داروں میں حسب رسد حصص تقسیم کردیا جاویگا۔ بشرطیکہ منافع دس فیصدی فی سال سے تجاوز نہ کرے منافع حصہ رسدی کے ساتھ کوئی بونس نہیں دیا جاویگا۔ انجمن کی رجسٹری کے دس سال گذرنے کے بعد گیارہویں سال سے گو مندرجہ بالا طریق آئندہ دس سال تک عمل میں لایا جائیگا۔ اور گیارہویں سال سے حصہ یا حصص کی رقم کی ادائیگی بدستور جاری رہے گی۔ مگر ان پر کوئی علیحدہ منافع نہیں دیا جائیگا۔ ان کا منافع بھی کل منافعہ میں شریک ہوکر جیسا کہ متذکرہ بالا میں درج ہے تقسیم ہوگا۔ اکیسویں سال میں پھر زر حصص کی جا بار رقم کو گذشتہ حصص کی رقم میں جمع کردیا جائیگا۔ اور بدستور سابقہ وہ ناقابل واپسی حصص بنکر منافعہ حسب قاعدہ ملا کرے گا۔ اکیسویں سال سے حصہ یا حصص کی ادائیگی بند ہوگی

(۴۶) جب تک کسی امانت دار یا قرض خواہ کا کوئی مطالبہ انجمن کے بخلاف غیر ادا شدہ رہے منافع ادا نہیں کیا جائیگا۔ جس حصہ کی رقم سالم ادا نہ ہوچکی ہو اس پر کوئی منافعہ نہیں دیا جائیگا۔

(۴۷) حصص پر منافعہ کی ادائیگی سے پہلے یا بعد ازاں ۱۰ فیصدی کسی ایسے غرض کے لئے جو ایکٹ کی دفعہ ۴۲ میں مذکور ہے۔ اور صاحب رجسٹرار بہادر نے اس کو منظور کیا ہو۔ صرف ہوسکتا ہے۔ یعنی امداد غربا تعلیم امداد طبی اور کسی دوسرے فلاح وبہبودی عامہ کی ترقی کے لئے سوائے اس غرض کے جو کہ محض کسی مذہبی تعلیم یا پرستش کے متعلق ہو یا ان اغراض میں سے کسی غرض کیواسطے جس میں سب کی مشترکہ بہتری ہو۔

(۴۸) سرمایہ محفوظ ناقابل تقسیم ہوگا۔ کوئی ممبر کسی خاص حصہ کے طلب کرنیکا مستحق نہیں ہوگا اسکا منافع کاروبار انجمن میں استعمال کیا جاسکتا ہے تاوقتیکہ رجسٹرار صاحب بہادر یہ ہدایت کریں کہ اسکو ایکٹ کی دفعہ ۳۲ کے مطابق خرچ کیا جاوے۔

تنازعات

(۴۹) جو تنازعات متعلق ان قواعد یا متعلق کاروبار انجمن پیدا ہوں۔ یا تنازعات مابین ممبران یا انجمن کے سابق ممبران یا ان اشخاص کے درمیان جو کہ ان کی معرفت دعویدار ہوں یا موجودہ اور سابق ممبران کے درمیان یا ان اشخاص اور کمیٹی کے درمیان جو کہ ان کی معرفت دعویدار ہوں یا کسی اور افسر کے متعلق پیدا ہوں رجسٹرار صاحب بہادر کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ جیسا کہ قواعد مشتہرہ سری حضور سرکار والا مدار میں حکم ہے۔

تصفیہ حسابات اور انجمن کا ٹوٹ جانا

(۵۰) انجمن صرف صاحب رجسٹرار بہادر کے حکم زیر دفعہ ۳۹- ایکٹ ۱۹۷۰ بکرمی سے بند ہوگی۔ انجمن کی ذمہ واریوں کی ادائگی پر سرمایہ محفوظ کسی ایسے مقامی اور رفاہ عام کے کام پر اور جس کا انتخاب منتظمہ کمیٹی نے کیا ہو۔ اور صاحب رجسٹرار بہادر نے اسکو منظور فرمایا ہو۔ لگایا جا سکتا ہے۔ انجمن کی تاریخ تنسیخ کی تین ماہ کے اندر اندر اگر منتظمہ کمیٹی کسی غرض کے انتخاب کرنے میں ناکامیاب ہو جس کو صاحب رجسٹرار بہادر نے منظور فرما لیا ہو۔ موخر الذکر بقیہ سرمایہ محفوظ کو اس امدادی انجمن میں جس کے ساتھ انجمن مذکورہ بالا ملحق تھی۔ جمع کرائیگا۔ یا رقم کو کسی امدادی یا دیگر بنک میں بطور امانت رکھیگا۔ حتیٰ کہ ایک نئی امدادی انجمن جس کا دائرہ عمل وہیا ہی ہو رجسٹری ہو جاوے اس حالت میں وہ روپیہ مذکورہ بالا نئی انجمن میں بطور سرمایہ محفوظ کے جمع کیا جاوے گا

نوٹ:- اگر کسی انجمن میں ضرورت ہو۔ تو مندرجہ ذیل بائی لاز بطور بائی لاء نمبر ۴۹ الف اور

الف۔ ادرہم لہ ب ایزاد کئے جا سکتے ہیں"۔ اسی نوع سے بائی لا نمبر ۱ کے ساتھ
ایزادی موسومہ الف بھی کیجا سکتی ہے بتاکہ ممبران جدید کو داخل ہونے میں آسانی ہو

بائیلاز متعلق اصلاح رسوم

ہر ایک ممبر کے لئے لازمی ہوگا۔ کہ وہ شادی یا دیگر تقریب پر اپنے ہاں بھگت (بھانڈ) نہ بلائے۔ اگر کوئی ممبر اسکی خلاف ورزی کرے گا۔ تو وہ اسی قدر تاوان کی ادائگی کا مستوجب ہوگا۔ جو بھگتوں کی تعداد پر فی نفر ایک روپیہ سے کم نہ ہوگا۔ بشرطیکہ کل رقم پچاس روپے سے تجاوز نہ کرے۔

(ب) تاوان لگانیکا اختیار اجلاس عام کو ہوگا۔

(ج) اگر کوئی ممبر تاوان ادا کرنے سے قاصر رہے۔ یا انکار کرے۔ تو انجمن اس رقم کو دیگر واجبات کی طرح حسب ضابطہ وصول کرنے کی مجاز ہوگی۔

بائیلاز متعلق لازمی امانت ہا

(۱) ایک ممبر کے لئے لازمی ہوگا۔ کہ ماہوار / فصل پر قبل از انجمن میں امانت بمتابعت بائیلا نمبر اغراض مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا زائد از ایک غرض کے لئے جو کہ امانت دینے کے وقت معین کی گئی ہو۔ ادا کرے۔

(الف) خرید مویشیان

(ب) کار خیر

(ج) تعلیم بچگان

(د) دیگر کوئی ایسی غرض جس کو کمیٹی انتظامیہ نے تسلیم کیا ہو۔ مثلاً خرید اراضی۔ تعمیر مکان وغیرہ وغیرہ۔

(۲) تحت بائی لا نمبر ۲ امانت اداشدہ [ہر ماہ] فصل پر ۱/۴ سے کم نہیں ہونی چاہیے مگر سال بسال ممبر اسکو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کر سکتا ہے۔

(۳) اگر کوئی ممبر امانت مخصوص کو انقضائے میعاد یا وقت مقررہ کے ایک ماہ کے اندر اندر رقم امانت ادا نہین کرے گا۔ تو غرض مخصوص کے لئے جس قدر امانت جمع ہوئی ہو اس پر اس عرصہ کے لئے کوئی منافعہ نہین دیا جائیگا۔ جس میں رقم غیر مودی ہوئی ہو

(۴) کسی خاص غرض کے لئے کل رقم امانت ۵۰۰ سے تجاوز نہ کریگا۔ اور نہ ہی کل رقم امانت جو کہ زائد از ایک اغراض کے لئے جمع کیا گیا ہو۔ ۱۰۰۰ سے تجاوز کریگا۔

(۵) بمنظوری اجلاس عام کوئی ممبر یا جملہ ممبران بصورت ناگہانی آفات و وجوہات معقول کسی خاص ماہ یا فصل کی بابت ادائیگی امانت سے مستثنیٰ کئے جا سکتے ہیں

(۶) لازمی امانتوں پر سود مرکب اس شرح پر ادا کیا جاویگا۔ جو کمیٹی انتظامیہ سال میں ایک دفعہ فیصلہ کرے گی۔ بشرطیکہ یہ شرح کم از کم دو فیصدی اس شرح سے کم ہوگی جس پر انجمن اپنے ممبران کو قرضہ دیتی ہے

(۷) ہر ایک ممبر کی امانت کے حساب میں منافعہ سال میں ایک دفعہ یعنی ۳۱ بہادوں کو جمع کر دیا جاویگا۔

(۸) امانت واپس لینے کے لئے کم از کم ایک ہفتہ کی نوٹس دینی چاہیئے۔

(۹) رقم امانت ادا کرنے سے پیشتر انتظامیہ کمیٹی اسبات کا اطمینان کرے گی۔ کہ یہ رقم اسی غرض کے لئے مطلوب ہے۔ جس کے لئے امانت جمع کی گئی تھی۔ کوئی ممبر جو کہ امانت کے حاصل کرنے پر غرض مخصوص پر صرف نہیں کرے گا۔ اس کو کلہم سود جو کہ اسکو امانت پر ادا کی گئی ہو واپس کرنی ہوگی۔ یا اس کو انجمن سے خارج کیا جاوے گا۔

(۱۰) کمیٹی انتظامیہ کو یہ حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ رقم امانت کو واپس ادا کرے یا کسی اجلاس عام میں ایک ماہ کا نوٹس دے کر امانتوں پر منافعہ کی شرح میں ترمیم کرے۔

قواعد انجمن باہمی اشتمال اراضیات موضع تحصیل ضلع

نام

(۱) اس انجمن کا نام انجمن باہمی اشتمال اراضیات ہوگا۔ اس کا رجسٹری شدہ پتہ ڈاک خانہ تحصیل ضلع ہوگا۔

اغراض

(۲) اس انجمن کے اغراض اپنے ممبران کی اقتصادی مفاد کو ترقی دینا ہے۔ اور بالخصوص ان کی ملکیت کو فائدہ رساں جدید ترتیب دینا اور اس نقصان سے بچانا ہے جو کھاتہ جات اراضی کے چھوٹے اور علیحدہ علیحدہ قطعات میں منقسم ہونے سے واقعہ ہوتا ہے۔

ممبری

(۳) اس کے ممبر حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) جو اشخاص درخواست رجسٹری میں شامل ہیں

(۲) اشخاص جو ان قواعد کے رو سے داخل کئے جاویں

(۳) انجمن کے ہر ایک ممبر کے لئے ضروری ہے کہ وہ میں مالک یا موروثی ہو

(۴) کمیٹی انتظامیہ ممبران کو بذریعہ انتخاب تابع منظوری اجلاس عام داخل کریگی

(۵) داخل ہوجانے پر ہر ایک ممبر دو گواہان کی موجودگی میں رجسٹر ممبران میں دستخط کریگا

یا اپنا نشان انگوٹھا ثبت کرے گا۔

(۶) ممبری حسب ذیل صورتوں میں فسخ ہو جائیگی۔

(۱) وفات یا دائمی طور پر فاتر العقل ہو جانے پر

(۲) مالک یا موروثی نہ رہنے پر

(۳) کسی ایسے اجلاس میں دو ثلث کثرت رائے سے خارج کئے جانے پر جسمیں کم از کم نصف ممبران شریک ہوئے ہوں اور رائے دی ہو۔

(۸) کوئی ممبر انجمن سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ وہ کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس کو انتظامیہ کمیٹی یا اجلاس عام بددیانت قرار دیوے یا انجمن کی اغراض مذکورہ کے خلاف ہو۔

(۹) اگر استمال شدہ رقبہ میں سے کسی وقت تقسیم کی ضرورت ہوگی تو وہ انجمن انتظامیہ کمیٹی کی معرفت کرائی جاویگی

اجلاس عام

(۱۰) اعلیٰ اختیار اجلاس عام کو ہوگا۔ کسی معاملہ کے فیصل کرنے کے لئے ایسے اجلاس میں کم از کم ایک ثلث ممبران کی شمولیت لازمی ہوگی۔

۱۱ اجلاس عام میں مفصلہ ذیل کارروائی ہوا کرے گی۔

(۱) ممبران انتظامیہ کمیٹی بشمول میر مجلس اور ایک یا زایدہ از ایک نایب میر مجلس کا انتخاب کرنا۔ انکا معطل کرنا یا علیحدہ کرنا۔

(۲) ممبران کے ادخال اور اخراج کی منظوری دینا

(۳) تابع منظوری صاحب رجسٹرار بہادر قواعد کی ترمیم کرنا۔

(۴) کھاتہ جات اراضی کے چھوٹے چھوٹے قطعات میں منقسم ہونے سے جو نقصان

واقعہ ہوتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے جو تجاویز در بارہ جدید ترتیب کھاتہ جات کی جاویں۔ ان پر بحث کرنا اور ان کی منظوری دینا

(۱۲) قواعد کی ترمیم اس اجلاس کی کثرت رائے سے ہوگی۔ جس میں کم از کم دو ثلث ممبران حاضر ہوئے ہوں۔ تمام دیگر امورات اجلاس میں کثرت رائے سے فیصل ہوں گے۔ بصورت مساوی الرائے ہونیکے میر مجلس کی ایک زائد فیصلہ کن رائے ہوگی۔

(۱۳) ہر ایک ممبر کی ایک رائے ہوگی۔ کسی ممبر کو بذریعہ مختار رائے دینے کی اجازت نہ ہوگی لیکن کسی ایسے سوال زیر بحث کی نسبت جو اس پر موثر ہو۔ کوئی ممبر اپنی تحریری رائے دستخط کرکے بھیج سکتا ہے۔

(۱۴) تمام امورات کا جو اجلاس عام میں فیصل ہوئے ہوں۔ یا جن پر بحث ہوئی ہو کتاب کارروائی کمیٹی میں اندراج ہوگا جس پر صدر جلسہ اور ان تمام موجودہ دیگر ممبران کے دستخط ہوں گے۔

انتظامیہ کمیٹی

(۱۵) انتظامیہ کمیٹی اکیس برس سے زائد عمر کے کم از کم تین ممبران سے مشتمل ہوگی۔ ممبران کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا۔ اور وہ دوبارہ منتخب ہونے کے بھی مستحق ہوں گے کسی معاملہ کے فیصل کرنے کے لئے تین ممبران کی موجودگی لازمی ہوگی۔

(۱۶) کمیٹی کا کوئی ممبر اپنے عہدے سے برطرف متصور ہوگا۔ اگر وہ انجمن کا ممبر نہ رہے۔ یا اجلاس عام کی کسی فیصلہ کردہ امر کی پابندی سے انکار کرے۔

(۱۷) کمیٹی انتظامیہ مطابقت ان اصولات کے جو کسی اجلاس عام میں اختیار کئے گئے ہوں۔ جدید ترتیب کھاتہ جات اراضی کے متعلق تجویز یا تجاویز تیار کریگی

اور ایسی تجویز اجلاس عام میں برائے منظوری پیش کرے گی۔ نیز کل تعداد ممبران کی دو ثلث کی کثرت رائے سے پاس شدہ تجویز پر عملدرآمد کرنے کے لئے تمام تدابیر اختیار کرے گی۔

(۱۸) تمام کارروائی جو کمیٹی کے اجلاس عام میں زیر بحث آئی ہو یا فیصل ہوئی ہو۔ کتاب کارروائی کمیٹی میں درج ہوگی جس پر تمام ممبران موجودہ کمیٹی کے دستخط ہوں گے

(۱۹) ہر ایک ممبر انجمن میں شامل یا داخل ہونے پر ایک اقرار نامہ مضمون ذیل پر دستخط کرے گا۔

(۱) یہ کہ اس کو منتشر کھاتہ جات اراضی کو از سر نو ترتیب کرنیکا عام اصول منظور ہے جسکی رُو سے ہر ایک مالک کی زیادہ اجتماعی صورت میں کھیتوں کے قطعات ہو جاوینگے

(۲) وہ منظور کرتا ہے کہ کل تعداد ممبران کے دو ثلث اجلاس عام میں جو انتظام منظور ہوگا اُسے وہ قبول کرے گا۔

(۳) یہ کہ وہ کسی ایسی تجویز کیمطابق زمین کو از سر نو ترتیب دلانے پر اور اس کا ہمیشہ کے لئے قبضہ چھوڑنے پر رضامند ہے

(۴) یہ کہ انجمن کے کاروبار کے متعلق جو تنازعات انجمن کے دوران قیام میں وقوع میں آئیں۔ اُن کو مطابق قاعدہ (۲۳) سپرد ثالثی کرنا اُسے قبول ہوگا۔ ان تنازعات میں وہ تمام تنازعات شامل ہوں گے۔ جو کسی ایسی تجویز کے زیر اثر اراضیات کے حقوق حدود لگان مالگذاری و دیگر جبوب کی ذمہ واری اور قبضہ کے متعلق ہوں

(۲۰) کسی ایسی جدید تقسیم کی تجویز کے مطابق جو انتقالات قبضہ عمل میں آئینگے۔ دائمی ہونگے

سکرٹری

(۱) کمیٹی ایک سکرٹری مقرر کرے گی۔ جو بصورت نہ ہونے ممبر کمیٹی کے تنخواہ یا معاوضہ

اجلاس عام کی منظوری سے پاسکتا ہے۔

سکرٹری کے اختیارات و فرائض حسب ذیل ہوں گے

(۱) مجوزہ کاغذات اور رجسٹروں کو صحیح طور پہ اور تاتاریخ تکمیل رکھنا۔

(۲) تمام رسیدات اور دستاویزات مطلوبہ کمیٹی کا تیار کرنا۔

(۳) منجانب انجمن کا دستخط کرنا اور خط و کتابت کرنا۔

(۴) اجلاس عام اور کمیٹی کے اجلاس طلب کرنا اور ان میں حاضر ہونا۔

(۵) ان اجلاس ہائے کی کارروائیوں کو ضبط تحریر میں لانا۔ اور ان پر باقاعدہ دستخط کرنا

(۶) بموجب دفعہ ۲۶ ایکٹ کتابوں کے اندراجات کی نقول کی تصدیق کرنا۔

رجسٹرہائے

(۲۲) مندرجہ ذیل رجسٹرات اور کاغذات رکھے جاوینگے۔

(۱) رجسٹر ممبران جسمیں ہر ایک ممبر کا نام پتہ و پیشہ تاریخ ممبری اس کے ممبری کے اختتام کی تاریخ اور دو گواہان کے نام جن کے روبرو اس نے رجسٹر ممبران پر دستخط کئے ہوں۔ یا نشان انگوٹھا ثبت کیا ہو۔ درج ہوں گے۔

تنازعات

(۲۳) جو تنازعات متعلق ان قواعد یا متعلق کاروبار انجمن یا تنازعات مابین ممبران یا انجمن کے سابق ممبران یا ان اشخاص کے درمیان جو کہ انکی معرفت دعویدار ہوں۔ یا موجود اور سابق ممبران کے درمیان یا ان اشخاص اور کمیٹی کے درمیان جو انکی معرفت دعویدار ہوں یا کسی عہدہ دار کے پیدا ہوں۔ رجسٹرار صاحب بہادر کی خدمت میں پیش کئے جاوینگے۔

قواعد انجمن امداد باہمی بہتر طریق زندگی لمیٹڈ

موضع تحصیل ضلع

نام

(۱) اس انجمن کا نام انجمن باہمی بہتر طریق زندگی لمیٹڈ ...... ہوگا۔ اور اس کا رجسٹری شدہ پتہ .... ڈاکخانہ .... تحصیل .... ضلع ہوگا۔

اغراض

(۲) انجمن کے اغراض حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) ممبران کے اقتصادی مفاد کو ترقی دینا۔

(۲) ممبران کو فضول اخراجات اور رسومات قبیح سے باز رکھنا۔

(۳) دیہہ میں حفظان صحت کے متعلق تمام ضروری تدابیر و تجاویز کا اختیار کرنا۔

(۴) گندگی اور تمام کوڑا کرکٹ دیہہ کو اپنی ترقی حیثیت اراضی کے لئے کھاد کے طور پر محفوظ رکھنا۔

(۵) ممبران میں جسمانی صفائی اور پاکیزگی لباس کا شوق دلانا۔

(۶) دیگر تمام طریقوں سے ممبران میں مدد ذاتی امداد باہمی اور بہتر طریق زندگی کے احساس اور عمل کو ترقی دینا۔

ممبری

(۳) اس کے ممبر حسب ذیل ہونگے

(۱) جو اشخاص درخواست رجسٹری میں شامل ہوں۔

(۲) اشخاص جو ان قواعد کے رو سے داخل کئے جاویں۔

(۴) انجمن کے ہر ایک ممبر کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ

(۱) عام طور پر موضع .... میں سکونت رکھتا ہو۔

(۲) اٹھارہ برس سے کم عمر کا نہ ہو۔

(۵) ممبران انتظامیہ کمیٹی کے انتخاب سے داخل کئے جاویں گے۔ بشرطیکہ اجلاس عام ان کا انتخاب منظور کرے۔

(۶) داخل ہونے پر ہر ایک ممبر رجسٹر ممبران پر دو گواہاں کے روبرو دستخط کرے گا۔ یا نشان انگوٹھا ثبت کرے گا۔ اور موازی فیس داخلہ ادا کرے گا۔

(۷) ہر ایک ممبر کے لئے لازمی ہوگا۔ کہ وہ جملہ قواعد انجمن کی پوری پوری پابندی کرے گا۔ اس کے خلاف ورزی کی صورت میں وہ اتنی رقم جو کمیٹی تجویز کرے گی۔ اور جو دس روپیہ سے زائد نہ ہو۔ انجمن امداد باہمی بہتر طریق رہائش زندگی لمیٹڈ موضع کو ادا کرے گا۔

(۸) ممبری حسب ذیل صورتوں میں فسخ ہو جائیگی۔

(۱) وفات پر

(۲) .... میں آباد نہ ہونے پر

(۳) دائمی طور پر فاتر العقل ہونے ہو۔

(۴) کسی ایسے اجلاس میں دو ثلث کثرت رائے سے خارج کئے جانے پر بشرطیکہ کم از کم نصف ممبر اس میں شریک ہوئے ہوں اور رائے دی ہو۔

(۹) کوئی ممبر انجمن سے کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر جس کو انتظامیہ کمیٹی اور اجلاس عام اغراض مذکورہ بالا امداد باہمی کے مفاد کے برخلاف قرار دیوے خارج

کیا جا سکتا ہے

(۱۰) سرمایہ میں حسب ذیل مدات شامل ہوں گے۔

(۱) فیس داخلہ

(۲) چندہ بشرط ضرورت

(۳) عطیات

(۴) تاوان

اجلاس عام

(۱۱) اعلیٰ اختیار اجلاس عام کو ہوگا۔ جو ماہوار منعقد ہوا کرے گا۔ اور دوسرے موقعوں پر جبکہ صاحب رجسٹرار بہادر یا پریذیڈنٹ یا کمیٹی اپنی تحریک پر یا کم از کم چھ ممبران کی تحریری درخواست پر طلب کریں۔ کسی معاملہ کے فیصلہ کرنے کے لئے ایسے اجلاس عام میں کم از کم ایک تہائی کی شمولیت لازمی ہوگی۔ اگر اس انجمن میں ممبران کی تعداد سو یا اس سے زیادہ ہو۔ تو تیس ۳۰ ممبران کافی متصور ہوں گے۔

(۱۲) اجلاس عام میں مندرجہ ذیل کارروائی ہوا کرے گی

(۱) انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب کرنا۔ اور ان کا معطل یا علیحدہ کرنا

(۲) انجمن کا روپیہ رکھنے کے لئے خزانچی کا انتخاب کرنا۔

(۳) حسابات کے سالانہ نقشے۔ سالانہ چٹھے (بیلنس شیٹ) اور محاسب کی رپورٹ اور صاحب رجسٹرار بہادر اور انسپکٹر نے جو نوٹ بوقت معائنہ کئے ہوں۔ ان پر غور کرنا۔

(۴) ممبران کے ادخال اور اخراج کی منظوری دینا۔

(۵) کمیٹی کے جرمانہ کردہ رقومات کے برخلاف اپیلوں پر غور کرنا۔

(۵) بشرط ضرورت چندہ تجویز کرنا۔

(۷) قواعد کی ترمیم منظوری صاحب رجسٹرار بہادر۔

(۱۳) قواعد کی ترمیم اس اجلاس کی کثرت رائے سے ہو گی۔ جس میں کم از کم دو تہائی ممبران حاضر ہوں۔ تمام دیگر امورات کثرت رائے سے اجلاس عام میں فیصل ہوں گے۔ بحالت مساوی الرائے صدر جلسہ کی ایک زائد فیصلہ کن رائے ہو گی

(۱۴) ہر ایک ممبر کی ایک رائے ہو گی۔ اور کسی شخص اور نمایندہ کی معرفت رائے دینے کی اجازت نہ ہو گی۔ اس ممبر کو رائے دینے کا کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ جس کی طرف کوئی چندہ بقایا ہو۔

(۱۵) تمام امورات کا جو اجلاس عام میں فیصل ہوئے ہوں۔ یا جن پر بحث ہوئی ہو۔ کتاب کارروائی کمیٹی میں اندراج ہو گا جس پر تمام حاضرین جلسہ کے دستخط ہونگے۔

انتظامیہ کمیٹی

(۱۶) انتظامیہ کمیٹی اکیس برس کی زائد عمر کے کم از کم پانچ ممبران سے جن میں ایک میر مجلس ایک نائب میر مجلس شامل ہوں گے۔ مشتمل ہو گی۔ ممبران کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا۔ اور وہ دوبارہ منتخب ہونے کے بھی مستحق ہیں۔

(۱۷) کمیٹی کا کوئی ممبر اپنے عہدہ سے برطرف متصور ہو گا۔ اگر وہ:-

(۱) انجمن کا ممبر نہ رہے

(۲) فاتر العقل ہو جانے پر

(۳) کوئی عہدہ یا منفعت بخش آسامی انجمن کے ماتحت رکھے یا انجمن سے کسی قسم کا معاوضہ لیوے

(۱۸) کمیٹی کے اجلاس بوقت ضرورت منعقد ہوا کرینگے کسی معاملہ کے فیصلہ کرنے کے لئے

کم از کم تین ممبران کی موجودگی ضروری ہوگی۔ میر مجلس یا نائب میر مجلس یا انکی عدم موجودگی میں کوئی از دیگر ممبران صدر جلسہ ہوں گے۔ ہر ایک ممبر کی ایک رائے ہوگی بحالت مساوی الرائے صدر جلسہ کی ایک زائد فیصلہ کُن رائے ہوگی۔

(۱۹) ماسوائے ان اختیارات کے جو اجلاس عام کے لئے مخصوص ہوں کمیٹی کو بمتابعت ان قواعد و قیود کے جو کہ انجمن نے اپنے عام اجلاس میں باقاعدہ طور پر قرار دئے ہوں۔ یا قواعد انجمن میں مذکور ہوں۔ تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔ اور مندرجہ ذیل اختیارات اور فرائض بالخصوص اس کو حاصل ہوں گے

(۱) اپنے تمام کاروبار میں قانون (ایکٹ) سرکاری قواعد اور قواعد انجمن کو ملحوظ رکھنا

(۲) تمام زر آمدنی و خرچ کا حساب رکھنا۔

(۳) رجسٹر ممبران کا صحیح صحیح اور تا تاریخ مکمل رکھنا۔

(۴) نفع اور نقصان کا حساب اور سالانہ چٹھے (بیلنس شیٹ) کا تیار کرنا اور سالانہ اجلاس میں پیش کرنا۔

(۵) حسابات کی پڑتال کرنا۔ متفرق خرچ کا منظور کرنا۔ اور اس امر کی نگرانی رکھنا۔ کہ مجوزہ رجسٹرات کی باقاعدہ تکمیل ہوتی ہے

(۶) صاحب رجسٹرار بہادر۔ اور انسپکٹر کے نوٹوں پر جو بوقت معائنہ انہوں نے کئے ہوں۔ غور کرنا۔ اور ان پر ضروری کارروائی کرنا۔

(۷) تابع منظوری اجلاس عام نئے ممبران کا انتخاب کرنا۔

(۸) قاعدہ ۱۲ کے بموجب اجلاس عام طلب کرنا۔

(۹) ملازمان کو مقرر معطل یا موقوف کرنا۔

(۱۰) بذریعہ کسی ممبر یا افسر یا ملازم انجمن یا کسی دیگر شخص کو جس کو خاص اختیار دیا گیا ہو کارروائی قانونی منجانب یا برخلاف انجمن یا کمیٹی یا افسران یا ملازمان نسبت

کاروبار انجمن دائیر کرنا - پیروی کرنا - جوابدہی کرنا - راضی نامہ کرنا - ثالثان کے سپرد کرنا
یادست بردار ہونا

(۱۱) عام طور پر کاروبار انجمن کا چلانا

(۱۲) تمام کارروائی جو کمیٹی کے اجلاس میں زیر بحث آئی ہو یا فیصل ہو کتاب کارروائی میں مندرج ہوگی اور جملہ حاضر ممبران کے دستخط ثبت ہوں گے۔

سکرٹری

(۲۰) کمیٹی ایک سکرٹری مقرر کرے گی - جو بصورت نہ ہونے ممبر کمیٹی کے تنخواہ یا معاوضہ اجلاس عام کی منظوری سے پا سکتا ہے۔

(۲۱) سکرٹری کے اختیارات و فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) مجوزہ کاغذات اور رجسٹرات کا صحیح طور پر اور تا تاریخ مکمل رکھنا۔

(۲) منجانب انجمن خط و کتابت کرنا۔

(۳) اجلاس عام کمیٹی طلب کرنا - اور ان میں حاضر ہونا - اور کارروائیوں کو ضبط تحریر میں لانا - اور ان پر باقاعدہ دستخط کرنا۔

(۴) سالانہ نقشہ جات تیار کرنا

(۵) بموجب دفعہ ۲۶ ایکٹ کتابوں کے اندراجات کی نقول کی تصدیق کرنا۔

رجسٹر ہائے

(۲۲) مندرجہ ذیل رجسٹرات اور کاغذات رکھے جاویں۔

(۱) رجسٹر ممبران

(۲) رجسٹر کارروائی کمیٹی

(۳) روکڑ بہی۔

(۴) رجسٹر معائنہ

خزانچی

(۲۳) تمام روپیہ جوکہ انجمن کو ممبران یا دیگر اشخاص سے بطور عطیات وصول ہو خزانچی کی تحویل میں رہیگا۔ اور وہ کمیٹی کے ہدایات کے مطابق خرچ کرے گا۔ اور روکڑ بہی پر اسکی صحت اندراج کے ثبوت میں اپنے دستخط کرے گا۔ اور بقایا زر نقد عند الطلب کمیٹی یا محاسب پیش کرے گا۔

سرمایہ کا استعمال

(۲۴) انجمن کا سرمایہ انجمن کے بیان کردہ اغراض کی ترقی کے لئے صرف ہوگا۔

تنازعات

(۲۵) جو تنازعات متعلق ان قواعد یا متعلق کاروبار انجمن پیدا ہوں۔ یا تنازعات مابین ممبران یا انجمن کے سابقہ ممبران یا ان اشخاص کے درمیان جوکہ انکی معرفت دعویدار ہوں۔ یا موجودہ یا سابق ممبران کے درمیان یا اُن اشخاص اور کمیٹی کے درمیان جو انکی معرفت دعویدار ہوں۔ یا کسی امر کے متعلق پیدا ہوں رجسٹرار صاحب بہادر کی خدمت میں پیش کئے جاویں گے۔ جیساکہ قواعد مشتہرہ زیر دفعہ ۴۳ ایکٹ انجمن ہائے اتحادی میں حکم ہے۔

انجمن کا ٹوٹ جانا

(۲۶) انجمن صرف صاحب رجسٹرار بہادر کے حکم زیر دفعہ ۳۹ ایکٹ انجمن ہائے امداد باہمی سنہ ۱۹۱۲ سے بند ہو گی

قواعد انجمن امداد باہمی عام ابتدائی تعلیم موضع لیمیٹیڈ

تحصیل ضلع

نام

(۱) اس انجمن کا نام امداد باہمی عام ابتدائی تعلیم موضع لمیٹڈ ہوگا۔ اور اسکا رجسٹری شدہ پتہ ...... ڈاکخانہ ...... تحصیل ...... ضلع ہوگا

اغراض

(۲) اس انجمن کے اغراض ممبران کے اقتصادی مفاد کو ترقی دینا بالخصوص

(الف) ممبران کے نابالغ لڑکوں کی تعلیم کا انتظام کرنا۔

(ب) ممبران کو طلباء کی حاضری کے لئے مجبور کرنا۔

(ج) لازمی تعلیم کا شوق دلانا۔

ممبری

(۳) اس کے ممبر حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) جو اشخاص درخواست رجسٹری میں شامل ہوں۔

(۲) اشخاص جو ان قواعد کی رو سے داخل کیے جاویں۔

(۴) انجمن کے ہر ایک ممبر کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ

(۱) عام طور پر موضع ...... میں سکونت رکھتا ہو۔

(۲) نیک چلن ہو۔

(۳) اٹھارہ برس سے کم عمر کا نہ ہو۔

(۵) ممبران انتظامیہ کمیٹی کے انتخاب سے داخل کئے جاوینگے۔ بشرطیکہ اجلاس عام ان کا انتخاب منظور کرے۔

(۶) داخل ہونے پر ہر ایک ممبر رجسٹر ممبران پر گواہاں کے روبرو دستخط کرے گا۔ یا نشان انگوٹھا ثبت کرے گا۔ اور موازی ..... فیس داخلہ ادا کرے گا۔

(۷) ہر ایک ممبر کے لئے لازمی ہوگا۔ کہ وہ اپنے نابالغ لڑکوں کو جن کا وہ ولی یا سرپرست ہو لازمی طور پر پنجم جماعت ختم ہونے تک مدرسہ ...... میں تعلیم دلاوے نیز وہ ایک اقرارنامہ بدیں مضمون پر دستخط کرے گا۔ یا نشان انگوٹھا ثبت کریگا کہ بحیثیت انجمن کواپریٹو لازمی تعلیم .... کا ممبر ہونے کے نابالغ چھ سالہ اور اس سے زائد عمر بارہ سالہ تک کے لڑکوں کو جنکا وہ ولی اور سرپرست ہوگا۔ لازمی طور پر پنجم جماعت کے ختم ہونے تک مدرسہ انجمن ..... میں تعلیم دلائیگا۔ اور جملہ قواعد انجمن کی پوری پوری پابندی کرے گا۔ اس کی خلاف ورزی کی صورت میں وہ اتنی رقم جو کمیٹی تجویز کرے گی۔ اور جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ انجمن امداد باہمی عام ابتدائی تعلیم .... کو ادا کرے گا۔ بعد ازیں وہ انجمن کے حقوق اور ذمہ واریوں میں حصہ لے گا۔

(۸) ممبری حسب ذیل صورتوں میں فسخ ہو جائیگی۔

(۱) وفات پر

(۲) موضع ...... میں نہ آباد ہونے پر

(۳) سکرٹری کو تین ماہ کا نوٹس دیکر اپنا نام خارج کرانے پر

(۴) دائمی طور پر فاتر العقل ہو جانے پر

(۸) کسی ایسے اجلاس میں دو ثلث کثرت رائے سے خارج کئے جانے پر۔ بشرطیکہ کم
ازکم نصف ممبران اس میں شریک ہوئے ہوں اور رائے دی ہو۔

(۹) کوئی ممبر انجمن سے کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر جس کو انتظامیہ کمیٹی اور اجلاس عام
انجمن کے اغراض مذکورہ بالا امداد باہمی کے مفاد کے برخلاف قرار دیوے
خارج کیا جا سکتا ہے۔

ذمہ داری

(۱۰) انجمن کے قرضہ جات کی ادائیگی کے لئے ہر ایک ممبر کی ذمہ داری ع۔ روپیہ
تک محدود ہوگی۔

سرمایہ

(۱۱) سرمایہ میں حسب ذیل مدات شامل ہیں۔

(الف) فیس داخلہ

(ب) چندہ

(ج) عطیات

(د) تاوان

اجلاس عام

(۱۲) اعلیٰ اختیار اجلاس عام کو ہوگا۔ جو کہ ماہ بھادوں (ستمبر) میں یا اس کے بعد
جتنی جلدی ممکن ہو سکے۔ منعقد ہوا کرے گا۔ اور دوسرے موقعوں پر جبکہ
صاحب رجسٹرار بہادر یا پریزیڈنٹ کمیٹی اپنی تحریک پر کم ازکم چھ ممبران کی تحریری

درخواست پر طلب کریں۔
کسی معاملہ کے فیصل کرنے کے لئے ایسے اجلاس میں کم از کم ایک ثلث ممبران
کی شمولیت لازمی ہوگی۔ اگر اس انجمن میں ممبران کی تعداد سو سے زیادہ ہو۔ تو
تیس ممبران کافی متصور ہوں گے۔

(۱۳) اجلاس عام میں مفصلہ ذیل کارروائی ہوا کرے گی

(۱) میر مجلس ایک زاید از ایک نایب میر مجلس۔ انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب کرنا
اور ان کا معطل یا علیحٰدہ کرنا۔

(۲) انجمن کے روپے رکھنے کے لئے خزانچی کا انتخاب کرنا

(۳) حسابات کے سالانہ نقشے سالانہ چھٹے (بیلنس شیٹ) اور محاسب کی رپورٹ
اور صاحب رجسٹرار بہادر انسپکٹر اور افسران محکمہ تعلیم نے جو نوٹ بوقت
معائنہ کئے ہوں۔ ان پر غور کرنا۔

(۴) ممبران کی ادخال اور اخراج کی منظوری دینا۔

(۵) بشرطِ ضرورت سالانہ چندہ تجویز کرنا۔

(۶) کمیٹی کے جرمانہ کردہ رقومات کے برخلاف اپیلوں پر غور کرنا۔

(۷) غریب اور مستحق ممبران کے لڑکوں کے لئے جو کہ پانچ جماعت سے آگے تعلیم
حاصل کرنا چاہیں۔ وظیفہ دینا

(۸) قواعد کی ترمیم بمنظوری صاحب رجسٹرار بہادر

(۱۴) قواعد کی ترمیم اس اجلاس کی کثرت رائے سے ہوگی۔ جس میں کم از کم دو ثلث
ممبران حاضر ہوں۔ تمام دیگر امورات کثرت رائے سے اجلاس عام میں فیصل
ہوں گے۔ بحالت مساوی الرائے صدر جلسہ کی ایک زاید فیصلہ کن رائے ہوگی

(۱۵) ہر ایک ممبر کی ایک رائے ہوگی۔ اور کسی عوضی یا نمائندہ کی معرفت رائے دینے

کی اجازت نہ ہوگی - اس ممبر کو رائے دینے کا حق حاصل نہ ہوگا جسکی طرف کوئی رقم بقایا ہو -

(۱۶) تمام امورات کا جو اجلاس عام میں فیصلہ ہوئے ہوں - یا جن پر بحث ہوئی ہو کتاب کارروائی کمیٹی میں اندراج ہوگا - جس پر صدر جلسہ کے دستخط ہونگے

انتظامیہ کمیٹی

(۱۷) انتظامیہ کمیٹی اکیس برس کی زائد عمر کے کم از کم پانچ ممبروں سے جس میں ایک میر مجلس اور ایک یا زائد از ایک نائب میر مجلس شامل ہوں گے مشتمل ہوگی ممبران کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا - اور وہ دوبارہ منتخب ہونیکے مستحق بھی ہیں

(۱۸) کمیٹی کا کوئی ممبر اپنے عہدہ سے برطرف متصور ہوگا - اگر وہ

(۱) انجمن کا ممبر نہ رہے

(۲) فاتر العقل ہو جائے -

(۳) کسی ایسے جرم میں سزایاب ہو جس میں بددیانتی کا الزام لگا ہو - جس میں تین ماہ کے لئے قید ہو جائے -

(۴) کوئی عہدہ یا منفعت بخش اسامی انجمن کے ماتحت رکھے - یا انجمن سے کسی قسم کا معاوضہ لیوے -

(۱۹) کمیٹی کے اجلاس بوقت ضرورت منعقد ہوا کریں گے - کم از کم تین ممبران کی موجودگی معاملہ کے فیصلہ کرنے کے لئے ضروری ہوگی - میر مجلس یا نائب میر مجلس یا انکی عدم موجودگی میں یکے از دیگر ممبران صدر جلسہ ہوگا - ہر ایک ممبر کی ایک رائے ہوگی - بحالت مساوی الرائے صدر جلسہ کی ایک زائد فیصلہ کن رائے ہوگی -

(۲۰) ماسوائے ان اختیارات کے جو اجلاس عام کے لئے مخصوص ہیں - کمیٹی کو متابعت

ان قواعد وقیود کے جوکہ انجمن نے اپنے عام اجلاس میں باقاعدہ طور پر قرار دیئے ہوں۔ یا قواعد انجمن میں مذکور ہوں۔ تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور مندرجہ ذیل اختیارات اور فرائض بالخصوص اس کو حاصل ہوں گے۔

(۱) اپنے تمام کاروبار میں قانون (ایکٹ) سرکاری قواعد اور قواعد انجمن کو ملحوظ رکھنا۔

(۲) تمام زر آمدنی اور خرچ اور تمام خرید وفروخت شدہ مال کا صحیح صحیح حساب رکھنا

(۳) انجمن کے واصلات اور واجبات اور اُنکی ذمہ واریوں کا صحیح حساب رکھنا

(۴) رجسٹر ممبران کا صحیح اور تا تاریخ مکمل رکھنا۔

(۵) نفع اور نقصان کا حساب رکھنا۔ اور سالانہ چٹھے (بیلنس شیٹ) کا تیار کرنا اور سالانہ اجلاس میں پیش کرنا

(۶) حسابات کی پڑتال کرنا۔ متفرق خرچ کا منظور کرنا۔ اور اس امر کی نگرانی کرنا کہ مجوزہ رجسٹروں کی باقاعدہ تکمیل ہوتی ہے

(۷) صاحب رجسٹرار بہادر اور انسپکٹر اور افسران محکمہ تعلیم کے نوٹوں پر جو بوقت معائنہ انہوں نے کئے ہوں۔ غور کرنا۔ اور ان پر ضروری کارروائی کرنا۔

(۸) تابع منظوری اجلاس عام نئے ممبران کا انتخاب کرنا۔

(۹) قاعدہ نمبر ۱۲ کے بموجب اجلاس عام طلب کرنا۔

(۱۰) ممبران کے نابالغ لڑکوں کا رجسٹر تیار کرنا۔ اور اس امر کی نگرانی کرنا کہ وہ رجسٹر کے مطابق داخل سکول ہو کر حاضر ہوا کریں۔

(۱۱) ممبران کو اگر انکے لڑکے سکول میں حاضر نہ ہوں۔ جرمانہ کرنا اور اس کو وصول کرنا

(۱۲) کسی شخص مجاز کو معائنہ کتب میں مدد دینا

(۱۳) ملازمان کو مقرر معطل یا موقوف کرنا۔

(۱۴) بذریعہ کسی ممبر یا افسر یا ملازم انجمن یا کسی دیگر شخص جس کو خاص اختیار دیا گیا ہو۔ کارروائی قانونی منجانب یا برخلاف انجمن یا کمیٹی یا افسران یا ملازمان نسبت کاروبار انجمن دائیر کرنا۔ پیروی کرنا۔ جوابدہی کرنا۔ راضی نامہ کرنا۔ ثالثان کے سپرد کرنا۔ یا دست بردار ہونا۔

(۱۵) دوسری رجسٹری شدہ انجمن ہائے کے حصے خریدنا۔

(۱۶) عام طور پہ کاروبار انجمن کا چلانا۔ انجمن کے کاروبار چلانے میں کمیٹی ایک عام کاروباری کیطرح مستعدی اور دور اندیشی کو کام میں لاوے گی اور کسی ایسے نقصان کی ذمہ وار ہوگی۔ جو کہ قانون مشتہرہ قواعد اور ان قواعد کے برخلاف عمل پیرا ہونے سے وقوع میں آئے۔

(۲۱) تمام کارروائی جو کمیٹی کے اجلاس میں زیر بحث ہوئی ہو۔ یا فیصل ہو کتب کارروائی میں مندرج ہوگی۔ اور جس پر صدر جلسہ اور دیگر موجودہ ممبران کمیٹی دستخط کریں گے

سکرٹری

(۲۲) کمیٹی ایک سکرٹری مقرر کرے گی۔ بصورت نہ ہونے ممبر کمیٹی کے تنخواہ یا معاوضہ اجلاس عام کی منظوری سے پا سکتا ہے۔

(۲۳) سکرٹری کے فرائیض و اختیارات حسب ذیل ہونگے۔

(۱) مجوزہ کاغذات اور رجسٹروں کو صحیح طور پہ اور تا تاریخ مکمل کرنا

(۲) تمام رسیدات و چرز دستاویزات مطلوبہ قواعد مشتہرہ یا قواعد انجمن یا کمیٹی کا تیار کرنا

(۳) منجانب انجمن دستخط کرنا۔ اور خط و کتابت کرنا

(۴) اجلاس عام اور کمیٹی کے اجلاس طلب کرنا۔ اور اس میں حاضر ہونا۔

(۵) ان اجلاس کی کارروائیوں کو ضبط تحریر میں لانا۔ اور ان پر باقاعدہ دستخط کرنا

(۶) سالانہ نقشہ جات تیار کرنا۔

(۷) بموجب دفعہ ۲۶ ایکٹ کتابوں کے اندراجات کی نقول کی تصدیق کرنا

رجسٹرہائے

(۲۴) مندرجہ ذیل رجسٹرات اور کاغذات رکھے جاوینگے۔

(۱) رجسٹر ممبران جس میں ہر ایک ممبر کا نام و پتہ اور پیشہ تاریخ ممبری و علیحدگی درج ہوگی

(۲) ایک رجسٹر تاریخ لڑکوں کا جو سکول میں داخل ہوں

(۳) رجسٹر اقرارنامہ جس میں ہر کوئی ممبر بوقت شمولیت اقرارنامہ پر دستخط کریگا یا نشان انگوٹھا ثبت کرے گا۔

(۴) روکڑ بہی جس میں کاروباری ایام کی یومیہ آمدنی خرچ و بقایا درج ہوگا۔

(۵) حساب کھاتہ بہی جس میں ہر کسی ممبر کا چندہ اور تاوان اور متفرق اتفاقیہ آمدنی وخرچ کا حساب درج ہوگا۔

(۶) کتاب کارروائی جس میں اجلاس عام کمیٹی کی کارروائی اور معائنہ کرنیوالے افسران کے نوٹ درج ہوں گے۔

خزانچی

(۲۶) تمام روپیہ جو کہ انجمن کو ممبران سے اور دیگر اشخاص سے وصول ہو خزانچی کی تحویل میں رہیگا۔ اور وہ کمیٹی کی ہدایت کے مطابق خرچ کرے گا۔ اور روکڑ بہی پر اسکی صحت اندراج کے ثبوت میں اپنے دستخط کرے گا۔ اور بقایا زر نقد عندالطلب کمیٹی یا محاسب کے پیش کرے گا۔